وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ (التوبۃ:100)

"لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ - أَوْ رَجُلٌ - مِنْ هٰؤُلَاءِ". (بخاری رقم 4897)

الموسوعۃ (انسائیکلوپیڈیا) امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ (4)

امام الائمہ، سراج الامۃ، تابعی جلیل، امام المحدثین والفقہاء

حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

مرویاتِ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

تالیف

حضرت مولانا ابوحفص اعجاز احمد اشرفی حفظہ اللہ

فاضل جامعہ اشرفیہ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب	امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (4): مرویاتِ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
مصنف	مولانا ابوحفص اعجاز احمد اشرفی حفظہ اللہ
صفحات	352
طبع اول	ربیع الثانی 1446ھ/ اکتوبر 2024ء
باہتمام	اعجاز احمد اشرفی حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، امامِ اہل سنت، مُحیِ السُّنَّۃِ

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا

محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۱۴۳۰ھ)

کے نام

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ان کے بلندئ درجات کا باعث بنائے۔ آمین!

اعجاز احمد اشرفی

سلسلۂ تَعلِیمُ السُّنَّۃِ

1	ایمان وعقائد:	توحید وعقائد اہل السنت والجماعت
2	عبادات (1):	طہارت کے احکام
3	عبادات (2):	مسنون طریقۂ نماز
4	عبادات (3):	جنازہ کے احکام
5	عبادات (4):	زکوٰۃ کے احکام
6	عبادات (5):	روزہ کے احکام
7	عبادات (6):	حج کے احکام
8	معاشرت (1):	نکاح کے احکام
9	معاشرت (2):	طلاق کے احکام
10	معاشرت (3):	وراثت کے احکام
11	معاملات (1):	اسلامی تجارت کے احکام
12	معاملات (2):	حکمرانی اور عدلیہ کے احکام
13	معاملات (3):	جہاد کے احکام
14	حقوق (1):	حقوق رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
15	حقوق (2):	حقوق العباد
16	حقوق وآداب (1):	آدابِ معاشرت
17	حقوق وآداب (2):	کھانے پینے کے احکام وآداب
18	حقوق وآداب (3):	لباس کے احکام وآداب
19	تصوف وسلوک (1):	تزکیہ واحسان
20	تصوف وسلوک (2):	تہذیب اخلاق وتزکیۂ نفس
21	تصوف وسلوک (3):	تصوف
22	تصوف وسلوک (4):	روحِ تصوف
23	تصوف وسلوک (5):	وحدت الوجود اور وحدت الشہود
24	تصوف وسلوک (6):	مسئلۂ وحدت الوجود
25	تصوف وسلوک (7):	تصوف پر اشکالات کے جوابات
26	تصوف وسلوک (8):	اصطلاحاتِ تصوف
27	تصوف وسلوک (9):	شطحیاتِ صوفیہ رحمۃ اللہ علیہم
28	تصوف وسلوک (10):	مقبول مسنون دعائیں
29	تصوف وسلوک (11):	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصیحتیں اور وصیتیں

فہرست

پیشِ لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا○ أَمَّا بَعْدُ! فَأَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ○ (التوبۃ:122)

"لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا، لَنَالَهٗ رِجَالٌ - أَوْ رَجُلٌ - مِنْ هٰٓؤُلَآءِ"۔ (بخاری رقم 4897) صدق اللہ العظیم

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ امت کی ان عظیم اور عبقری شخصیات میں سے ہیں، جن کی زندگی اور خدمات کا ایک روشن باب ہے، انہوں نے تدوینِ فقۂ اسلامی کی صورت میں قانونِ اسلامی کا وہ عظیم تحفہ امت کو دیا ہے، جس کی نظیر نہیں پیش کی جاسکتی ہے، اس فقید المثال خدمت کی بنا پر امت قیامت تک امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے احسانِ عظیم سے گراں بار رہے گی۔

احادیث میں امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی مہارتِ تامہ، فقہ کی دقیقہ سنجی، سیاسی بصیرت، غیر معمولی حافظہ اور ذکاوت وذہانت، کامیاب اصولِ تجارت پر مشتمل آپ رحمۃ اللہ علیہ کی معاشی سرگرمیاں، زہد وتقویٰ اور تصوف وطریقت میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی نرالی شان، ان جیسی عظیم الشان اور غیر معمولی اہمیت کی حامل صفات سے آپ رحمۃ اللہ علیہ متصف تھے۔ یہی وجہ ہے کہ امت کے اخیار وابرار، محدثین عظام اور ائمۂ جرح وتعدیل نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی عبقریت اور تقویٰ وطہارت سے لبریز آپ رحمۃ اللہ علیہ کی پاکیزہ زندگی کی شہادت دی ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی زبانِ حق کی ترجمان اور جن کا صیقلِ قلم بے داغ اور

بے غبار ہوا کرتا تھا، جن کے الفاظ نپے تلے اور عدل وانصاف کی ترازو میں تولے ہوئے ہوتے تھے۔

کہتے ہیں: ''شخصیت جتنی عظیم ہوتی ہے اس کی مخالفت بھی اس قدر شدید ہوتی ہے اور اس کی آزمائش بھی اتنی ہی سخت ہوتی ہے''۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو بھی مخالفت وعداوت اور آزمائش کی سخت ترین بھٹی سے گزرنا پڑا۔ صاحبانِ عزیمت کی طرح امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بیک وقت دو سطحوں پر صبر وبرداشت کی بھاری سلوں کو اپنے سینہ مبارک پر اٹھایا۔ مخالفت کی ایک سطح ''بادشاہت'' کا روایتی حربہ تھا۔ لیکن ظلم، ناشکری اور تعصب وعناد کی ایک دوسری صورت بھی تھی جو اس وقت آپ رحمۃ اللہ علیہ کے معاصر حاسد علماء نے شروع کی اور پھر نسل در نسل متعصب ذہنیت رکھنے والے مذہبی طبقات میں بھی منتقل ہوتی رہی۔ صدیاں گزرنے کے بعد اب بھی مخصوص ''مذہبی'' پسِ منظر رکھنے والے لوگ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے خلاف حسد، بغض اور مخالفت کا ابلیسی مشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔ گذشتہ کئی صدیوں سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے خلاف جو پروپیگنڈہ سب سے زیادہ ہورہا ہے وہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی علمِ حدیث سے دوری، لاعلمی اور ناقدری کا الزام ہے۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ آج بھی پورے عالمِ اسلام کا اسی (80) فیصد حصہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے فقہی اصولوں کا مقلد ہے لیکن پھر بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کو حدیث سے لاعلم کہا جاتا ہے۔ تاہم یہ نظامِ قدرت ہے کہ ان مخالفانہ رویوں اور مسلسل متعصّبانہ کاوشوں کے باوجود اب بھی ''امام اعظم'' ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہی ہیں اور ان شاء اللہ رہتی دنیا تک ''امام اعظم'' کا اعزاز آپ رحمۃ اللہ علیہ ہی کے سر سجا رہے گا۔ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات فقہ پر بے شمار متقدم ومتاخر علماء نے مستقل کتب تصنیف کیں۔ اسی طرح آپ رحمۃ اللہ علیہ کی علمِ حدیث میں خدمات کے اعتراف پر بھی ہر دور کے علماء نے قابلِ قدر علمی کاوشیں مرتب کیں۔ دل چسپ بات یہ ہے کہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات پر احناف سے زیادہ مالکی، شافعی اور حنبلی علماء نے لکھا ہے۔ ان اجل ائمہ میں امام ابوعبداللہ احمد بن علی صیمری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 436ھ)، قاضی ابوعمر یوسف بن عبد البر مالکی رحمۃ اللہ علیہ

(463ھ)، حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (505ھ)، امام فخر الدین رازی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (606ھ)، امام ابو زکریا یحییٰ بن شرف نووی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (676ھ)، حافظ جمال الدین یوسف بن عبد الرحمٰن مزی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (742ھ)، امام شمس الدین محمد بن احمد ذہبی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (748ھ)، مجد الدین فیروز آبادی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (817ھ)، حافظ ابن حجر عسقلانی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (852ھ)، علامہ یوسف بن عبد الہادی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ (909ھ)، امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (911ھ)، حافظ محمد بن یوسف صالحی دمشقی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (942ھ)، قاضی حسین بن محمد دیار بکری مالکی رحمۃ اللہ علیہ (966ھ)، امام احمد بن حجر ہیتمی مکی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (973ھ)، امام عبد الوہاب شعرانی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (973ھ) جیسے جلیل القدر لوگوں کے نام شامل ہیں۔ علاوہ ازیں گزشتہ دو تین صدیوں میں بھی عرب وعجم میں امام صاحب پر برابر کام ہوتا رہا۔ لیکن آپ رحمۃ اللہ علیہ کے علمِ حدیث پر ایک ایسی ضخیم تحقیقی کتاب کی ضرورت تھی جس میں امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی فقہی خدمات کی طرح علمِ حدیث میں نمایاں کارناموں کا بھرپور احاطہ ہو سکے۔ یہ کام احناف کے ذمے ایک تاریخی قرض تھا۔

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی امامت اور جلالتِ شان متفق علیہ ہے۔ فقہ میں ان کی عظمت کو بیان کرنے کے لئے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول ہی کافی ہے:

"الناس عيال على أبي حنيفة في الفقه"۔ (تاریخ بغداد: ج15 ص474)

ترجمہ "لوگ فقہ میں ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے محتاج ہیں"۔

حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ اس قول پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"الإمامة في الفقه ودقائقه مسلمة إلى هذا الإمام، وهذا أمر لا شك فيه"۔ (سیر اعلام النبلاء: ج6 ص403)

ترجمہ اس میں کوئی شک نہیں کہ فقہ اور اس کی باریکیوں سے واقفیت کے معاملہ میں وہ مسلمہ امام ہیں۔

اسی سلسلہ کی ایک کتاب: الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة

رحمۃ اللہ علیہ، میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ساری احادیث کو ایک انسائیکلو پیڈیا کی شکل میں جمع کر دیا گیا ہے جو 20 جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کے مؤلف مولانا لطیف الرحمن مکی بہرائچی حفظہ اللہ ہیں جنھوں نے کچھ علمائے کرام کے بکھرے کام کو یکجا کر دیا۔ ان علمائے کرام میں مولانا عبد الحی فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ، العلامہ زاہد الکوثری رحمۃ اللہ علیہ، مولانا ظفر احمد العثمانی رحمۃ اللہ علیہ، مولانا مفتی مہدی حسن شاہ جہاں پوری رحمۃ اللہ علیہ، علامہ ابو الوفاء الافغانی رحمۃ اللہ علیہ اور عبد الرشید النعمانی رحمۃ اللہ علیہ حضرات شامل ہیں۔

امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت الکوفی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق کچھ کم علم اور متعصب افراد "قلیل الحدیث" اور "یتیم فی الحدیث" وغیرہ ہونے کا الزام لگایا ہے، جو خالص حسد وعناد پر مبنی ہے۔ چنانچہ علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو حفاظِ حدیث کے طبقے میں لکھا ہے اور جس نے ان کے بارے میں یہ خیال کیا ہے کہ وہ حدیث میں کم شان رکھتے تھے، تو اس کا یہ خیال یا تو تساہل پر مبنی ہے یا حسد پر"۔ (الخیرات الحسان، ص: 60)

"الموسوعة الحديثية لمرويات الإمام أبي حنيفة رحمۃ اللہ علیہ" سے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی شانِ محدثیت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ صرف محدث ہی نہیں بلکہ امامِ حدیث، حافظِ حدیث اور صاحبِ "جرح وتعدیل" ہونے کے ساتھ ساتھ، کثیر الحدیث ہونے میں بعد کے محدثین مثلاً امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ، مسلم رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کے ہم پلہ ہیں؛ جس سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا علمِ حدیث میں بلند مقام و مرتبہ کا ہونا ظاہر ہے۔ نیز آپ رحمۃ اللہ علیہ پر حدیث کے حوالے سے کیے گئے اعتراضات کا بے بنیاد ہونا بھی ثابت ہوتا ہے۔

مؤلف نے دنیا بھر کے کتب خانوں کے اسفار کیے، خاص طور پر ہندوستان، پاکستان، سعودی عرب، مصر، ترکی، روس اور انڈونیشیا وغیرہ میں موجود مکتبات پہنچ کر ان کی مخطوطات کی فہرست کو کھنگالا، اور اس فن کے ماہرین سے رابطہ فرمایا۔ اور احادیث کی تمام کتابوں کی ورق گردانی کی، خواہ وہ مسانید ہوں یا سنن یا صحاح یا جوامع یا مصنفات یا مستدرکات یا معاجم یا اجزاء یا مشکلات الآثار یا کتب الزوائد یا کتبِ اطراف و

غرائب یا کتبِ رجال وتاریخ یا طبقات وتراجم وغیرہ۔غرض یہ ہے کہ قرنِ اول سے لے کر قرنِ عاشر تک امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی پھیلی ہوئی احادیث جو اسانیدِ متصلہ کے ساتھ ہوں، ان کو ایک جگہ جمع کیا۔جس کے نتیجے میں متعدد مسانید جو آج تک چھپے نہیں تھے بلکہ وہ مخطوطات ہی کی شکل میں موجود تھے، ان کو حاصل کر کے ان کی تحقیق وتخریج کر کے شامل کیا۔پھر پندرہ سال کی مسلسل جدوجہد سے پورے ذخیرہ احادیث کو کھنگال کر کے ان کی ترتیب، تبویب اور تہذیب کر کے امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی 10613 (دس ہزار چھ سو تیرہ) مرویات جمع کیں۔ اور ان پر تحقیقی کام کیا۔ یہ انسائیکلوپیڈیا، **الموسوعة الحديثية لمرويات الإمام أبي حنيفة** رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے عربی میں 20 جلدوں میں شائع ہو چکا ہے جس میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مکمل دفاع، علمِ حدیث میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم مقام اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مرویات پر ہوئے کام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔

کتاب کل 20 جلدوں میں ہے، جس میں طویل مقدمہ ہے جو 3 جلدوں پر مشتمل ہے، جس میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا مکمل دفاع، علمِ حدیث میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم مقام اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مرویات پر ہوئے کام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔

بہت سی غلط فہمیاں اس بارے میں جو علمی حلقوں میں رائج تھیں اس کی نشان دہی کی گئی ہے اور اسے دور کیا ہے۔

کتاب فقہی اور حدیثی دونوں ترتیب کی رعایت کے ساتھ مرتب کی گئی ہے۔

کتاب میں جتنے رواۃ ہیں ان سب کے تراجم ہیں، جن کی تعداد 2314 ہیں۔

پوری کتاب کچھ اس طرح ہے:

(1) 3 جلدیں مقدمہ (2) 3 جلدیں تراجم رواۃ

(3) 2 جلدیں فہرست (4) 12 جلدوں میں احادیث

اس طرح کل 20 جلدوں میں کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔

اس موسوعہ کو دار الکتب العلمیہ بیروت نے شائع کیا ہے۔

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی علمِ حدیث سے وابستگی اور اس میں رسوخ کو عوام تو کجا اکثر خواص

بھی اس سے ناواقف ہیں۔بعض نے تو اتنا بھی کہہ دیا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو صرف سترہ (17) حدیثیں یاد تھیں!!! یہ سب یا تو لاعلمی کی وجہ سے ہے یا سراسر عناد ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ قرونِ اولیٰ میں فقیہ ہونے کے لیے علمِ حدیث میں رسوخ شرطِ اول تھی کیونکہ قرآن کے بعد یہ فقہ کا دوسرا مآخذ ہے۔چنانچہ امام صاحب کے دادا استاذ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 95ھ) فرماتے تھے:

"لَا يَسْتَقِيمُ رَأْيٌ إِلَّا بِرِوَايَةٍ، وَلَا رِوَايَةٌ إِلَّا بِرَأْيٍ"۔

(حلیۃ الاولیاء لابی نعیم:4/251)

ترجمہ: فقہ میں بغیر حدیث کے اور حدیث میں بغیر فقہ کے رسوخ ناممکن ہے۔

تو حدیث وفقہ لازم وملزوم ٹھہرے۔اس سے معلوم ہوا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ جس فقہی سلسلہ سے منسلک تھے ان کے ہاں داخلے کی شرط ہی محدث ہونا تھا۔

الحمد للہ! یہ کتاب بارہ (12) جلدوں میں مرتب کی گئی ہے۔

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (1): حیات وخدمات

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (2): شرفِ تابعیت اور وحدانی روایات

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (3): حدیث میں مقام ومرتبہ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (4): مرویاتِ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (5): فقہ میں مقام ومرتبہ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (6): فقہِ اکبر اور وصایا

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (7): فضائل ومناقب

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (8): ناقدین کے مؤقف کا تحقیقی جائزہ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (9): اعتراضات کا علمی جائزہ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (10): ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ کے اعتراضات کا منصفانہ جائزہ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (11): خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے اعتراضات کا منصفانہ جائزہ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (12): امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ

اس کتاب: امام اعظم ابوحنیفہ ؒ (4) "مرویاتِ امام ابوحنیفہ ؒ" میں مرویاتِ امام ابوحنیفہ ؒ کو ایک دوسرے انداز سے مختصراً بیان کیا گیا ہے۔ اس میں دس (10) ابواب ہیں:

اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل وکرم اور لطف وعنایت سے اس خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ اور باقی حصوں کی تکمیل کی خاص توفیق عطا فرمائے۔ اخلاص، قبولیت اور استقامت سے نوازے۔ مجھے، میرے والدین، بہن بھائیوں، گھر والوں، اساتذۂ کرام اور احباب و متعلقین کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین، ثم آمین۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ (البقرۃ:127)

ترجمہ: اے ہمارے ربّ! ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے، تو سب کی سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

اعجاز احمد اشرفی عفی عنہ

جمعہ، 18/ رمضان المبارک 1445ھ 29/ مارچ 2024ء

باب 1

امام اعظم ابوحنیفہ ؒ کی وحدانی روایات

1 آپ ؒ کی وحدانی روایات

آپ کی مسانید میں کئی ایسی روایات پائی جاتی ہیں جن کی اسناد میں آپ ؒ کے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان صرف ایک واسطہ ہے۔

بعض محدثین نے تو آپ ؒ کی ایسی وحدانی روایات پر مستقل جزء تصنیف کیے ہیں، جن میں امام ابوحامد محمد بن ہارون حضرمی ؒ، امام ابوالحسین علی بن احمد بن عیسیٰ نہفقی ؒ، امام ابومعشر عبدالکریم طبری المقری ؒ اور امام ابوبکر عبدالرحمن محمد بن احمد سرخسی ؒ کے اجزاء زیادہ مشہور ہیں۔

اوّل الذکر تین اجزاء کی روایات حافظ ابن حجر عسقلانی ؒ (م 852ھ) کی مرویات میں سے ہیں۔

(المعجم المفهرس أو تجريد أسانيد الكتب المشهورة والأجزاء المنثورة، ص 272 ۔المؤلف:أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلاني (المتوفى: 852ھ).الناشر: مؤسسة الرسالة - بيروت؛ تانیب الخطیب، ص ۱۹، للامام الکوثریؒ)

اسی طرح یہ تینوں اجزاء "الفہرست الاوسط" میں حافظ ابن طولون ؒ (م 953ھ) کی مرویات میں سے بھی ہیں، جب کہ آخر الذکر جزء کی روایات "الانتصار والترجیح"

میں امام سبط ابن الجوزی ؒ (م 654ھ) کی مرویات میں سے ہیں۔

(تانیب الخطیب، ص41، للامام زاہد الکوثری ؒ۔ طبع: دار الکتاب، پشاور)

امام ابوالحسن نہفقی ؒ کے جزء کو امام ابوالمؤید خوارزمی ؒ (م 665ھ) نے ''جامع المسانید'' میں، امام ابومعشر طبری ؒ کے جزء کو امام جلال الدین سیوطی ؒ (م 911ھ) نے ''تبییض الصحیفۃ'' میں، اور ان کے شاگرد حافظ صالحی ؒ (م 942ھ) نے ''عقود الجمان'' میں، اور امام ابوبکر سرخسی ؒ کے جزء کو امام موفق بن احمد مکی ؒ (م 568ھ) نے ''مناقب ابی حنیفۃ ؒ'' میں ذکر کیا ہے۔

(جامع المسانید، 1/23-25؛ تبییض الصحیفۃ، ص26-32؛ عقود الجمان، ص54-61؛ مناقب ابی حنیفۃ، ص32-34، للمکی ؒ)

علاوہ ازیں امام ابوالمکارم عبداللہ بن حسین نیشاپوری ؒ نے امام اعظم ؒ کی ایسی سات وحدانی احادیث پر مشتمل ایک جزء لکھا ہے جو آپ ؒ نے سات صحابہ ؓ سے براہِ راست روایت کی ہیں۔ اس جزء کا نام ''اَلْاَحَادِيْثُ السَّبْعَةُ عَنْ سَبْعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ الَّذِيْنَ رَوٰى عَنْهُمُ الْاِمَامُ اَبُوْحَنِيْفَةَ ؒ'' ہے۔ یہ جزء مطبوعہ ہے۔

اسی طرح امام محمد بن عبدالملک ابوعبداللہ ؒ جو فقیہ، شاعر، ادیب اور فاضل تھے، نے بھی امام اعظم ؒ کی تین وحدانی احادیث جو آپ ؒ نے حضرت انس بن مالک ؓ، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی ؓ اور حضرت عائشہ بنت عجرد ؓ سے روایت کی ہیں، پر مشتمل ایک جزء لکھا ہے۔ اس جزء کو امام عبدالکریم رافعی قزوینی ؒ (م 623ھ) نے بھی اپنی تاریخ میں نقل کر دیا ہے۔

(التدوین فی اخبار قزوین، 1/437، 438)

البتہ بعض حضرات نے ان وحدانیات پر تنقید بھی کی ہے، تو اس کے لئے ملا علی قاری ؒ، امام عینی ؒ اور امام سیوطی ؒ کی تصریحات ملاحظہ کیجئے، ان تمام حضرات نے حقیقت واضح کر دی ہے۔

محدثین کا امام عالی شان ؒ کی وحدانی احادیث سے یہ اس قدر اعتناء ان کے صحیح اور مقبول ہونے کی بیّن دلیل ہے۔

2 حضرت امام اعظم ؒ کی بیس (20) وحدانیات کا متن

1 حضرت انس ؓ کی روایات

حدیث 1:۔ حَدثَنَا أَبُو الْحسن مُحَمَّد بن مُحَمَّد بن أَحْمد الْمُؤَذّن الحبلی، ثَنَا إِبْرَاهِيم بن مُحَمَّد بن عمرويه، ثَنَا أَحْمد بن أبي الصَّلْت بن الْمُغلس، ثَنَا بشر بن الْوَلِيد، ثَنَا يَعْقُوب بن إِبْرَاهِيم، عَن أبي حنيفَة، سَمِعت أنس بن مَالك، يَقُول: سَمِعت رَسُول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُول: ''طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ''.

(مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص24؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة رقم 611 تا 627؛ الاربعين المختارة من حديث الامام ابی حنيفة'' للحافظ يوسف بن عبد الهادی الصالحی رقم 41؛ ''اربعين البلدانية'' لمسافر بن محمد بن حاجی الدمشقی، رقم 2؛ مسند الامام الاعظم لابن خُسرو، ج1 ص173 رقم 3، 4، 7، 9، 10؛ تاریخ بغداد ج5 ص338 رقم 1432، ج10 ص161 رقم 3009؛ تاریخ بغداد و ذیولہ ج4 ص208، ج9 ص111؛ ذیل تاریخ بغداد، لابن نجار، ج3 ص87؛ مناقب الامام اعظم ابی حنیفہ للموفق ج1 ص28؛ التدوین فی اخبار قزوین، ج1 ص290؛ البداية والنهاية ج13 ص416؛ الأربعون البلدانية لمسافر حاجی (مسافر حاجی) ص3) (حديث حسن بطرقه وشواهده: ابن ماجہ رقم 224؛ مسند بزار رقم 94، 94، 7478؛ مسند ابی یعلی رقم 2837، 2903، 4035؛ معجم ابن الاعرابی رقم 1832، 2095؛ معجم اوسط طبرانی رقم 9، 2008، 2462، 8381، 8833، 8833؛ معجم صغیر طبرانی رقم 22؛ مسند الشامیین رقم 2084، 3375؛ مسند الشہاب رقم 175؛ عن ابن مسعود ؓ: الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 628 تا 629؛ المسند للحارثی رقم 887؛ کشف الآثار للحارثی رقم 902؛ معجم ابی یعلی رقم 320؛ معجم اوسط رقم 5908؛ معجم

کبیر رقم 10439؛ عن ابی سعید رضی اللہ عنہ: معجم ابن الاعرابی رقم 312؛ معجم اوسط رقم 8567؛ عن حسین بن علی رضی اللہ عنہ: معجم اوسط طبرانی رقم 2030؛ معجم صغیر رقم 61؛ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ: معجم اوسط طبرانی رقم 4096؛ عن ابی ہریرۃ: الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 630؛ المسند للحارثی، رقم 1682)

ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے:
''علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔

حدیث 2:۔قرأت على أبي نصر العمر بن محمد بن الحسين بن محمد بن جامع فأقر به، قلت له: أخبركم القاضي أبو جعفر محمد بن أحمد بن حامد بن عبيد بقراءتك عليه، قال: حدثنا أبو سعد إسماعيل بن على الرازى السمان، قال: أخبرنا أحمد بن محمد، قال: حدثنا الحسين بن أحمد، قال: حدثنا أبو العباس أحمد بن الصلت بن المغلس، قال: حدثنا بشر بن الوليد القاضی، عن أبي يوسف، عن أبي حنيفة، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ"۔

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 9974 تا 9976؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الأدب، رقم 22؛ مسند الامام الاعظم، لابن خسرو، ج 1 ص 174، 175 رقم 5، 8؛ "الأحاديث السبعة" للإمام أبي المكارم عبد الله بن حسين النيسابورى رقم 3؛ جامع المسانید للخوارزمی ج 1 ص 85؛ أخبار أبي حنيفة و أصحابه، للصَّيْمَرى ص 18؛ مناقب الامام اعظم ابی حنیفہ للموفق ج 1 ص 26؛ منازل الأئمة الأربعة أبي حنيفة ومالك والشافعي وأحمد، للسلماسی، ص 167؛ مغانی الأخيار فی شرح أسامی رجال معانی الآثار ج 3 ص 123؛ عن بُریدۃ رضی اللہ عنہ: ثلاثیاً: مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 150، 151؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الأدب، رقم 23؛ مسند احمد رقم 23027؛ مسند الرویانی رقم 6؛ جزء الف دینار رقم 76) (عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ: مسند احمد رقم 22360 م؛ معجم کبیر طبرانی 17 / (رقم 629، 631)؛ عن انس رضی اللہ عنہ: ترمذی رقم 2670؛ مسند ابی یعلیٰ رقم

4296؛ مسند بزار رقم 7520، 7521؛ جامع بيان العلم وفضلہ رقم 60؛ الاحادیث المختارۃ رقم 2193؛ صَحِيح الْجَامِع: 1605؛ الصَّحِيحَة: 1660)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''نیکی کی طرف بلانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے''۔

حدیث 3:۔أخبرنا الفقيه أبو سعد المطهر بن الحسين بن سعد بن على بن بندار اليزدى الحنفي مذهباً ببغداد. قال: أخبرنا أبي، قال: أخبرنا أبو معشر عبد الكريم بن عبد الصمد المقرئ، قال: حدثنا أبو عبد الله الحسين بن محمد بن منصور الفقيه الواعظ، قال: حدثنا أبو إبراهيم أحمد بن الحسن القاضی، قال: أخبرنا الامام أبو بكر محمد بن أحمد بن محمد بن حمدان الحنيفي، قال: حدثنا الإمام أبو سعد إسماعيل بن على السمان، حدثنا أبو الحسين أحمد بن محمد بن محمود البزار، حدثنا أبو سعيد الحسين بن أحمد بن محمد بن المبارك، حدثنا أبو العباس أحمد بن الصلت بن المغلس الحمانی، حدثنا بشر بن الوليد القاضی، عن أبي يوسف القاضی، عن الإمام أبي حنيفة، قال: سمعت أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: "إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُحِبُّ إِغَاثَةَ اللَّهْفَانِ"۔

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 10036 تا 10040؛ "العجم" لعبد الخالق بن أسد الحنفي، رقم 423؛ "معجم الشيوخ الأبرقوهي، لأحمد بن اسحاق الأبرقوهي، رقم 64؛ جزء ما رواه ابوحنيفة عن الصحابة، للامام ابو معشر عبد الكريم بن عبد الصمد الطبرى المقرى الشافعي، كما فی تبييض الصحيفة ص 12؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الأدب، رقم 29؛ مسند الامام الاعظم، لابن خسرو، ج 1 ص 174 رقم 3، 6؛ جامع المسانید للخوارزمی ج 1 ص 85؛ أخبار أبي حنيفة و أصحابه، للصَّيْمَرى ص 18؛ مناقب ابی حنیفہ للمکی ص 28؛ منازل الأئمة الأربعة أبي حنيفة ومالك والشافعي وأحمد، للسلماسی، ص 167؛ الانتصار والترجیح، لسبط ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ، ص 22؛ مغانی

الأخیار فی شرح أسامی رجال معانی الآثار ج 3 ص 123؛ المعجم لعبد الخالق بن أسد الحنفی، ص 397 رقم 423؛ عن بُریدة ؓ: ثلاثیاً: مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص 150، 151) (عن انس ؓ: مسند ابی یعلی رقم 4296؛ مسند بزار رقم 7521، 4296؛ مکارم الاخلاق طبرانی رقم 95؛ الترغیب فی فضائل الأعمال وثواب ذلك لابن شاهین رقم 508؛ شعب الایمان رقم 1544؛ معجم ابن عساکر رقم 1272؛ جامع بیان العلم وفضلہ رقم 1272)

ترجمہ: حضرت انس ؓ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ فریادخواہ کی مدد کرنے کو پسند کرتا ہے''۔

حدیث 4:۔ قرأت علی الشیخ الامام أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار ابن أحمد بن القاسم فأقر به. قلت له: أخبركم القاضی الامام أبو عبد الله الحسین بن علی الصیمری قراءة علیه، قال: حدثنا هلال بن محمد بن محمد بن أخی هلال الرأی بالبصرة، قال: حدثنی أبی أبو عبید، قال: حدثنا محمد بن حمدان الطنافسی، قال: حدثنا أحمد بن الصلت، عن بشر بن الولید، عن أبی یوسف، عن أبی حنیفة، قال: سمعت أنس بن مالك یقول: سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول: "الدال علی الخیر کفاعله، والله یحب إغاثة اللهفان".

(الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة رقم 9973، 10041؛ "المسند" لابن خسرو رقم 1؛ اخبار ابی حنیفة للصیمری ص 18)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''نیکی کی طرف بلانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے، اور اللہ تعالیٰ فریادخواہ کی مدد کرنے کو پسند کرتا ہے''۔

حدیث 5:۔ أَخْبَرَنَا عَنْ كِتَابِ الْقَاضِي عَبْدِ الْمَلِكِ، أنبا قَاضِي الْقُضَاةِ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ سَنَةَ أَرْبَعٍ وسبعين وأربعمائة، أَنْبَأَ الْقَاضِي أَبُو عَبْدِ اللهِ الحسن بْن علی بْن مُحَمَّدٍ الصَّيْمَرِيُّ، ثَنَا أَبُو بَكْرٍ

هِلَالُ بن محمد بن مُحَمَّدِ بْنِ أَخِي هِلَالٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَانَ الطَّيَالِسِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَنْ تَفَقَّهَ فِي دِينِ اللهِ كَفَاهُ اللهُ هَمَّهُ وَرِزْقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ".

(التدوین فی أخبار قزوین، ج 3 ص 261؛ الموسوعة الحدیثیه لمرویات الامام ابی حنیفة، رقم 576؛ مسند الامام الاعظم لابن خسرو، ج 1 ص 173 رقم 2)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کے دین میں تفقہ (سمجھ بوجھ) حاصل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے غموں کو کافی ہوجاتا ہے اور اس کو وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا''۔

حدیث 6:۔ أخبرنا الشیخ الإمام محمد بن منصور الوانی فی شعبان سنة ست وخمسمائة، قال: أخبرنا الشیخ الفقیه العالم الزواهی، قال: حدثنا القاضی الإمام الشهید أبو سعید بن عماد الإسلام أبی العلاء صاعد بن محمد، قال: أنبأنا أبو مالك نصرویه بن أحمد البلخی ورد علینا حاجاً، قال: حدثنا أبو الحسن علی بن الخضیب، قال: حدثنا علی بن بدر وهو أبو الخضر القاضی، قال: حدثنا هلال بن بدر، عن هلال بن أبی العلاء، عن ابیه، عن الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه، قال: لقیت سبعة من أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم وسمعت عن كل واحدٍ منهم حدیثاً: لقیت أنس ابن مالك الأنصاری وسمعته یقول: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: "مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ خَالِصاً مُخْلِصاً بِهَا قَلْبُهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَلَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ، لَرُزِقْتُمْ كَمَا تُرْزَقُ الطَّيْرُ، تَغْدُو خِمَاصًا، وَتَرُوحُ بِطَانًا".

(الموسوعة الحدیثیه لمرویات الامام ابی حنیفة، رقم 86؛ الأحادیث السبعة،

للإمام أبي المكارم عبد الله بن حسين النيسابوری رقم 4؛ مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ، للمکیؒ، ج 1 ص 36؛ جزء الاحاديث السبعة عن سبعة من الصحابة الذين روىٰ عنهم الامام ابوحنيفة، مطبوع در ضمن "الرسائل الثلاث الحديثية" ص 170؛ البداية والنهاية ج 13 ص 416) (عن عمرؓ: الزهد والرقائق لابن المبارك رقم 559؛ مسند ابی داؤد طیالسی رقم 51؛ مسند احمد رقم 205، 370، 373؛ مسند عبد بن حمید رقم 10؛ ابن ماجہ رقم 4164؛ ترمذی رقم 2344؛ مسند بزار رقم 340؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 11805؛ مسند ابی یعلیٰ رقم 247؛ ابن حبان رقم 730؛ مستدرک حاکم رقم 7894؛ مسند الشہاب القضاعی رقم 1444)

ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے سات اصحاب سے ملاقات کی ہے، اور میں نے ان میں سے ہر ایک سے حدیث سنی ہے۔ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے شرفِ ملاقات حاصل کیا ہے۔ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص خلوصِ دل کے ساتھ ''لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ'' کہتا ہے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور اگر تم نے اللہ پر اس طرح توکل کیا جس طرح توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اس طرح رزق دیا جائے گا جس طرح پرندوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ وہ خالی پیٹ صبح کرتے ہیں اور شام کو سیر ہو کر (واپس اپنے گھروں کو) لوٹتے ہیں''۔

2 حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کی روایات

حدیث 7:۔ القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری روی فی "مسنده" عن أبي السعادات أحمد بن أحمد بن عبد الواحد المتوكلي، عن أبي الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السمناني، عن أبي الحسن علي بن أحمد بن عيسى النهفقني، عن الحسن بن علي بن إسحاق التمار، عن أبي الحسن علي بن بابويه الأسواري، عن جعفر بن محمد بن علي بن الحسن، عن يونس بن حبيب، عن أبي داود الطيالسي، عن أبي حنيفة رضی الله عنه، عن عبد الله بن أنيس رضی الله عنه صاحب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، أنه قال: "حبك للشيء يعمي ويصم".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 10010؛ "مسند" محمد بن عبد الباقی، كما فی "جامع المسانيد": 1)

* قَالَ: وُلِدْتُ سَنَةَ ثَمَانِينَ، وَقَدِمَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُنَيْسٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُوفَةَ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَتِسْعِينَ، وَرَأَيْتُهُ، وَسَمِعْتُ مِنْهُ، وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: "حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ".

(مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الأدب، رقم 31؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 10011 تا 10016؛ المسند للثعالبی رقم 127؛ جزء ما رواه ابوحنيفة عن الصحابة، للامام ابو معشر عبد الكريم بن عبد الصمد الطبری المقری الشافعی، كما فی تبييض الصحيفة ص 16؛ مسند الامام الاعظم لابن خسروؒ ج 2 ص 506 -503 رقم 570 -560؛ جامع المسانید للخوارزمی ج 1 ص 78؛ مناقب الامام الاعظم ابی حنیفہ، للمکیؒ، ج 1 ص 30؛ تاریخ مدینۃ دمشق، لابن عساکر، ج 13 ص 316؛ الانتصار والترجیح للمذہب الصحیح، لسبط ابن الجوزیؒ، ص 462، (مجموع کتب الامام الکوثری) (عن ابی الدرداءؓ: ابوداؤد رقم 5130؛ مسند ابن أبي شيبة رقم 49؛ مسند احمد رقم 21694، 27548؛ تخريج الأحاديث المرفوعة المسندة فی كتاب التاريخ الكبير للبخاری رقم 416؛ مسند بزار رقم 4125؛ الکنیٰ والاسماء للدولابی رقم 546؛ معجم اوسط طبرانی رقم 4359؛ مسند الشامیین رقم 1454، 1468؛ مسند الشہاب القضاعی رقم 219؛ الآداب بیہقی رقم 172؛ شعب الایمان رقم 407، 408)

ترجمہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ''میں ۸۰ھ میں پیدا ہوا اور 94ھ میں جب میری عمر چودہ سال تھی، حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کوفہ تشریف لائے، تو میں نے ان کی زیارت کی اور اُن کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تمہارا کسی چیز سے (بہت زیادہ) محبت کرنا تم کو اندھا اور بہرا کر دیتا ہے''۔

حدیث 8:۔ أخبرنا الشيخ الإمام محمد بن منصور الوانی فی شعبان سنة ست

وخمسمائة، قال: أخبرنا الشيخ الفقيه العالم الزواهی، قال: حدثنا القاضی الإمام الشهيد أبو سعيد بن عماد الإسلام أبی العلاء صاعد بن محمد، قال: أنبأنا أبو مالك نصرويه بن أحمد البلخی ورد علينا حاجاً، قال: حدثنا أبو الحسن علی بن الخضيب، قال: حدثنا علی بن بدر وهو أبو الخضر القاضی، قال: حدثنا هلال بن بدر، عن هلال بن أبی العلاء، عن ابيه، عن الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه، قال: لقيت سبعة من أصحاب رسول الله صلی الله عليه وسلم، وسمعت عن كل واحد منهم حديثاً: لقيت عَبْدَ اللهِ بْنَ أُنَيْسٍ رضی الله عنه وسمعته يقول: قال رسول الله صلی الله عليه وسلم: "رَأَيْتُ فِي عَارِضَتَي الْجَنَّةِ مَكْتُوبًا ثَلَاثَةُ أَسْطُرٍ بِالذَّهَبِ الْأَحْمَرِ، لَا بِمَاءِ الذَّهَبِ: السَّطْرُ الْأَوَّلُ: لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ. السَّطْرُ الثَّانِي: اَلْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، فَأَرْشَدَ اللهُ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ. السَّطْرُ الثَّالِثُ: وَجَدْنَا مَا عَمِلْنَا، رَبِحْنَا مَا قَدَّمْنَا، خَسِرْنَا مَا خَلَّفْنَا، قَدِمْنَا عَلٰى رَبٍّ غَفُورٍ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 1790، 1791؛ "الأحاديث السبعة" للإمام أبی المكارم عبد الله بن حسين النيسابوری رقم 10؛ "تاريخ سمرقند" لعمر بن محمد النسفی ص 147؛ مناقب الامام الاعظم ابی حنيفة ج 1 ص 35، 36؛ البداية والنهاية ج 13 ص 417) (عن انس رضی اللہ عنہ: التدوين فی اخبار قزوين ج 3 ص 91؛ الثالث من الخلعيات. المؤلف: علی بن الحسن بن الحسين بن محمد، أبو الحسن الخِلَعی الشافعی (المتوفی: 492ھ). مكتبة الشاملة مخطوطه؛ الجامع الصغير وزيادته رقم 6707؛ الفتح الكبير فی ضم الزيادة إلى الجامع الصغير رقم 1648؛ جامع الاحاديث للسيوطی رقم 12275؛ الضعيفة رقم 3291)

* أخبرنا الحجاج صابر بن أحمد بن حمدان السمرقندی، قال: أخبرنا الشيخ الإمام أبو نصر أحمد بن الفضل بن يحيى البخاری، قال: حدثنا

القاضی أبو القاسم عبد الله بن العباس بسرخس، قال: حدثنا أحمد بن عبد العزيز، قال: حدثنا نصرويه بن نصر، قال: حدثنا السيد أحمد بن الحسن، قال: حدثنا أحمد بن علی الخطيب، قال: حدثنا علی بن بدر القاضی، عن هلال بن العلاء، عن أبيه، قال: سمعت أبا حنيفة رحمه الله، يقول: سمعت عبد الله بن أنيس رضی الله عنه قال: سمعت رسول الله صلی الله عليه وسلم يقول: "رأيت فی عارضی الجنة فی الليلة التی أسری بی ثلاثة أسطر مكتوبة بالذهب الأحمر لا بماء الذهب، فی السطر الأول: لا إله إلا الله محمد رسول الله، وفی السطر الثانی: الإمام ضامن والمؤذن مؤتمن. أرشد الله الأئمة وغفر للمؤذنين. وفی السطر الثالث: وجدنا ما قدمنا وخسرنا ما خلفنا وقدمنا علی رب غفور.

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 8453؛ "تاريخ سمرقند" لعمر بن محمد النسفی (461-537ھ) ص 147)

ترجمہ: امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میں نے جنت کے کونوں میں سرخ سونے (خالص سونے) کے ساتھ، نہ کہ سونے کے پانی کے ساتھ، تین سطریں لکھی ہوئی دیکھیں: پہلی سطر میں لکھا ہوا تھا: ''لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ'' (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں)۔ دوسری سطر میں لکھا ہوا تھا: امام ضامن ہے اور مؤذن امانت دار۔ پس اللہ تعالیٰ ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنین کی مغفرت فرمائے۔ تیسری سطر میں لکھا ہوا تھا: ہم نے جو عمل کیا (اس کا صلہ) ہم نے پا لیا۔ ہم نے جو کچھ آگے بھیجا، اس کا نفع پا لیا۔ ہم جو پیچھے چھوڑ آئے، اس کو ہم نے کھو دیا، اور ہم ربِ غفور کے پاس حاضر ہو گئے ہیں''۔

3 حضرت عبداللہ بن حارث بن جزءِ زبیدی رضی اللہ عنہ کی روایات

حدیث 9:۔أُخۡبِرۡتُ عَنۡ أَبِي يَعۡقُوبَ يُوسُفَ بۡنِ أَحۡمَدَ الصَّيۡدَلَانِيِّ الۡمَكِّيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعۡفَرٍ مُحَمَّدُ بۡنُ عَمۡرِو بۡنِ مُوسَى الۡعُقَيۡلِيُّ، ثنا أَبُو عَلِيٍّ عَبۡدُ اللهِ بۡنُ جَعۡفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بۡنُ سَمَاعَةَ، عَنۡ أَبِي يُوسُفَ، قَالَ: سَمِعۡتُ أَبَا حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللهُ، يَقُولُ: "حَجَجۡتُ مَعَ أَبِي سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسۡعِينَ وَلِيَ سِتَّ عَشۡرَةَ سَنَةً فَإِذَا شَيۡخٌ قَدِ اجۡتَمَعَ النَّاسُ عَلَيۡهِ، فَقُلۡتُ لِأَبِي: "مَنۡ هٰذَا الشَّيۡخُ؟"۔ فَقَالَ: "هٰذَا رَجُلٌ قَدۡ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ عَبۡدُ اللهِ بۡنُ الۡحَارِثِ بۡنِ جَزۡءٍ"۔ فَقُلۡتُ لِأَبِي: "فَأَيُّ شَيۡءٍ عِنۡدَهُ؟"۔ قَالَ: "أَحَادِيثُ سَمِعَهَا مِنۡ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ"۔ فَقُلۡتُ لِأَبِي: "قَدِّمۡنِي إِلَيۡهِ حَتّٰى أَسۡمَعَ مِنۡهُ"۔ فَتَقَدَّمَ بَيۡنَ يَدَيَّ وَجَعَلَ يُفَرِّجُ النَّاسَ حَتّٰى دَنَوۡتُ مِنۡهُ فَسَمِعۡتُهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: "مَنۡ تَفَقَّهَ فِي دِينِ اللهِ كَفَاهُ اللهُ هَمَّهُ وَرَزَقَهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ"۔

(جامع بیان العلم وفضله، رقم 216؛مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص25؛مسند أبی حنیفة روایة الحصكفی، كتاب العلم، رقم 3؛مسند الامام الاعظم لابن خسروؒ ج 2 ص501 -497 رقم 564 -561؛مسند محمد بن عبد الباقی الانصاری، کما فی جامع المسانید (3)؛"المسند" لابن المقری (1)؛الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة، رقم 565 تا 582؛الریاض المستطابة فی جملة من روىٰ فی الصحیحین من الصحابة ص215-المؤلف: یحیی بن أبی بكر بن محمد بن یحیی العامری الحرضی (المتوفى: 893ھ)-الناشر: مکتبة المعارف، بیروت؛ شذرات الذهب فی أخبار من ذهب ج 2 ص 230؛ الأربعون المختارة من حدیث الإمام أبی حنیفة رقم 18؛أخبار أبی حنیفة وأصحابه ص18؛ تاریخ بغداد ج 4 ص 50 رقم 832؛منازل الأئمة الأربعة أبی حنیفة ومالك والشافعی وأحمد، ص166؛الجواهر المضیة فی طبقات الحنفیة ج1 ص69 رقم 114، ص272 رقم 724، ج2 ص100، 101 رقم 303؛ تاریخ نیسابور ص302)(جمع

الجوامع رقم 2646 / 21142؛مرآة الزمان فی تواریخ الأعیان ج14 ص28؛لسان المیزان ج1 ص612 رقم 764؛مغانی الأخیار فی شرح أسامی رجال معانی الآثار ج3 ص124)

ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے 93ھ میں اپنے والد کے ساتھ حج کیا، اس وقت میری عمر سولہ سال تھی۔ جب میں مسجدِ حرام میں داخل ہوا، تو ایک بہت بڑا حلقہ درس دیکھا۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا: ''یہ شیخ کون ہیں؟''۔انہوں نے فرمایا: ''یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت عبداللہ بن حارث بن جزءِ زبیدی رضی اللہ عنہ ہیں''۔ میں نے اپنے باپ سے پوچھا: ''ان کے پاس کون سا علم ہے؟''۔انھوں نے فرمایا: ''ان کے پاس احادیث ہیں جو انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سماعت کی ہیں''۔ میں نے اپنے باپ سے کہا: ''مجھے اُن کے پاس آگے لے چلو تاکہ میں ان سے احادیث سُن لوں''۔ پھر وہ ان کے سامنے لے گئے، اور لوگوں کے درمیان سے راستہ بناتے گئے یہاں تک کہ میں اُن کے بالکل قریب ہوگیا۔ پھر میں نے ان کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''جو شخص اللہ کے دین میں تفقہ پیدا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے غم کی کفایت کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے روزی دے گا، کہ جہاں سے اس کو وہم وگمان بھی نہیں ہوگا''۔

حدیث 10:۔أخبرنا الشیخ الإمام محمد بن منصور الوانی فی شعبان سنة ست وخمسمائة، قال: أخبرنا الشیخ الفقیه العام الزواهی، قال: حدثنا القاضی الإمام الشهید أبو سعید بن عماد الإسلام أبی العلاء صاعد بن محمد، قال: أنبانا أبو مالك نصرویه بن أحمد البلخی ورد علینا حاجاً، قال: حدثنا أبو الحسن علی بن الخضیب، قال: حدثنا علی بن بدر وهو أبو الخضر القاضی، قال: حدثنا هلال بن بدر عن هلال بن أبی العلاء، عن أبیه، عن الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه، قال: لقیت سبعة من أصحاب رسول الله صلى الله علیه وسلم وسمعت عن كل واحدٍ منهم حدیثاً: لقیت عبد الله بن الحارث بن جزء الزبیدی

صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم. قلت لأبي: أريد أن أسمع منه فحملني أبي على عاتقه، وذهب بي إليه. فقال: "ما تريد؟". قلت: "أريد أن تحدثني حديثاً سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم. فقال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "إِغَاثَةُ الْمَلْهُوفِ فَرْضٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، وَمَنْ تَفَقَّهَ فِي دِينِ اللهِ كَفَاهُ اللهُ هَمَّهُ، وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، رقم 574؛ "الأحاديث السبعة" للإمام أبي المكارم عبد الله بن حسين النيسابوری رقم 1؛ البداية والنهاية ج 13 ص 417؛ مناقب الامام اعظم ابی حنیفہ، للموفق، ج 1 ص 35)

ترجمہ حضرت عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيُّ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مصیبت زدہ کی مدد کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ جو شخص اللہ کے دین میں تفقہ پیدا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے غم کی کفایت کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے روزی دے گا، کہ جہاں سے اس کو وہم وگمان بھی نہیں ہوگا"۔

4 حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کی روایات

حدیث 11:۔ القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری روی فی "مسنده"، عن أبی السعادات أحمد بن أحمد بن عبد الواحد المتوکلی، عن ابی الحسين احمد بن محمد بن احمد السمنانی، عن ابی الحسن علی بن احمد بن عيسى النهفقی، عن ابی علی الدمشقی، عن ابی الحسن علی بن بن غياث القاضی، عن محمد بن موسى، عن الجلودی محمد بن عياش، عن التمتام يحيى بن القاسم، عن أبی حنيفة، عن ابی معاوية عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: "مَنْ بَنَى لِلهِ مَسْجِدًا وَلَوْ كَمِفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 1840 تا 1846؛ "مسند" محمد بن عبد الباقی، كما فی "جامع المسانيد": 4؛ مسند أبی حنيفة رواية الحصكفی، كتاب الصلاة، رقم 13؛ مسند الامام الاعظم لابن خسروؒ ج 2 ص 501 - 503 رقم 567 -565؛ المسند للثعالبی رقم 58؛ جامع المسانيد للخوارمی ج 1 ص 35؛ مناقب الامام اعظم ابی حنیفہ، للموفق، ج 1 ص 30؛ التدوين فی أخبار قزوين، ج 1 ص 438؛ الانتصار والترجیح للمذہب الصحیح، لسبط ابن جوزیؒ، ص 23؛ جزء ما رواه ابو حنيفة عن الصحابة، للامام ابو معشر عبد الكريم بن عبد الصمد الطبری المقری الشافعی، كما فی تبييض الصحيفة ص 17) (عن ابن عباسؓ: مسند ابی داؤد طیالسی رقم 2739؛ مسند احمد رقم 2157؛ مسند بزار رقم 5079؛ عن جابرؓ: ابن ماجہ رقم 738؛ ابن خزیمہ رقم 1292؛ شرح مشکل الآثار رقم 1557؛ تخريج الأحاديث المرفوعة المسندة فی كتاب التاريخ الكبير للبخاری، رقم 260؛ عن انسؓ: مسند ابی یعلیٰ رقم 4018؛ معجم اوسط طبرانی رقم 1857؛ معجم صغیر رقم 1105؛ عن ابی ذرؓ؛ شرح مشکل الآثار رقم 1549؛ ابن حبان رقم 1610، 1611؛ شعب الایمان رقم 2681؛ موقوفاً: مسند ابی داؤد طیالسی رقم 463؛ ابن عمرؓ: معجم اوسط رقم 6167؛ عن عائشہؓ: حلیۃ الاولیاء ج 4 ص 219)

ترجمہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس شخص نے اللہ کے لیے کوئی مسجد بنائی، اگرچہ وہ تیتر پرندہ کے گھونسلا کے برابر ہی ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا"۔

حدیث 12:۔ أخبرنا الشيخ الامام محمد بن منصور الوانی فی شعبان سنة ست وخمسمائة، قال: أخبرنا الشيخ الفقيه العالم الزواهی، قال: حدثنا القاضی الامام الشهيد أبو سعيد بن عماد الاسلام أبی العلاء صاعد بن محمد، قال: أنبأنا أبو مالك نصرويه بن أحمد البلخی ورد علينا حاجاً، قال: حدثنا أبو الحسن علی بن الخضيب، قال: حدثنا علی بن بدر وهو ابو الخضر القاضی، قال: حدثنا هلال بن بدر، عن هلال بن أبی العلاء، عن أبيه، عن الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه، قال: لقيت

سبعة من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وسمعت عن كل واحدٍ منهم حديثاً: لَقِيتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى، وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ، وَالدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ، وَالدَّالُّ عَلَى الشَّرِّ كَمِثْلِهِ، وَإِنَّ اللهَ يُحِبُّ إِغَاثَةَ اللَّهْفَانِ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابى حنيفة رقم 9960؛ "الأحاديث السبعة" للامام أبي الكارم عبد الله بن حسين النيسابورى رقم 3؛ مناقب الامام الاعظم ابى حنيفة، للموفق، ج 1 ص 36؛ جزء الاحاديث السبعة عن سبعة من الصحابة الذين روى عنهم الامام ابوحنيفة، مطبوع در ضمن "الرسائل الثلاث الحديثية" ص 170؛ البداية والنهاية ج 13 ص 417)

ترجمہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تمہارا کسی چیز سے (بہت زیادہ) محبت کرنا تم کو اندھا اور بہرا کر دیتا ہے۔ نیکی کی طرف بلانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔ اللہ تعالیٰ فریاد خواہ کی مدد کرنے کو پسند کرتا ہے"۔

5 حضرت عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا کی روایت

حديث 13:۔القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي روى في "مسنده" عن أبي السعادات أحمد بن عبد الواحد المتوكلي، عن أبي الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السماني، عن أبي الحسن علي بن أحمد بن عيسى، عن أبي علي الحسن بن علي الدمشقي، عن أبي محمد عبد الله بن كثير الرازي، عن عبد الرحمن بن أبي حاتم الرازي، عن عباس الدوري، عن يحيى بن معين رحمه الله، أن أَبَا حَنِيفَةَ صاحب الرأى سمع عَائِشَةَ بِنْتَ عَجْرَدٍ تقول: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "أَكْثَرُ جُنْدِ

اللهِ فِي الْأَرْضِ الْجَرَادُ، لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابى حنيفة رقم 8776 تا 8784؛ "مسند" محمد بن عبد الباقى الأنصارى، كما فى "جامع المسانيد" رقم 2؛ "المسند" لابن خسرو رقم 571، 572، 911؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ وَالْأَشْرِبَةِ وَالشُّرْبِ وَالضَّحَايَا وَالصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ، رقم 9؛ "الأحاديث السبعة" للامام أبي الكارم عبد الله بن حسين النيسابورى ص 170؛ "جزء ما رواه أبوحنيفة عن الصحابة" لأبي معشر عبد الكريم بن عبد الصمد الطبرى كما فى "تبييض الصحيفة" للسيوطى ص 17؛ التدوين فى أخبار قزوين، ج 1 ص 438؛ جامع المسانيد للامام ابى حنيفة ج 1 ص 79؛ أسد الغابة فى معرفة الصحابة ج 7 ص 190 رقم 7098؛ الانتصار والترجيح للمذهب الصحيح، لسبط ابن جوزیؒ، ص 463؛ مغانى الأخيار فى شرح أسامى رجال معانى الآثار ج 3 ص 125؛ البداية والنهاية ج 13 ص 417؛ جامع المسانيد والسنن ج 15 ص 605 رقم 13240؛ الجامع لما فى المصنفات الجوامع من أسماء الصحابة، (أبو موسى الرعينى) ج 6 ص 326 رقم 6983؛ البدور المضية فى تراجم الحنفية، (محمد حفظ الرحمن الكملائى) ج 9 ص 391) (عن سلمان: ابوداؤد رقم 3813، 3814؛ ابن ماجہ رقم 3219؛ مسند بزار رقم 2509؛ معجم کبیر طبرانی رقم 6129، 6149؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 18994؛ تاریخ بغداد ج 14 ص 72)

ترجمہ حضرت عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: "زمین میں اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا لشکر ٹڈیوں کا ہے۔ نہ میں ان کو کھاتا ہوں اور نہ ان کو حرام قرار دیتا ہوں"۔

6 حضرت وَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ رضی اللہ عنہ کی روایات

حديث 14:۔القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري روى في "مسنده" عن أبي السعادات أحمد بن أحمد بن عبد الواحد المتوكلي، عن أبي الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السمناني، عن أبي الحسن علي بن أحمد بن

عیسی، عن أبی علی الحسن بن علی الدمشقی، عن أبی محمد عبد الله بن محمد بن الحسین، عن طلحة بن سنان الیامی، عن هناد بن السری، عن أبی سعید، عن أبی حنیفة رحمه الله تعالی، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: "لَا تُظْهِرَنَّ شَمَاتَةً لِأَخِيكَ فَيُعَافِيَهُ اللهُ، وَيَبْتَلِيَكَ"۔

(الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة، ج15 ص 3 - 7 رقم 9921 - 9926؛ "مسند" محمد بن عبد الباقی الأنصاری کما فی "جامع السانید" رقم 7؛ "المسند" لابن خسرو، رقم 1117، 1119؛ "المسند" للثعالبی رقم 40، 118؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی، کِتَابُ الْأَدَبِ، رقم 32؛ مسند الامام الاعظم لابن خسروؒ ج 2 ص 839 تا 841 رقم 1117- 1119؛ جامع المسانید للامام ابی حنیفة ج 1 ص 86؛ مناقب الامام الاعظم ابی حنیفة، للمکی، ج 1 ص 30؛ "جزء ما رواه أبو حنیفة عن الصحابة" لأبی معشر عبد الکریم بن عبد الصمد الطبری کما فی "تبییض الصحیفة" للسیوطی ص 15؛ الانتصار والترجیح للمذهب الصحیح، لسبط ابن جوزیؒ، ص 463؛ مغانی الأخیار فی شرح أسامی رجال معانی الآثار ج 3 ص 125؛ الخیرات الحسان ص 51، 52) (ترمذی رقم 2506؛ معجم ابن الاعرابی رقم 1612؛ معجم اوسط رقم 3739؛ معجم کبیر طبرانی 22/ (رقم 127)؛ مسند الشامیین رقم 384، 3379؛ حلیة الاولیاء ج 5 ص 186؛ مسند الشهاب القضاعی رقم 917 تا 919؛ شعب الایمان رقم 6355؛ ابن حبان فی "المجروحین" ج 2 ص 213)

ترجمہ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار مت کرو، ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اس مصیبت سے عافیت دے دے، اور تم کو اس میں مبتلا کر دے''۔

حدیث 15:۔قرأت علی الشیخ أبی نصر المعمر بن محمد بن الحسین بن محمد بن جامع فأقر به، قال: أخبرنا القاضی الإمام المؤتمن أبو جعفر محمد بن أحمد بن حامد بن عبید البخاری، قال: حدثنا أبو سعد إسماعیل بن علی الرازی السمان، قال: حدثنا علی بن أحمد بن عبد الله ابن حزام،

قال: حدثنا المظفر بن سهل، قال: حدثنا موسی بن عیسی بن المنذر، قال: حدثنا أبی، قال: حدثنا إسماعیل بن عیاش، عن أبی حنیفة، قال: حدثنی واثلة بن الأسقع رضی الله عنه، أن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال: "دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ"۔

(الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة، رقم 10136 تا 10138؛ المسند لابن خسرو، رقم 1118؛ المسند للثعالبی رقم 41؛ "جزء ما رواه أبو حنیفة عن الصحابة" لأبی معشر عبد الکریم بن عبد الصمد الطبری کما فی "تبییض الصحیفة" للسیوطی ص 15؛ مناقب الامام الاعظم ابی حنیفة، للموفق، ج 1 ص 31؛ تبییض الصحیفة بمناقب ابی حنیفة ص 36) (عن حسن بن علیؓ: مسند ابوداؤد طیالسی رقم 1274؛ مصنف عبد الرزاق رقم 4984؛ مسند احمد رقم 1723، 1727؛ سنن دارمی رقم 2574؛ ترمذی رقم 2518؛ سنن نسائی رقم 5711؛ الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم رقم 416؛ مسند بزار رقم 1336؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 5201؛ مسند ابی یعلیٰ رقم 6762؛ ابن خزیمہ رقم 2348؛ ابن حبان رقم 722؛ معجم کبیر طبرانی رقم 2708، 2711؛ مستدرک حاکم رقم 2169، 2170، 7046؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 10819؛ عن انسؓ: مسند احمد رقم 12099، 12550؛ عن واثلہ بن اسقعؓ: مسند ابی یعلیٰ رقم 7492؛ معجم کبیر طبرانی 22/ (رقم 197)

ترجمہ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو چیز تم کو شک میں ڈالے، اُس کو چھوڑ کر وہ چیز اپنا لو، جو تم کو شک میں نہ ڈالے''۔

حدیث 16:۔أخبرنا الشیخ الإمام محمد بن منصور الوانی فی شعبان سنة ست وخمسمائة، قال: أخبرنا الشیخ الفقیه العالم الزواهی، قال: حدثنا القاضی الإمام الشهید أبو سعید بن عماد الإسلام أبی العلاء صاعد بن محمد، قال: أنبانا أبو مالك نصرویه بن أحمد البلخی ورد علینا حاجاً، قال: حدثنا أبو الحسن علی بن الخضیب، قال: حدثنا علی بن بدر وهو أبو الخضر القاضی، قال: حدثنا هلال بن بدر، عن هلال بن أبی العلاء، عن أبیه، عن الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه، قال: لقیت سبعة من أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم، وسمعت عن کل

واحدٍ منهم حديثاً، لقيت وَاثِلَةَ بن الأَسْقَعِ يقول: قال رسول الله ﷺ: "لَا يَظُنَّ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ يَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ بِأَقْرَبَ مِنْ هٰذِهِ الرَّكَعَاتِ"، يَعْنِي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابى حنيفة، رقم 1673؛ "الأحاديث السبعة" للإمام أبي المكارم عبد الله بن حسين النيسابوري رقم 7؛ مناقب الامام الاعظم ابى حنيفة، للموفق، ج 1 ص 31؛ الرسائل الثلاث الحديثية ص 170؛ البداية والنهاية ج 13 ص 417)

ترجمہ: حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی یہ گمان نہ کر لے کہ وہ ان رکعات یعنی پانچ وقت کی فرض نمازوں سے بڑھ کر کسی اور شے سے اللہ کا قُرب حاصل کرسکتا ہے"۔

7 حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ رضی اللہ عنہ کی روایت

حدیث 17: ـ قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ! مَنْ شَهِدَ أَلَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ مُخْلِصًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ"۔ قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: "وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ؟"۔ فَسَارَ سَاعَةً ثُمَّ عَادَ لِكَلَامِهِ، قَالَ: فَقُلْتُ: "وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ؟"۔ فَسَارَ سَاعَةً ثُمَّ عَادَ لِكَلَامِهِ۔ فَقُلْتُ: "وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ؟"۔ فَقَالَ: "وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي الدَّرْدَاءِ"۔ فَكَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ كُلِّ جُمُعَةٍ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَضَعُ أُصْبُعَهُ عَلٰى أَنْفِهِ وَيَقُولُ: "وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي الدَّرْدَاءِ"۔

(الآثار لابی یوسف رقم 891؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 175؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كِتَابُ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالْقَدَرِ وَالشَّفَاعَةِ، رقم 9؛ مسند الامام ابی حنیفہ للحارثی ص 122، 123؛ مسند الامام الاعظم لابن خسروؒ ج 2 ص 574 - 571 رقم 677 تا 680؛ الموسوعه الحديثيه لمرويات الامام ابى حنيفة، رقم 56 تا 80؛ فرع فى الحديث المسلسل بالحنفية: الموسوعه الحديثيه لمرويات الامام ابى حنيفة، رقم 81، "الامالى" لمرتضى الزبيدى، (19)؛ الأربعون حديثاً من أربعين كتاباً عن أربعين شيخاً، للفادانى، ص 20، 21؛ هٰذَا حَدِيث مسلسل بالحنفية: بغية الوعاة فى طبقات اللغويين والنحاة، للسيوطى، ج 2 ص 397، 398؛ معرفة أسامى أرداف النبى ﷺ (ابن منده يحيى بن عبد الوهاب) ص 79؛ التحفة اللطيفة فى تاريخ المدينة الشريفة - ط مركز دراسات المدينة، (السخاوى) ص ج 3 ص 472 رقم 1882) (عن أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ: مسند احمد رقم 27491، 27527؛ مسند بزار رقم 4122؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 10897، 10898، 10899؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی رقم 1124، 1125؛ شرح مشکل الآثار رقم 3995، 4002؛ معجم اوسط رقم 2932؛ مسند الشامیین رقم 2113؛ فوائد تمام رقم 456؛ البعث والنشور للبیہقی رقم 28، 29؛ عن ابی ذر رضی اللہ عنہ: بخاری رقم 5827؛ مسلم رقم 154-94؛ ترمذی رقم 2644؛ مسند احمد رقم 21347، 21414، 21434، 21464، 21466، 22464؛ ابن حبان رقم 169، 170، 195، 213، 3326)

ترجمہ: حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سواری پر سوار تھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ابودرداء! جو شخص اخلاص کے ساتھ یہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور میں اللہ کا رسول ہوں، تو اس کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے''۔ میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! اگرچہ وہ زنا اور چوری بھی کرے؟''۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوڑی دیر خاموش رہے۔ پھر اپنے کلام کو دہرایا۔ تو میں نے پھر عرض کیا: ''یارسول اللہ اگرچہ وہ زنا اور چوری بھی کرے؟''۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوڑی دیر خاموش رہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا: ''اگرچہ وہ زنا اور چوری ہی کیوں نہ کرے، اور اگرچہ ابودرداء ؓ کی ناک خاک آلود ہی کیوں نہ ہو''۔ حضرت ابودرداء ؓ ہر جمعہ کو اپنی انگلی اپنے ناک پر رکھ کر یہ حدیث رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس بیان فرماتے تھے: ''اگرچہ وہ زنا اور چوری ہی کیوں نہ کرے، اگرچہ ابودرداء ؓ کی ناک خاک آلود ہی کیوں نہ ہو''۔

نوٹ حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ ؓ صحابی رسول ہیں۔ علامہ ابن حجر ؒ لکھتے ہیں:

عبد الله بن أبي حبيبة : واسمه الأدرع بن الأزعر بن زيد بن العطاف بن ضبيعة بن زيد بن مالك بن عوف بن عمرو بن عوف الأنصاري الأوسي. قال ابن أبي داود: شهد الحديبيّة. وذكره البخاري وابن حبان وغيرهما في الصحابة. وقال البغويّ: كان يسكن قباء.

(الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ: ج4 ص47 رقم الترجمۃ 4639)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ ؓ کا نام الادرع بن الازعر ہے۔ ابن ابی داؤد ؒ فرماتے ہیں کہ یہ صلح حدیبیہ میں موجود تھے۔ امام بخاری ؒ، علامہ ابن حبان ؒ وغیرہ نے انہیں صحابہ ؓ میں شمار کیا ہے۔ امام بغوی ؒ فرماتے ہیں کہ یہ مقام قباء میں رہتے تھے۔

دیگر محدثین اور ائمہ اسماء الرجال نے بھی ان کا شمار صحابہ کرام ؓ میں کیا ہے:

أسد الغابة ت (2888)؛ الاستيعاب ت (1505)؛ معرفة الصحابة لأبي نعيم 3/ 1590؛ الثقات لابن حبان 3/ 231 رقم 741؛ تجريد أسماء الصحابة 1/ 304؛ الجرح والتعديل 5/ 42؛ تلقيح فهوم أهل الأثر 374؛ التاريخ الكبير 3/ 17؛ الطبقات 86، الطبقات الكبرى 1/480-3/471-44018؛ بقي بن مخلد 392.

8 حضرت جابر بن عبداللہ ؓ کی روایات

حديث 18:- القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي روى في "مسنده" عن أبي السعادات أحمد بن عبد الواحد المتوكلي، عن أبي الحسين أحمد بن

محمد بن أحمد السمناني، عن أبي الحسن علي بن أحمد بن عيسى النهفقني، عن أبي علي الحسن بن علي الدمشقي، عن أبي الحسن علي بن غياث القاضي، عن محمد بن موسى، عن الجلودي محمد بن عياش، عن التمتام يحيى بن القاسم، عن أبي حنيفة، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الأنصاري رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "يَا رَسُولَ اللهِ! مَا رُزِقْتُ وَلَدًا قَطُّ، وَلَا وُلِدَ لِي". قَالَ: "فَأَيْنَ أَنْتَ مِنْ كَثْرَةِ الِاسْتِغْفَارِ، وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ تُرْزَقُ بِهِمَا الْوَلَدُ". قَالَ جَابِرٌ: "فَكَانَ الرَّجُلُ يُكْثِرُ الصَّدَقَةَ وَيُكْثِرُ الِاسْتِغْفَارَ، فَوُلِدَ لَهُ تِسْعَةُ ذُكُورٍ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة رقم 9788 تا 9791؛ "مسند" محمد بن عبد الباقي الأنصاري، كما في "جامع المسانيد" رقم 8؛ "المسند" لابن خسرو رقم 118؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كِتَابُ الطِّب وَفَضْلِ الْمَرَضِ وَالرُّقَى وَالدَّعَوَاتِ، رقم 12؛ مسند الامام الاعظم لابن خسرو ؒ، ج 1 ص 236 رقم 118؛ جامع المسانيد ج 1 ص 87؛ الأربعون المختارة من حديث الإمام أبي حنيفة، للحافظ يوسف بن عبد الهادي الصالحي، ابن المِبْرَد، الحديث الأربعون، رقم 15؛ "المسند" للثعالبي رقم 267؛ الانتصار والترجیح ص 23)

ترجمہ حضرت جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں: ایک انصاری شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا: ''یا رسول اللہ! میں اولاد کی نعمت سے محروم ہوں''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم کثرت سے استغفار اور صدقہ کیوں نہیں کرتے کہ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہیں اولاد کی نعمت سے نوازے''۔ حضرت جابر ؓ فرماتے ہیں: ''اس کے بعد وہ شخص کثرت سے استغفار اور صدقہ کرنے لگا''۔ حضرت جابر ؓ فرماتے ہیں: ''پھر اُس کے نو (9) بیٹے ہوئے''۔

حديث 19:- أخبرنا الشيخ الإمام محمد بن منصور الواني في شعبان سنة ست وخمسمائة، قال: أخبرنا الشيخ الفقيه العالم الزواهي، قال:

حدثنا القاضی الإمام الشهيد أبو سعيد ابن عماد الإسلام أبي العلاء صاعد بن محمد، قال: أنبأنا أبو مالك نصرويه بن أحمد البلخي وردعلينا حاجاً، قال: حدثنا أبو الحسن على بن الخضيب، قال: حدثنا على بن بدر وهو أبو الخضر القاضى، قال: حدثنا هلال بن بدر، عن هلال بن أبي العلاء، عن أبيه، عن الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه، قال: لقيت سبعة من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم، وسمعت عن كل واحدٍ منهم حديثاً: لقيت جابر بن عبد الله الأنصارى رضى الله عنه، و سمعته يقول: "بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابى حنيفة رقم 10034؛ "الأحاديث السبعة" للإمام أبي المكارم عبد الله بن حسين النيسابورى رقم 5؛ البداية والنهاية ج13 ص416؛ مناقب ابى حنيفه للمكى ص36؛ الرسائل الثلاث الحديثية ص170) (عن جريرؓ: السنة، لأبى بكر بن الخلّال رقم 38؛ شرح مشكل الآثار رقم 1448؛ ابوداود رقم 4945؛ مسند احمد رقم 19229؛ ابن حبان رقم 4546؛ معجم كبير طبرانى رقم 2410، 2414؛ سنن كبرىٰ بيهقى رقم 10451؛ عن عمرؓ: الكامل فى ضعفاء الرجال ج1 ص525 رقم 150)

ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بات کو سننے، اطاعت کرنے اور ہر مسلمان مرد و عورت کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی تھی''۔

9 حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی روایت

حديث 20:۔أخبرنا الشيخ الإمام محمد بن منصور الوانى فى شعبان سنة ست وخمس مائة، قال: أخبرنا الشيخ الفقيه العالم الزواهى. قال: حدثنا القاضى الامام الشهيد أبوسعيد بن عماد الاسلام أبي العلاء

صاعد بن محمد، قال: أنبأنا أبو مالك نصرويه بن أحمد البلخي ورد علينا حاجاً، قال: حدثنا أبو الحسن على بن الخضيب، قال: حدثنا على بن بدر وهو أبو الخضر القاضى، قال: حدثنا هلال بن بدر، عن هلال بن أبي العلاء، عن أبيه، عن الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه، قال: لقيت سبعة من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم، وسمعت عن كل واحدٍ منهم حديثاً: لَقِيْتُ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِيَّ رضى الله عنه، وسمعته يقول: قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول "عَلَامَةُ الْمُؤْمِنِ ثَلَاثٌ: إِذَا قَالَ صَدَقَ، وَإِذَا وَعَدَ وَفَّى، وَإِذَا حَدَّثَ لَمْ يَخُنْ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابى حنيفة رقم 357؛ "الأحاديث السبعة" للامام أبي المكارم عبد الله بن حسين النيسابورى رقم 6؛ البداية والنهاية ج13 ص417؛ مناقب ابى حنيفه للمكى ص36؛ الرسائل الثلاث الحديثية ص170؛ شرح مسند أبي حنيفة لملا على القارى ص593)

ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مؤمن کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے، تو سچ بولے، جب وعدہ کرے، تو پورا کرے، جب بات بیان کرے، تو خیانت نہ کرے''۔

باب 2

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ثنائی روایات

1 حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ثنائیات

امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ اگر چہ خود تابعی ہیں؛ لیکن ان کو جلیل القدر تابعین اور محدثین سے شرفِ تلمذ حاصل ہے۔ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ اور عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے خاص شیوخِ حدیث ہیں۔ اس لئے احادیات کے بعد امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی مرویات میں ثنائیات کا درجہ ہے، یعنی وہ حدیثیں جو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے تابعین رحمہم اللہ سے سنی ہیں اور تابعین رحمہم اللہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ چونکہ تابعی نہیں ہیں، اس لئے ان کی سند میں سب سے عالی مرویات ثنائیات ہی ہیں، جب کہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی مرویات میں ثنائیات کا درجہ دوسرے نمبر پر ہے۔

2 حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے تابعین اساتذۂ کرام رحمہم اللہ

1 حضرت إسماعيل بن عبد الملك بن أبي الصفيراء رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى)
2 حضرت جبلة بن سحيم رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 125ھ)
3 حضرت الحسن بن عُبَيد الله رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 139ھ)
4 حضرت الحكم بن عتيبة رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 113ھ)
5 حضرت حماد بن أبي سُلَيمان رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 120ھ)

6 حضرت ربيعة بن أبي عبد الرحمن رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 136ھ)
7 حضرت زياد بن علاقة رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 135ھ)
8 حضرت سلمة بن كهيل رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 123ھ)
9 حضرت سماك بن حرب رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 123ھ)
10 حضرت أبو رؤبة شداد ابن عبد الرحمن رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى)
11 حضرت طاؤس بن كَيسان رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 106ھ)
12 حضرت أبو سفيان طلحة بن نافع رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى)
13 حضرت عاصم بن كليب رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 135ھ)
14 حضرت عاصم بن أبي النجود رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 128ھ)
15 حضرت عامر الشعبي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 103ھ)
16 حضرت عبد الله بن دينار رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 127ھ)
17 حضرت عبد الملك بن عُمَير رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 136ھ)
18 حضرت عدی بن ثابت الأنصاري رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 116ھ)
19 حضرت عطاء بن أبي رباح رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 114ھ)
20 حضرت عطاء بن السائب رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 136ھ)
21 حضرت عطية بن سعد العوفي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 111ھ)
22 حضرت عكرمة مولى ابن عباس رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 107ھ)
23 حضرت علي بن الأقمر رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى)
24 حضرت علي بن الحسن الزراد رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى)
25 حضرت عَمرو بن دينار رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 126ھ)
26 حضرت عون بن عبد الله بن عتبة بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 111ھ)
27 حضرت القاسم بن عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 120ھ)
28 حضرت قتادة بن دعامة رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 118ھ)

29 حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 116ھ)

30 حضرت أبي جعفر مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْن علی بْن أَبي طالب رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 114ھ)

31 حضرت محمد بن قيس الهمدانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

32 حضرت محمد بْن مسلم بْن شهاب الزُّهْرِيّ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 125ھ)

33 حضرت محمد بن المنكدر رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 130ھ)

34 حضرت مسلم الملائی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

35 حضرت معن بن عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

36 حضرت مقسم رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 101ھ)

37 حضرت منصور بْن المعتمر رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 132ھ)

38 حضرت موسى بْن أَبي عائشة رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

39 حضرت نافع مولى ابن عُمَر رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 117ھ)

40 حضرت هشام بْن عروة رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 126ھ)

41 حضرت الوليد ابن سريع المخزومی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

42 حضرت يحيى بن سَعِيدِ الأَنْصارِيّ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 144ھ)

43 حضرت أبي حجية يَحْيَى بن عَبدِالله الكندی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

44 حضرت يحيى بن عَبدِالله الجابر رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

45 حضرت يزيد بْن صهيب الفقير رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

46 حضرت يزيد بن عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الكوفی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

47 حضرت يونس بن عَبدالله بْن أَبي فروة رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

48 حضرت أبي إِسْحَاق السبيعی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 129ھ)

49 حضرت أَبي بَكْر بْن عَبدِالله بْن أَبي الجهم رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

50 حضرت أبو حصين الأسدی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 127ھ)

51 حضرت أبو الزبير المكی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 126ھ)

52 حضرت أبو السوار ويُقال: أبو السوداء السلمی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

53 حضرت أبو عون الثقفی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 116ھ)

54 حضرت أبو معبد مولى ابن عباس رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 104ھ)

55 حضرت أبو يعفور العبدی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

(تہذيب الكمال فی أسماء الرجال، ج 29ص 418 تا 420 ۔رقم الترجمہ 6439۔ المؤلف: يوسف بن عبد الرحمن بن يوسف، أبو الحجاج، جمال الدين ابن الزكی أبي محمد القضاعی الكلبی المزی (المتوفى: 742ھ)۔الناشر: مؤسسة الرسالة - بيروت۔ الطبعة: الأولى، 1400-1980۔ عدد الأجزاء: 35)

3 امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الآثار میں ثنائی روایات

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الآثار میں ثنائی روایات حسب ذیل اسانید سے آتی ھیں:

(1) ابو حنیفه عن ابی الزبیر عن جابر عن النبی ﷺ

(2) ابو حنیفه عن نافع عن ابن عمر عن النبی ﷺ

(3) ابو حنیفه عن عبد الله بن ابی حیه قال سمعت ابا الدرداء قال قال رسول الله ﷺ

(4) ابو حنیفه عن عبد الرحمٰن عن ابی سعد عن النبی ﷺ

(5) ابو حنیفه عن عطیه عن ابی سعید عن النبی ﷺ

(6) ابو حنیفه عن شداد عن ابی سعید عن النبی ﷺ

(7) ابو حنیفه عن عطاء عن ابی سعید عن النبی ﷺ

(8) ابو حنیفه عن عاصم عن رجل من اصحابه عن النبی ﷺ

(9) ابو حنیفه عن عون عن رجل من اصحابه ﷺ

(10) ابو حنیفه عن محمد بن عبد الرحمٰن عن ابی امامة عن النبی ﷺ

(11) ابو حنیفه عن مسلم الاعور عن انس بن مالك عن النبی ﷺ

(12) ابو حنیفہ عن محمد بن قیس ابی عامر انہ کان یھدی النبی ﷺ

آپ ؒ کی روایات میں ''وحدانیات'' کے بعد ''ثنائیات'' کا درجہ ہے۔ یعنی رسول اللہ ﷺ کی وہ احادیث جن کو آپ ؒ نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے صرف دو واسطوں (تابعین ؒ اور صحابہ ؓ) سے روایت کیا ہے۔ آپ ؒ کی مرویات میں اس قسم کی احادیث بکثرت ہیں۔

ذیل میں بطور نمونہ آپ ؒ کی تصنیف لطیف ''کتاب الآثار'' بروایت امام محمد بن حسن شیبانی ؒ سے آپ کی ثنائی روایات کی صرف اسناد ذکر کی جاتی ہیں۔

1 ابوحنیفة قال: حدثنا عبدالرحمٰن بن زاذان، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنه، عن النبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔

(کتاب الآثار لمحمدؒ ص19، حدیث نمبر 17۔ طبع: ادارۃ الحدیث، ملتان پاکستان)

2 ابوحنیفة قال: حدثنا عبداللہ بن ابی حبیبة، قال سمعت اباالدرداء رضی اللہ عنه، صاحب رسول اللہ صلّی اللہ علیه وسلّم یقول: قال رسول اللہ صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔ (کتاب الآثار لمحمدؒ ص103، حدیث نمبر 382)

3 ابوحنیفة قال: حدثنا عطاء بن ابی رباح عن عبداللہ بن ابی رواحة رضی اللہ عنه، عن النبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔

(کتاب الآثار لمحمدؒ ص100، حدیث نمبر 373)

4 ابوحنیفة: عن عطیة العوفی، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنه، عن النبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔ (کتاب الآثار لمحمدؒ ص102، حدیث 378)

5 ابوحنیفة: عن شداد بن عبدالرحمٰن، عن ابی سعید الخدری، عن النبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔ (کتاب الآثار لمحمدؒ ص104، حدیث نمبر 383)

6 ابوحنیفة قال: حدثنا ابوالزبیر، عن جابر بن عبداللہ الانصاری، عن النبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔ (کتاب الآثار لمحمدؒ ص104، حدیث نمبر 385)

7 ابوحنیفة قال: حدثنا نافع، عن ابن عمر رضی اللہ عنهما قال: نهی

رسول اللہ صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔ (کتاب الآثار لمحمدؒ ص117، حدیث نمبر 433)

8 ابوحنیفة: عن ابی الزبیر، عن جابر بن عبداللہ الانصاری، عن النبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔ (کتاب الآثار لمحمدؒ ص180، حدیث نمبر 733)

9 ابوحنفیة قال: حدثنا عطیة العوفی، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنه، عن النبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔ (کتاب الآثار لمحمدؒ ص186، حدیث 760)

10 ابوحنیفة: عن عاصم بن کلیب، عن رجل من اصحاب النبی صلّی اللہ علیه وسلّم، عن النبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔

(کتاب الآثار لمحمدؒ ص209، حدیث نمبر 883)

11 ابوحنیفة قال: حدثنا عطاء بن ابی رباح، عن ابی هریرة رضی اللہ عنه قال: قال رسول اللہ صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔

(کتاب الآثار لمحمدؒ ص213، حدیث نمبر 907)

12 ابوحنیفة: عن عون بن عبداللہ، عن رجل من اصحاب النبی صلّی اللہ علیه وسلّم، عن النبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔

(کتاب الآثار لمحمدؒ ص213، حدیث نمبر 907)

13 ابوحنفیة: عن محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارة، عن ابی امامة، عن النبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔ (کتاب الآثار لمحمدؒ ص213، حدیث نمبر 907)

14 ابوحنیفة: عن عطاء بن ابی رباح، عن الفضل بن العباس، عن النبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔ (کتاب الآثار لمحمدؒ ص213، حدیث نمبر 907)

15 ابوحنیفة: عن مسلم الاعور، عن انس بن مالك رضی اللہ عنه، عن النبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔ (کتاب الآثار لمحمدؒ ص213، حدیث نمبر 907)

16 ابوحنیفة: عن محمد بن قیس، عن ابی عامر الثقفی انه کان یهدی للنبی صلّی اللہ علیه وسلّم۔۔۔ (کتاب الآثار لمحمدؒ ص213، حدیث نمبر 907)

مسانیدِ ابی حنیفہ میں بے شمار ایسی احادیث موجود ہیں جنہیں ثنائیات کہا جاتا ہے۔ اس

سلسلہ کی ایک قابلِ قدر کتاب یہ ہے:

الامام الاعظم ابوحنیفة والثنائیات فی مسانیدہ۔المؤلف: عبد العزیز یحییٰ السعدی۔الناشر: دار الکتب العلمیة، بیروت۔الطبعة الاولی: 1426ھ۔2005ء۔ صفحات: 448

اس میں ہم یہاں دس سلسلے نقل کرتے ہیں:

1 ابوحنیفة: عن عطاء بن ابی رباح، عن ابن عمر قال قال رسول اللہ ﷺ۔

2 ابوحنیفة: عن نافع، عن ابن عمر قال قال رسول اللہ ﷺ۔۔۔

3 ابوحنیفة: عن عطیة العوفی، عن ابن عمر قال قال رسول اللہ ﷺ۔

4 ابوحنیفة: عن عبد اللہ بن دینار عن ابن عمر قال قال رسول اللہ ﷺ۔

5 ابوحنیفة: عن سالم بن عبد اللہ بن عمر، عن ابن عمر قال قال رسول اللہ ﷺ۔

6 ابوحنیفة: عن محارب بن دثار، عن ابن عمر قال قال رسول اللہ ﷺ۔

7 ابوحنیفة: عن جبلة بن سحیم عن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ ﷺ۔

8 ابوحنیفة: عن عطاء بن یسار عن ابن عمر قال قال رسول اللہ ﷺ۔

9 ابوحنیفة: عن ابی الزبیر محمد بن مسلم عن جابر بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ ﷺ۔

10 ابوحنیفة: عن محمد بن المنکدر، عن جابر، قال قال رسول اللہ ﷺ۔

4 ثُنَائِيَّاتِ الإِمَامِ أَبِي حَنِيفَةَ رحمۃ اللہ علیہ

اِمام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی دو واسطوں کی روایات کا بیان

حدیث 1:۔أَخْبَرَنَا أحمد بن محمد بن سعید، ثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰی قراءة علیه، ثنا

عَبْدُ اللہ بن یزید الْمُقْرِئُ، حدثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللہِ ﷺ قَوْلَهُ تَعَالٰى: (وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى)۔ قَالَ: بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللہُ (وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى) قَالَ: بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللہُ.

(المسند للحارثی رقم 62، 63؛ أخرجه الخوارزمی فی جامع المسانید للإمام أبی حنیفة، 1/ 95؛ معجم کبیر طبرانی، رقم 6565؛ الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة، ج15 ص229 رقم 10399، 10400۔ جمعه واعده وعلق علیه:- العلامه المحقق الشیخ لطیف الرحمن البهرائجی القاسمی)(عن جابر: القضاء والقدر بیہقی رقم 31؛ عن ابن مسعود: الدعاء للطبرانی رقم 1594؛ الشریعة للآجری ج 4 ص 1827 رقم 1290؛ عن ابن عباس: تفسیر الطبری جامع البیان-ت الترکی (أبو جعفر ابن جریر الطبری) ج24 ص462)

ترجمہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ نے آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی: ''اور اس نے اچھائی کی تصدیق کی''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''(اس سے مراد) لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللہُ کی تصدیق کرنا ہے''۔ ''اور اس نے اچھائی کو جھٹلایا''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''(اس سے مراد) لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللہُ کو جھٹلانا ہے''۔

حدیث 2:۔الحافظ ابن المظفر روی فی "مسنده" عن أبی بکر محمد بن القاسم بن سلیمان المؤدب، عن محمد بن یوسف الرازی، عن إدریس بن علی، عن السندی بن عمرویه، عن أبی یوسف، عن أَبِي حَنِيفَةَ رحمۃ اللہ علیہ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ: "مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ، أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ".

("مسند" محمد بن المظفر کما فی "جامع المسانید" رقم 34؛؛؛؛؛الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة، ج4 ص363 رقم 657۔ جمعه واعده وعلق علیه: العلامه المحقق الشیخ لطیف الرحمن البهرائجی القاسمی)(تفسیر عبدالرزاق رقم 151؛ الطبقات الکبری - ط الخانجی ج 5 ص 236؛ مسند احمد رقم 7571، 7943، 8049، 8533، 8638، 10420؛ ابن ماجہ رقم 266؛ ابوداود رقم 3658؛ ترمذی رقم 2649؛

مستدرک حاکم رقم 344، 345؛ عن ابن عمرو: الزهد والرقائق - ابن المبارك - ت الأعظمی ص 119؛ مستدرک حاکم رقم 346؛ عن انس: ابن ماجہ رقم 264)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس سے علم کے بارے میں سوال کیا گیا اور اس نے (جانتے ہوئے بھی اسے) چھپایا تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام دی جائے گی"۔

حدیث 3:۔حدثنا قیس بن أُنیف، قال: حدثنا محمود بن مهدی، قال: حدثنا عائذ، عن أبی حنیفة، قال: سمعت عطاء، یقول: کنت جالساً عند ابن عمر رضی الله عنهما فقال له رجل: "یا أبا عبد الرحمن! اَلْأَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْکَرِ فَرِیْضَةٌ هو؟"۔ قال: "نعم"۔ قال: "فمن ترکه کفر"۔ قال: "لا، من ترکه أذنب"۔ فقام الرجل فقبّل رأسه.

(کشف الآثار للحارثی رقم 743، 1899، 3677، 455، 2400، 2325؛ "مسند" طلحة بن محمد، کمافی "جامع المسانید" رقم 36؛ المسند لابن خسرو رقم 581، 837)(مسلم فی الصحیح، 1 / 498، کتاب: صلاة المسافرین وقصرها، باب: استحباب صلاة الضحی، الرقم: 720، والترمذی فی السنن، کتاب: البر والصلة عن رسول الله ﷺ، باب: ماجاء فی صنائع المعروف، 4 / 339، الرقم: 1956، وأبوداود فی السنن، کتاب: الصلاة، باب: صلاة الضحی، 2 / 26، الرقم: 1285)(أخرجه ابن خزیمة عن ابن عباس مرفوعاً حدیثاً، وفیه: ...أمرك بالمعروف ونهیك عن المنکر صلاة. ورواه الحاکم عن أبی هریرة مرفوعاً... الإسلام أن تعبد الله. ولا تشرك به شیئا... والأمر بالمعروف والنهی عن المنکر..... ورواه البزار عن حذیفة مرفوعاً: الإسلام ثمانیة أسهم... الإسلام سهم... والصلاة سهم ..... والأمر بالمعروف سهم .. والنهی عن المنکر سهم... راجع "الترغیب" 3 / 223، 224)

أخرجه الخوارزمی فی جامع المسانید للإمام أبی حنیفة، 1 / 96، وأخرج المحدثون هذا الحدیث بأسانیدهم منهم:

ترجمہ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر

تھا۔ایک شخص نے اُن سے سوال کیا: "اے ابوعبدالرحمٰن! نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا، کیا یہ فرض ہے؟"۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "ہاں"۔اس نے پوچھا: "اس کو ترک کرنا کفر ہے؟"۔انہوں نے فرمایا: "نہیں، جس نے اس کو ترک کیا، وہ گنہگار ہے"۔ یہ سُن کر وہ شخص کھڑا ہو گیا، اور آپ رضی اللہ عنہ کے سر کو بوسہ دیا۔

حدیث 4:۔قرأت فی کتاب أبی عبد الله محمد بن أحمد بن محمد بن سلیمان بن کامل یعرف بغنجار فی تاریخ بخارا له، قال: حدثنا أبو محمد سهل بن عثمان بن سعید، قال: حدثنا محمد بن محمد بن أبی خراسان، قال: حدثنا أبو زکریا یحیی بن إسماعیل بن الحسن بن عثمان، عن جده الحسن بن عثمان، عن مخلد بن عمر، عن أبی یوسف، عن أَبِیْ حَنِیْفَةَ رحمۃ اللہ علیہ عَنْ عَبْدِ الْکَرِیْمِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی الله عنه أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: "النَّدَمُ تَوْبَةٌ".

(المسند لابن خسرو، رقم 736؛ کشف الآثار للحارثی رقم 2266؛ الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة، ج 15 ص 104، 103 رقم 10132، 10131۔ جمعه واعده وعلق علیه: العلامه المحقق الشیخ لطیف الرحمن البهرائجی القاسمی)(الزهد والرقائق - ابن المبارك - ت الأعظمی رقم 1044؛ مسند ابی داؤد طیالسی رقم 380؛ مسند الحمیدی رقم 105؛ سنن سعید بن منصور رقم 1269؛ مسند ابن الجعد رقم 1738، 1739، 2256؛ مسند ابن ابی شیبہ رقم 179؛ مسند احمد رقم 3568، 4012، 4014، 4016، 4124؛ ابن ماجہ رقم 4252؛ مسند بزار رقم 1926، 1927؛ مسند ابی یعلیٰ رقم 4969، 5081، 5129، 5261؛ شرح معانی الآثار رقم 6963؛ شرح مشکل الآثار رقم 1465؛ المسند للشاشی رقم 269، 270؛ مستدرک حاکم رقم 7612، 7613؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 20558، 20559، 20560؛ الآداب للبیہقی رقم 843)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "(گناہ پر) نادم ہونا ہی توبہ ہے"۔

حدیث 5:۔نا الحارث بن أسد بن الحارث أبو اللیث الأسدآبادی، ثنا عبید الله

ابن المرزبان، ثنا عبد الله بن أبي أسلم البجلي، ثنا عمار بن بزيغ، عن أَبِي حَنِيفَةَ رحمۃ اللہ علیہ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضى الله عنه، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ".

(المسند للحارثی رقم 192، 267، 1455؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي (أبو حنيفة النعمان)، كتاب العلم، رقم 11، 10؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج4 ص394، 395 رقم 759-760، 758۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجى القاسمى) (مسند ابی داؤد طیالسی رقم 2197؛ مسند ابن الجعد رقم 337، 1428، 1429، 1480؛ مصنف ابن ابی شیبہ، ت: الشثری، رقم 27922، 27935؛ مسند احمد رقم 11942، 12110، 12154، 12702؛ ترمذی رقم 2661؛ ابن ماجہ رقم 32؛ شرح مشکل الآثار رقم 403؛ ابن حبان رقم 31؛ طبرانی: حدیث من کذب علی متعمداً رقم 112)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے"۔

حدیث 6:۔ قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي ذُؤَيْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضى الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ: "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ"۔

(الآثار لابی یوسف رقم 922؛ "المسند" لابن ابی العوام رقم 395؛ المسند للحارثی رقم 552-574، 615-618؛ کشف الآثار للحارثی رقم 1037، 1180، 1752، 2288، 2301، 2302، 3661؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي (أبو حنيفة النعمان)، كتاب العلم، رقم 8، 9؛ تاریخ بغداد للخطیب 2/ 189، 192 (616)؛ "مسند" طلحۃ بن محمد، کمافی "جامع المسانید" رقم 56، 57، 69؛ نسخۃ محمد بن الحسن، کمافی "جامع المسانید" رقم 57؛ "مسند" محمد بن عبد الباقی کمافی "جامع المسانید" رقم 103؛ المسند لابن المقری رقم 68؛ المسند لابی نعیم رقم 209، 322؛ المسند لابن خسرو رقم 526، 810-818؛ المسند للثعالبی رقم 91؛ الأربعين المختارة من حديث الامام أبي حنيفة، للحافظ يوسف بن عبد الهادي الصالحي رقم 20؛ طبرانی: حدیث من کذب علی متعمداً رقم 86، 90؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج4 ص372-394 رقم 677-

757۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجى القاسمى؛ شرح مشکل الآثار رقم 401) (المصنف ابن ابی شیبہ، ت: الشثری، رقم 27931؛ مسند احمد رقم 11350، 11404؛ ابن ماجہ رقم 37)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے"۔

حدیث 7:۔ أخبرنا أحمد بن على بن محمد، قال: أخبرنا أبو طاهر محمد ابن أحمد الخطيب، قال: أخبرنا أبو الحسن على بن ربيعة بن على، قال: أخبرنا الحسن بن رشيق، قال: حدثنا محمد بن حفص بن عبد الملك، قال: حدثنا صالح بن محمد الترمذي، قال: حدثنا حماد بن أبي حنيفة، عن أبيه (أَبِي حَنِيفَةَ رحمۃ اللہ علیہ)، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضى الله عنه أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: "مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ، وَمَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِقِيَامِ اللَّيْلِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّ خِيَارَ أُمَّتِي لَنْ يَنَامُوا إِلَّا قَلِيلًا".

("المسند" لابن خسرو رقم 907؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الأدب، رقم 28؛ تفسير السمرقندي = بحر العلوم (أبو الليث السمرقندي) ج 1 ص 302؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج 7 ص 373، 374 رقم 3581۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجى القاسمى) (أخرج الفقرة الأولى: جامع معمر بن راشد رقم 19745؛ مؤطا امام محمد رقم 935؛ الزہد والرقاق لابن المبارک رقم 701؛ مسند حمیدی رقم 604؛ مسند احمد رقم 5577، 6496، 7522، 8046، 9746، 10675؛ بخاری رقم 6014، 6015؛ مسلم رقم 140-141، 2624-2625؛ مسند بزار رقم 2388، 6909، 8765، 9357، ج18 رقم 258)

والفقرة الثانية: الفردوس بمأثور الخطاب (الديلمي) رقم 6306؛ زهر الفردوس = الغرائب الملتقطة من مسند الفردوس (ابن حجر العسقلاني) رقم 2329؛ تفسير القرطبي = الجامع لأحكام القرآن (القرطبي، شمس الدين) ج 5 ص 192؛ جامع

الاحادیث للسیوطی رقم 20086؛ جمع الجوامع المعروف بہ "الجامع الکبیر" (الجلال السیوطی) رقم 435 / 18931؛ کنز العمال رقم 21425؛ بریقۃ محمودیۃ فی شرح طریقۃ محمدیۃ وشریعۃ نبویۃ فی سیرۃ أحمدیۃ (محمد الخادمی) ج1 ص127)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "حضرت جبرئیل علیہ السلام ہمیشہ ہمسایہ (کے حقوق کے بارے) مجھے وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ عنقریب اسے وارث بنا دیں گے، اور جبرئیل علیہ السلام مجھے رات کی عبادت کی وصیت کرتے رہے حتی کہ میں نے گمان کیا کہ میرے (نیک وصالح) بہترین امتی رات کو کم ہی سوئیں گے"۔

حدیث 8:- الحافظ طلحة بن محمد روى فى "مسنده"، عن أحمد بن محمد بن عبيدة المقرئ، عن أحمد بن حفص، عن على بن عبد الله، عن إبراهيم بن طهمان، عن أَبِي حَنِيْفَةَ رحمہ اللہ عَنْ لَاحِقِ بْنِ الْعِيْزَارِ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضى الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ قَالَ: "اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ. غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا سَلَفَ مِنْ جُرْمِهِ إِنْ كَانَ مُخْلِصًا".

("مسند" طلحة بن محمد، كما فى "جامع المسانيد" للإمام أبي حنيفة، رقم 72؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابى حنيفة، ج14 ص296، 297 رقم 9794۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي)

ترجمہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے پڑھا:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔

ترجمہ میں، اللہ بلند و برتر سے مغفرت طلب کرتا ہوں وہ ذات جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا، سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا ہے۔

اگر اس نے اخلاص (سے یہ پڑھا تو) اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ بخش دے گا"۔

حدیث 9:- كتب إلىّ زكريا بن يحيى، حدثنا سهل بن عمار العتكى، قال: حدثنا الجارود بن يزيد، قال: حدثنا أَبُوْ حَنِيْفَةَ رحمہ اللہ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رضى الله عنه أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ. فَقَالَ: "إِنِّي لَا أَسْتَطِيْعُ أَنْ أَتَعَلَّمَ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ، فَعَلِّمْنِي شَيْئًا يجزئ عنى من القرآن". فَقَالَ لَهُ النبى ﷺ: قُلْ: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ. فَقَالَ له الرجل: "هٰذَا لِرَبِّي عزوجل فَمَا لِي؟". فَقَالَ: "قُلْ اَللّٰهُمَّ! ارْحَمْنِي وَاغْفِرْلِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي".

(کشف الآثار للحارثی، رقم 2455، 3740؛ "مسند" طلحۃ بن محمد، کما فی "جامع المسانید" رقم 90؛ "مسند" عمر بن الحسن الاشنانی کما "جامع المسانید" رقم 90؛ المسند لابی نعیم رقم 394، 395؛ المسند لابن خسرو رقم 92؛ المسند للثعالبی رقم 61؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابى حنيفة، ج14 ص272-276 رقم 9747-9754۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي) (الآثار لابی یوسف رقم 1 5؛ مسند أبي داود الطيالسي رقم 851؛ المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثري رقم 31782، 37768؛ الجامع لعلوم الإمام أحمد - الفقه، ج21 ص160؛ مسند احمد رقم 19110، 19138؛ المنتخب من مسند عبد بن حميد ت صبحي السامرائي رقم 524؛ ابوداود رقم 832؛ مسائل حرب الكرماني من أول كتاب الصلاة - ت الغامدي رقم 262؛ سنن نسائی رقم 924؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 998؛ الإغراب للنسائي رقم 233؛ صحيح ابن حبان: التقاسيم والأنواع (ابن حبان) رقم 1781؛ الدعاء للطبرانی رقم 1711، 1712، 1713؛ معجم اوسط طبرانی رقم 3025؛ سنن دارقطنی رقم 1195؛ مستدرک حاکم رقم 880؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 4780؛ الدعوات الکبیر بیہقی رقم 123؛ الخلافيات - البيهقي - ت النحال رقم 2354؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 3978؛ شعب الإيمان - ت زغلول (أبو بكر البيهقي) رقم 618؛ شرح السنة للبغوى رقم 610)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کیا: "میں قرآن سیکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا، لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے وہ (کلمات) سکھائیں جو میرے لیے اس کے قائم مقام ہو جائیں"۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: "تو کہا کر:

سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: اللہ پاک ہے، اللہ کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور قدرت وطاقت صرف اللہ عظیم وبرتر کی مشیئت سے ہی ہے"۔

اس نے عرض کیا: "یہ (کلماتِ حمد تو) میرے رب کے لئے ہو گئے، تو میرے لیے کیا ہے؟"۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تو کہا کر:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَاغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي۔

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھ پر رحم فرما اور مجھے بخش دے اور مجھے ہدایت عطا کر، مجھے رزق سے نواز اور عافیت عطا فرما"۔

حدیث 10:۔أخبرنا أحمد بن محمد، قال: أخبرني القاسم بن محمد، ثنا محمد بن محمد، قال: أنبأ أبو يوسف، عن أَبِي حَنِيْفَةَ رحمة الله عليه، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضى الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: "عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا) (الإسراء: 79)۔ قَالَ: الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ: الشَّفَاعَةُ، يُعَذِّبُ اللهُ تَعَالٰى قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْإِيْمَانِ بِذُنُوْبِهِمْ ثُمَّ يُخْرِجُهُمْ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ فَيُؤْتٰى بِهِمْ نَهْرًا يُقَالُ لَهُ الْحَيْوَانُ، فَيَغْتَسِلُوْنَ فِيْهِ ثُمَّ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ، فَيُسَمَّوْنَ فِي الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّيْنَ، ثُمَّ يَطْلُبُوْنَ إِلَى اللهِ تَعَالٰى فَيُذْهِبُ عَنْهُمْ ذٰلِكَ الْإِسْمَ"۔

(المسند للحارثی رقم 575-591-602-614؛ کشف الآثار للحارثی رقم 370، 896، 927، 1036، 1125، 1126، 1550، 2248، 3210، 3444؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كِتَابُ الْإِيْمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالْقَدَرِ وَالشَّفَاعَةِ، رقم 25، 26؛ مسند طلحۃ بن محمد کمانی

”جامع المسانید“ رقم 142، 145؛ المسند لابن المقرئ رقم 32-34؛ الآثار للامام محمد بن الحسن الشیبانی رقم 379، 380؛ المسند لابی نعیم رقم 208، 324؛ المسند لابن خسرو رقم 521-525، 824، 825، 827، 828، 830، 1215؛ المسند للثعالبی رقم 275؛ التفسیر لابی اللیث السمرقندی 2/325؛ طبقات المحدثین باصبہان لابی الشیخ الاصبہانی 2/96؛ ”الفوائد المنتقاۃ عن الشیوخ الثقات“ لابی سعد المظفر رقم 106؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج4 ص254-280 رقم 427-506۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجی القاسمی)(بخاری رقم 6560؛ مسلم رقم 304 - 184؛ مسند احمد رقم 11533؛ مستخرج أبي عوانة - ط الجامعة الإسلامية رقم 525؛ ابویعلیٰ رقم 1219؛ ابن ابی عاصم رقم 842؛ شرح مشکل الآثار رقم 5672؛ ابن حبان 182، 222؛ ابن منده فی ”الایمان“ رقم 820، 821؛ سنن الکبریٰ بیہقی رقم 20779؛ شعب الایمان رقم 316؛ حلیۃ الاولیاء 7/253-254؛ مصابیح السنۃ رقم 4323؛ عن عمران بن حصین: مسند احمد رقم 19897؛ ابوداؤد رقم 4740؛ اثبات الشفاعۃ للذہبی رقم 11؛ عن انس: البعث لابن أبي داود رقم 52؛؛)

أخرجه الخوارزمي في جامع المسانيد للإمام أبي حنيفة، 1/147، 148، وأخرج المحدثون هذا الحديث بأسانيدهم مختصراً منهم: البخاري في الصحيح، كتاب: الرقاق، باب: صفة الجنة والنار، 5/2401، الرقم: 6198، وأبو داود في السنن، كتاب: السنة، باب: في الشفاعة، 4/236، الرقم: 4740، وأحمد بن حنبل في المسند، 4/434)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے بارے میں روایت کرتے ہیں:

عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ (الإسراء: 79)

ترجمہ: یقیناً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقامِ محمود پر فائز فرمائے گا۔ (یعنی وہ مقامِ شفاعتِ عظمیٰ جہاں جملہ اوّلین و آخرین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف رجوع اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حمد کریں گے)۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مقامِ محمود سے مراد شفاعت ہے، اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان میں

سے ایک قوم کو ان کے گناہوں کے سبب عذاب دے گا۔ پھر انہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے واسطہ سے (جہنم سے) نکالے گا، تو انہیں نہرِ حیات پر لایا جائے گا۔ پس وہ اس میں غسل کر کے جنت میں داخل ہوں گے، تو (وہاں) انہیں جہنمی کے نام سے پکارا جائے گا۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ سے (اس نام کے خاتمہ کی) گزارش کریں گے تو وہ ان سے اس نام کو بھی ختم کر دے گا"۔

حدیث 11:۔أخبرنا أحمد بن الليث البلخي المعروف بالنوري، ثنا محمد بن يونس، ثنا المقرئ، عن أَبِي حَنِيْفَةَ رحمة الله، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: "كُلُّ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ وَيُنَصِّرَانِهٖ". قِيْلَ: "فَمَنْ مَاتَ صَغِيْرًا، يَا رَسُوْلَ اللهِ؟". قَالَ: "اللهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ".

(المسند للحارثي رقم 270؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كِتَابُ الْإِيْمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالْقَدَرِ وَالشَّفَاعَةِ، رقم 5؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة، ج 4 ص 234-235 رقم 373. جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي) (جامع معمر بن راشد رقم 20087؛ موطأ مالك-رواية يحيى-ت الأعظمي رقم 823/278؛ مسند ابی داؤد طیالسی رقم 2480، 2555؛ بخاری رقم 1385؛ مسلم رقم 22-2658؛ ابوداؤد رقم 4714؛ ابن حبان رقم 123؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 12143-12145)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ہر پیدا ہونے والا بچہ (اصل) فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی (اور مجوسی) بنا دیتے ہیں"۔ عرض کیا گیا: "یا رسول اللہ! جو بچپن میں ہی فوت ہو جاتا ہے (اس کا معاملہ کیا ہوگا)"؟۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے جو وہ (دنیا میں رہ کر) کرنے والے تھے"۔

حدیث 12:۔رَوَى أَبُوْحَنِيْفَةَ رضی الله عنه عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهٗ قَالَ: اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهٗ

يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللهِ ثُمَّ قَرَأَ: (إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ) (الحجر، 15: 75) أَي الْمُتَفَرِّسِيْنَ. أَخْرَجَهٗ فِي مُسْنَدِهٖ.

(المسند لابن خسرو رقم 829؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب التفسير رقم 3؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة، ج 15 ص 192 رقم 10313. جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي) (الجامع لعلوم الإمام أحمد-علل الحديث ج 15 ص 185 رقم 669؛ التاريخ الكبير للبخاري-ت الدباسي والنحال رقم 10734؛ ترمذی رقم 3127؛ التاريخ الكبير لابن أبي خيثمة-السفر الثالث-ط الفاروق رقم 4794؛ تفسير الطبري جامع البيان-ت التركي (أبو جعفر ابن جرير الطبري) ج 14 ص 96؛ والطبراني في المعجم الأوسط، رقم: 7843؛ القضاعي في مسند الشهاب، رقم: 663)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نور سے دیکھتا ہے"۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت مبارکہ تلاوت کی: "بیشک اس میں اہلِ فراست کے لئے نشانیاں ہیں"۔

حدیث 13:۔ كتب إلى أبو سعيد، ثنا يوسف بن بهلول، ثنا فرج بن بيان، ثنا أَبُوْحَنِيْفَةَ رحمة الله عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنهما، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: "إِنَّ اللهَ جَعَلَ الشِّفَاءَ فِي أَرْبَعَةٍ: الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ، وَالْحِجَامَةِ، وَالْعَسَلِ، وَمَاءِ السَّمَاءِ".

(مسند الحارثی رقم 282؛ کشف الآثار للحارثی رقم 3838؛ أخرجه الخوارزمي في جامع المسانيد للإمام أبي حنيفة، 1/189؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة، ج 14 ص 261، 262 رقم 9724، 9725. جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي؛ روح البیان (اسماعیل حقی) ج 5 ص 53) (الخبر لم أجده في سياق حديث واحد، بل وجدته مقطعاً. فالفقرة الأولى، أخرجها ابن ماجه 3448 من طريق سالم عن ابن عمر مرفوعاً بلفظ: "عليكم بهذه الحبة

السوداء، فإن فيها شفاء من كل داء إلا السام". وقال البوصيري في "الزوائد" 4/ 54: إسناده حسن. عثمان مختلف فيه. ويشهد له حديث أبي هريرة بلفظ: "إن في الحبة السوداء شفاء من كل داء إلا السام" عند البخاري 7/ 160، ومسلم 7/ 25، وابن ماجه (3447).

وقوله: "الحجامة" أخرجه ابن ماجه (3487) عن ابن عمر مطولاً، وفيه: "الحجامة على الريق أمثل وفيه شفاء وبركة".

ويشهد له حديث أبي هريرة مرفوعاً، بلفظ: "إن كان في شيء مما تداوون به خير ففي الحجامة" عند أحمد 2/ 342، وأبي داود (3857)، وابن ماجه (3476)، وأبي يعلى (5911)، وابن حبان (6078)، والحاكم (4/ 410).

وفي الباب عن جابر عند أحمد 3/ 343، والبخاري (5697)، ومسلم (2205).

وقوله: "والعسل" أخرجه ابن ماجه (3452) عن عبد الله مرفوعاً بلفظ: "عليكم بالشفاءين: العسل والقرآن". قال البوصيري في "الزوائد" 4/ 55: إسناده صحيح، رجاله ثقات.

ويشهد له حديث جابر عند البخاري (5683) بلفظ: "إن كان في شيء من أدويتكم خير ففي شربة محجم أو شربة عسل أو لدغة بنار".

وقوله: "وماء السماء"، قد رواه ابن أبي حاتم في تفسيره عن علي موقوفاً بسند حسن بلفظ: "إذا اشتكى أحدكم فليستوهب من امرأته من صداقها فليشتر به عسلاً، ثم يأخذ ماء السماء فيجمع هنيئا مريئا شفاء مباركاً" كما في "تنسيق النظام" 207)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ نے چار چیزوں میں شفاء رکھی ہے: سیاہ دانہ (یعنی کلونجی)، پچھنے لگوانا (یعنی سرجری)، شہد اور بارش کا پانی"۔

حدیث 14:- كتب الى صالح بن أبي رميح، قال: حدثنا محمد بن أبي شجاع الأدمي ببغداد المعدل، ثنا محمد بن عبد العزيز بن أبي رزمة، ثنا أبي،

عن ابن المبارك، عن أَبِي حَنِيْفَةَ رحمۃ اللہ علیہ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضى الله عنهما قَالَ: "كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْرَفُ بِرِيْحِ الطِّيْبِ إذا أَقْبَلَ بِاللَّيْلِ".

(المسند للحارثی، رقم 60؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي (أبو حنيفة النعمان)، كِتَابُ الْفَضَائِلِ وَالشَّمَائِلِ، رقم 3؛ أخرجه الخوارزمي في جامع المسانيد للإمام أبي حنيفة، 1/ 98؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة، ج 13 ص 83، رقم 8359۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي) (عن ابن مسعود: مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي (أبو حنيفة النعمان)، كِتَابُ الْفَضَائِلِ وَالشَّمَائِلِ، رقم 4؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة، ج 13 ص 84، رقم 8360۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي) (عن ابراہیم نخعی مرسلاً: الطبقات الكبرى - ط الخانجي (ابن سعد) ج 1 ص 343؛ تاريخ ابن معين - رواية الدوري رقم 381؛ المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثري رقم 28017؛ مسند الدارمي - ت حسين أسد رقم 66؛ المراسيل لابي داؤد رقم 445؛ أخلاق النبي لأبي الشيخ الأصبهاني رقم 239) (عن انس: مسند بزار رقم 7118؛ مسند ابي يعلى ت: ستاری۔ رقم 3125؛ الكامل في ضعفاء الرجال (ابن عدي) ج 8 ص 184؛ ذخيرة الحفاظ (ابن القيسراني) رقم 1677)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو تشریف لاتے تو (فضا میں) خوشبو کے پھیلنے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہچان ہوتی"۔

حدیث 15:- كتب إلى زكريا بن يحيى بن الحارث، وحدثني قبيصة بن الفضل الطبري عنه، قال: فحدثني محمد بن أيوب بن مشكان، ثنا أبو أسامة عبد الله بن محمد الحلي، ثنا الضحاك بن حجوة أبو حجوة، ثنا أبو قتادة عن أَبِي حَنِيْفَةَ رحمۃ اللہ علیہ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضى الله عنه قَالَ: "كَانَ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَلَنْسُوَةٌ بَيْضَاءُ شَامِيَةٌ".

(المسند للحارثی رقم 15؛ كشف الآثار للحارثی رقم 2073؛ المسند لابن خسرو رقم 610؛ مسند أبي حنيفة

روایة الحصکفی، کِتَابُ اللِّبَاسِ وَالزِّینَةِ،رقم 1؛ الخوارزمی فی جامع المسانید للإمام أبی حنیفة، 1 / 198؛الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة،ج 14 ص172-173،رقم9459-9462۔ جمعه واعده وعلق علیه: العلامه المحقق الشیخ لطیف الرحمن البهرائجی القاسمی)(أخلاق النبی لأبی الشیخ الأصبهانی رقم 313؛إمتاع الأسماع (المقریزی)ج 6 ص 375؛سبل الهدی والرشاد فی سیرة خیر العباد (الصالحی الشامی)ج 7 ص 284؛تاریخ الخمیس فی أحوال أنفس النفیس (الدیار بکری)ج 2 ص 190؛)(؛المجروحین لابن حبان ت زاید ج 1 ص380؛تعلیقات الدارقطنی علی المجروحین لابن حبان رقم165؛تذکرة الحفاظ لابن القیسرانی =أطراف أحادیث کتاب المجروحین لابن حبان (ابن القیسرانی)رقم464؛معرفة التذکرة (ابن القیسرانی)رقم450)(عن ابن عمر:المعجم الکبیر للطبرانی ج 13، 14رقم 13920 ؛أخلاق النبی لأبی الشیخ الأصبهانی رقم 312؛شعب الإیمان-ت زغلول (أبو بکر البیهقی)رقم6259؛ذخیرة الحفاظ (ابن القیسرانی)رقم 4137 ؛رَوَاهُ الطَّبَرَانِیُّ، وَفِیهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، وَثَّقَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ: رُبَّمَا أَخْطَأَ،وَضَعَّفَهُ جُمْهُورُ الْأَئِمَّةِ،وَبَقِیَّةُ رِجَالِهِ ثِقَاتٌ: مجمع الزوائد رقم8505؛عن عائشۃ: المخلصیات (المخلص) رقم 2524-(19)؛المتفق والمفترق (الخطیب البغدادی)رقم1255؛تاریخ دمشق لابن عساکر ج4 ص194)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سفید شامی ٹوپی تھی“۔

حدیث 16:۔حدثنی أبی، قال: حدثنی أبی، قال: حدثنی محمد بن أحمد بن حماد، قال:ثنا أحمد بن یحیی الأودی بالکوفة، قال: ثنا عبد الرحمن ابن دُبَیس، قال: حدثنا بشیر بن زیاد، عن أبی حنیفة، عن اسماعیل بیاع السابری، عن رافع بن خدیج قال: قال رسول الله ﷺ :”یَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ! - ثلاث مرات -إِنَّکُمْ تُبْعَثُونَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فُجَّارًا، إِلَّا مَنْ بَرَّ وَصَدَقَ وَاتَّقَی“.

(المسند لابن ابی العوام رقم272؛الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة،ج12

ص 111، رقم 7459۔ جمعه واعده وعلق علیه: العلامه المحقق الشیخ لطیف الرحمن البهرائجی القاسمی)(الجامع معمر بن راشد رقم 20999؛من حدیث سفیان الثوری-ت عامر صبری رقم17؛مسند دارمی رقم2580؛ابن ماجہ رقم2146؛ترمذی رقم1210؛ الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم رقم 1974؛تهذیب الآثار مسند علی (أبو جعفر ابن جریر الطبری)رقم 92-96؛شرح مشکل الآثار رقم 2083؛صحیح ابن حبان: التقاسیم والأنواع (ابن حبان)رقم 2904 ؛معجم کبیر طبرانی رقم 4539 - 4542؛مستدرک حاکم رقم 2144؛سنن کبریٰ بیہقی رقم10414)

ترجمہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اے تاجروں کی جماعت! (تین بار یہ ارشاد فرمایا:) تم لوگ قیامت کے دن اس حال میں اٹھائے جائیں گے کہ وہ فاسق و فاجر ہوں گے، سوائے ان کے جو نیکوکار، سچے ہوں، اور اللہ سے ڈریں“۔

حدیث 17:۔الحافظ أبو القاسم طلحة بن محمد بن جعفر الشاهد العدل، رویٰ فی ”مسنده“، عن أبی عبد الله محمد بن مخلد بن جعفر العطار، عن عبد الله بن أحمد بن یزید الخیفی، عن عبد الله بن عبدان، عن عبد الله بن المبارك، عن أبی حنیفة رضی الله عنه، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ رضی الله عنه عَنِ النَّبِیِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ”التَّاجِرُ الصُّدُوقُ مَعَ النَّبِیِّینَ وَالصِّدِّیقِینَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِینَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ“.

(مسند طلحة بن محمد، کما فی ”جامع المسانید للإمام أبی حنیفة“، رقم 959؛ الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة،ج12 ص 111، 112 رقم 7460۔ جمعه واعده وعلق علیه: العلامه المحقق الشیخ لطیف الرحمن البهرائجی القاسمی) (المنتخب من مسند عبد بن حمید ت مصطفی العدوی رقم 964؛ مسند دارمی رقم 2581؛ترمذی رقم 1209؛تهذیب الآثار مسند علی (أبو جعفر ابن جریر الطبری)رقم 101 ؛دارقطنی رقم 2813؛مستدرک حاکم رقم 2143؛شرح السنۃ بغوی رقم 2025؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 23088 - 23089(سنن کبریٰ بیہقی رقم 10196؛البیهقی فی شعب

الإيمان، رقم 1230، 4855)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”سچا (ایمان دار) تاجر قیامت کے دن انبیاء کرام علیہم السلام، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ (ان کی رفاقت وصحبت میں) ہوگا“۔

حدیث 18:۔ثنا علی بن الحسين الكشی، ثنا الفتح بن عمرو، نا الحسن بن زياد، عن أبي حنيفة، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: «أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا: لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عز وجل».

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 88؛ المسند للحارثی رقم 55؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الايمان رقم 6؛ مسند احمد رقم 14141، 14209؛ المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثري رقم 30874، 35314؛ مسلم رقم 34-(21)، 35-(21)؛ ترمذی رقم 3341؛ صحيفة همام بن منبه رقم 50)

ترجمہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”مجھے حکم ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ جاری رکھوں جب تک کہ وہ ”لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ“ کے قائل نہ ہو جائیں۔ پس جو شخص ”لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ“ کا قائل ہو گیا اس نے اپنے مال اور اپنی جان کو محفوظ کر لیا، سوائے اس کے حق کے اور اس کا حساب اللہ کے سپرد ہے“۔

حدیث 19:۔الحافظ ابن المظفر روى فی «مسنده» عن أبي بكر محمد بن القاسم بن سليمان المؤدب، عن محمد بن يوسف الرازی، عن إدريس بن علی، عن السندی بن عمرويه، عن أبي يوسف، عن أبي حنيفة، عن عطاء بن أبي رباح، عن أبي هريرة رضی الله عنه، عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم: «مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ».

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 657؛ «مسند» محمد بن المظفر، كما فی «جامع المسانيد» (34) (عن ابی ہریرہ: مسند احمد رقم 7571، 7943، 8049، 8533، 8638، 10420؛ ابن ماجہ رقم 266؛ ابوداؤد رقم 3658؛ ترمذی رقم 2649؛ عن انس: ابن ماجہ رقم 264؛ عن عبد اللہ بن عمرو: الزهد والرقائق - ابن المبارك - ت الأعظمی ص 119)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جس سے علم کی کوئی بات دریافت کی گئی، پھر اس نے اسے چھپایا، اسے قیامت کے دن آگ کی لگام دی جائے گی“۔

حدیث 20:۔قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي ذَوْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضى الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ: «مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ».

(الآثار، لأبي يوسف، رقم 922؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب العلم، رقم 8، 9؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 677 تا 758؛ المسند لابن ابی العوام رقم 395؛ المسند للحارثی رقم 552 تا 574، 615 تا 618؛ المسند لابن خسرو رقم 810 تا 818؛ الاربعين المختارة من حديث الامام ابی حنيفة، للحافظ يوسف بن عبد الهادی الصالحی، رقم 20؛ المصنف ابن أبي شيبة، ت الشثری رقم 27931؛ ابن ماجہ رقم 37؛ شرح مشکل الآثار رقم 401)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو مجھ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے“۔

حدیث 21:۔حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ بَالَوَيْهِ النَّيْسَابُورِيُّ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَبَّالُ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَلِيٌّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَوْحِ بْنِ أَبِي الْحَرْشِ الْمِصِّيصِيُّ، سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، رَوْحِ بْنِ أَبِي الْحَرْشِ، سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ، يَقُولُ الشَّعْبِيُّ يَقُولُ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: «كَانَ

رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، لَا يَعُودُ بِرَفْعِهِمَا، حَتّٰى يُسَلِّمَ مِنْ صَلَاتِهِ"۔

(مسند أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص156؛الموسوعة الحديثيه لمرويات الامام ابي حنيفة رقم2048؛المسند، لأبي نعيم، ت:لطيف الرحمن البهرائجي، رقم259)

ترجمہ حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کا افتتاح فرماتے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھوں کو اُٹھاتے تھے، یہاں تک کہ وہ کندھوں کے برابر ہو جاتے تھے (پھر)، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں کو نہیں اُٹھاتے تھے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز کو مکمل کر کے سلام پھیر دیتے تھے"۔

حدیث 22:۔ كتب إلى زكريا بن يحيى النيسابوري، وحدثني قبيصة الطبري عنه، قال: حدثني عبد الله بن أحمد بن خالد الرازي، حدثني زربي بن نجيح أبو ثابت البصري، ثنا إبراهيم بن المهدي، ثنا أبو الجوّاب الأحوص بن جوّاب، ثنا سفيان الثوري، عن أبي حنيفة، عن نافع، عن ابن عمر أنه قال: كن يتربعن ثم أمرن بأن يحتفزن"۔

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة رقم 2247 تا 2249؛"المسند" للحارثي، رقم136؛ كشف الآثار للحارثي رقم154؛مسند عمر بن الحسن الأشناني« كما في "جامع المسانيد" رقم590)

ترجمہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کسی نے سوال پوچھا: "دورِ نبوت میں خواتین کس طرح نماز پڑھا کرتی تھیں؟"۔ تو انھوں نے فرمایا: "پہلے وہ چوکڑی مارتی تھیں، پھر انھیں سمٹ کر بیٹھنے کا حکم دیا گیا"۔

حدیث 23:۔أخبرنا صالح بن أحمد القيراطي، ثنا الحسن بن سلام، ثنا سعيد بن حمد، ثنا أبو حنيفة، عن أبي معبد، عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "لا تسافر المرأة إلا مع محرم أو زوج"۔

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة رقم 4643 تا 4644؛"المسند"

للحارثي، رقم 128؛المسند لابي نعيم رقم 380؛عن ابي سعيد؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة رقم4645؛الآثار لابي يوسف رقم 91؛الحجة على أهل المدينة ص167؛ناسخ الحديث ومنسوخه، لابن شاهين، ص193)(عن ابن عباس: مسند اسحاق بن راهويه رقم 844؛ بخاري رقم1862؛عن ابي سعيد: مصنف ابن ابي شيبه (ت: الشثري) رقم15855؛ مسند احمد رقم 11515؛ بخاري رقم1197،1864،1995؛ مسلم رقم415-(827)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "عورت محرم رشتہ دار یا خاوند کے بغیر سفر نہ کرے"۔

حدیث 24:۔عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضى الله عنهما، قَالَ: "مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَأْتِيَ قَبْرَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ، وَتَجْعَلَ ظَهْرَكَ إِلَى الْقِبْلَةِ، وَتَسْتَقْبِلَ الْقَبْرَ بِوَجْهِكَ، ثُمَّ تَقُولَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ"۔

(مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الحج، رقم 37؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة رقم5326 تا 5327؛"المسند" للحارثي، رقم183؛مسند طلحة بن محمد، كما في جامع المسانيد رقم 882؛ تاريخ مكه ص341؛فتح القدير للكمال ابن الهمام ج3 ص180)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "سنت طریقہ یہ ہے کہ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر پر قبلہ کی جانب سے حاضری دو، اور اپنی پشت کو قبلہ کی طرف کر کے اپنے چہرے کو قبہ مبارک کی طرف کر لو، اور پھر یہ کہو:

"السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ"

حدیث 25:۔حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني الكوفي، حدثني جعفر بن محمد بن موسى، حدثني أبي، ثنا عثمان بن دينار، عن أبي حنيفة، عن نافع، عن ابن عمر، قال: "نَهَى رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ خَيْبَرَ أَنْ يُبَاعَ الْخُمُسُ حَتّٰى يُقْسَمُ"۔

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة رقم7393 تا7395؛"المسند"

للحارثی، 123؛ کشف الآثار للحارثی، رقم 1112؛ مسند طلحة بن محمد، کما فی جامع المسانید رقم 1574؛ مسند أبي حنیفة روایة الحصکفي، کتاب الجهاد والسیر رقم 6)
(سنن نسائی رقم 4645؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 6196؛ معجم کبیر طبرانی رقم 11145، 11146؛ مستدرک حاکم رقم 2273، 2611، 2612؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 10850، 18304)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے دن تقسیم سے پہلے مالِ غنیمت کو بیچنے سے منع فرمادیا ہے"۔

حدیث 26:۔ الحافظ أبو القاسم طلحة بن محمد بن جعفر الشاهد العدل روی فی "مسنده"، عن أبي عبد الله محمد بن مخلد بن جعفر العطار، عن عبد الله بن أحمد بن یزید الخیفي، عن عبد الله بن عبدان، عن عبد الله بن المبارك، عن أبي حنیفة رضی الله عنه، عن الحسن بن الحسن، عن أبي سعید الخدری رضی الله عنه، عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم أنه قال: "التاجر الصدوق مع النبیین والصدیقین والشهداء والصالحین یوم القیامة".

(الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة رقم 7460؛ "مسند" طلحة بن محمد، کما فی "جامع المسانید" رقم 959) (ترمذی رقم 1209؛ مسند عبد بن حمید رقم 964؛ مسند دارمی رقم 2581؛ تهذیب الآثار مسند علی، (أبو جعفر ابن جریر الطبری رقم 101؛ سنن دارقطنی رقم 2813؛ مستدرک حاکم رقم 2143؛ عن ابن عمر؛ معجم اوسط طبرانی، رقم 7394؛ مستدرک حاکم رقم 2142؛ الآداب بیہقی رقم 785؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 10416؛ شعب الایمان رقم 1230)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "سچا (اور امانت دار) تاجر قیامت کے دن انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا"۔

حدیث 27:۔ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا طَلَعَ النَّجْمُ رُفِعَتِ الْعَاهَةُ عَنْ أَهْلِ كُلِّ بَلَدٍ"۔

(الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة رقم 7597 تا 7661؛ الآثار للامام محمد

بن الحسن الشیبانی رقم 904؛ الآثار لأبي یوسف رقم 917؛ المسند لابن ابی العوام رقم 330؛ المسند للحارثی رقم 2 تا 14؛ کشف الآثار للحارثی رقم 29، 968، 1062، 1387؛؛ "مسند" طلحة بن محمد، کما فی "جامع المسانید" رقم 126؛ مسند محمد بن المظفر کما فی "جامع المسانید" 126؛ "مسند" محمد بن عبد الباقی الأنصاری، کما فی "جامع المسانید" رقم 126؛ "مسند" محمد بن خالد الکلاعی، کما فی "جامع المسانید" رقم 126؛ "مسند" عمر بن الحسن الأشنانی، کما فی "جامع المسانید" رقم 191؛ المسند لابن المقریٔ رقم 56؛ المسند لابی نعیم رقم 230؛ المسند لابن خسرو رقم 574 تا 578، 592، 593، 594، 607 تا 609؛ المسند للشعالبی رقم 102، 286؛ شرح مشکل الآثار رقم 2282؛ الآثار لابی یوسف رقم 917؛ فوائد تمام رازی رقم 771؛ معجم کبیر طبرانی رقم 19/(106)؛ معجم الصغیر طبرانی رقم 104؛ العظمة، لأبي الشیخ الأصبهانی ج 4 ص 1221 رقم 69617؛ الطب النبوی، لأبي نعیم رقم 140؛ حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء ج 7 ص 367؛ مسند الإمام أبي حنیفة روایة أبي نعیم ص 137؛ الطب النبوی لابی نعیم رقم 140؛ أبو نعیم فی "أخبار أصبهان" 1/121) (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ: مسند احمد رقم 8495، 9039؛ مشکل الآثار رقم 2286؛ معجم الاوسط طبرانی رقم 1305؛ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ: مسند احمد رقم 5012، 5105)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس وقت نجم (ثریا ستارہ جو گرمیوں کے آغاز میں طلوع ہوتا ہے)، تو اہلِ بلد سے آفات اُٹھالی جاتی ہیں (یعنی کھجوروں کے پکنے کا موسم شروع ہوجاتا ہے، یعنی اب اس سے آفات ختم ہوجاتی ہیں۔ اب اُن کی بیع کرنا درست ہے)۔

حدیث 28:۔ قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رضی الله عنه أَنَّهُ قَالَ: "إِذَا رَأَيْتُمْ رِيَاضَ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا، أَمَا إِنَّهَا لَيْسَتْ بِمَجَالِسِ الْقُصَّاصِ، وَلٰكِنَّهَا مَجَالِسُ أَهْلِ الْفِقْهِ"۔

(الآثار لأبي یوسف رقم 959؛ المسند لابن ابی العوام رقم 290؛ کشف الآثار للحارثی رقم 686، 1659، 1964؛ الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة رقم 588-592)
(الفقیه والمتفقه - الخطیب البغدادی ج 1 ص 95 مرفوعاً؛ القصاص والمذکرین

(ابن الجوزی) رقم 200؛ تحذیر الخواص من أکاذیب القصاص (الجلال السیوطی) ص 205؛ تخریج أحادیث إحیاء علوم الدین (مرتضی الزبیدی) ج 1 ص 134)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "جب تم جنت کے باغوں کو دیکھو تو وہاں خوب کھاؤ (یعنی اُن سے نفع اُٹھاؤ)، یہ قصاص یعنی قصے بیان کرنے والوں کی مجالس نہیں ہیں، بلکہ اہلِ فقہ کی مجالس ہیں"۔

حدیث 29:۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ بَالَوَيْهِ النَّيْسَابُورِيُّ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحَبَّالُ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَوْحِ بْنِ أَبِي الْحَرْشِ الْمِصِّيصِيُّ، سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، رَوْحِ بْنِ أَبِي الْحَرْشِ، سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ، يَقُولُ الشَّعْبِيُّ يَقُولُ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: "كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، لَا يَعُودُ يَرْفَعُهُمَا حَتَّى يُسَلِّمَ مِنْ صَلَاتِهِ"۔

(مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 152؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة رقم 2048) (کشف الآثار رقم 1309؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة رقم 2046؛ المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثري رقم 2461؛ ابوداود رقم 752؛ شرح معانی الآثار رقم 1346 - 1348؛ اختلاف الحديث - ت عبد العزيز (الشافعي) ص 127؛ مسند ابی یعلی رقم 1689؛ الخلافیات بیہقی رقم 1724) (مسند احمد رقم 18487؛ المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثري رقم 2432؛ ابوداود رقم 728؛ مسند ابی یعلی رقم 1658؛ المعجم الاوسط طبرانی 1325)

ترجمہ حضرت امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: "رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے، تو آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اُٹھاتے تھے، پھر نماز میں دوبارہ ہاتھ نہیں اُٹھاتے تھے (یعنی رفع یدین نہیں کرتے تھے)، یہاں تک کہ اپنی نماز سے سلام پھیر لیتے تھے"۔

حدیث 30:۔ کتب إلی زکریا بن یحیی النیسابوری، وحدثنی قبیصة الطبری عنه، قال: حدثنی عبد الله بن أحمد بن خالد الرازی، حدثنی زربی بن نجیح أبو ثابت البصری، ثنا إبراهيم بن المهدی، ثنا أبو الجوّاب الأحوص بن جوّاب، ثنا سفيان الثوری، عن أبي حنيفة، عن نافع، عن ابن عمر أنه سئل كيف كن النساء يصلين على عهد رسول الله ﷺ؟ قال: "كن يتربعن ثم أمرن بأن يحتفزن".

عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضى الله عنهما، أَنَّهُ سُئِلَ: "كَيْفَ كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم؟"۔ قَالَ: "كُنَّ يَتَرَبَّعْنَ، ثُمَّ أُمِرْنَ أَنْ يَحْتَفِزْنَ"۔

(مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي (أبو حنيفة النعمان)، كتاب الصلوة رقم 37؛ المسند للحارثی رقم 136؛ کشف الآثار للحارثی رقم 154؛ مسند عمر بن الحسن الاشنانی کما فی "جامع المسانید" (590)؛ جامع المسانید از محمد بن محمود خوارزمی ج 1 ص 400؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة رقم 2247-2249)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا: "حضورِ اکرم ﷺ کے زمانہ میں عورتیں نماز کس طرح ادا کرتی تھیں؟"۔ انہوں نے فرمایا: "پہلے تو چہار زانوں ہو بیٹھتی تھیں، پھر ان کو حکم دیا گیا کہ دونوں پاؤں ایک طرف نکال کر سرین کے بل بیٹھیں"۔

حدیث 31:۔ قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضى الله عنهما قَالَ: "نَهَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ أَوِ الْإِنْسِيَّةِ وَعَنِ الْمُتْعَةِ: مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَمَا كُنَّا مُسَافِحِينَ"۔

(الآثار لأبي يوسف رقم 699؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب النكاح رقم 19؛ الآثار لامام محمد رقم 430؛ المسند للحارثی رقم 150، 159-182؛ کشف الآثار للحارثی رقم 626، 868، 1706، 1707، 1751، 1757، 2911؛ المسند لابن ابی العوام رقم 317، 373؛

الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 5715-5792)(الموطأ لابن وهب - قطعة منه - ت الصينی رقم 247؛الجامع - ابن وهب - ت رفعت فوزی رقم 250؛مسند احمد رقم 5694؛التاريخ الكبير للبخاری - ت الدباسی و النحال رقم 12417؛مسند أبي يعلى -ت السناری رقم 5707؛مستخرج أبي عوانة-ط الجامعة الإسلامية رقم 4520، 4521؛شرح معانی الآثار رقم 4311؛معجم اوسط طبرانی رقم 9295؛سنن کبریٰ بیہقی رقم 14148؛تحريم نكاح المتعة (المقدسی، ابن أبي حافظ) رقم 26، 56، 92؛رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ، وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيحِ خَلَا الْمُعَافَى بْنَ سُلَيْمَانَ، وَهُوَ ثِقَةٌ: مجمع الزوائد رقم 7388)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے اور عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع فرمادیا ہے، اور ہم شہوت رانی کرنے والے نہیں ہیں“۔

حدیث 32:۔ قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضی الله عنهما، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ۔ وَقَالَ: ”لَا تَبِيعُوا النَّخْلَ سَنَتَيْنِ وَثَلَاثًا“۔

(الآثار لأبي يوسف رقم 858؛المسند للحارثی رقم 58، 59، 66؛کشف الآثار للحارثی رقم 20، 1005،1134،1135،1136،1784،2291،3792؛المسند لابی نعیم رقم 192،193، 412؛الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة ج 12ص 149-161،رقم 7560-7594)(مسند ابی داؤد طیالسی رقم 1891؛المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثری رقم 24061؛مسند احمد رقم 14358،14876،14921؛بخاری رقم 2381؛مسلم رقم 81-1536-85-1536؛ابن ماجہ رقم 2266؛ترمذی رقم 1290؛نسائی رقم 3880،4633؛سنن کبریٰ نسائی رقم 4593،6184،11690؛)

ترجمہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔ یہ بھی فرمایا: ”کھجور کے درختوں کے پھلوں کو دو اور تین

سالوں کے لیے نہ فروخت کرو“۔

نوٹ قَالَ: عَطَاءٌ : فَسَّرَ لَنَا جَابِرٌ قَالَ: أَمَّا الْمُخَابَرَةُ: فَالْأَرْضُ الْبَيْضَاءُ يَدْفَعُهَا الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ، فَيُنْفِقُ فِيهَا، ثُمَّ يَأْخُذُ مِنَ الثَّمَرِ. وَزَعَمَ أَنَّ الْمُزَابَنَةَ: بَيْعُ الرُّطَبِ فِي النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا، وَالْمُحَاقَلَةُ فِي الزَّرْعِ: عَلَى نَحْوِ ذَلِكَ يَبِيعُ الزَّرْعَ الْقَائِمَ بِالْحَبِّ كَيْلًا۔ (مسلم رقم 82-1536)

ترجمہ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ان الفاظ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا: مخابرہ سے مراد وہ چٹیل زمین ہے جو ایک آدمی دوسرے کے حوالے کرے تو وہ اس میں خرچ کرے، پھر وہ (زمین دینے والا) اس کی پیداوار میں سے حصہ لے۔ اور ان کا خیال ہے کہ مزابنہ سے مراد کھجور پر لگی ہوئی تازہ کھجور کی خشک کھجور (کی معینہ مقدار) کے عوض بیع ہے اور محاقلہ یہ ہے کہ آدمی کھڑی فصل کو ماپے ہوئے غلے کے عوض بیچ دے۔

حدیث 33:۔ حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی الكوفی، حدثني جعفر بن محمد بن موسى، حدثني أبي، ثنا عثمان بن دينار، عن أبي حنيفة، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنهما، قَالَ: ”نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ خَيْبَرَ أَنْ يُبَاعَ الْخُمُسُ حَتَّى يُقَسَّمَ“۔

(المسند الحارثی رقم 133؛ کشف الآثار للحارثی رقم 11145؛مسند أبي حنيفة رواية الحصكفی، كِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ، رقم 6؛ مسند طلحۃ بن محمد، کما فی ”جامع المسانید“ رقم 1574؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة ج 12ص 82-83،رقم 7393-7395)(عن ابن عباس: سنن نسائی رقم 4645؛سنن کبریٰ نسائی رقم 6196؛معجم کبیر طبرانی رقم 11145 سنن دارقطنی رقم 3051؛ مستدرک حاکم رقم 2273، 2611، 2612؛سنن کبریٰ بیہقی رقم 10850؛عن ابی ہریرۃ: المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثری رقم 35560؛مسند احمد رقم 9909،10105؛ عن ابی امامۃ: مسند دارمی رقم 2519؛ مصابیح السنۃ رقم 3065)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے روز خمس کے

مال کو تقسیم کرنے سے پہلے خرید و فروخت سے منع کر دیا ہے"۔

حدیث 34:- حدثنی محمد بن یونس، ثنا داود بن جعفر الطوسی، ثنا عبد الله بن یزید، ثنا أبو حنیفة، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنهما، قَالَ: "مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَأْتِيَ قَبْرَ النَّبِيِّ صلی الله علیه وسلم مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ، وَتَجْعَلَ ظَهْرَكَ إِلَى الْقِبْلَةِ، وَتَسْتَقْبِلَ الْقَبْرَ بِوَجْهِكَ، ثُمَّ تَقُولَ: "السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ"۔

(المسند الحارثی رقم 183؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی، کِتَابُ الحج، رقم 37؛ مسند طلحة بن محمد، کمافی "جامع المسانید" رقم 882؛ الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة ج 9 ص 287، رقم 5326 - 5327؛ تاریخ مکة المشرفة والمسجد الحرام والمدینة الشریفة والقبر الشریف (ابن الضیاء) ص 341؛ فتح القدیر للکمال ابن الهمام وتکملته ط الحلبی ج 3 ص 180؛ وفاء الوفاء بأخبار دار المصطفی (السمهودی) ج 4 ص 183، 198)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "سنت طریقہ یہ ہے کہ تُو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کی طرف قبلہ کی سمت سے آئے، اور قبلہ کی طرف اپنی پشت کر لے، اور اپنے چہرے کو قبر مبارک کی طرف کر کے یہ سلام پڑھے: "اے نبی! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے سلامتی، رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں"۔

حدیث 35:- کتب إلی صالح بن أبی رمیح، ثنا محمد بن خلف التیمی، ثنا علی بن عبد الحمید، ثنا القاسم بن معن، ثنا أبو حنیفة، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رضی الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه وسلم: "كُلُّ مَعْرُوفٍ فَعَلْتَهُ إِلَى غَنِيٍّ أَوْ فَقِيرٍ صَدَقَةٌ"۔

(المسند الحارثی رقم 21؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی، کِتَابُ الزَّکَاةِ، رقم 2؛ الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة، ج 8 ص 172، رقم 3992۔ جمعه واعده وعلق علیه: العلامه المحقق الشیخ لطیف الرحمن البهرائجی القاسمی) (مسند ابی یعلی رقم 2085؛ الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع للخطیب البغدادی رقم 896؛ عن ابن

مسعود: معجم کبیر طبرانی رقم 10047؛ مسند بزار رقم 1582؛ عن ابن عباس: البر والصلة للحسین بن حرب رقم 308؛ عن جابر: المقصد العلی فی زوائد أبی یعلی الموصلی (نور الدین الهیثمی) رقم 1056) (عن حذیفة: المصنف - ابن أبی شیبة - ت الشثری رقم 27068؛ مسند احمد رقم 23370، 23379؛ عن جابر: مسند ابی داؤد طیالسی رقم 419؛ المصنف - ابن أبی شیبة - ت الشثری رقم 27074؛ مسند احمد رقم 14709، 14877؛ ترمذی رقم 1970؛ عن ابن مسعود: معجم کبیر طبرانی رقم 10047؛ مسند بزار رقم 1582؛ المصنف - ابن أبی شیبة - ت الشثری رقم 27069؛ المصنف - ابن أبی شیبة - ت الشثری رقم 27075؛ عن عبد الله بن یزید الخطمی: المصنف - ابن أبی شیبة - ت الشثری رقم 27073؛ مسند احمد رقم 18741)

ترجمہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ہر نیکی جسے تم خواہ امیر کے ساتھ کرو یا غریب کے ساتھ کرو، وہ صدقہ ہے"۔

حدیث 36:- کتب إلی صالح بن أبی رمیح، ثنا نجیح بن إبراهیم فقیه أهل الکوفة، ثنا محمد بن عمران بن أبی لیلی، ثنا حمید بن عبد الرحمن الرواسی، عن أبی حنیفة، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنهما، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه وسلم: "الْبِرُّ لَا يَبْلَى، وَالْإِثْمُ لَا يُنْسَى"۔

(المسند الحارثی رقم 144؛ کشف الآثار للحارثی رقم 1141؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی، کِتَابُ الأدب، رقم 17؛ الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة، ج 15 ص 126 رقم 10172۔ جمعه واعده وعلق علیه: العلامه المحقق الشیخ لطیف الرحمن البهرائجی القاسمی) (عن ابی الدرداء: الزهد والرقائق - ابن المبارك - ت الأعظمی رقم 1155؛ الزهد لوکیع رقم 13؛ مصنف ابن ابی شیبه ت: الشثری، رقم 37301؛ الزهد لاحمد بن حنبل رقم 717؛ الجامع لعلوم الإمام أحمد - الأدب والزهد ج 20 ص 198 رقم 207، ص 485 رقم 349؛ الزهد لهناد بن السری رقم 508؛ الزهد لأبی داود رقم 231؛ حلیة الاولیاء ج 1 ص 212؛ شعب الایمان، ت: زغلول رقم 10662؛ الفردوس بمأثور الخطاب (الدیلمی) رقم 2203؛ ابن عدی فی الکامل فی الضعفاء 6/ 158؛ مرسلاً: الجامع معمر بن راشد رقم 20262 مرسلاً؛ الزهد لاحمد رقم 765؛ الأسماء والصفات - البیهقی رقم 132؛ الزهد

الکبیر للبیہقی رقم 710)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”نیکی کبھی پرانی نہیں ہوتی (کہ اس کا اجر مل کر رہتا ہے) اور گناہ کبھی بھلایا نہیں جاتا (اس کا بھی مؤاخذہ ہوتا ہے)“۔

حدیث 37:۔ کتب إلی صالح بن أبی رميح، قال: حدثنی يحيی بن علی الحمرانی، قال: ثنا سعد بن يزيد الفراء، ثنا سلم بن سالم، عن أبی حنيفة، عَنْ عَطِيَّةَ العوفی، عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله عليه وسلم: ”لَا يَشْكُرُ اللهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ“۔

(المسند الحارثی رقم 593؛ المسند للشعالبی رقم 125؛ مسند أبی حنيفة رواية الحصكفی، كِتَابُ الأدب، رقم 19؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج 15 ص 67 - 68 رقم 10056، 10057۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجی القاسمی) (عن ابی سعيد الخذری: مسند احمد رقم 11280؛ ترمذی رقم 1955؛ الزهد لهناد بن السری ج 2 ص 400؛ الدعاء - الضبی (محمد بن فضيل الضبی) رقم 11؛ مسند أبی يعلی - ت السناری رقم 1122؛ معجم اوسط طبرانی رقم 3582؛ عن ابی ہريرة: مسند ابی داؤد طيالسی رقم 2613؛ مسند احمد رقم 7504، 7939، 8019، 9034، 9944، 10377، 11703؛ الادب المفرد رقم 218؛ ابوداؤد رقم 4811؛ ترمذی رقم 1954؛؛؛ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ: مسند احمد رقم 21838، 21847؛ الزهد لهناد بن السری ج 2 ص 401)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا“۔

حدیث 38:۔ أخبرنا صالح بن أحمد القيراطی، ثنا محمد بن سارية التيمی، ثنا عون بن جعفر المكتِّب، ثنا أبو حنيفة، ثنا أَبُو بُرْدَةَ بن أبی موسی، عَنْ أَبِی مُوسَی (عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ) رضی الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله عليه وسلم: ”إِنَّ أُمَّتِی أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ عَذَابُهَا بِأَيْدِيهَا فِی الدُّنْيَا“. زَادَ أَحْمَدُ بن محمد فِی حديثه: ”بِالْقَتْلِ والزلازل“۔

(المسند الحارثی رقم 449، 2063؛ ”مسند“ محمد بن عبد الباقی الانصاری، كما فی جامع المسانيد، رقم 195؛ مسند أبی حنيفة رواية الحصكفی، كِتَابُ فَضْلِ أُمَّتِهِ رضی الله عنه، رقم 4؛ مسند أبی حنيفة رواية أبی نعيم ص 155؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج 13 ص 255 - 259 رقم 8729، 8732، 8736، 8738۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجی القاسمی) (الدعاء - الضبی (محمد بن فضيل الضبی) رقم 12؛ الفتن لنعيم بن حماد رقم 1650؛ مسند احمد رقم 19678؛ المنتخب من مسند عبد بن حميد ت صبحی السامرائی (عبد بن حميد) رقم 536؛ التاريخ الأوسط (البخاری) رقم 1209؛ التاريخ الكبير للبخاری - ت الدباسی والنحال (البخاری) رقم 60؛ مسند بزار رقم 3099؛ مسند ابی يعلیٰ ت: السناری، رقم 7277؛ مسند الرويانی رقم 467، 497، 505؛ مستخرج أبی عوانة - ط الجامعة الإسلامية رقم 12091، 12092، 12100؛ معجم صغير طبرانی رقم 5؛ مسند الشاميين طبرانی رقم 465، 466، 2494، 2550؛ معجم اوسط طبرانی 1، 974، 2257، 4055؛ مستدرک حاکم رقم 7649، 7650، 8372؛ الآداب للبيهقی رقم 724؛ شعب الايمان، ت: زغلول، رقم 9799؛ عن معاذ بن جبل: الفتن لنعيم بن حماد رقم 1709؛؛ عن ابی ہريرة: مسند الشاميين رقم 2493؛ معجم اوسط طبرانی رقم 6909)

ترجمہ حضرت ابوموسیٰ عامر بن عبداللہ بن قیس اشعری ؓ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”میری امت رحمت سے نوازی جانے والی امت ہے، اس کا عذاب دنیا میں اپنے ہاتھوں سے ہوگا“۔ دوسری روایت میں ہے: ”یہ عذاب قتل و قتال اور آنے والے زلزلوں سے ہوگا“۔

حدیث 39:۔ كتب إلی صالح، ثنا نجيح بن إبراهيم القرشی بالكوفة، ثنا محمد بن إسحاق البلخی، ثنا شداد بن حكيم، ثنا زفر، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ ؒ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنهما، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله عليه وسلم: ”الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِی سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِی مِعًی وَاحِدٍ“۔

(المسند للحارثی رقم 153؛ مسند أبی حنيفة رواية الحصكفی، كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ وَالْأَشْرِبَةِ

وَالشُّرْبِ وَالضَّحَايَا وَالصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ، رقم 22: الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة، ج 13 ص 263 رقم 8748. جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي) (عن ابن عمر: جامع معمر بن راشد رقم 19559؛ مسند ابی داؤد طیالسی رقم 1943؛ المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثري رقم 26141؛ مسند احمد رقم 4718، 5020، 5438، 6321؛ بخاری رقم 5393، 5394، 5395؛ مسلم رقم 182-2060، 183-2060؛ ترمذی رقم 1818؛ ابن ماجہ رقم 3257؛ عن ابی ہریرۃ: صحيفة همام بن منبه رقم 112؛ جامع معمر بن راشد رقم 19558؛ مؤطا مالک رقم 3417/716، 3418/717؛ حديث علي بن حجر عن إسماعيل بن جعفر رقم 161؛ مسند ابی داؤد طیالسی رقم 2643؛ المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثري رقم 26143؛ مسند احمد رقم 7497، 8226، 8879، 9377، 9621، 9874؛ بخاری رقم 5396، 5397؛ مسلم رقم 186-2063)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "کافر سات آنتوں میں (کھانا) بھرتا ہے اور مومن ایک آنت میں"۔

حدیث 40:۔ حدثنا علی بن الحسين الكشي، حدثنا شعيب بن أيوب، حدثنا أبو يحيى الحماني، عن أَبِي حَنِيفَةَ رحمه الله، عَنْ (أَبِي عَبْدِ اللهِ) مُسْلِمٍ (بْنِ كَيْسَانَ) الْمُلَائِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی الله عنه قَالَ: "كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ، وَيَعُودُ الْمَرِيضَ، وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ".

(المسند للحارثي، رقم 1432؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة، ج 13 ص 112، 113 رقم 8432. جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي) (الزهد لأحمد بن حنبل رقم 176؛ مسند أبي يعلى - ت السناري رقم 4243؛ الكامل في ضعفاء الرجال (ابن عدی) ج 5 ص 5؛ أخلاق النبي لأبي الشيخ الأصبهاني رقم 127؛ تاریخ دمشق ج 4 ص 78؛ التدوين في أخبار قزوين (الرافعي) ج 3 ص 346؛ إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة (البوصيري) رقم 6430) (مسند ابوداؤد الطيالسي (2262)؛ عبد بن حميد (1227، 1229، 1230)؛ سنن الترمذي (1017)؛ الشمائل للترمذي (332)؛ ابن ماجه

(2296، 4178)؛ أبو يعلى (4243)؛ أبو الشيخ في "أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم" (127)؛ ابن عدي (6/2309)؛ الحاكم (2/466)؛ أبو نعيم في "الحلية" 8/131؛ البيهقي في "الدلائل" (4/204)؛ البغوي في "الجعديات": رقم 849، 850؛ البغوي في "شرح السنة" (3673)؛ ابن عساكر (4/78)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خادم وغلام کی دعوت بھی قبول فرماتے تھے، مریض کی عیادت کیا کرتے اور گدھے کی سواری کیا کرتے تھے"۔

حدیث 41:۔ قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنهما أَنَّهُ "كَانَ يَقْبِضُ عَلَى لِحْيَتِهِ، فَيَأْخُذُ مِنْهَا مَا جَاوَزَ الْقَبْضَةَ".

(الآثار لابي يوسف رقم 1040، 1039، 1041؛ الآثار للامام محمد بن الحسن الشيباني رقم 897، 1044؛ كشف الآثار للحارثي 2527، 2633؛ المسند لابن خسرو رقم 1104؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة، ج 14 ص 179-181 رقم 9476-9483. جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي) (ابوداؤد رقم 2357؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 3315، 10058؛ مؤطا مالک رقم 1484؛ مؤطا امام محمد رقم 463؛ مسند الشافعي - ترتيب سنجر رقم 1017؛ الطبقات الكبرى - ط الخانجي (ابن سعد) ج 4 ص 166؛ إِسْنَادُهُ حَسَنٌ؛ سنن دارقطنی رقم 2279؛ مستدرک حاکم رقم 1536؛ الدعوات الكبير (أبو بكر البيهقي) رقم 499؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 9403؛ معرفة السنن والآثار رقم 10003؛ شعب الايمان، ت: زغلول، رقم 6436؛ شرح السنة للبغوي رقم 1740؛ علق البخاري بإثر الحديث رقم 5892؛ عن ابی ہریرۃ: رقم 27127؛ التاريخ الكبير لابن أبي خيثمة - السفر الثاني - ط الفاروق رقم 3805)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا معمول یہ تھا کہ اپنی داڑھی کو اپنی مٹھی میں لیتے، پھر مٹھی سے زائد داڑھی کے بالوں کو تراش لیتے تھے۔

باب 3

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ثلاثی ورباعی روایات

1 امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ثلاثیات

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی احادیث میں ثنائیات کے بعد ثلاثیات کا درجہ ہے، یعنی وہ احادیث جن کو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے تین واسطوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ ایسی احادیث بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مرویات میں بیشمار ہیں۔ ''کتاب الآثار'' بروایت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ میں بھی بکثرت ایسی احادیث موجود ہیں۔

(مثلاً دیکھئے: کتاب الآثار حدیث نمبر 4، 8، 41، 71، 78، 81، 86، 324، 360، 361، 373، 450، 452، 456، 652، 702، 719، 730، 750)

الغرض، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ، امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ، امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کی احادیث میں جو سب سے عالی روایات ہیں، وہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی احادیث میں تیسرے درجہ کی روایات ہیں۔ اس سے آپ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی عُلُوِّ سند کا اندازہ بخوبی لگا سکتے ہیں۔

2 حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے تبع تابعین اساتذۂ کرام رحمۃ اللہ علیہم

1 حضرت إبراهيم بن محمد بن المنتشر رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

2 حضرت أبو هند الحارث ابن عبد الرحمن الهمداني رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

3 حضرت خالد بن علقمة رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

4 حضرت زبيد اليامي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

5 حضرت سَعِيد بن مسروق الثوري رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 126ھ)

6 حضرت شيبان بن عَبدِ الرَّحمٰنِ النحوي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 164ھ)

7 حضرت طريف أبي سفيان السعدي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

8 حضرت عبد الكريم أبي أمية البَصْرِيّ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

9 حضرت علقمة بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 120ھ)

10 حضرت قابوس بن أبي ظبيان رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

11 حضرت قيس بن مسلم الجدلي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 120ھ)

12 حضرت محمد بن الزبير الحنظلي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

13 حضرت محمد بن السَّائِبِ الكلبي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 146ھ)

14 حضرت مخول بن راشد رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 141ھ)

15 حضرت مسلم البطين رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

16 حضرت ناصح بن عَبدِ اللهِ المحلمي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

17 حضرت أبو غسان الهيثم بن حبيب الصراف رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی)

18 حضرت أبو جناب الكلبي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 150ھ)

19 حضرت أبو فروة الجهني رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 131-140ھ)

(تهذيب الكمال في أسماء الرجال، ج29 ص418 تا420۔ رقم الترجمہ 6439)

3 ثُلَاثِيَاتُ الإِمَامِ ابي حنيفة رحمۃ اللہ علیہ

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی تین واسطوں کی روایات کا بیان

حدیث 1:۔ محمد قال: أخبرنا أبو حنيفة، قال: حدثنا علقمة بن مرثد

الحضرمی، عن یحییٰ بن یعمر، قال بینا نحن فی مسجد رسول اللہ ﷺ اذ رایت ابن عمر رضی اللہ عنہما قاعداً فی جانبہ۔ فقلت لصاحبی: هل لك أن تأتی ابن عمر فتسأله عن القدر؟۔ فقال: نعم۔ فقلت: دعنی حتی أکون أنا الذی أسأله. فإنی أرفق به منك. فأتیناه فقعدنا إلیه. فقلت له: یا أبا عبد الرحمٰن! إنا قومٌ نتقلب فی هذه الأرضین۔ فربما قدمنا البلدَ به قوم یقولون: "لا قدر"۔ قال: "أبلغوهم أنی منهم بریء وأنی لو أجد أعواناً لجاهدتهم"۔ قال: ثم أنشأ یحدثنا قال: بینا نحن عند رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فی ناس من أصحابه، إذ أقبل شاب جمیل، حسن اللمة، طیب الریح، علیه ثیاب بیض۔ فقال: "السلام علیك یا رسول اللہ! السلام علیکم"۔ فرد النبی صلی اللہ علیه وسلم ورددنا۔ ثم قال: "أدنو یا رسول اللہ!؟"۔ فقال: "ادنه"۔ فدنا رتوةً او رتوتین۔ ثم قام موقراً له۔ ثم قال: "أدنو یا رسول اللہ!؟"۔ فقال: "ادنه"۔ فدنا رتوةً أو رتوتین۔ ثم قام موقراً له۔ ثم قال: "أدنو یا رسول اللہ!؟"۔ فقال: "ادنه"۔ حتی جلس۔ فألصق رکبتیه برکبة رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم، ثم قال: "أخبرنی عن الإیمان ما هو؟"۔ قال: "الإیمان باللہ، وملائکته، وکتبه، ورسله، والیوم الآخر، والقدر خیره وشره من اللہ"۔ قال: "صدقت"۔ فتعجبنا لقوله: "صدقت، کأنه یعلم"۔ قال: "فأخبرنی عن شرائع الإسلام ما هی؟"۔ قال: "إقام الصلاة، وإیتاء الزکاة، وحج البیت، وصوم شهر رمضان، والاغتسال من الجنابة"۔ قال: "صدقت"۔ فتعجبنا لقوله: "صدقت۔ کأنه یعلم"۔ قال: "فأخبرنی عن الإحسان ما هو؟"۔ قال: "أن تعمل للہ کأنك تراه، فإن لم تکن تراه فإنه یراك"۔ قال: "صدقت"۔ فتعجبنا لقوله: "صدقت، کأنه یعلم"۔ قال: "فأخبرنی عن قیام الساعة متی هو؟"۔

قال: "ما المسؤول عنها بأعلم من السائل"۔ قال: "صدقت"۔ فتعجبنا لقوله: صدقت. فانصرف ونحن نراه۔ إذ قال النبی صلی اللہ علیه وسلم: "علیّ بالرجل"۔ فثرنا فی إثره، فما ندری أین توجه؟ ولا رأینا منه شیئاً۔ فذکرنا ذلك للنبی صلی اللہ علیه وسلم۔ فقال: "هذا جبریل، أتاکم یعلمکم معالم دینکم، ما أتانی فی صورة قط إلا وأنا أعرفه فیها قبل هذه الصورة"۔

(الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة رقم 5 تا 55؛ "الآثار" للإمام محمد الشیبانی رقم 384؛ ابن ابی شیبہ رقم 14915، 31068؛ مسند احمد رقم 183، 367، 374)

ترجمہ: حضرت یحییٰ بن یعمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس دوران جب ہم مسجدِ نبوی میں موجود تھے، کہ اچانک میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو مسجد کے ایک کونے میں بیٹھا ہوا دیکھا۔ میں نے اپنے ساتھی سے کہا: "کیا خیال ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر تقدیر کے متعلق سوال کریں"۔ اس نے کہا: "ٹھیک ہے"۔ میں نے کہا: "پھر سوال مجھے ہی کرنے دینا، کیونکہ میں ان کی طبیعت کو زیادہ جانتا ہوں"۔ پھر ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جا پہنچے۔ وہاں پہنچ کر میں نے عرض کیا: ''اے ابوعبدالرحمٰن! ہم لوگ زمین میں گھومتے پھرتے ہیں۔ اس دوران بعض اوقات ہمارا ایسے شہروں میں بھی آنا جاتا ہوتا ہے، جہاں کے لوگ تقدیر کو نہیں مانتے۔ ایسے لوگوں کو ہم کیا جواب دیں؟"۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''اگر تمہاری ان لوگوں سے ملاقات ہوجائے تو کہہ دینا کہ نہ میرا اُن سے کوئی تعلق ہے، اور نہ اُن کا مجھ سے۔ اور اگر مجھے کچھ مددگار میسر آ گئے، تو میں ان سے ضرور جہاد کروں گا''۔ اس کے بعد حضرت عبد اللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کرنی شروع کر دی: ایک روز ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا بھی ایک گروہ موجود تھا۔ اچانک ایک شخص سامنے سے نمودار ہوا، جس کا رنگ سفید اور بال خوبصورت تھے۔ اس سے نہایت عمدہ خوشبو مہک رہی تھی، اس نے

نہایت سفید کپڑے زیب تن کیے ہوئے تھے (اس کے بہت سیاہ بال تھے، اس پر سفر کا کوئی اثر: گرد وغبار وغیرہ، اس پر نمایاں نہ تھا۔ اور ہم میں سے کوئی اُس کو جانتا بھی نہ تھا)۔ اس نے آتے ہی: "السلام علیك یا رسول الله! السلام علیکم" کہا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "نبی اکرم ﷺ نے بھی اس کے سلام کا جواب دیا، اور ہم نے بھی۔

اس نے عرض کیا: "یارسول اللہ! کیا میں قریب ہوسکتا ہوں؟"۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "ہو جاؤ"۔ وہ ایک دو قدم آگے ہو گیا۔ پھر وہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے تعظیماً کھڑا ہو گیا، اور دوبارہ عرض کیا: "یارسول اللہ! کیا میں قریب ہوسکتا ہوں؟"۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "آجاؤ"۔ اس مرتبہ وہ اتنا قریب ہوا کہ بالآخر وہ جناب رسول اللہ ﷺ کے سامنے دوزانو ہو کر بیٹھ گیا، اور اپنے گھٹنے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں سے ملا لیے۔ (اپنے دونوں ہاتھ جناب رسول اللہ ﷺ کی رانوں پر رکھ دیئے) اور عرض کیا: "ایمان کی حالت بتایئے؟"۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ایمان کے معنی یہ ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس کے رسولوں کا، اس سے ملنے پر اور قیامت کا یقین رکھو۔ تقدیرِ الٰہی کو یعنی ہر خیر وشر کے مقدم ہونے کو سچا جانو"۔ آنے والے نے عرض کیا: "آپ ﷺ نے سچ فرمایا"۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "اس کے نبی اکرم ﷺ کی تصدیق کرنے اور "صدقت" کہنے سے ہمیں تعجب ہوا، کیونکہ اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ وہ پہلے سے یہ بات جانتا تھا (پھر سوال کے کیا معنیٰ؟)"۔

اس کے بعد اُس شخص نے عرض کیا: "اسلام کی کیفیت بتایئے"؟۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام یہ ہے کہ تم (کلمۂ توحید یعنی اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں،) نماز پابندی سے بہ تعدیل ارکان ادا کرو، زکوٰۃ دو، اگر استطاعتِ زادِ راہ ہو تو حج بھی کرو، رمضان کے روزے رکھو اور غسلِ جنابت کرو"۔ آنے والے نے عرض کیا:

"آپ ﷺ نے سچ فرمایا"۔ ہم کو تعجب بھی ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے۔

پھر اس نووارد نے کہا: "احسان کی حقیقت بتایئے؟"۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "احسان کی حقیقت یہ ہے کہ تم عمل (اللہ تعالیٰ کی عبادت) اس طرح کرو کہ گویا تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو، اگر یہ مرتبہ حاصل نہ ہو تو (کم از کم) اتنا یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تم کو دیکھ رہا ہے"۔ آنے والے نے عرض کیا: "آپ ﷺ نے سچ فرمایا"۔ ہم کو تعجب بھی ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے۔

اس نووارد نے پھر عرض کیا: "قیامت کے بارے میں بتلایئے؟"۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سائل سے زیادہ اس بات سے واقف نہیں ہے"۔ آنے والے نے عرض کیا: "آپ ﷺ نے سچ فرمایا"۔ ہم کو تعجب بھی ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے۔

اس کے بعد وہ آدمی چلا گیا، اور ہم اس کو جاتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔ تھوڑی دیر کے بعد نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "ذرا اس آدمی کو میرے پاس بلا کر لانا"۔ ہم اس کے پیچھے پیچھے گئے، تو ہمیں کچھ پتہ نہ چل سکا کہ وہ کہاں چلا گیا، اور ہمیں کچھ بھی نظر نہیں آیا۔ ہم نے آخر سارا ماجرا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کر دیا۔ پھر جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ حضرت جبریل امین علیہ السلام تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے کے لیے آئے تھے۔ اللہ کی قسم! جب بھی وہ میرے پاس کسی بھی شکل و صورت میں آتے تھے، میں انھیں پہچان لیتا تھا، لیکن اس مرتبہ نہیں پہچان سکا"۔

حدیث 2:۔ محمد، قال: أخبرنا أبو حنيفة، عن عبد العزيز بن رُفيع، عن مصعب بن سعد بن أبي وقاص، عن أبيه رضي الله عنه، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "مَا مِنْ نَفْسٍ إِلَّا قَدْ كَتَبَ اللهُ مَدْخَلَهَا وَمَخْرَجَهَا وَمَا هِيَ لَاقِيَةٌ". فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: "فَفِيمَ الْعَمَلُ، يَا رَسُولَ اللهِ؟"۔ قَالَ: كُلُّ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يُسِّرَ لِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ

النَّارِ يُيَسَّرَ لِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ". فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: "الْآنَ حَقَّ الْعَمَلُ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة رقم 176 تا 224؛ "الآثار" للإمام محمد الشیبانی رقم 383؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی، کتاب الایمان، رقم 15، 16؛ مسند خلیفة بن خیاط رقم 34؛ السنة لابن أبی عاصم رقم 173؛ فوائد أبی بکر النصیبی رقم 161؛ حدیث أبی بکر بن الأنباری رقم 33؛ جزء عم من التفسیر المسند لابن مردویه رقم 378؛ مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص 169؛ الفوائد المنتقاة الحسان للخلعی (الخلعیات) روایة السعدی (الخلعی) رقم 492؛ جامع الأحادیث (الجلال السیوطی) رقم 35100)

ترجمہ: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو کوئی شخص بھی موجود ہے، اس کی زندگی، موت اور جو حالات و واقعات اس کو پیش آنے ہوتے ہیں، ان سب کو اللہ تعالیٰ نے نوشتہ تقدیر میں لکھ رکھا ہے"۔ یہ سن کر ایک انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! پھر عمل کس لیے ہے؟"۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "(نہیں! عمل کئے جاؤ، کیوں کہ ہر ایک کو اسی کی توفیق ملتی ہے جس کے لیے وہ پیدا ہوا ہے۔) پس جو کوئی اہلِ جنت میں سے ہے، تو اُس کو اہلِ جنت (سعادت اور نیک بختی) کے کاموں کی توفیق ملتی ہے، اور جو کوئی اہلِ جہنم (بدبختوں) میں سے ہے اُس کو جہنمیوں (شقاوت اور بدبختی) والے اعمالِ بد ہی کی توفیق ملتی ہے"۔ اس پر اس انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: "اب تو عمل کرنا حق اور واجب ہے"۔

حدیث 3:۔ قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رضی الله عنه: أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ رضی الله عنه قَالَ: فَحَدِّثْنَا عَنْ دِينِنَا هٰذَا كَأَنَّا خُلِقْنَا لَهُ السَّاعَةَ نَعْمَلُ لِشَيْءٍ قَدْ جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ وَجَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ أَمْ لِشَيْءٍ يُسْتَقْبَلُ؟. قَالَ: "بَلْ لِشَيْءٍ قَدْ جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، وَجَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ". قَالَ: "فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ!؟". قَالَ: "اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ". قَالَ: ثُمَّ قَرَأَ الْآيَةَ {فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى

وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى} [اللیل: 6] إِلَى آخِرِ الْآيَةِ۔

(الآثار لأبی یوسف، رقم: 581؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة رقم 136 تا 175؛ "الآثار" للإمام محمد الشیبانی رقم 382؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی، کتاب الایمان، رقم 14)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت سراقہ بن مالک بن جُعْشُم رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، تو عرض کرنے لگے: ''یا رسول اللہ! ہمارے لیے ہمارا دین بیان فرمادیجئے۔ گویا کہ ہم ابھی پیدا کیے گئے ہیں، ہمارا آج کا عمل کیسا ہے؟ کیا اس کے لکھنے میں تقدیر کے قلم کی سیاہی خشک ہو چکی ہے، اور تقدیر کا فیصلہ جاری ہو چکا ہے، یا ہم نئے سرے سے اس کو کرتے ہیں؟''۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''نہیں، بلکہ تقدیر کے قلم کی سیاہی خشک ہو چکی ہے، اور تقدیر کا فیصلہ جاری ہو چکا ہے''۔ حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: ''پھر عمل کرنے کا کیا فائدہ؟''۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''عمل کیے جاؤ، کیونکہ ہر ایک کو اسی کی توفیق ملتی ہے، جس کے لیے وہ پیدا ہوا ہے''۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن مجید کی ان آیات کی تلاوت فرمائی:

آیت 1:۔ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ○ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ○ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ○ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ○ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ○ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ○

(اللیل: 5 تا 10)

ترجمہ: تو جس نے (راہِ خدا میں) مال دیا اور (اللہ کی نافرمانی سے) پرہیز کیا۔ اور بھلائی کو سچ مانا، (اور اچھے انجام کو مانا)، اس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے۔ (اس کو ہم راحت کی منزل کا اہل بنائیں گے)، اور جس نے بُخل کیا اور (اپنے اللہ سے) بے نیازی برتی (بے پرواہوا)، اور بھلائی کو جھٹلایا، اس کو ہم سخت راستے کے لیے سہولت دیں گے۔

حدیث 4:۔ حدثنا قبیصة بن الفضل بن عبد الرحمٰن الطبری، حدثنا عثمان بن عفان السجزی، حدثنا ابوعاصم النبیل، حدثنا ابوحنیفة، عن حماد،

عن إبراهيم النخعي، عن أنس بن مالك: أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة رقم 609، 610؛ "المسند" 892، 893؛ "كشف الآثار" للحارثی رقم 1699، 1787، 3766) (ابن ماجہ رقم 224؛ مسند بزار رقم 7478؛ مسند أبي يعلى - ت السناری رقم 2837، 2903، 4035؛ الكنى والأسماء - للدولابی رقم 1242؛ معجم صغیر طبرانی رقم 22، 61؛ مسند الشامیین طبرانی رقم 2084، 3375؛ معجم اوسط طبرانی، رقم 9، 2008، 2462، 8381، 8833؛ قال: وأحسنها ما رواه إبراهيم بن سلام عن حماد بن أبي سليمان عن إبراهيم النخعي عن أنس به مرفوعا. قال: ولا نعلم أسند النخعي عن أنس سواه۔ المقاصد الحسنة ص 441)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔

حدیث 5:۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ بَالَوَيْهِ النَّيْسَابُورِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحِنَّائِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُقَاتِلُ بْنُ الْفَضْلِ، ثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَمَّارٍ، ثَنَا بَشِيرُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: "نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي ثُمَّ حَفِظَهَا، وَأَوْعَاهَا إِلٰى مَنْ هُوَ أَوْعٰى لَهَا مِنْهُ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلٰى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ"۔

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة رقم 634؛ مسند أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 252) (عن انس: معجم اوسط طبرانی رقم 9444؛ عن جبیر بن مطعم: مسند احمد رقم 16738؛ ابن ماجہ رقم 231، 3056؛ مسند بزار رقم 3416؛ عن زید بن ثابت: ابن ماجہ رقم 230؛ عن ابن مسعود: ترمذی رقم 2658؛ مسند ابی یعلی رقم 219؛ شرح مشکل الآثار رقم 1601؛ معجم اوسط طبرانی رقم 5179)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اسے تر وتازہ اور خوش وخرم رکھے جس نے مجھ سے حدیث کو سنا اور اسے یاد رکھا

اور اسے (دوسروں تک) ایسے ہی پہنچایا جیسے ہم سے سنا کیونکہ بہت سے لوگ جن تک روایت کو پہنچایا گیا روایت بیان کرنے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔ بعض لوگ جن تک روایت پہنچائی گئی، روایت بیان کرنے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے (اور سمجھ بوجھ کے مالک) ہوتے ہیں۔ اور کئی حاملینِ فقہ ایسے ہوں گے جو حقیقت میں فقیہ نہیں ہوں گے۔ اور کئی فقہ جاننے والے ایسے ہوں گے کہ وہ اپنے سے زیادہ فقہ جاننے والوں کو حدیث بیان کریں گے''۔

حدیث 6:۔ حدثنا علی بن محمد بن عبد الرحمٰن، قال: حدثنا خارجة ابن مصعب، قال: حدثنا المغيث بن بديل، قال: حدثنا خارجة، عن أبي حنيفة، عن علقمة بن مرثد، عن سليمان بن بريدة، عن أبيه في قصة طويلة، ورؤيا عبد الله بن زيد: أنه رأى في المنام التأذين مرتين، والإقامة مرتين، فحدث به النبي صلى الله عليه وسلم، فقال: "هذا رؤيا حق".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة، رقم 1833؛ كشف الآثار، للحارثی رقم 2476) (عن بلال: المصنف - عبد الرزاق - ط التأصيل الثانية رقم 1853، 1854؛ شرح معانی الآثار رقم 826؛ شرح مختصر الطحاوی للجصاص ص 552؛ سنن دارقطنی رقم 940)

ترجمہ حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ نے اذان کی مشروعیت اور حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کی خواب میں اذان کو دکھائے جانے کے بارے میں طویل قصہ بیان کیا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کو اذان کو دو، دو مرتبہ اور اقامت کو بھی دو، دو مرتبہ خواب میں دکھلایا گیا۔ پھر انھوں نے آ کر اس خواب کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''یہ خواب حق اور سچ ہے''۔

حدیث 7:۔ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ: السَّلَامُ عَلَى اللهِ، السَّلَامُ عَلٰى جِبْرَائِيلَ، السَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه

وسلم: "لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللهِ، فَإِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ وَمِنْهُ السَّلَامُ، وَلٰكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ".

(الآثار لأبي يوسف، رقم 268، 269؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة، رقم 2254 تا 2304؛ المسند للحارثی، رقم 873 تا 880، 1292، 1293؛ کشف الآثار للحارثی، رقم 960، 2337، 2263، 2359، 3154)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (ابتدائی زمانہ میں نماز میں) کہا کرتے تھے: ''اللہ پر سلام ہو، حضرت جبرائیل علیہ السلام پر سلام ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو''۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ پر سلام مت کہو کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے، بلکہ (جب تم دورانِ نماز تشہد میں بیٹھو تو) یوں کہا کرو: ادب وتعظیم اور اظہارِ نیاز کے سارے کلمے اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں اور تمام عبادات اور تمام صدقات اللہ تعالیٰ ہی کے واسطے ہیں (اور میں ان سب کا نذرانہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش کرتا ہوں)۔ تم پر سلام ہو اے نبی! اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے سب نیک بندوں پر۔ پس میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت اور بندگی کے لائق نہیں (صرف وہی معبودِ برحق ہے)۔ اور میں اس کی بھی شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

حدیث 8: ۔حدثنا محمد بن منصور بن داود أبو سليمان بلخی، حدثنا عمرو بن عون الواسطی، حدثنا أبو يوسف، حدثنا أبو حنيفة، عن موسى بن أبي عائشة، عن عبد الله بن شداد بن الهاد، عن جابر بن عبد الله: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة، رقم 2894 تا 3046؛ المسند

للحارثی، رقم 622 تا 629، 631 تا 640، 654؛ کشف الآثار للحارثی، رقم 1231، 1235، 1248، 1928، 2029، 2480، 2679، 2680؛ مسند لابی نعیم رقم 40؛ المسند لابن خسرو رقم 971، 972، 974؛ المسند للثعالبی رقم 32؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الصلوة رقم 25؛ مؤطا امام محمد رقم 117؛ الآثار لأبي يوسف، رقم 113؛ الآثار لمحمد بن الحسن رقم 86؛ الحجة على أهل المدينة (محمد بن الحسن الشيباني) ص 119، 121؛ المصنف-عبد الرزاق-ط التأصيل الثانية رقم 2886؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 3818؛ أحكام القرآن للطحاوي رقم 489؛ شرح معانی الآثار رقم 1294؛ الكامل في ضعفاء الرجال (ابن عدي) ج 8 ص 341، 242؛ سنن دار قطنی رقم 1233؛ الأفراد - الدارقطني رقم 16، 17؛ معرفة علوم الحديث للحاكم ص 178؛ القراءة خلف الإمام للبيهقي رقم 334 تا 340؛ معرفة السنن والآثار (أبو بكر البيهقي) رقم 3761؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 2897، 2898) (مسند احمد رقم 14643؛ المنتخب من مسند عبد بن حميد ت مصطفى العدوي رقم 1048؛ ابن ماجہ رقم 850؛ الأوسط في السنن والإجماع والاختلاف-ت حنيف (ابن المنذر) رقم 1308، 1309؛ معجم اوسط طبرانی 7903)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس شخص کا امام ہو، تو امام کی قراءت اس ہی کی قراءت ہے"۔

حدیث 9: ۔أخبرنا أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني، حدثنا محمد بن تميم ابن عباد المروزي، حدثنا محمد بن أبي تميلة، حدثنا الفضل بن موسى، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم، عن الأسود، عن عائشة: "أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ".

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة، رقم 3465 تا 3470؛ المسند للحارثی، رقم 794 تا 798؛ کشف الآثار للحارثی، رقم 1931؛ المسند لابن خسرو، رقم 473؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الصلوة، رقم 76) (عن ابن مسعود: الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفة، رقم 3471 تا 3474؛ المسند للحارثی، رقم 1577) (عن عائشہ: شرح معانی الآثار، رقم 1695؛ مستدرک حاکم رقم 1144)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر تین رکعت ادا فرماتے تھے"۔

حدیث 10: ۔حَدَّثَنَا يُوسُفُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی الله عنه قَالَ لِلْحَجَرِ: "إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ، مِثْلُكَ لَا يَضُرُّ وَلَا يَنْفَعُ، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَبَّلَكَ لَمَا قَبَّلْتُكَ"۔

(الآثار لابی یوسف، رقم 535؛الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، رقم 4876)(مصنف عبد الرزاق، رقم 9353 تا 9355؛مسند حمیدی رقم 9؛ مسند ابن الجعد رقم 2152؛مصنف ابن ابی شیبہ رقم 15401؛مسند احمد رقم 99، 131، 176، 274، 325، 380، 381؛بخاری رقم 1597، 1605؛مسلم رقم 249-1270 تا 251-1270؛ابن ماجہ رقم 2943؛ابوداؤد رقم 1873؛ترمذی رقم 860؛نسائی رقم 2937؛ابن حبان 3822)

ترجمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (حجر اسود کے پاس آئے اور اسے بوسہ دیا اور) فرمانے لگے: "میں خوب جانتا ہوں کہ تو صرف ایک پتھر ہے، تیرے جیسا پتھر نہ کسی کو نقصان پہنچا سکتا ہے، نہ نفع۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے میں نہ دیکھتا تو میں بھی کبھی تجھے بوسہ نہ دیتا"۔

حدیث 11: ۔قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي غَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضی الله عنه، عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ: "يَا أَبَا ذَرٍّ! الْإِمْرَةُ أَمَانَةٌ، وَهِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ، إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا"۔

(الآثار لابی یوسف، رقم 947؛الخراج لابی یوسف ص 19؛مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الأحكام، رقم 1؛مسند أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 259، 273؛الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، رقم 7304 تا 7319؛المسند للحارثی رقم 1232، 1727، 1728، 1729، 1730، 1731؛کشف الآثار للحارثی، رقم 2544، 2851، 3177، 3421؛المسند، لابی نعیم رقم 407، 425؛المسند لابن خسرو، رقم 1246؛المسند للثعالبی رقم 236؛ الأربعين المختارة من الحديث الامام أبي حنيفة، للحافظ يوسف بن عبد

الهادي الصالحي رقم 40؛ الثامن عشر من الخلعيات (الخلعي)، رقم 11)(مسند ابی داؤد طیالسی رقم 487؛مصنف ابن ابی شیبہ (ت: الشثری) رقم 34722؛مسند احمد رقم 21513؛مسلم رقم 16-1825، 17-1826؛شرح مشکل الآثار رقم 56، 57؛ابوداؤد رقم 2868؛ابن حبان رقم 5564؛ معرفة السنن والآثار رقم 19725؛سنن کبریٰ بیہقی رقم 20212؛شعب الایمان رقم 7455)

ترجمہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اے ابوذر! امارت (حاکم بننا) ایک امانت ہے، اور یہ قیامت کے دن رسوائی اور ندامت ہوگی، مگر جس نے اس کو اس کے حقوق کے ساتھ لیا، اور جو اس پر حقوق تھے، ان کو ادا کیا"۔

حدیث 12: ۔حدثنا محمد بن إبراهيم بن زياد، حدثنا عمرو بن حميد، حدثنا سليمان بن عمرو، عن أبي حنيفة، عن الحسن بن عبيد الله، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: "إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَ ذَٰلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ"۔

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 10135؛مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب البيوع رقم 1)(مسند احمد رقم 18368، 18369، 18374؛بخاری رقم 52، 2051؛مسلم رقم 107-1599، 108-1599؛ابوداؤد رقم 3329، 3330؛ترمذی رقم 1205؛ابن ماجہ رقم 3984؛سنن نسائی رقم 4453، 5710)

ترجمہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو کوفہ کے منبر پر یہ کہتے سنا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "حلال واضح ہے، اور حرام بھی، ان کے درمیان بعض چیزیں مشتبہ ہیں (جنہیں بہت سے لوگ نہیں جان پاتے کہ حلال ہے یا حرام)۔ جو ان مشتبہ چیزوں سے بچے، اس نے اپنے دین اور اپنی عزت و آبرو کو بچا لیا (اور جو شبہات میں پڑ گیا، وہ ایک دن حرام میں بھی پڑ جائے گا)۔

حدیث 13: ۔حدثنا محمد بن حمدان بن محمد بن قيس الدامغاني بحدادة،

حدثنا عمار بن رجاء، حدثنا عبید بن یعیش، حدثنا محمد بن القاسم الأسدی، عن أبی حنیفة، عن ابی جناب، عن جنید، عن ابن عمر، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم: "مَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَى أُمَّتِي، فَإِنَّ لِجَهَنَّمَ سَبْعَةَ أَبْوَابٍ: بَابٌ مِنْهَا لِمَنْ سَلَّ السَّيْفَ".

(الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة رقم 10135؛ المسند للحارثی، رقم 10206؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی، کتاب الفتن رقم 1) (ترمذی رقم 3123؛ مسند احمد رقم 5689؛ مسند بزار رقم 5372؛ التاریخ الکبیر للبخاری بحواشی محمود خلیل رقم 2302)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص میری اُمت پر تلوار کھینچتا ہے، تو وہ یاد رکھے کہ جہنم کے سات دروازے ہیں، ان میں سے ایک اس شخص کے لیے بھی ہے"۔

حدیث 14:۔أخبرنا الشیخ الزاهد أبو طالب عبد القادر بن محمد، قال: أخبرنا أبو محمد الفارسی، قال: حدثنا أبو العباس محمد بن نصر بن أحمد بن محمد بن مکرم الشاهد، قال: حدثنا أبو بکر یعقوب بن إبراهیم بن عیسی البزاز، قال: حدثنا علی بن مسلم، قال: حدثنا وهب بن جریر، قال: حدثنا أبی، قال: سمعت النعمان یحدث، عن الزهری، عن سالم، عن أبیه، أن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال: "إِنَّمَا النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ، لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً".

(الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة رقم 10219؛ المسند لابن خسرو، رقم 1073) (الجامع - معمر بن راشد رقم 20447؛ مسند حمیدی رقم 678؛ مسند احمد رقم 4516، 5029، 5387، 5619، 6237؛ بخاری رقم 6498؛ مسلم رقم 232 - 2547؛ ابن ماجہ رقم 3990؛ ترمذی رقم 2872؛ شرح مشکل الآثار رقم 1467؛ ابن حبان رقم 3825)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگوں کی مثال

اونٹوں کی سی ہے قریب ہے کہ ان میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ پائے"۔

حدیث 15:۔حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ التَّمِيمِيُّ، عَنْ نُعْمَانَ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیه وسلم يَقُولُ: "الْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ"۔

(تاریخ جرجان (حمزة السهمی) ص 335، 336 رقم 616؛ الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة رقم 583) (عن ابی الدرداء: مسند الدارمی - ت الزهرانی (الدارمی، أبو محمد) رقم 349؛ التاریخ الکبیر للبخاری - ت الدباسی والنحال (البخاری) رقم 12381؛ ابن ماجہ رقم 223؛ سنن ابی داؤد رقم 3641؛ ترمذی رقم 2682؛ شرح مشکل الآثار رقم 982؛ الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبان (الأمیر ابن بلبان الفارسی) رقم 88؛ مسند الشامیین طبرانی رقم 1231)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: "علماء انبیائے کرام علیہم السلام کے وارث ہیں"۔

حدیث 16:۔حدثنا قبیصة بن الفضل بن عبد الرحمن الطبری، حدثنا عثمان بن عفان السجزی، حدثنا أبو عاصم النبیل، حدثنا أبو حنیفة، عن حماد، عن إبراهیم النخعی، عن أنس بن مالك: أن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال: "طلبُ العلم فریضة علی کل مسلم"۔

(المسند الحارثی رقم 892، کشف الآثار للحارثی رقم 1787، 3766؛ الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة، ج 4 ص 339، 340 رقم 609، 610. جمعه واعده وعلق علیه: العلامه المحقق الشیخ لطیف الرحمن البهرائجی القاسمی؛ وقال البزار: إنه روی عن أنس بأسانید واهیة، قال: وأحسنها ما رواه إبراهیم بن سلام عن حماد بن أبی سلیمان عن إبراهیم النخعی عن أنس به مرفوعا. المقاصد الحسنة فی بیان کثیر من الأحادیث المشتهرة علی الألسنة - ت الخشت (السخاوی) ص 440، 441 رقم 660)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”علمِ (دین) حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے“۔

حدیث 17:۔حدثنا علی بن محمد بن عبد الرحمٰن، قال: حدثنا خارجة ابن مصعب، قال: حدثنا المغيث بن بديل، قال: حدثنا خارجة، عن أبي حنيفة، عن علقمة بن مرثد، عن سليمان بن بريدة، عن أبيه في قصة طويلة ورؤيا عبد الله بن زيد: أنه رأى في المنام التأذين مرتين، والإقامة مرتين. فحدث به النبي صلى الله عليه وسلم فقال: "هذا رؤيا حق".

(کشف الآثار للحارثی رقم 2476؛الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج6 ص48 رقم 1833. جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي)(عن أبي مَحْذُورَةَ: مسند الشاميين للطبرانی: رقم 3557)

ترجمہ حضرت بُریدہ ؓ نے اذان اور حضرت عبداللہ بن زید ؓ کی خواب کے بارے میں ایک طویل قصہ بیان کیا ہے: حضرت عبداللہ بن زید ؓ نے خواب میں دوہری اذان دیکھی، اور اقامت بھی دوہری دیکھی۔ پھر انھوں نے اس خواب کو نبی اکرم ﷺ سے بیان کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ خواب حق اور سچ ہے“۔

حدیث 18:۔ کتب إلی صالح، ثنا الفضل بن العباس الرازي، ثنا مُحْرِز بن محمد أبو الحارث البعلبكي، قال: ثنا الوليد بن مسلم، عن أبي حنيفة، عن عطاء، عَنْ يُوسُفَ ابْنِ مَاهِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ، وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ: الطَّلَاقُ، وَالنِّكَاحُ، وَالرَّجْعَةُ".

(المسند للحارثی رقم 17؛ کشف الآثار للحارثی رقم 2124؛الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج 10 ص 171 رقم 5943. جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي)(حديث علي بن حجر عن إسماعيل بن

جعفر رقم 442؛ابن ماجہ رقم 2039؛ابوداؤد رقم 2194؛ترمذی رقم 1184؛شرح معانی الآثار رقم 4655؛سنن سعيد بن منصور - الفرائض إلى الجهاد - ت الأعظمي رقم 1603؛سنن دارقطنی رقم 3637، 3638، 3940؛مستدرک حاکم رقم 2800؛معرفۃ السنن والآثار رقم 14815)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تین چیزیں ایسی ہیں کہ انہیں چاہے سنجیدگی سے کیا جائے یا ہنسی مذاق میں ان کا اعتبار ہوگا، وہ یہ ہیں: نکاح، طلاق اور رجعت“۔

حدیث 19:۔قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي غَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضی الله عنه، عَنْ رَسُولِ اللهِ صلی الله علیه وسلم أَنَّهُ قَالَ: "يَا أَبَا ذَرٍّ! الْإِمْرَةُ أَمَانَةٌ، وَهِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ، إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا".

(الآثار، لابی یوسف، رقم 947؛الآثار لامام محمد رقم 912؛مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الأحكام، رقم 1؛ المسند للحارثی رقم 1232، 1727، 1728، 1729، 1730، 1731؛ کشف الآثار للحارثی رقم 2544، 2851، 3177، 3421؛المسند لابی نعیم رقم 407، 425؛ المسند لابن خسرو رقم 1246؛المسند للثعالبی رقم 235؛الاربعین المختارۃ من حدیث الامام ابی حنیفۃ للحافظ یوسف بن عبدالہادی الصالحی رقم 40؛الثامن عشر من الخلعيات (الخلعي) رقم 11؛الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج 12 ص 37-43 رقم 7304-7320. جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي)(الخراج لابی یوسف ص 19؛مسند ابی داؤد طیالسی رقم 487؛المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثري رقم 34722؛مسند احمد رقم 21513؛مسلم رقم 16-1825؛ الأموال - أبو عبيد (أبو عبيد القاسم بن سلام) رقم 6؛ شرح مشکل الآثار رقم 57؛مسند أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 259، 273؛معرفۃ السنن والآثار رقم 19725؛سنن کبریٰ بیہقی رقم 20212؛شعب الإيمان - ت زغلول (أبو بكر البيهقي) رقم 7455)

ترجمہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”امارت امانت ہے، قیامت کے دن یہ شرمندگی اور رسوائی کا باعث ہوگی، سوائے اس شخص

کے جس نے اسے حق کے مطابق قبول کیا اور اس نے متعلقہ ذمہ داری جو اس پر عائد ہوئی تھی اسے (اچھی طرح) ادا کیا"۔

حدیث 20:۔قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَوْ سَرِيَّةً يُوصِي صَاحِبَهُمْ بِتَقْوَى اللهِ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ وَأَوْصَاهُ بِمَنْ مَعَهُ خَيْرًا. ثُمَّ قَالَ: "اغْزُوا فِي سَبِيلِ اللهِ، وَبِسْمِ اللهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللهِ، وَلَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَلَا تُمَثِّلُوا، وَإِذَا لَقِيتُمْ عَدُوَّكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ أَسْلَمُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ. ثُمَّ ادْعُوهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْهَا إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ، فَإِنْ أَبَوْا فَأَخْبِرُوهُمْ أَنَّهُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ، يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ، وَلَيْسَ لَهُمْ مِنَ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ، وَإِنْ أَبَوْا فَادْعُوهُمْ إِلَى إِعْطَاءِ الْجِزْيَةِ، فَإِنْ قَبِلُوا ذٰلِكَ فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ، وَإِنْ لَمْ يَقْبَلُوا ذٰلِكَ فَقَاتِلُوهُمْ، وَإِذَا حَصَرْتُمْ أَهْلَ حِصْنٍ فَلَا تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللهِ وَلَا ذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلٰكِنْ أَعْطُوهُمْ ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ، فَإِنَّكُمْ إِنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ أَهْوَنُ، وَإِنْ أَرَادُوكُمْ عَلَى أَنْ يَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ اللهِ فَلَا تَفْعَلُوا، وَلٰكِنْ أَنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ ثُمَّ احْكُمُوا فِيهِمْ مَا بَدَا لَكُمْ".

(الآثار لابی یوسف رقم 873؛ الآثار لامام محمد رقم 856؛ کتاب "الاصل" ج 7 ص 421؛ المسند للحارثی رقم 1052-1063؛ کشف الآثار للحارثی رقم 1487، 1555، 1642، 2475؛ المسند لابی نعیم رقم 243، 244؛ المسند لابن المقریٔ رقم 49، 66؛ المسند لابن خسرو رقم 694، 697، 711، 718، 727؛ المسند للثعالبی رقم 235؛ الاربعین المختارة من حدیث الامام ابی حنیفة للحافظ یوسف بن عبد الہادی الصالحی رقم 40؛ الثامن عشر من الخلعيات (الخلعي) رقم 11؛ الامتاع ص 49؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج 12 ص 50-72 رقم 7333-7371۔ جمعه

واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي)

(المصنف - عبد الرزاق - ط التأصيل الثانية رقم 10260؛ المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثري رقم 35264؛ مسند احمد رقم 22978، 23030؛ مسلم رقم 1-5-(1731)؛ ابوداؤد رقم 2612، 2613؛ ترمذی 1408، 1617؛ ابن ماجہ رقم 2858؛ مستخرج أبي عوانة - ط المعرفة رقم 6493-6495، 6502، 6503)

4 فرع في الحديث المسلسل بالفقهاء الحنفية

حديث:۔ أجازنا بذلك مولانا الشيخ حسن بن علي العجيمي الحنفي، عن الشيخ خير الدين الرملي الحنفي، عن الشيخ محمد بن سراج الدين الحانوتي الحنفي، عن أحمد بن الشبلي الحنفي، عن إبراهيم الكركي الحنفي، عن الشيخ أمين الدين يحيى بن محمد الاقصرائي الحنفي، عن الشيخ محمد بن علي البخاري الحنفي، عن الشيخ حافظ الدين محمد بن محمد بن علي البخاري الظاهري الحنفي، عن صدر الشريعة عبيد الله بن مسعود الحنفي، عن جده تاج الشريعة محمود الحنفي، عن والده صدر الشريعة أحمد الحنفي، عن والده جمال الدين عبيد الله بن إبراهيم المحبوبي الحنفي، عن محمد بن أبي بكر البخاري، عرف بإمام زاده الحنفي، عن أبي الفضائل شمس الأئمة أبي بكر بن محمد الزنجري الحنفي، عن شمس الأئمة عبد العزيز بن أحمد الحلواني الحنفي، عن أبي علي الخضر النسفي بن علي الحنفي، عن أبي بكر محمد بن الفضل البخاري الحنفي، عن الأستاذ عبد الله بن محمد الجارفي الحنفي، عن أبي حفص الصغير محمد الحنفي، عن أبيه حفي الكبير أحمد بن حفص البخاري الحنفي، عن الإمام الرباني محمد بن الحسن الشيباني، عن الإمام أبي حنيفة النعمان بن ثابت، عن علقمة بن مرثد، عن عبد الله بن بريدة، عن أبيه، قال: كان رسول الله

صلی الله علیه وسلم، إذا بعث جیشا أو سریة، أوصی إلی صاحبها بتقوی الله فی نفسه خاصة. وأوصاه بمن معه من المسلمین خیرا، ثم قال: "اغزوا باسم الله، فی سبیل الله، قاتلوا من کفر بالله، لا تغلوا، ولا تغدروا، ولا تمثلوا، ولا تقتلوا ولیدا، وإذا لقیتم عدوکم من المشرکین فادعوهم إلی الإسلام، فإن أسلموا فاقبلوا منهم وکفوا عنهم، وأخبروهم أنهم کأعراب المسلمین، یجری علیهم حکم الله الذی یجری علی المسلمین، ولیس لهم فی الفیء، ولا فی الغنیمة نصیب، فإن أبوا فادعوهم إلی إعطاء الجزیة، فإن فعلوا فاقبلوا ذلك منهم وکفوا عنهم، وإذا حاصرتم أهل حصن أو مدینة، فسألوکم أن تنزلوهم علی حکم الله، فلا تنزلوهم، فإنکم لا تدرون ما حکم الله فیهم، ولکنهم علی حکمکم، ثم احکموا فیهم بما رأیتم، وإذا حاصرتم أهل حصن أو مدینة، فأرادوکم علی أن تعطوهم ذمة الله وذمة رسوله، فلا تعطوهم ذمة الله ولا ذمة رسوله، ولکن أعطوهم ذممکم، وذمم آبائکم، فإنکم إن تخفروا ذممکم فهو أهون".

(الفوائد الجلیلة فی مسلسلات ابن عقیلة، لمحمد بن أحمد بن سعید الحنفی المکی ص108؛الموسوعة الحدیثیة لمرویات الامام ابی حنیفة،ج12ص73-74 رقم 7372۔جمعه واعده وعلق علیه: العلامه المحقق الشیخ لطیف الرحمن البهرائجی القاسمی)

ترجمہ: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی فوجی دستے پر کسی شخص کو امیر متعین فرماتے، تو اسے ذاتی طور پر اللہ سے ڈرتے رہنے اور اپنے ساتھی مسلمانوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کی وصیت کرتے، اور فرماتے: "اللہ کے راستے میں اللہ کا نام لے کر لڑنا، جو اللہ کے ساتھ کفر کرے اس سے لڑنا، اور بدعہدی نہ کرنا، (مالِ غنیمت میں) خیانت نہ کرنا، کسی بچے کو قتل نہ کرنا، اور مثلہ نہ کرنا۔ جب مشرکوں

میں سے اپنے دشمن سے مڈبھیڑ ہو، تو انہیں (تین باتوں میں سے ایک کی) دعوت دینا، ان میں سے جس بات پر وہ راضی ہو جائیں اسے قبول کرنا، اور ان سے جنگ سے رک جانا (سب سے پہلے) انہیں اسلام کی دعوت دینا، اگر وہ قبول کر لیں تو ان کا اسلام قبول کرنا، اور ان کے قتل سے باز رہنا، پھر انہیں گھر بار چھوڑ کر مہاجرین کے ساتھ رہنے کی دعوت دینا، اور انہیں بتانا کہ اگر وہ ایسا کریں گے تو انہیں مہاجرین جیسے حقوق حاصل ہوں گے، اور جرم و سزا کا جو قانون مہاجرین کے لیے ہے وہی ان کے لیے بھی ہوگا، اگر وہ ہجرت کرنے سے انکار کریں تو انہیں بتانا کہ ان کا حکم اعرابی (دیہاتی) مسلمانوں جیسا ہوگا، اللہ تعالیٰ کے جو احکام مسلمانوں پر جاری ہوتے ہیں ان پر بھی جاری ہوں گے، لیکن مالِ غنیمت میں اور اس مال میں جو کافروں سے جنگ کے بغیر ہاتھ آ جائے، ان کا کوئی حصہ نہ ہوگا، مگر اس صورت میں کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کریں۔ اگر وہ اسلام میں داخل ہونے سے انکار کریں، تو ان سے جزیہ دینے کا مطالبہ کرنا، اگر وہ جزیہ دیں تو ان سے قبول کرنا، اور ان سے اپنا ہاتھ روک لینا، اور اگر وہ انکار کریں تو (کامیابی کے لیے) اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا، اور ان سے جنگ کرنا، اگر تم کسی قلعہ کا محاصرہ کر لو اور قلعہ والے تم سے اللہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عہد کرانا چاہیں۔ تو اللہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عہد مت دینا، بلکہ اپنا، اپنے باپ کا، اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ دینا، کیونکہ تم اپنا اور اپنے باپ کا ذمہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ کے مقابلے میں آسانی سے توڑ سکتے ہو۔ اگر تم نے کسی قلعے کا محاصرہ کر لیا، اور وہ اللہ کے حکم پر اترنا چاہیں تو انہیں اللہ کے حکم پہ مت اتارنا، بلکہ اپنے حکم پہ اتارنا کیونکہ تمہیں کیا معلوم کہ ان کے بارے میں تم اللہ کے حکم پر چل رہے ہو یا نہیں۔

حدیث 21:۔قَالَ: حَدَّثَنَا یُوسُفُ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِي حَنِیفَةَ، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رضی الله عنهما عَنْ أَبِي رَافِعٍ رضی الله عنه، سَاوَمَهُ سَعْدٌ بِبَیْتٍ، فَقَالَ سَعْدٌ: "خُذْ هٰذَا الْبَیْتَ بِأَرْبَعِمِائَةٍ، أَمَا إِنِّي قَدْ أُعْطِیتُ بِهِ ثَمَانِمِائَةٍ، وَلٰکِنِّي أُعْطِیکَهُ لِحَدِیثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صلی

الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ: "اَلْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ".

(الآثار لابی یوسف رقم 767؛ الآثار للامام محمد رقم 763؛ اختلاف أبي حنيفة وابن أبي ليلى (أبو يوسف القاضي) ص 40؛ الحجۃ علی اہل المدینۃ ج3 ص72؛ الأصل لمحمد بن الحسن - ت بوينو كالن (محمد بن الحسن الشيباني) ج9 ص217؛ المسند للحارثی رقم 1152-1169؛ کشف الآثار للحارثی رقم 1343، 1806، 3219، 3316؛ المسند لابن خسرو رقم 644-647، 729، 730؛ مسند أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص167؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج13 ص23-32 رقم 8183-8210۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي)(المصنف - عبد الرزاق - ط التأصيل الثانية رقم 15318؛ مسند حمیدی رقم 562؛ بخاری رقم 2258، 6978، 6980، 6981؛ ابن ماجہ رقم 2495، 2498؛ شرح معانی الآثار رقم 6005؛ معجم اوسط طبرانی رقم 7152؛ صحيح ابن حبان: التقاسيم والأنواع رقم 1540؛ سنن دار قطنی رقم 4527، 4528؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 11580)

ترجمہ: حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایک مکان بیچنے کے لیے اُس کا بھاؤ لگوایا۔ پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "تم اس مکان کو چار سو (400) (دینار) میں خرید لو۔ بے شک مجھے اس مکان کے آٹھ سو (800) (دینار) مل رہے ہیں، لیکن میں اس مکان کو تجھے ایک حدیث کی وجہ سے دے رہا ہوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے: "پڑوسی اپنے پڑوس کا زیادہ حقدار ہے"۔

حدیث 22:- حدثنا محمد بن إبراهيم بن زياد الرازي، حدثنا عمرو بن حميد، حدثنا علي بن غراب، عن أبي حنيفة، عن القاسم بن عبد الرحمن، عن أبيه، عن عبد الله بن مسعود. قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من كذب علي متعمداً أو قال: على ما لم أقل فليتبوأ مقعده من النار".

(المسند للحارثی رقم 1295؛ المسند للثعالبی رقم 212؛ "التدوین فی اخبار قزوین" لعبد الكريم الرافعي القزويني 1/196؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي (أبو حنيفة النعمان)، كتاب العلم، رقم

7؛ "الارشاد فی معرفۃ علماء الحدیث" لابی یعلی الخلیلی 2/707؛؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج4 ص395-397 رقم 761-764۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجي القاسمي؛)(مسند ابی داؤد طیالسی رقم 340، 360؛ مسند ابن الجعد رقم 560؛ مسند ابن ابی شیبہ رقم 284؛ مصنف ابن ابی شیبہ، ت: الشثری، رقم 27921؛ مسند احمد رقم 3814، 3847، 4338؛ ترمذی رقم 2659؛؛)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، یا میری طرف وہ بات منسوب کی جو میں نے نہیں کہی ہے، وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے"۔

تنبیہ: امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف دو واسطوں (صحابی اور تابعی) سے ملی ہیں، بلکہ بعض احادیث امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے براہِ راست بھی روایت کی ہیں۔ دو واسطوں سے ملی احادیث کو احادیث ثنائی کہا جاتا ہے، جو سند کے اعتبار سے حدیث کی اعلیٰ قسم شمار ہوتی ہے۔ بخاری و دیگر کتب حدیث میں دو (2) واسطوں کی کوئی بھی حدیث موجود نہیں ہے، تین (3) واسطوں والی، یعنی احادیثِ ثلاثیات بخاری میں صرف 22 ہیں، ان میں سے 20 احادیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں سے روایت کی ہیں۔

بخاری شریف میں کل ثلاثیات بائیس ہیں جن میں سے گیارہ روایات مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، چھ امام ابوعاصم النبیل رحمۃ اللہ علیہ سے، تین محمد بن عبداللہ الانصاری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک خلاد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ سے اور ایک عصام بن خالد الحمصی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہیں۔

ان بزرگوں میں سے مکی بن ابراہیم بلخی رحمۃ اللہ علیہ (م 215ھ)، امام ابوعاصم النبیل رحمۃ اللہ علیہ (م 212ھ) دونوں حضرات امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے کبار تلامذہ میں شمار ہوتے ہیں۔ تیسرے بزرگ محمد بن عبداللہ الانصاری البصری رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ میں سے ہیں۔ اس لحاظ سے گویا بخاری شریف کی بیس ثلاثیات کے راوی حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور حنفی ہوئے۔ ملاحظہ فرمائیں:

5 رُبَاعِيَاتُ الإِمَامِ ابی حنيفة رحمۃ اللہ علیہ

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی چار واسطوں کی روایات کا بیان

حدیث 1:۔أخبرنا أحمد بن محمد الهمداني، ثنا أحمد بن محمد بن يحيى الحازمي، حدثني حسين بن سعيد اللخمي، عن أبيه، عن زكريا بن أبي العتيك، عن أبي حنيفة، عن يحيى بن سعيد، عن محمد بن إبراهيم التيمي، عن علقمة بن وقاص الليثي، عن عمر بن الخطاب قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "الأعمال بالنيات، ولكل امرىء ما نوى، فمن كانت هجرته إلى الله ورسوله فهجرته إلى الله ورسوله، ومن كانت هجرته إلى دنيا يصيبها أو إلى امرأة ينكحها فهجرته إلى ما هاجر"۔

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 1 تا 4؛ المسند للحارثی رقم 264) (بخاری رقم 1؛ مسلم رقم ؛ مسند احمد رقم 168، 299؛ ابن المبارك فی "الزهد" رقم 188؛ الطيالسی، رقم 37؛ الحميدی، رقم 28؛ ترمذی، رقم 1647؛ ابن ماجه، رقم 4227)

ترجمہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: "سب انسانی اعمال کا دارومدار بس نیتوں پر ہے اور آدمی کو اس کی نیت ہی کے مطابق پھل ملتا ہے تو جس شخص نے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کی (اور اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا جوئی و اطاعت کے سوا اس کی ہجرت کا اور کوئی باعث نہ تھا)۔ تو اس کی ہجرت درحقیقت اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی طرف ہوئی (اور بے شک وہ اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سچا مہاجر ہے اور اس کو اس ہجرت الی اللہ والرسول کا ضرور اجر ملے گا) اور جو کسی دنیاوی غرض کے لیے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی خاطر "مہاجر" بنا تو (اس کی ہجرت اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نہ ہو گی، بلکہ) فی الواقع جس دوسری غرض اور نیت سے اس نے ہجرت اختیار کی ہے عند اللہ

بس اسی کی طرف اس کی ہجرت مانی جائے گی"۔

حدیث 2:۔حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحَاقَ، بِبَغْدَادَ، ثَنَا أَبُو رَوْقٍ الْهَزَّانِيُّ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ، ثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: "رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَتَوَضَّأُ مَرَّةً مَرَّةً"۔

(مسند أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص123؛ الموسوعة الحديثيه لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 885 تا 889؛ المسند لابن خسرو رقم 515؛ المعجم لابن عساکر رقم 86؛)(الطهور - أبو عبيد- ت مشهور رقم 102؛ مسند احمد رقم 1889، 3526، 4966)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضائے وضو کو دھویا"۔

حدیث 3:۔عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ رضى الله عنه، عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: "لِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ"۔

(الآثار، للامام ابی يوسف، رقم 76؛ الموسوعة الحديثيه لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 1095 تا 1135؛ المسند للحارثی رقم 855، 856، 860 تا 863، 890، 891، 829، 1454؛ کشف الآثار للحارثی، رقم 965، 2291، 2468؛؛ عن ابن مسعود: الآثار لابی يوسف، رقم 71؛ عن عمر: الآثار لمحمد بن الحسن رقم 10؛ الحجة على أهل المدينة (محمد بن الحسن الشيبانی) ص 27) (عن خزيمة: مسند ابی داؤد طيالسی رقم 1315؛ معجم اوسط طبرانی رقم 1432؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 1325؛ عن علی: مسند احمد رقم 748، 1277؛ شرح معانی الآثار رقم 523؛ ابن حبان رقم 5832؛ عن صفوان: مسند احمد رقم 18094؛ معجم کبیر طبرانی رقم 7397؛ عن ابی ہریرة: مسند بزار رقم 8629؛ عن ابن عباس: معجم کبیر طبرانی رقم 12423؛ عن ابن عمر: معجم اوسط طبرانی رقم 4530؛ رَوَاهُ الْقَطِيعِيُّ مِنْ زِيَادَاتِهِ عَلَى مُسْنَدِ أَحْمَدَ وَأَبُو يَعْلَى وَالْبَزَّارُ وَالطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ وَالْأَوْسَطِ، وَرِجَالُ الْبَزَّارِ وَأَبِي

یَعْلٰی ثِقَاتٌ: مجمع الزوائد رقم 1384)

ترجمہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "مقیم آدمی موزوں پر ایک دن اور ایک رات مسح کر سکتا ہے، اور مسافر تین دن اور تین راتیں"۔

حدیث 4:۔حدثنا أبو عبد الله محمد بن خزيمة بن محسبان البخاري، حدثنا رجاء بن عبد الله النهشلي بمكة، حدثنا شقيق بن إبراهيم، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم، عن الأسود: أن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه كان يرفع يديه في أول التكبير، ثم لا يعود لشيء من ذلك، ويأثر ذلك عن النبي صلى الله عليه وسلم.

(الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفہ رقم 2047؛ "المسند" للحارثی رقم 801؛ کشف الآثار للحارثی رقم 2878) (مسند ابن ابی شیبۃ رقم 323؛ المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثري رقم 2462، 2475؛ مسند احمد رقم 3681؛ ؛ابوداؤد رقم 748، 751؛ ترمذی رقم 257؛ نسائی رقم 1058؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 649؛ صحيح سنن النسائي (ناصر الدين الألباني) رقم 1013؛ مسند أبي يعلى - ت السناري رقم 5301؛ شرح معانی الآثار رقم 1349؛ العلل ومعرفة الرجال لأحمد رواية ابنه عبد الله رقم 709، 710، 711؛ الأوسط في السنن والإجماع والاختلاف - ت حنيف (ابن المنذر) رقم 1391؛ الخلافيات - البيهقي - ت النحال رقم 1699؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 2531؛ السنن الكبرى - البيهقي - ت التركي رقم 2567؛ المدونة، ج1 ص166؛ مسند الشافعی - ترتیب السندی، ص73)

ترجمہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صرف نماز کے شروع میں پہلی تکبیر کے وقت ہی رفع یدین کیا کرتے تھے، اور اسے نبی اکرم ﷺ کی طرف منسوب کر کے نقل کیا کرتے تھے"۔

حدیث 5:۔عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضي الله عنه، دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فِي شِكَاةٍ شَكَاهَا، فَإِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى عَبَاءَةٍ قَطَوَانِيَّةٍ وَمَرْفَقَةٍ مِنْ صُوفٍ حَشْوُهَا مِنْ إِذْخِرٍ۔

فَقَالَ: "بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ! كِسْرَىٰ وَقَيْصَرُ عَلَى الدِّيبَاجِ!"۔
فَقَالَ: "يَا عُمَرُ! أَمَا تَرْضَىٰ أَنْ تَكُونَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ؟"۔ ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ مَسَّهُ فَإِذَا هُوَ فِي شِدَّةِ الْحُمّٰى۔ فَقَالَ: "تُحَمُّ هٰكَذَا وَأَنْتَ رَسُولُ اللهِ؟"۔
فَقَالَ: "إِنَّ أَشَدَّ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَلَاءً نَبِيُّهَا، ثُمَّ الْخَيِّرُ، ثُمَّ الْخَيِّرُ، وَكَذٰلِكَ كَانَتِ الْأَنْبِيَاءُ عليهم السلام قَبْلَكُمْ وَالْأُمَمُ"۔

(مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الرقاق رقم 3؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنیفہ رقم 10122 تا 10127؛ "المسند" للحارثی رقم 753، 1253؛ الآثار لابی یوسف رقم 945؛ الآثار للامام محمد بن الحسن الشیبانی رقم 864؛ مسند عمر بن الحسن الاشنانی، کما فی "جامع المسانید" رقم 196؛ المسند لابن خسرو، رقم 330) (بخاری رقم 4913؛ مسند احمد رقم 12417؛ مسلم رقم 31-1479؛ ترمذی رقم 2461، 3318؛ ابن ماجہ رقم 4153؛ مسند ابی یعلیٰ رقم 222)

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے بیمار ہونے پر عیادت کے لیے حاضر ہوئے۔ دیکھا کہ آپ ﷺ "قطوان" کی بنی ہوئی ایک کھردری چادر پر لیٹے ہوئے ہیں، اور اُون کا تکیہ رکھا ہوا ہے جس میں "اذخر" نامی گھاس بھری ہوئی ہے۔ عرض کیا: "یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان! قیصر اور کسریٰ ریشم پر آرام کریں (اور آپ ﷺ اس تنگی میں رہیں؟)"۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "عمر! کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ انھیں دنیا مل جائے، اور ہمیں آخرت"۔ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے جسم مبارک کو ہاتھ لگایا، تو وہ انتہائی تیز بخار میں تپتا ہوا محسوس ہوا۔ عرض کیا: "آپ ﷺ کو بھی اس طرح بخار ہوتا ہے، حالانکہ آپ ﷺ پیغمبرِ خدا ہیں؟"۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اس اُمت میں سب سے زیادہ سخت تکلیف نبی ﷺ کو ہوتی ہے۔ اس کے بعد درجہ بدرجہ بہترین لوگوں کو۔ اور تم سے پہلے دیگر انبیائے کرام علیہم السلام اور اُمتوں کا بھی یہی حال تھا"۔

حدیث 6:۔حدثنا أبو عبد الله محمد بن خزيمة بن محسبان البخاري، حدثنا رجاء بن عبد الله النهشلي بمكة، حدثنا شقيق بن إبراهيم، عن أبي

حنیفة، عن حماد، عن إبراهيم، عن الأسود: أن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه كان يرفع يديه فی أول التكبير ثم لا يعود لشیء من ذلك. ويأثر ذلك عن النبی صلی الله عليه وسلم.

(المسند للحارثی، رقم 801؛ کشف الآثار للحارثی، رقم 3510؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج6 ص129، 130 رقم 2047. جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجی القاسمی) (مسند ابن ابی شیبہ رقم 323؛ المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثری رقم 2462؛ مسند احمد رقم 3681؛ ابوداؤد رقم 748، 751؛ ترمذی رقم 257؛ سنن نسائی رقم 1058؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 649؛ شرح معانی الآثار رقم 1349؛ مسند ابی یعلیٰ رقم، 5040 5302؛ الخلافیات للبیہقی رقم 1698، 1699؛ سنن کبریٰ بیہقی 2531) (مسند أبي يعلى - ت حسين أسد رقم 5039؛ الضعفاء الكبير للعقيلي ج4 ص41؛ الكامل فی ضعفاء الرجال (ابن عدی) ج7 ص339؛ معجم أسامي شيوخ أبي بكر الإسماعيلي رقم 318؛ سنن دارقطنی رقم 1133؛ معرفۃ السنن والآثار بیہقی رقم 3286؛ الخلافيات - البيهقي - ت النحال رقم 1705؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 2534؛ تاريخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادی) ج11 ص224؛ نصب الرایہ ج3941، 396)

ترجمہ: حضرت اسود ؒ فرماتے ہیں: "حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ نماز میں پہلی تکبیر کے وقت ہی رفع یدین کرتے تھے، اس کے بعد پھر کسی جگہ بھی رفع یدین نہیں کرتے تھے۔ اور اس کو نبی اکرم ﷺ سے نقل کرتے تھے"۔

حدیث 7:۔ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی الله عنهما، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله عليه وسلم: "مَا مِنْ أَيَّامٍ أَفْضَلُ عِنْدَ اللهِ مِنْ أَيَّامِ عَشْرِ الْأَضْحٰى، فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنْ ذِكْرِ اللهِ تَعَالٰى"۔

(مسند أبی حنيفة رواية الحصكفی، كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ وَالْأَشْرِبَةِ وَالشُّرْبِ وَالضَّحَايَا وَالصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ، رقم 15؛ المسند للحارثی، رقم 1669؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج9 ص15 رقم 4638. جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق

الشيخ لطيف الرحمن البهرائجی القاسمی) (بخاری رقم 969؛ طیالسی رقم 2753؛ مصنف عبد الرزاق رقم 8121؛ المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثری رقم 20697؛ مسند احمد رقم 1968، 3139، 3228؛ ابن ماجہ رقم 1727؛ ترمذی رقم 757؛ ابن خزیمہ رقم 2865؛ ابن حبان رقم 324؛ البغوی رقم 1125؛ الطبرانی رقم 12326، 12328، 12436؛ البیہقی: شعب الایمان رقم 3749، 3752؛ ابوداؤد رقم 2438؛ سنن الدارمی رقم 1774؛ تاریخ بغداد ج2679)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرماتے ہیں: "اللہ تعالیٰ کے نزدیک ذوالحجہ کے دس دن سے زیادہ کوئی دن افضل نہیں ہے۔ پس ان دنوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت کیا کرو"۔

حدیث 8:۔ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَان، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی الله عنه، أَنَّ النَّبِيَّ صلی الله عليه وسلم قَالَ: "الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ"۔

(مسند أبی حنيفة رواية الحصكفی، كتاب النكاح، رقم 25؛؛ المسند للحارثی، رقم 810؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج10 ص271 رقم 6168. جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائجی القاسمی) (مصنف عبد الرزاق رقم 9152؛ حمیدی رقم 24؛ مسند احمد رقم 173؛ ابن ماجہ رقم 2005؛ ابویعلیٰ رقم 199؛ شرح معانی الآثار رقم 4675؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 15330)

ترجمہ: حضرت عمر فاروق ؓ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بچہ صاحب بستر کا ہے اور زانی کے لیے سنگساری ہے"۔

6 حضرت امام ابوحنیفہ ؒ اور امام بخاری ؒ

1 ثُلَاثِيَاتُ الْإِمَامِ الْبُخَارِيِّ ؒ

امام بخاری ؒ سے مروی تین واسطوں کی روایات کا بیان

حدیث 1:۔ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ

رضی اللہ عنه قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: "مَنْ يَقُلْ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ". (بخاری رقم 109)

ترجمہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو میرے متعلق ایسی بات کہے جو میں نے نہ کہی ہو، تو وہ جہنم کے اندر اپنا ٹھکانہ تیار رکھے"۔

حدیث 2:۔ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رضی اللہ عنه قَالَ: "كَانَ جِدَارُ الْمَسْجِدِ عِنْدَ الْمِنْبَرِ مَا كَادَتِ الشَّاةُ تَجُوْزُهَا".

(بخاری رقم 475)

ترجمہ حضرت یزید بن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "مسجد کی دیوار منبر کے اتنا قریب تھی کہ جس میں سے بکری نہ گزر سکے"۔

حدیث 3:۔ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: كُنْتُ آتِي مَعَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رضی اللہ عنه، فَيُصَلِّي عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ فَقُلْتُ: "يَا أَبَا مُسْلِمٍ! أَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ هٰذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ؟". قَالَ: "فَإِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَهَا".

(بخاری رقم 480)

ترجمہ حضرت یزید بن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے ساتھ آکر ستون کے پاس نماز پڑھتا، جو مصحف کے پاس ہے۔ میں نے عرض کیا: "اے ابومسلم! میں دیکھتا ہوں کہ آپ رضی اللہ عنہ اس ستون کے پاس نماز پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں؟"۔ انہوں نے فرمایا: "میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کے پاس خاص طور پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے"۔

حدیث 4:۔ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رضی اللہ عنه قَالَ: "كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ". (بخاری رقم 536)

ترجمہ حضرت یزید بن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھا کرتے تھے جب کہ سورج پردے میں ہو جاتا"۔

حدیث 5:۔ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رضی اللہ عنه قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ أَنْ أَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنَّ مَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَكَلَ فَلْيَصُمْ، فَإِنَّ الْيَوْمَ عَاشُوْرَاءَ. (بخاری رقم 1903، 1824، 6837)

ترجمہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلۂ اسلم کے ایک شخص کو لوگوں میں یہ اعلان کرنے کا حکم دیا: "جس نے جو کچھ کھا لیا ہے، تو وہ باقی دن کا روزہ رکھے (یعنی بقیہ دن روزہ دار کی طرح گزارے)، اور جس نے کچھ نہیں کھایا، وہ (آج) روزہ رکھے کیونکہ آج عاشورہ کا دن ہے"۔

حدیث 6:۔ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رضی اللہ عنه قَالَ: كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم إِذْ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالُوْا: "صَلِّ عَلَيْهَا". فَقَالَ: "هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ". قَالُوْا: "لَا". قَالَ: فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا. قَالُوْا: "لَا". فَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى، فَقَالُوْا: "يَا رَسُوْلَ اللهِ! صَلِّ عَلَيْهَا". قَالَ: "هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ". قِيْلَ: "نَعَمْ". قَالَ: "فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟". قَالُوْا: "ثَلَاثَةَ دَنَانِيْرَ". فَصَلَّى عَلَيْهَا. ثُمَّ أُتِيَ بِالثَّالِثَةِ، فَقَالُوْا: "صَلِّ عَلَيْهَا". قَالَ: "هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟". قَالُوْا: "لَا". قَالَ: "فَهَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ". قَالُوْا: "ثَلَاثَةُ دَنَانِيْرَ". قَالَ: "صَلُّوْا عَلَى صَاحِبِكُمْ". قَالَ أَبُوْ قَتَادَةَ: "صَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللهِ! وَعَلَيَّ دَيْنُهُ". فَصَلَّى عَلَيْهِ. (بخاری رقم 2168، 2173، 5056)

ترجمہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک جنازہ لایا گیا اور عرض کی گئی: "اس پر نماز جنازہ پڑھیے"۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "کیا اس پر قرض ہے؟"۔ لوگوں نے عرض کیا: "نہیں"۔ آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "کیا اس نے کچھ (ترکہ) چھوڑا ہے؟"۔ عرض کیا: "نہیں"۔ سو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز (جنازہ) پڑھی۔ پھر دوسرا جنازہ آیا اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "یارسول اللہ! اس پر نماز (جنازہ) پڑھیے"۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "کیا اس پر قرض ہے؟"۔ عرض کیا: "ہاں"۔ فرمایا: "کیا اس نے کچھ چھوڑا ہے؟"۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "تین دینار (چھوڑے ہیں)"۔ سو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی۔ پھر تیسرا جنازہ لایا گیا اور عرض کیا گیا: "اس پر نمازِ (جنازہ) پڑھیے"۔ فرمایا: "کیا اس نے کچھ (ترکہ) چھوڑا ہے؟"۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "نہیں"۔ فرمایا: "کیا اس پر قرض ہے؟"۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "تین دینار (قرض ہیں)"۔ فرمایا: "تم اپنے ساتھی پر نمازِ (جنازہ) پڑھ لو"۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: "یارسول اللہ! اس پر نماز پڑھیئے اور اس کا قرض میں ادا کروں گا"۔ سو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر بھی نمازِ جنازہ پڑھی''۔

حدیث 7:۔ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہ: قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ ﷺ ثُمَّ عَدَلْتُ إِلَى ظِلِّ الشَّجَرَةِ، فَلَمَّا خَفَّ النَّاسُ قَالَ: "يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ! أَلَا تُبَايِعُ؟"۔ قَالَ: قُلْتُ: "قَدْ بَايَعْتُ، يَا رَسُولَ اللهِ!"۔ قَالَ: "وَأَيْضًا"۔ فَبَايَعْتُهُ الثَّانِيَةَ. فَقُلْتُ لَهُ: "يَا أَبَا مُسْلِمٍ! عَلَى أَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تُبَايِعُونَ يَوْمَئِذٍ؟"۔ قَالَ: "عَلَى الْمَوْتِ"۔

(بخاری رقم 2800، 3936، 6780)

ترجمہ: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کر لی۔ پھر میں ایک درخت کے سائے میں چلا گیا۔ جب بھیڑ کم ہوئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اے ابن اکوع! کیا تم بیعت نہیں کرتے؟"۔ میں نے عرض کیا: "یارسول اللہ! میں تو بیعت کر چکا ہوں"۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اچھا دوبارہ سہی"۔ سو میں نے دوسری دفعہ بھی بیعت کر لی۔ تو میں نے ان سے پوچھا: "اے ابومسلم! آپ حضرات نے اس روز کس بات پر بیعت کی تھی؟"۔ انہوں نے فرمایا: "(غلامیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میں) موت پر''۔

حدیث 8:۔ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَثَرَ ضَرْبَةٍ فِي سَاقِ سَلَمَةَ. فَقُلْتُ: "يَا أَبَا مُسْلِمٍ! مَا هٰذِهِ الضَّرْبَةُ؟"۔ فَقَالَ: "هٰذِهِ ضَرْبَةٌ أَصَابَتْنِي يَوْمَ خَيْبَرَ"۔ فَقَالَ النَّاسُ: "أُصِيبَ سَلَمَةُ"۔ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَنَفَثَ فِيهِ ثَلَاثَ نَفَثَاتٍ، فَمَا اشْتَكَيْتُهَا حَتَّى السَّاعَةِ. (بخاری رقم 3969)

ترجمہ: حضرت یزید بن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی پنڈلی پر زخم کا نشان دیکھا، تو پوچھا: "اے ابومسلم! یہ نشان کیا ہے؟"۔ انہوں نے فرمایا: "یہ زخم مجھے غزوۂ خیبر میں آیا تھا"۔ لوگ تو یہ کہنے لگے تھے: "سلمہ رضی اللہ عنہ کا آخر وقت آ پہنچا ہے"۔ لیکن میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا۔ سو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (زخم) پر تین مرتبہ دم کیا، تو مجھے اب تک کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔

حدیث 9:۔ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: "أَسْمِعْنَا يَا عَامِرُ! مِنْ هُنَيَّاتِكَ"۔ فَحَدَا بِهِمْ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "مَنِ السَّائِقُ؟"۔ قَالُوا: "عَامِرٌ"۔ فَقَالَ: "رَحِمَهُ اللهُ"۔ فَقَالُوا: "يَا رَسُولَ اللهِ! هَلَّا أَمْتَعْتَنَا بِهِ"۔ فَأُصِيبَ صَبِيحَةَ لَيْلَتِهِ۔ فَقَالَ الْقَوْمُ: "حَبِطَ عَمَلُهُ، قَتَلَ نَفْسَهُ"۔ فَلَمَّا رَجَعْتُ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ، فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ: "يَا نَبِيَّ اللهِ! فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي! زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ"۔ فَقَالَ: "كَذَبَ مَنْ قَالَهَا، إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ اثْنَيْنِ، إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ وَأَيُّ قَتْلٍ يَزِيدُهُ عَلَيْهِ"۔ (بخاری رقم 6496، 3960، 5796)

ترجمہ: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ خیبر کی طرف نکلے، تو لوگوں میں سے ایک نے کہا: "اے عامر! کیا آپ ہمیں اپنے اشعار

نہیں سنائیں گے؟"۔ چنانچہ انہوں نے اشعار سنائے، تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "یہ ہانکنے والا کون ہے؟"۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ ہے"۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے"۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "یارسول اللہ! آپ ﷺ ہمیں ان سے اور فائدہ اٹھا لینے دیتے"۔ سو اسی رات کی صبح کو وہ موت کی آغوش میں چلے گئے۔ تو لوگوں نے کہا: "اس کے عمل ضائع ہو گئے کیونکہ اس نے اپنے آپ کو خود قتل کیا ہے"۔ جب میں واپس لوٹا، تو لوگ یہی باتیں کر رہے تھے: "عامر رضی اللہ عنہ کے عمل ضائع ہو گئے ہیں"۔ سو میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کیا: "یا نبی اللہ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان! لوگوں کا یہ خیال ہے کہ عامر رضی اللہ عنہ کے اعمال ضائع ہو گئے ہیں"۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس کسی نے یہ کہا، غلط کہا ہے۔ اس کے لیے تو دوگنا اجر ہے۔ وہ تو مشقت اٹھانے والا مجاہد ہے۔ اس کے قتل سے بہتر کس کی موت ہے"۔

حدیث 10: حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رضی الله عنه أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ: خَرَجْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ ذَاهِبًا نَحْوَ الْغَابَةِ، حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِثَنِيَّةِ الْغَابَةِ لَقِيَنِي غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ، قُلْتُ: "وَيْحَكَ! مَا بِكَ؟"۔ قَالَ: "أُخِذَتْ لِقَاحُ النَّبِيِّ ﷺ"۔ قُلْتُ: "مَنْ أَخَذَهَا؟"۔ قَالَ: "غَطَفَانُ وَفَزَارَةُ"۔ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ أَسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا: "يَا صَبَاحَاهْ! يَا صَبَاحَاهْ!"۔ ثُمَّ انْدَفَعْتُ حَتَّى أَلْقَاهُمْ، وَقَدْ أَخَذُوهَا، فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَقُولُ:

أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ
وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ

فَاسْتَنْقَذْتُهَا مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبُوا، فَأَقْبَلْتُ بِهَا أَسُوقُهَا فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ ﷺ فَقُلْتُ: "يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ الْقَوْمَ عِطَاشٌ، وَإِنِّي أَعْجَلْتُهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا سِقْيَهُمْ، فَابْعَثْ فِي أَثَرِهِمْ"۔ فَقَالَ: "يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ! مَلَكْتَ، فَأَسْجِحْ، إِنَّ

الْقَوْمَ يُقْرَوْنَ فِي قَوْمِهِمْ"۔ (بخاری رقم 2876، 3958)

ترجمہ: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں مدینہ منورہ سے جنگل کی طرف چلا، پہاڑی پر پہنچا، تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا ایک غلام ملا۔ میں نے کہا: تو ہلاک ہو! تو یہاں کیسے آیا؟"۔ اس نے جواب دیا: "حضور نبی اکرم ﷺ کی دودھ دینے والی اونٹنی پکڑی گئی ہے"۔ میں نے پوچھا: "کس نے پکڑی ہے؟"۔ اس نے جواب دیا: "قبیلۂ غطفان اور فزارہ کے آدمی لے گئے ہیں"۔ پھر میں تین مرتبہ "یا صباحاہ" کے الفاظ کے ساتھ اس زور سے چلایا کہ مدینہ منورہ کے ہر گوشہ میں رہنے والے سن لیں۔ پھر میں نے دوڑ لگائی، یہاں تک کہ ان لوگوں کو جا پہنچا۔ سو میں ان کی جانب تیر پھینکنے لگا، اور ساتھ یہ کہنے لگا: "میں اکوع کا بیٹا ہوں، اور آج کمینوں کی ہلاکت کا دن ہے"۔ تو میں نے ان کے پانی پینے سے پہلے ہی ان سے اونٹنی چھین لی۔ میں اسے لے کر واپس لوٹا، تو رسول اللہ ﷺ سے میری ملاقات ہو گئی۔ میں نے عرض کیا: "یارسول اللہ! وہ لوگ پیاسے تھے، اور میں ان کے پانی پینے سے پہلے ہی جلدی سے ان سے اونٹنی چھین لایا۔ اُن کے پیچھے کسی کو روانہ کر دیں"۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اے ابن اکوع! تم مالک ہو گئے ہو۔ اب نرمی کرو۔ ان کی مہمانی اپنی قوم میں ہو رہی ہو گی"۔

حدیث 11: حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رضی الله عنه بْنِ الْأَكْوَعِ رضی الله عنه قَالَ: لَمَّا أَمْسَوْا يَوْمَ فَتَحُوا خَيْبَرَ، أَوْقَدُوا النِّيرَانَ، قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "عَلَامَ أَوْقَدْتُمْ هٰذِهِ النِّيرَانَ"۔ قَالُوا: "لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ"۔ قَالَ: "أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا، وَاكْسِرُوا قُدُورَهَا"۔ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ: "نُهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا"۔ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "أَوْ ذَاكَ"۔ (بخاری رقم 5178)

ترجمہ: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس روز خیبر فتح ہوا، اس شام لوگوں نے آگ جلائی۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم نے یہ آگ کیا چیز پکانے کے لئے

جلائی ہے؟"۔مجاہدین نے عرض کیا: "پالتو گدھوں کا گوشت پکانے کے لئے"۔آپ ﷺ نے فرمایا: "جو ہانڈیوں میں ہے، اسے الٹ دو، اور ہانڈیوں کو توڑ دو"۔ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: "ہم گوشت کو الٹ دیں اور ہانڈیوں کو دھو نہ لیں؟"۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "چلو یونہی کرلو"۔

حدیث 12:۔حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رضی الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ رَجُلًا يُنَادِيْ فِي النَّاسِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ: "إِنَّ مَنْ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ، أَوْ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ فَلَا يَأْكُلْ". (بخاری رقم 1824)

ترجمہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو عاشورہ کے روز لوگوں میں منادی کرنے کے لئے بھیجا: "جس نے کھانا کھا لیا، وہ روزہ پورا کرے یا اسے چاہیے کہ روزہ رکھے اور جس نے نہیں کھایا وہ نہ کھائے"۔

حدیث 13:۔حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رضی الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: "هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ". قَالُوْا: "لَا". فَصَلّٰى عَلَيْهِ. ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرٰى. فَقَالَ: "هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ؟". قَالُوْا: "نَعَمْ". قَالَ: "صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ". قَالَ أَبُوْ قَتَادَةَ: "عَلَيَّ دَيْنُهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ!". فَصَلّٰى عَلَيْهِ.

(بخاری رقم 2173، 2168، 5056)

ترجمہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک جنازہ لایا گیا تا کہ آپ ﷺ اس پر نمازِ (جنازہ) پڑھیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا اس پر کوئی قرض ہے؟"۔صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "نہیں"۔تو آپ ﷺ نے اس پر نمازِ جنازہ پڑھی۔ پھر دوسرا جنازہ لایا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا اس پر کچھ قرض ہے؟"۔صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "ہاں"۔آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے ساتھی پر نماز پڑھو"۔حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: "یارسول اللہ! اس کا قرض میں ادا کروں گا"۔پھر آپ ﷺ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔

حدیث 14:۔حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رضی الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأٰى نِيْرَانًا تُوْقَدُ يَوْمَ خَيْبَرَ. قَالَ: "عَلٰى مَا تُوْقَدُ هٰذِهِ النِّيْرَانُ". قَالُوْا: "عَلَى الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ". قَالَ: "اكْسِرُوْهَا وَأَهْرِقُوْهَا". قَالُوْا: "أَلَا نُهْرِيْقُهَا وَنَغْسِلُهَا؟". قَالَ: "اغْسِلُوْا". (بخاری رقم 2345)

ترجمہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ نے خیبر کے روز آگ جلتی ہوئی دیکھ کر فرمایا: "یہ کیوں جلائی ہے؟"۔صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "پالتو گدھوں کا گوشت (پکانے کے لئے)"۔اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: "ہانڈیاں توڑ دو اور اسے بہا دو"۔صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "کیا ہم ایسا نہ کریں کہ اسے الٹ دیں اور ہانڈیاں دھولیں"۔آپ ﷺ نے فرمایا: "انہیں دھولو"۔

حدیث 15:۔حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ أَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رضی الله عنه قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، وَغَزَوْتُ مَعَ ابْنِ حَارِثَةَ، اسْتَعْمَلَهُ عَلَيْنَا. (بخاری رقم 4023)

ترجمہ حضرت یزید بن ابو عبید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "میں نے سات غزوات میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک ہونے کا شرف حاصل کیا ہے اور اس غزوہ میں بھی شریک تھا جس میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے ہمارا امیر بنایا تھا"۔

حدیث 16:۔حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "مَنْ ضَحّٰى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِثَةٍ، وَفِيْ بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْءٌ". فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ، قَالُوْا: "يَا رَسُوْلَ اللهِ! نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ الْمَاضِيْ؟". قَالَ: "كُلُوْا وَأَطْعِمُوْا وَادَّخِرُوْا، فَإِنَّ ذٰلِكَ الْعَامَ كَانَ بِالنَّاسِ جَهْدٌ، فَأَرَدْتُ أَنْ تُعِيْنُوْا فِيْهَا".

(بخاری رقم 5249)

ترجمہ حضرت سلمہ بن اکوع ؓ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو تم میں سے قربانی کرے، تو تیسرے روز کی صبح اس کے گھر میں قربانی کا گوشت نہیں ہونا چاہئے"۔ جب اگلا سال آیا تو صحابہ ؓ نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! کیا اب بھی ہم اسی طرح کریں جیسے پچھلے سال کیا تھا؟"۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کھاؤ، کھلاؤ اور جمع بھی کرلو کیونکہ وہ سال تنگی کا تھا، تو میرا ارادہ ہوا کہ تم اس (تنگی) میں ایک دوسرے کی مدد کرو"۔

حدیث 17:۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: بَايَعْنَا النَّبِيَّ ﷺ تَحْتَ الشَّجَرَةِ، فَقَالَ لِي: "يَا سَلَمَةُ! أَلَا تُبَايِعُ". قُلْتُ: "يَا رَسُوْلَ اللهِ! قَدْ بَايَعْتُ فِي الْأَوَّلِ"۔ قَالَ: "وَفِي الثَّانِيْ".

(بخاری رقم 6782، 2800، 3936، 6780)

ترجمہ حضرت یزید بن ابو عبید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت سلمہ بن اکوع ؓ نے فرمایا: حضور نبی اکرم ﷺ سے ہم نے درخت کے نیچے بیعت کی۔ پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "اے سلمہ! کیا تم بیعت نہیں کرتے؟"۔ میں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! میں تو پہلے ہی بیعت کر چکا ہوں"۔ فرمایا: "دوبارہ کرلو"۔

حدیث 18:۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّ أَنَسًا رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُمْ: أَنَّ الرُّبَيِّعَ، وَهِيَ ابْنَةُ النَّضْرِ، كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ، فَطَلَبُوا الْأَرْشَ وَطَلَبُوا الْعَفْوَ، فَأَبَوْا۔ فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَهُمْ بِالْقِصَاصِ۔ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ: "أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ، يَا رَسُوْلَ اللهِ! لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ! لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا"۔ فَقَالَ: "يَا أَنَسُ! كِتَابُ اللهِ الْقِصَاصُ". فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَعَفَوْا۔ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ". زَادَ الْفَزَارِيُّ: عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ: فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَقَبِلُوا الْأَرْشَ. (بخاری رقم 2556، 2651، 4230، 4335)

ترجمہ حضرت حمید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت انس ؓ نے فرمایا: حضرت ربیع بنت نضر ؓ نے ایک لڑکی کے سامنے والے دو دانت توڑ دیئے۔ تو انہوں نے دیت کا مطالبہ کیا۔ یہ معافی کے خواستگار ہوئے۔ تو انہوں نے انکار کر دیا۔ سو وہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو آپ ﷺ نے قصاص کا حکم فرمایا۔ حضرت انس بن نضر ؓ نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! کیا ربیع کے سامنے کے دانت توڑے جائیں گے؟ نہیں، قسم اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! اس کے دانت نہیں توڑے جائیں گے"۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اے انس! اللہ کی کتاب قصاص کا کہتی ہے"۔ (اس پر حضرت انس ؓ خاموش ہو گئے)۔ سو (بعد میں) وہ لوگ (جنہوں نے قصاص کا تقاضا کیا تھا) راضی ہو گئے، اور انہیں معاف کر دیا۔ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے بندوں میں سے وہ بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسے پر قسم کھا لیں، تو اللہ تعالیٰ اسے سچا کر دیتا ہے"۔ فزاری رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں اتنا اضافہ ہے: "وہ لوگ دیت لینے پر رضامند ہو گئے"۔

حدیث 19:۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ أَنَّ أَنَسًا رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "كِتَابُ اللهِ الْقِصَاصُ".

(بخاری رقم 4229)

ترجمہ حضرت محمد بن عبد اللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا تھا: "اللہ کی کتاب قصاص کا حکم دیتی ہے"۔

حدیث 20:۔ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ ابْنَةَ النَّضْرِ لَطَمَتْ جَارِيَةً فَكَسَرَتْ ثَنِيَّتَهَا۔ فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ.

(بخاری رقم 6499، 2556)

ترجمہ حضرت حمید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: حضرت انس ؓ فرماتے ہیں: "نضر ؓ کی بیٹی نے ایک لڑکی کو طمانچہ مارا، جس کے باعث اس کے اگلے دو دانت ٹوٹ گئے۔ وہ حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، تو آپ ﷺ نے قصاص کا حکم فرمایا"۔

حدیث 21:۔ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ: حَدَّثَنَا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ

بْنَ بُسْرٍ رضی اللہ عنه صَاحِبَ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: "أَرَأَيْتَ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ شَيْخًا؟". قَالَ: "كَانَ فِي عَنْفَقَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ". (بخاری رقم 3353)

ترجمہ حضرت حریز بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: "کیا آپ رضی اللہ عنہ کی نظر میں حضور نبی اکرم ﷺ بوڑھے ہو گئے تھے؟"۔ انہوں نے فرمایا: "آپ ﷺ کی ٹھوڑی مبارک کے صرف چند بال سفید ہوئے تھے"۔

حدیث 22:۔ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ عنه يَقُولُ: نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ فِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رضی اللہ عنہا وَأَطْعَمَ عَلَيْهَا يَوْمَئِذٍ خُبْزًا وَلَحْمًا، وَكَانَتْ تَفْخَرُ عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ، وَكَانَتْ تَقُولُ: "إِنَّ اللهَ أَنْكَحَنِي فِي السَّمَاءِ".

(بخاری رقم 6985)

ترجمہ حضرت عیسیٰ بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا: "پردے کی آیت حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے حق میں نازل ہوئی، اور ان کے ولیمہ میں آپ ﷺ نے روٹی اور گوشت کھلایا تھا اور یہ حضور نبی اکرم ﷺ کی باقی ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن پر فخر کیا کرتی تھیں: "میرا نکاح آسمان پر ہوا ہے"۔

2 امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ 22 ثلاثیات میں سے 21 کے راوی امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں

بخاری شریف کی سب سے اعلیٰ اور اونچی روایات وہ ہیں جن میں حضور ﷺ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے درمیان صرف تین واسطے ہیں۔ (۱) تبع تابعی (۲) تابعی (۳) صحابی، ایسی رویات کو ثلاثیات کہا جاتا ہے۔ بخاری شریف میں کل ثلاثیات بائیس ہیں، جن میں سے گیارہ روایات مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، چھ امام ابو عاصم النبیل رحمۃ اللہ علیہ سے، تین محمد بن عبداللہ الانصاری رحمۃ اللہ علیہ سے، ایک خلاد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ سے اور ایک عصام

بن خالد الحمصی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہیں۔

بڑی ایمان افروز اور خاص بات یہ ہے کہ جن مذکورہ بالا ذکر کردہ چار راویوں سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بائیس (22) میں اکیس (21) احادیث لی ہیں۔ اُن 21 ثلاثیاتِ بخاری کے چاروں راوی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حنفی المذہب شاگرد ہیں، اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ ہیں۔ عام درجے کے شیخ نہیں، بلکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی اسانیدِ عالیہ "ثلاثیات" کے بھی یہی شیخ ہیں۔ یہ اسانید امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا سب سے بڑا سرمایۂ افتخار ہیں۔ صحیح بخاری کی 22 ثلاثیات میں سے ان 21 کے راوی، جو امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں، کو ایک طرف کر دیا جائے، تو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا ثلاثیات کے ضمن میں امتیاز ہی ختم ہو جاتا ہے۔

3 ثلاثیاتِ بخاری کے رواۃ جو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ ہیں

ثلاثیاتِ بخاری کے وہ چار رواۃ جو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں۔ وہ حسبِ ذیل ہیں:

1 مکی بن ابراہیم بلخی رحمۃ اللہ علیہ (م 215ھ)

امام مکی بن ابراہیم بلخی رحمۃ اللہ علیہ (م 215ھ) سے سب سے زیادہ گیارہ ثلاثیاتِ بخاری مروی ہیں۔ یہ صحاح ستہ میں سے بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ کے راوی ہیں۔ امام مزی، امام ابن حجر عسقلانی، امام سیوطی اور دیگر ائمہ کی تحقیق کے مطابق مکی بن ابراہیم بلخی رحمۃ اللہ علیہ (م 215ھ) امام احمد بن حنبل اور امام بخاری کے شیخ ہیں، جب کہ امام ابوحنیفہ کے شاگرد ہیں۔

(مزی: تہذیب الکمال ج 28 ص 477؛ عسقلانی: تہذیب التہذیب ج 10 ص 260، 261؛ سیوطی: طبقات الحفاظ ج 1 ص 164)

مکی نام اور ابو السکن کنیت ہے۔ سلسلۂ نسب یہ ہے: مکی بن ابراہیم بن بشیر بن فرقد البلخی۔ بلخ کے رہنے والے ہیں۔ 126ھ میں پیدا ہوئے۔

علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے سیر اعلام النبلاء میں "الامام، الحافظ، الصادق، مسندِ خراسان" کے

وقیع الفاظ سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا تذکرہ کیا ہے۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فتح الباری میں تحریر کرتے ہیں:

ھومن کبار شیوخ البخاری سمع من سبعة عشر نفسامن التابعین منھم یزید بن ابی عبید۔

ترجمہ: مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے بزرگ اساتذہ میں سے ہیں۔ انہوں نے سترہ تابعین سے حدیث کی سماعت کی ہے۔ ان تابعین میں ایک یزید بن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ، امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ، بہز بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ، ایمن بن نابل رحمۃ اللہ علیہ، یزید بن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ اور ہشام بن حسان رحمۃ اللہ علیہ جیسے اساطینِ علم حضرات شامل ہیں۔

شروع میں ایک تاجر پیشہ آدمی تھے، مگر امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی مسلسل تاکید وترغیب سے حصولِ علم میں مشغول ہوئے، جس کی تفصیل امام کردری رحمۃ اللہ علیہ نے: "مناقب الامام ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" میں اپنی سند کے ساتھ خود انہی کی زبانی یوں نقل کی ہے:

میں تجارت پیشہ آدمی تھا، ایک دفعہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو انہوں نے کہا: "اے مکی! تم مجھے تاجر معلوم ہوتے ہو؟ (توسنو) جو تجارت علم کے بغیر ہو، اس میں بڑا افساد اور خرابی پیدا ہو جاتی ہے (کہ حلال وحرام اور جائز وناجائز کی تمیز نہیں رہتی)۔ تو تم کیوں علم حاصل نہیں کرتے اور کتابت حدیث میں مشغول کیوں نہیں ہوتے؟"۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بار بار مجھے یہی کہتے رہے یہاں تک کہ میں حصولِ علم میں مشغول ہوگیا، اور اللہ تعالیٰ نے مجھے علم کا بڑا حصہ نصیب فرمایا۔ اب میں ہمیشہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے لیے جب بھی وہ یاد آجائیں، اور ہر نماز کے بعد پابندی سے دعا کرتا ہوں، کیونکہ انہی کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے علم کا دروازہ مجھ پر کھول دیا"۔

(مناقب الامام ابی حنیفہ للامام الکردری: ج2ص161)

آپ رحمۃ اللہ علیہ کو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے حد درجہ محبت تھی۔ ان کی تعریف میں فرمایا کرتے

تھے: "کان ابوحنیفه یصدق قوله فعله" یعنی امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے قول وفعل میں سچائی تھی، منافقت نہ تھی کہ گفتار کچھ اور ہوتی اور کردار کا رخ دوسرا ہوتا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے شیخ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے محبت کا ایک دلچسپ واقعہ امام کردری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے: اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں تھے، انہوں نے حدیث بیان کرتے ہوئے: "حدثنا ابوحنیفه" کہا، تو ایک اجنبی آدمی نے چیخ کر کہا: "ہمیں امام ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ کی سند سے حدیث سناؤ، ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی سند سے روایت بیان نہ کرو"۔ مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ یہ سن کر غصہ ہوئے اور کہا:

انالا نحدث السفھاء حرمت علیك ان تکتب عنی قم عن مجلسی

ترجمہ: ہم بے وقوفوں کو حدیث نہیں سناتے، مجھ سے کوئی حدیث لکھنا تجھ پر حرام ہے، چل میری مجلس سے نکل جا۔

پھر جب تک وہ آدمی مجلس سے نکل نہ گیا، مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان نہ کی۔

(مناقب الامام ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، للامام الکردری رحمۃ اللہ علیہ: ج2ص161)

اس سے پتہ چلتا ہے کہ امام مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کا حدیث میں پایہ بلند تھا، اور اسی لیے جب اس شخص نے ان کی روایت لینا پسند نہ کی، تو انہوں نے اسے بے وقوف قرار دیا، اور اس پر حدیث کا سنانا بند کردیا کہ ایسے لوگ اس قابل ہی نہیں کہ انہیں علمِ حدیث پہنچایا جائے۔

شیخ مکی رحمۃ اللہ علیہ سے بڑے بڑے شیوخ محدثین نے احادیث روایت کی ہیں، ان میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، عبیداللہ قواریری رحمۃ اللہ علیہ، یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ، معمر بن محمد البلخی رحمۃ اللہ علیہ، یزید بن سنان البصری رحمۃ اللہ علیہ اور عمر بن مدرک رحمۃ اللہ علیہ سرفہرست ہیں۔

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے سیر اعلام النبلاء میں محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ موصوف نے بلخ میں 215ھ کی نصف شعبان میں انتقال کیا، جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور ابوحاتم رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق 214ھ میں انتقال فرمایا۔

2 امام ابوعاصم النبیل رحمۃ اللہ علیہ (م212ھ)

امام ابو عاصم ضحاک بن مخلد النبیل رحمۃ اللہ علیہ (م 212ھ) سے چھ ثلاثیاتِ بخاری مروی ہیں۔ یہ صحاح ستہ کی تمام کتب کے راوی ہیں۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ، امام مزی رحمۃ اللہ علیہ اور امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق امام ابو عاصم النبیل رحمۃ اللہ علیہ (م 212ھ) امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ ہیں، جب کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ میں سے ہیں۔

(حاکم: تسمیة من اخرجهم البخاری و مسلم، ج1 ص143؛ مزی: تہذیب الکمال ج13 ص283؛ ذہبی: سیر اعلام النبلاء ج6 ص393؛ ذہبی: الکاشف ج1 ص509)

3 امام محمد بن عبداللہ الانصاری البصری رحمۃ اللہ علیہ (م 215ھ)

ان سے تین ثلاثیاتِ بخاری مروی ہیں۔ یہ بھی صحاح ستہ کی تمام کتب کے راوی ہیں۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ، مزی رحمۃ اللہ علیہ اور عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے امام محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا شیخ بیان کیا ہے۔

(حاکم: تسمیة من اخرجهم البخاری و مسلم، ج1 ص278؛ خطیب بغدادی: تاریخ بغداد ج5 ص408؛ مزی: تہذیب الکمال ج25 ص539؛ عسقلانی: تہذیب التہذیب ج9 ص244)

امام مزی رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق کے مطابق امام محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ میں سے ہیں۔

(مزی: تہذیب الکمال ج29 ص421؛ ذہبی: سیر اعلام النبلاء ج6 ص394)

4 امام خلاد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ (م 213ھ)

امام خلاد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ (م 213ھ) امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی بائیس (22) ثلاثیات میں سے ایک حدیث کے راوی ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ صحاح ستہ میں سے بخاری، ترمذی اور ابوداؤد کے راوی بھی ہیں۔ امام کلاباذی رحمۃ اللہ علیہ، امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ، امام عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر ائمۂ حدیث کے مطابق امام خلاد رحمۃ اللہ علیہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ ہیں۔

(کلاباذی: رجال صحیح البخاری، ج1 ص237؛ ذہبی: میزان الاعتدال ج2 ص446؛ عسقلانی: تہذیب التہذیب ج3 ص150)

امام ابن بزاز الکردری رحمۃ اللہ علیہ اور امام صالحی الشامی رحمۃ اللہ علیہ نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے

محدثین تلامذہ کی فہرست میں امام خلاد رحمۃ اللہ علیہ کا نام درج کیا ہے۔

(ابن بزاز کردری: مناقب الامام الاعظم ابی حنیفہ ج2 ص219؛ صالحی شامی: عقود الجمان فی مناقب الامام الاعظم ابی حنیفہ النعمان ص110)

اس لحاظ سے گویا بخاری شریف کی اکیس (21) ثلاثیات کے راوی حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور حنفی ہوئے۔

4 امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے بعض مشائخ

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے وہ اساتذہ جن سے آپ رحمۃ اللہ علیہ نے بخاری شریف میں براہِ راست روایت لی ہے۔ تقریباً تین سو دس ہیں، جن میں سے پونے دو سو کے قریب عراق ہیں۔ پھر عراقین میں تقریباً پینتالیس کوفی ہیں او پچاسی بصری ہیں۔ باقی دیگر شہروں کے ہیں، اس موقع پر یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں بہت سے نامور اساتذہ ایسے بھی ہیں جو یا تو براہِ راست امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں یا آپ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں کے شاگرد ہیں۔ چند ایک نام بطورِ برکت ملاحظہ فرماتے چلیں:

(1) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

(2) سعید بن ربیع ابوزید الھروی رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

(3) ضحاک بن مخلد ابوعاصم النبیل رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

(4) عباس بن ولید رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

(5) عبداللہ بن یزید العدوی البصری المکی عبدالرحمن المقری رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

(6) عبیداللہ بن موسی الکوفی رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

(7) علی بن جعد الجوھری رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

(8) علی بن حجر المروزی رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

(9) علی بن المدینی رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

(10) فضل بن عمرو (دکین) ابونعیم الکوفی رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

(11) محمد بن صباح الدولابی البغدادی رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

(12) محمد بن عبداللہ بن المثنی الانصاری البصری رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

(13) محمد بن عبداللہ بن جبلۃ العتکی البصری رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ

(14) محمد بن مقاتل ابوالحسن المروزی رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ

(15) مکی بن ابراہیم البلخی رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

(16) ہشام بن عبدالملک باھلی ابولولید الطیالیسی البصری رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

(17) ھیثم بن خارجہ الوحاطی ابوزکریا الشامی رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

(18) یحییٰ بن صالح الوحاطی ابوزکریا یاالشامی رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ

(19) یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ قاضی ابو یوسف، وامام محمد رحمۃ اللہ علیہ

(20) یحییٰ بن یحییٰ بن بکیر بن عبدالرحمٰن النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ تلمیذ قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

یہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے وہ تلامذہ ہیں جن سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بخاری شریف میں براہِ راست روایات لی ہیں۔ ان کے علاوہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے بیسیوں شاگرد ایسے ہیں جن سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بالواسطہ روایات لی ہیں۔ بخوفِ طوالت ان کا تذکرہ پس انداز کیا جاتا ہے۔

5 رواۃِ بخاری

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے بخاری شریف کو اگرچہ نو ہزار افراد نے سنا تھا لیکن امام موصوف کے جن تلامذہ سے صحیح بخاری کی روایت کا سلسلہ چلا وہ چار ہیں:

(1) ابراہیم بن معقل بن حجاج النسفی رحمۃ اللہ علیہ (م 294)

(2) حماد بن شاکر النسفی رحمۃ اللہ علیہ (م 311)

(3) محمد بن یوسف الفربری رحمۃ اللہ علیہ (م 320)

(4) ابوطلحہ منصور بن محمد البزدوی رحمۃ اللہ علیہ (م 329)

ان چار میں سے پہلے دونوں بزرگ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اور حماد رحمۃ اللہ علیہ مشہور حنفی عالم ہیں۔

ابراہیم بن معقل رحمۃ اللہ علیہ ان سب میں سے پہلے دونوں بزرگ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اور حماد رحمۃ اللہ علیہ مشہور حنفی عالم ہیں۔ ابراہیم بن معقل رحمۃ اللہ علیہ ان سب میں اس حیثیت سے ممتاز ہیں کہ وہ حافظ الحدیث بھی تھے۔ علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری کے شروع میں اپنا سلسلہ سند ان چاروں حضرات تک بیان کیا ہے، ان چاروں حضرات میں ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اور حماد کو یہ خاص شرف حاصل ہے کہ ان کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے جامع کی روایت کا سب سے پہلے موقع ملا ہے کیونکہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اور حماد رحمۃ اللہ علیہ کی وفات بالترتیب 292ھ اور 311ھ میں ہوئی ہے جبکہ فربری رحمۃ اللہ علیہ اور ابوطلحہ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات بالترتیب 320ھ اور 329ھ میں ہوئی ہے، اور حقیقت ہے کہ اگر یہ دونوں حنفی بزرگ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب کو ان سے روایت نہ کرتے، تو جامع کی روایت کی ضمانت تنِ تنہا فربری رحمۃ اللہ علیہ پر رہ جاتی اور اس طرح روایتی نقطۂ نظر سے صورتِ حال نازک ہو جاتی۔ علامہ کوثری رحمۃ اللہ علیہ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

"ھذا البخاری لو لا ابراھیم بن معقل النسفی وحماد بن شاکر الحنفیان لکاد ینفرد الفربری عنہ فی جمیع الصحیح سماعاً۔

(التعلیق علی شروط الائمۃ الخمسہ للحازمی رحمۃ اللہ علیہ ص 81۔ طبع فی ابتداء ابن ماجہ، طبع قدیمی کتب خانہ کراچی)

ترجمہ: یہ حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ہیں کہ اگر ابراہیم بن معقل حنفی رحمۃ اللہ علیہ اور حماد بن شاکر حنفی رحمۃ اللہ علیہ نہ ہوتے، تو فربری رحمۃ اللہ علیہ ان سے ساری کی ساری جامع الصحیح کے سماع میں منفرد رہ جاتے۔

باب 4

کتبِ احادیث وتراجم میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی احادیث کی اجمالی فہرست

1 تمہید

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تمام مشہور محدثین کے بلاواسطہ یا بالواسطہ استاذِ حدیث ہیں۔ خصوصاً وہ محدثین جنھوں نے احادیث پر مشتمل کتابیں تصنیف کی ہیں، وہ کسی نہ کسی واسطہ سے آپ رحمۃ اللہ علیہ سے رشتۂ تلمذ رکھتے ہیں، اور ان میں سے بعض نے اپنی کتبِ حدیث میں آپ رحمۃ اللہ علیہ سے احادیث بھی لی ہیں۔

مؤلفینِ صحاحِ ستہ میں سے امام ابوعیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ (م 279ھ) اور امام ابوعبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ (م 303ھ) نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی احادیث سے احتجاج کیا ہے۔ چنانچہ حافظ ابوالحجاج مزی رحمۃ اللہ علیہ (م 742ھ) اور حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ (م 852ھ) آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ میں فرماتے ہیں:

له في كتاب الترمذي من رواية عبد الحميد الحماني عنه قال قال: "ما رأيت أكذب من جابر الجعفي، ولا أفضل من عطاء بن أبي رباح". وفي كتاب النسائي حديثه عن عاصم بن أبي ذر عن ابن عباس قال: "ليس

على من أتى بهيمة حد"۔

(تہذیب الکمال، ج29 ص445 رقم6439؛ تہذیب التہذیب، ج10 ص451 رقم817)

ترجمہ: امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب (جامع الترمذی) میں بروایت امام عبدالحمید الحمانی رحمۃ اللہ علیہ، امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے یہ روایت ہے: "میں نے جابر جعفی سے بڑا جھوٹا کوئی شخص نہیں دیکھا، اور نہ عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے افضل کسی کو دیکھا ہے"۔ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب (السنن الکبریٰ) میں بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ سے ایک حدیث مروی ہے۔ جس کو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے عاصم بن ابی ذر رحمۃ اللہ علیہ کے واسطہ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جس شخص نے کسی جانور سے بدفعلی کی، اُس پر حد نہیں ہے (بلکہ اس پر تعزیر ہے)۔

حافظ عبدالقادر قرشی رحمۃ اللہ علیہ (م 775ھ) آپ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں لکھتے ہیں:

فانه من رجال الترمذي۔ (الحاوی فی بیان آثار الطحاوی، 1/278)

ترجمہ: امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ترمذی کے راویوں میں سے ہیں۔

امام خزرجی رحمۃ اللہ علیہ (م 923ھ) نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ میں:

(تمّ ز س) النُّعْمَان بن ثَابت الْفَارِسِي أَبُو حنيفَة إِمَام الْعرَاق وفقيه الْأمة۔

(خلاصة تذهيب تهذيب الكمال في أسماء الرجال، ص402. المؤلف: أحمد بن عبد الله بن أبي الخير بن عبد العليم الخزرجي الأنصاري الساعدي اليمني، صفي الدين (المتوفى: بعد 923هـ). الناشر: مكتب المطبوعات الإسلامية/دار البشائر - حلب/بيروت)

ترجمہ: حضرت نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ فارسی، امام العراق اور فقیہ الامت ہیں۔ ان کے لیے علامات یہ ہیں: "تم، ز، اور س" کی علامات لگائی ہیں۔ جن کا مطلب، بقول ان کے، یہ ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ شمائل ترمذی، جامع ترمذی اور سنن نسائی کے راوی ہیں۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ (م 256ھ) نے اگرچہ اپنی صحیح میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے کوئی حدیث

بہ سند نقل نہیں کی، لیکن انہوں نے جو احادیث معلق (بلا سند) نقل کی ہیں، ان میں سے متعدد روایات کے متعلق شارحِ بخاری امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ (م 852ھ) نے تصریح کی ہے کہ یہ روایات امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی سند سے مروی ہیں۔

مثلاً: امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ''صحیح'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے استاذ امام حماد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کا ایک اثر تعلیقاً (بلا سند) نقل کیا ہے، حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ اس اثر کے متعلق لکھتے ہیں:

فَذَكَرَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِي حنيفةَ عَنهُ۔ (فتح الباری ج4 ص162)

ترجمہ: اس اثر کو امام عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ نے (اپنی مصنف میں) امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے، اور انہوں نے امام حماد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

اس طرح کئی اور احادیث سے متعلق بھی حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے تصریح کی ہے کہ یہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی سند سے مروی ہیں۔ (فتح الباری، ج9 ص650، ج12 ص325)

2 امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث کو اپنی کتب میں روایت کرنے والے محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی اجمالی فہرست

نمبر شمار	مُحدِّث	وفات ہجری	کتاب	تعداد
1	امام عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ	181	کتاب الزہد	1
2	امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ	189	موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني رحمۃ اللہ علیہ	5
3	امام محمد بن ادریس الشافعی رحمۃ اللہ علیہ	204	کتاب الام	30
4	امام عبدالرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ	211	مصنف عبدالرزاق	77
5	امام محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ	230	الطبقات الکبریٰ	2

نمبر شمار	مُحدِّث	وفات ہجری	کتاب	تعداد
6	امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ	235	مصنف ابن ابی شیبہ	42
7	امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ	235	مسند ابن ابی شیبہ	1
8	أبو عمرو خليفة بن خياط بن خليفة الشيباني العصفري البصري رحمۃ اللہ علیہ	240	مسند خليفة بن خياط	1
9	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ	241	مسند احمد	1
10	امام ابوبکر ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ	287	السنة	1
11	امام ابوبکر ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ	287	الاحاد والمثانی	1
12	امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ	303	السنن الکبریٰ للنسائی	1
13	امام ابویعلیٰ احمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ	307	مسند ابی یعلیٰ	4
14	امام محمد بن ہارون رویانی رحمۃ اللہ علیہ	307	مسند الرویانی	1
16	امام أبو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدَانَ البَجَلِيُّ الكُوفِيُّ رحمۃ اللہ علیہ	313	مسند ابن زیدان	1
16	امام ابوجعفر احمد بن محمد طحاوی رحمۃ اللہ علیہ	321	مشکل الآثار	14
17	امام ابوجعفر احمد بن محمد طحاوی رحمۃ اللہ علیہ	321	شرح معانی الآثار	15
18	امام أبو الحسن خيثمة بن سليمان القرشي الشامي الأطرابلسي رحمۃ اللہ علیہ	343	من حديث خيثمة بن سليمان	1
19	امام عبدالباقی بن قانع رحمۃ اللہ علیہ	351	معجم الصحابہ	1
20	امام محمد بن حبان رحمۃ اللہ علیہ	354	صحیح ابن حبان	3
21	امام سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ	360	المعجم الکبیر	20
22	امام سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ	360	المعجم الاوسط	16

23	امام سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ	360	المعجم الصغیر	2
24	امام سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ	360	طرق حدیث من کذب علی متعمدا	1
25	امام ابن السنی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ	364	عمل الیوم واللیلة	1
26	امام احمد بن جعفر قطیعی رحمۃ اللہ علیہ	368	جزء الألف دینار	6
27	امام ابوالشیخ عبداللہ ابن حیان اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ	369	أحادیث ابی الزبیر عن غیر جابر	1
28	امام ابوالشیخ عبداللہ ابن حیان اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ	369	العظمة	1
29	امام ابوالشیخ عبداللہ ابن حیان اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ	369	طبقات المحدثین بأصبهان	7
30	امام ابوالشیخ عبداللہ ابن حیان اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ	369	أحادیث ابی الزبیر	1
31	امام ابوبکر احمد جصاص رحمۃ اللہ علیہ	370	احکام القرآن	3
32	امام أبو أحمد محمد بن أحمد الغِطریفی الجرجانی رحمۃ اللہ علیہ	377	جزء ابن غطریف للجرجانی	1
33	امام أبو بکر بن المقرئ رحمۃ اللہ علیہ	381	الأربعون لابن المقرئ،	1
34	امام علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ	385	سنن دارقطنی	35
35	امام علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ	385	رؤیة اللہ	1
36	امام محمد بن أحمد بن محمد، ابن جمیع الغسانی الصیداوی رحمۃ اللہ علیہ	402	معجم الشیوخ	2

37	امام ابوعبداللہ حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ	405	المستدرك علی الصحیحین	5
38	امام تمام بن محمد بن عبد اللہ بن جعفر، الرازی رحمۃ اللہ علیہ	414	الفوائد	2
39	امام هبة الله بن الحسن بن منصور الطبری الرازی، اللالکائی رحمۃ اللہ علیہ	418	شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة	2
40	امام مسافر بن محمد بن حاجی الدمشقی رحمۃ اللہ علیہ	420	الأربعون البلدانية	1
41	الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن الحسن ابن محمد بن شاذان، أبو علی البزّاز رحمۃ اللہ علیہ	425	مشیخة ابن شاذان الصغریٰ	1
42	امام حمزة بن یوسف بن إبراهيم السهمی القرشی الجرجانی رحمۃ اللہ علیہ	428	تاریخِ جرجان	4
43	امام ابونعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ	430	تاریخِ اصبہان	7
44	امام محمد بن سلامة بن جعفر أبو عبد الله، القضاعی رحمۃ اللہ علیہ	454	مسند الشہاب	3
45	امام أحمد بن الحسین بن علی بن موسی أبو بکر البیهقی رحمۃ اللہ علیہ	458	سنن الکبریٰ	33
46	امام أحمد بن الحسین بن علی بن موسی أبو بکر البیهقی رحمۃ اللہ علیہ	458	شعب الایمان	2

47	امام أحمد بن الحسين بن علی بن موسى أبو بكر البيهقی رحمۃ اللہ علیہ	458	كتاب القراءة خلف الإمام	6
48	امام أحمد بن الحسين بن علی بن موسى أبو بكر البيهقی رحمۃ اللہ علیہ	458	الخِلافِيَّاتُ بَيْنَ الإِمَامَيْنِ الشَّافِعِيِّ وَأَبِي حَنِيْفَةَ وَأَصْحَابِهِ	7
49	امام أحمد بن الحسين بن علی بن موسى أبو بكر البيهقی رحمۃ اللہ علیہ	458	معرفة السنن والآثار	15
50	امام أبو بكر أحمد بن علی البغدادی، المعروف بالخطيب رحمۃ اللہ علیہ	463	تاریخ بغداد	31
51	امام أبو بكر أحمد بن علی البغدادی، المعروف بالخطيب رحمۃ اللہ علیہ	463	تالی تلخيص المتشابه	1
52	امام يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر القرطبی المالكی، أبو عمر رحمۃ اللہ علیہ	463	التمهيد لما فی الموطأ من المعانی والأسانيد	2
53	امام يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر القرطبی المالكی، أبو عمر رحمۃ اللہ علیہ	463	جامع بيان العلم وفضله	1

54	نصر بن إبراهيم بن نصر بن إبراهيم ابن داود النابلسی المقدسی، أبو الفتح المعروف بابن أبی حافظ رحمۃ اللہ علیہ	490	تحريم نكاح المتعة	1
55	امام إسماعيل بن محمد بن الفضل القرشی الطليحی التيمی الأصبهانی، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة رحمۃ اللہ علیہ	535	الحجة فی بيان المحجة وشرح عقيدة أهل السنة	2
56	امام معمر بن عبد الواحد بن رجاء بن عبد الواحد بن محمد بن الفاخر، السمرقندی الأصبهانی رحمۃ اللہ علیہ	564	موجبات الجنة	1
57	امام عَبْد الخالق بْن أسد بْن ثابت، الفقيه أَبُو مُحَمَّد الدمشقیّ الحنفیّ رحمۃ اللہ علیہ	564	كتاب المعجم	4
58	امام أبو القاسم ابن عساكر رحمۃ اللہ علیہ	571	تاریخ مدینہ دمشق	22
59	شُهْدة بِنْت أحمد بْن الفرج بْن عُمَر الإبری رحمۃ اللہ علیہا	574	العمدة من الفوائد والأثار الصحاح والغرائب فی مشيخة شهدة	1
60	امام عبد الغنی بن عبد الواحد بن علی بن سرور المقدسی الجماعيلی الدمشقی الحنبلی رحمۃ اللہ علیہ	600	أخبار الصلاة	1

61	امام عبد الكريم بن محمد بن عبد الكريم، أبو القاسم الرافعي القزويني رحمۃ اللہ علیہ	623	التدوين في أخبار قزوين	6
62	امام يوسف بن عبد الرحمن بن يوسف، أبو الحجاج، جمال الدين ابن الزكي أبي محمد القضاعي الكلبي المزي رحمۃ اللہ علیہ	742	المنتقى من الفوائد الحسان في الحديث	3
63	امام ابن حَجَر العَسْقلانی رحمۃ اللہ علیہ	852	الإمتاع بالأربعين المتباينة السماع	1
64	امام ابن حَجَر العَسْقلانی رحمۃ اللہ علیہ	852	الأمالي المطلقة	1
65	امام محمد بن أحمد بن سعيد الحنفي المكيّ، شمس الدين، المعروف كوالده بعقيلة رحمۃ اللہ علیہ	1150	الفوائد الجليلة في مسلسلات ابن عقيلة	1

یہ محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی کل 65 کتب ہیں جن میں انھوں نے اپنی اپنی سند کے ساتھ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے 469 احادیث مبارک روایت کی ہیں۔

3 امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث کے بارے میں وضاحت

1 امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ان ہی احادیث کو یہاں ذکر کیا جائے گا جو محدثین نے متصل سند سے روایت کی ہیں۔ دیگر احادیث جو انھوں نے باقی مسانیدِ ابی حنیفہ سے لی ہیں، ان کو اس میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

2 امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی سند سے مروی احادیث کو درجِ ذیل تین عنوانات درج کیا جائے گا:

(1) حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی احادیث

(2) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی احادیث

(3) اکابر محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم سے مروی احادیث

3 بعض محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے مختلف احادیث کی تائید میں شواہد اور متابعات میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی روایات درج کیا ہے، اُن کو علیحدہ زیرِ بحث لایا جائے گا۔

4 بعض ائمۂ حدیث رحمۃ اللہ علیہم نے اپنی سند سے امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی احکامِ دین پر مبنی آراء کو درج کیا ہے، ان کو بھی درج کیا جائے گا۔

5 بعض کتبِ حدیث میں امام ابوحنیفہ سے کثیر احادیث مروی ہیں۔ لہٰذا ان میں سے موضوع کی اہمیت کے اعتبار سے چیدہ چیدہ احادیث کو بیان کیا جائے گا۔

6 جو مرفوع یا مرسل حدیث بیان کی جائے گی، اس کی تخریج دیگر کتبِ حدیث سے بھی کی جائے گی تاکہ سند کے اعتبار سے اُس کی صحت وثقاہت واضح ہو سکے۔

باب 5

مرفوع مرویاتِ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ دوسری اور تیسری صدی کی کتبِ احادیث میں

1 امام عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 181ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 ''الزہد'' لابن المبارک میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔ أَخْبَرَكُمْ أَبُو عُمَرَ بْنُ حَيَوَيْهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّهُ لَيُهَوِّنُ عَلَيَّ الْمَوْتَ أَنْ أُرِيتُكِ زَوْجَتِي فِي الْجَنَّةِ''۔

(الزھد والرقائق لابن المبارك، رقم 1078؛ الاحاد والمثانی لابن ابی عاصم رقم 3008؛ معجم اوسط طبرانی رقم 3161؛ معجم کبیر طبرانی 23/(رقم 98)؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 77؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الفضائل والشمائل، رقم 26؛ الطيوريات، لأبي طاهر السِّلَفي رقم 717) (مسند احمد رقم 25076؛ فضائل الصحابۃ لاحمد رقم 1633؛ ابن سعد 8/65-66؛ ''البداية والنهاية'' 8/92؛ جمع الجوامع رقم 3412/7901؛

أن الحديث حسن بمجموع إسنادي أبي حنيفة وأحمد، والله أعلم: الصحيحة رقم 2867)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ''میرا وقتِ وصال قریب آرہا ہے، اور مجھے دکھایا گیا ہے کہ تم جنت میں بھی میری زوجہ ہوگی''۔

2 امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 189ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 ''موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني،'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 5 مرفوع احادیث

امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۸۹ھ) نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مؤطا کا جو نسخہ روایت کیا ہے، اس میں انہوں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ دیگر بعض محدثین کی بھی کچھ احادیث کا اضافہ کیا ہے، جن میں سے 5 احادیث انہوں نے اپنے استاذ مکرم امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہیں۔

حدیث 1:۔ قَالَ مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، قَالَتْ: ''كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ مِنْ أَهْلِهِ، ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً، فَإِنِ اسْتَيْقَظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، عَادَ وَاغْتَسَلَ''۔ قَالَ مُحَمَّدٌ: هٰذَا الْحَدِيثُ أَرْفَقُ بِالنَّاسِ، وَهُوَ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللهُ۔

(موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني، رقم 56)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اہلیہ کے پاس جاتے، پھر سو جاتے تھے، اور پانی کا استعمال نہیں کرتے تھے۔ پھر اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے

آخری حصہ میں بیدار ہوتے، تو آپ ﷺ دوبارہ اہلیہ کے پاس جاتے، اور غسل فرماتے تھے''۔

حضرت محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''یہ حدیث لوگوں کے لیے آسانی والی ہے۔ یہی قول حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا ہے''۔

حدیث 2:۔قَالَ مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: «مَنْ صَلَّى خَلْفَ الْإِمَامِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ»۔ (موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني، رقم 117)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے، تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے (لہٰذا کوئی مقتدی امام کے پیچھے قرآن نہ پڑھے)''۔

حدیث 3:۔قَالَ مُحَمَّدٌ: أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ تَطَوُّعًا، وَثَلَاثَ رَكَعَاتِ الْوِتْرِ، وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ»۔ (موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني، رقم 259)

ترجمہ حضرت ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ مرسلاً روایت کرتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ عشاء اور فجر کی نماز کے درمیان تیرہ رکعت نماز پڑھتے تھے۔ اس میں آٹھ رکعت (نمازِ تہجد کے) نفل ہوتے تھے، تین رکعت وتر کی نماز کے ہوتے تھے اور دو رکعتیں فجر کی سنت ہوتی تھیں''۔

حدیث 4:۔أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا. فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: «لَهَا صَدَاقُ مِثْلِهَا مِنْ نِسَائِهَا، لَا وَكْسَ، وَلَا شَطَطَ». فَلَمَّا قَضَى قَالَ: «فَإِنْ يَكُنْ صَوَابًا فَمِنَ اللهِ، وَإِنْ يَكُنْ خَطَأً فَمِنِّي، وَمِنَ

الشَّيْطَانِ، وَاللهُ وَرَسُولُهُ بَرِيئَانِ». فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: بَلَغَنَا أَنَّهُ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «قَضَيْتَ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ الْأَشْجَعِيَّةِ». قَالَ: فَفَرِحَ عَبْدُ اللهِ فَرْحَةً مَا فَرِحَ قَبْلَهَا مِثْلَهَا لِمُوَافَقَةِ قَوْلِهِ قَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ: «لَا يَكُونُ مِيرَاثٌ حَتَّى يَكُونَ قَبْلَهُ صَدَاقٌ». قَالَ مُحَمَّدٌ: «وَبِهَذَا نَأْخُذُ، وَهُوَ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ، وَالْعَامَّةِ مِنْ فُقَهَائِنَا»۔

(موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني، رقم 544)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرد نے ایک عورت سے شادی کی، اور اس کے لیے حق مہر مقرر نہ کیا۔ وہ مرد اس عورت کے ساتھ ہمبستری سے قبل ہی وفات پا گیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''اس عورت کے لیے اس جیسی دوسری عورتوں کی طرح مہرِ مثل ہے، جس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہ ہوگی''۔ پھر جب اس حکم کو بیان کیا تو فرمانے لگے: ''اگر اس مسئلہ کے بیان میں حق وصواب ہے، تو یہ اللہ کی طرف سے ہے، اور اگر اس میں کسی قسم کی غلطی ہے، تو یہ میری طرف سے ہے، اور شیطان کی طرف سے ہے۔ اللہ اور اس کا رسول ﷺ اس سے بری ہیں''۔ تو اُن کی مجلس میں ایک شخص، جو صحابیِ رسول تھے، جس کا نام حضرت مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ رضی اللہ عنہ تھا، فرمانے لگے: ''اس بارے میں قسم کہی جاسکتی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے جو مسئلہ بیان کیا ہے وہ وہی ہے جو آپ ﷺ نے حضرت بَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ الْأَشْجَعِيَّةُ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کیا تھا۔ یہ سُن کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اتنا خوش ہوئے کہ اس سے پہلے کبھی نہ ہوئے تھے، اس وجہ سے کہ اُن کا قول رسول اللہ ﷺ کے قول کے موافق تھا۔ حضرت مسروق الاجدع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''اس عورت کے مہر ادا کرنے سے پہلے میراث تقسیم نہ ہوگی''۔ حضرت محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''ہم بھی اسی قول کو لیتے ہیں، یہی قول حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور ہمارے عام فقہاء

کا ہے‘‘۔

حدیث 5:۔أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ أُهْدِيَ لَهَا ضَبٌّ، فَأَتَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَسَأَلَتْهُ عَنْ أَكْلِهِ فَنَهَاهَا عَنْهُ". فَجَاءَتْ سَائِلَةٌ فَأَرَادَتْ أَنْ تُطْعِمَهَا إِيَّاهُ. فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَتُطْعِمِينَهَا مِمَّا لَا تَأْكُلِينَ؟"۔

(موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني، رقم 647)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اُن کے پاس ایک گوہ ہدیہ کی گئی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُس کے کھانے کے متعلق سوال کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس کے کھانے سے منع کر دیا۔ پھر ایک سوال کرنے والی عورت آئی، تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس کو کھلانے کا ارادہ کیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’کیا تُو اس کو وہ کھانا کھلائے گی، جو تُو خود نہیں کھاتی‘‘۔

2 ’’موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني،‘‘ میں

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 6 موقوف احادیث

حدیث 1:۔قَالَ مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ رحمه الله، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضى الله عنه فِي مَسِّ الذَّكَرِ، قَالَ: "مَا أُبَالِي مَسَسْتُهُ، أَوْ طَرَفَ أَنْفِي"۔

(موطأ مالك رواية محمد بن الحسن الشيباني (مالك بن أنس) رقم 18)

ترجمہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”میں اپنی شرمگاہ اور ناک کے چھونے میں کوئی فرق نہیں سمجھتا“۔

حدیث 2:۔قَالَ مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ؟ فَقَالَ: "إِنْ كَانَ نَجِسًا فَاقْطَعْهُ"۔ (موطأ مالك رواية محمد بن الحسن الشيباني (مالك بن أنس) رقم 19)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے شرمگاہ کو چھونے سے وضو کے بارے میں سوال کیا گیا (کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو باقی رہتا ہے کہ نہیں؟)۔ انھوں نے فرمایا: ”اگر یہ (شرمگاہ) نجس (ناپاک) ہے، تو اسے کاٹ ڈالو“۔

حدیث 3:۔قَالَ مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: "كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يُصَلِّي التَّطَوُّعَ عَلَى رَاحِلَتِهِ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ، فَإِذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةِ، أَوِ الْوِتْرِ نَزَلَ فَصَلَّى"۔

(موطأ مالك رواية محمد بن الحسن الشيباني (مالك بن أنس) رقم 210)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نفلی نماز اپنی سواری پر پڑھ لیا کرتے تھے، جس طرف بھی اُن کا رُخ ہوتا، مگر جب فرض یا وتر ہوتے، تو اپنی سواری سے اُتر کر پڑھتے تھے۔

حدیث 4:۔قَالَ مُحَمَّدٌ: أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضى الله عنه، أَنَّهُ قَالَ: "مَا أُحِبُّ أَنِّي تَرَكْتُ الْوِتْرَ بِثَلَاثٍ، وَإِنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ"۔

(موطأ مالك رواية محمد بن الحسن الشيباني (مالك بن أنس) رقم 260)

ترجمہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”میں وتر کی تین رکعتیں سرخ اونٹوں کے بدلے میں بھی ترک کرنا پسند نہیں کرتا“۔

حدیث 5:۔أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ رَجُلا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ، ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى انْقَطَعَ دَمُهَا مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَدَخَلَتْ مُغْتَسَلَهَا، وَأَدْنَتْ مَاءَهَا، فَأَتَاهَا فَقَالَ لَهَا: "قَدْ رَاجَعْتُكِ"۔ فَسَأَلَتْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ ذٰلِكَ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ. فَقَالَ عُمَرُ: "قُلْ فِيهَا بِرَأْيِكَ"۔ فَقَالَ: "أُرَاهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! أَحَقَّ بِرَجْعَتِهَا مَا لَمْ تَغْتَسِلْ مِنْ حَيْضَتِهَا الثَّالِثَةِ"۔ فَقَالَ عُمَرُ رضى الله عنه: "وَأَنَا أَرَى ذٰلِكَ"۔ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ: "كُنَيْفٌ مُلِئَ عِلْمًا"۔

(موطأ مالك رواية محمد بن الحسن الشيباني (مالك بن أنس) رقم 607)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی، پھر اُسے چھوڑ دیا حتی کہ جب اس کے تیسرے حیض کا خون ختم ہوگیا، تو وہ (غسل کی غرض سے) غسل خانہ میں داخل ہوئی۔ وہ پانی کے قریب پہنچی ہی تھی کہ اُس کے خاوند نے آ کر کہا: "میں نے تجھ سے رجوع کیا"۔ اس عورت نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا۔ اس وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بھی اُن کے پاس موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا: "آپ رضی اللہ عنہ کی کیا رائے ہے؟"۔ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! شوہر کو رجوع کرنے کا حق ہے جب تک مطلقہ عورت تیسرے حیض کا غسل نہ کرلے"۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "اس بارے میں میری بھی یہی رائے ہے"۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ علم کا بھرا ہوا برتن ہیں"۔

حدیث 6:۔ قَالَ مُحَمَّدٌ: أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ قَيْسٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ طَلَاقًا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ فَحَاضَتْ حَيْضَةً، أَوْ حَيْضَتَيْنِ، ثُمَّ ارْتَفَعَ حَيْضُهَا عَنْهَا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا، ثُمَّ مَاتَتْ فَسَأَلَ عَلْقَمَةُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: "هٰذِهِ امْرَأَةٌ حَبَسَ اللهُ عَلَيْكَ مِيرَاثَهَا فَكُلْهُ"۔

(موطأ مالك رواية محمد بن الحسن الشيباني (مالك بن أنس) رقم 612)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 83ھ) نے اپنی عورت (بیوی) کو طلاق رجعی دی۔ (طلاق دینے کے بعد) اس عورت کو ایک یا دو بار حیض آیا۔ پھر اٹھارہ مہینے حیض نہ آیا، اور وہ عورت فوت ہوگئی۔ تو علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا۔ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی میراث تیرے لیے روک دی ہے۔ تم اسے کھاؤ (یعنی وہ عورت تمہارے نکاح سے نہیں نکلی۔ لہٰذا اس کی میراث پر تمہارا بھی حق ہے)"۔

3 امام محمد بن ادریس الشافعی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 204ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 کتاب الأم للشافعیؒ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 30 احادیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/باب	تعداد	الأم للشافعي
1	بَابُ الْمُضَارَبَةِ	3	ج7ص114
2	بَابُ السَّلَمِ	1	ج7ص114
3	بَابُ الشُّفْعَةِ	1	ج7ص117
4	بَابُ الْمَوَارِيثِ	2	ج7ص137، 139
5	بَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ	2	ج7ص149
6	بَابُ الزَّكَاةِ	1	ج7ص151
7	بَابُ الصِّيَامِ	2	ج7ص153
8	بَابُ الدِّيَاتِ	1	ج7ص158
9	بَابُ الطَّلَاقِ	1	ج7ص166
10	كِتَابُ الرَّدِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ: بَابُ الدِّيَاتِ	1	ج7ص323
11	فِي عَقْلِ الْمَرْأَةِ	3	ج7ص329
12	بَابُ مَا لَا يَجِبُ فِيهِ أَرْشٌ مَعْلُومٌ	1	ج7ص333
13	بَابُ دِيَةِ الْأَضْرَاسِ	1	ج7ص334
14	بَابُ دِيَةِ أَهْلِ الذِّمَّةِ	2	ج7ص339
15	بَابُ الْعَقْلِ عَلَى الرَّجُلِ خَاصَّةً	1	ج7ص345

16	بَابُ مِيرَاثِ الْقَاتِلِ	1	ج7ص347
17	بَابُ قَتْلِ الْغِيلَةِ وَغَيْرِهَا وَعَفْوِ الْأَوْلِيَاءِ	2	ج7ص349
18	بَابُ الْقَوَدِ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ	1	ج7ص351
19	سُهْمَانُ الْخَيْلِ	3	ج7ص365

2 الاُم للشافعیؒ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی مرفوع حدیث کی تفصیل

حدیث 1:۔أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، أَوْ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ"۔

(الأم للشافعی ج7 ص117؛ الآثار لابی یوسف رقم 767) (عن ابی رافعؓ: بخاری رقم 2258، 6977، 6978، 6980، 6981؛ نسائی رقم 4702؛ ابوداؤد رقم 3516؛ ابن ماجہ رقم 2495؛؛ مسند احمد رقم 23871، 27180؛ ابن حبان رقم 5180، 5181، 5183؛؛؛)

ترجمہ حضرت مِسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ یا حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ہمسائے کو شفعہ کا زیادہ حق ہے''۔

4 امام عبدالرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 211ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 مصنف عبدالرزاق میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 77 احادیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/باب	تعداد	رقم الحدیث
1	بَابُ نَزْعِ الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْمَسْحِ	1	812
2	بَابُ السَّدْلِ	2	1415، 1421

3	بَابُ خُرْءِ الدَّجَاجِ وَطِينِ الْمَطَرِ	1	1474
4	بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الْمِصْرِ بِغَيْرِ إِقَامَةٍ	1	1961
5	بَابُ كَيْفَ الْقِرَاءَةُ فِي الصَّلَاةِ، وَهَلْ يُقْرَأُ بِبَعْضِ السُّوَرِ؟	1	2658
6	بَابُ قِرَاءَةِ السُّوَرِ فِي الرَّكْعَةِ	1	2850
7	بَابُ إِذَا اجْتَمَعَ السَّهْوُ وَالتَّكْبِيرُ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ	1	3539
8	بَابُ: فِي كَمْ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ	1	4304
9	بَابُ: الْمُسَافِرِ مَتَى يَقْصُرُ إِذَا خَرَجَ مُسَافِرًا؟	1	4326
10	بَابُ الْمُسَافِرِ يَدْخُلُ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِينَ، وَمَنْ نَسِيَ صَلَاةَ الْحَضَرِ فَذَكَرَ فِي السَّفَرِ	1	4383
11	بَابُ الْأَكْلِ قَبْلَ الصَّلَاةِ	1	5738
12	بَابُ إِذَا سَمِعْتَ السَّجْدَةَ وَأَنْتَ تُصَلِّي وَفِي كَمْ يُقْرَأُ الْقُرْآنُ	1	5953
13	بَابُ الْخَضِرِ	1	7195
14	بَابُ الرَّجُلِ يَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ صَائِمًا فَيَدْخُلُ الْمَاءُ جَوْفَهُ	1	7382
15	بَابُ مَنْ يُبْطِلُ الصِّيَامَ، وَمَنْ يَأْكُلُ فِي رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا	1	7471
16	بَابُ بَيْضِ النَّعَامِ	1	8303
17	بَابُ الصَّيْدِ يُقْطَعُ بَعْضُهُ	1	8471
18	بَابُ الْجَارِحِ يَأْكُلُ	1	8514

19	بَابُ فَضْلِ الْحَجِّ	1	8821
20	بَابُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَلِّقُ؟	1	10657
21	بَابُ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ فِي مَرَضِهِ	1	10667
22	بَابُ: ﴿وَرَبَائِبُكُمُ﴾ [النساء: 23]	1	10832
23	بَابُ مَا يُحَرِّمُ الْأَمَةَ وَالْحُرَّةَ	1	10850
24	بَابُ وَجْهِ الطَّلَاقِ، وَهُوَ طَلَاقُ الْعِدَّةِ وَالسُّنَّةِ	1	10921
25	بَابُ تَعْتَدُّ إِذَا طَلَّقَهَا عِنْدَ كُلِّ حَيْضَةٍ	1	10939
26	بَابُ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ يُرَاجِعُهَا فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا مِنْ أَيِّ يَوْمٍ تَعْتَدُّ	1	10946
27	بَابُ الْمَرْأَةِ يَحْسَبُونَ أَنْ يَكُونَ الْحَيْضُ قَدْ أَدْبَرَ عَنْهَا	1	11099
28	بَابُ تَعْتَدُّ أَقْرَاءَهَا مَا كَانَتْ	1	11106
29	بَابُ الْبَتَّةِ، وَالْخَلِيَّةِ	1	11194
30	بَابُ طَلَاقٍ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى	1	11327
31	بَابُ الرَّجُلِ يُؤْلِي وَلَمْ يَدْخُلْ	1	11673
32	بَابُ الْمُطَلَّقَةِ يَمُوتُ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا أَوْ تَمُوتُ فِي الْعِدَّةِ	1	11731
33	بَابُ: مُتْعَةُ الْمُطَلَّقَةِ	2	12229، 12230
34	بَابُ الْمُوهَبَاتِ	1	12275
35	بَابُ: الَّتِي لَا تَعْلَمُ مَهْلِكَ زَوْجِهَا	1	12334
36	بَابُ الرَّجُلِ يَغِيبُ عَنِ امْرَأَتِهِ فَلَا يُنْفِقُ عَلَيْهَا	1	12350

37	بَابُ: الَّذِي يُكَذِّبُ نَفْسَهُ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنَ اللِّعَانِ	1	12427
38	بَابُ: لَا يَجْتَمِعُ الْمُتَلَاعِنَانِ أَبَدًا	1	12441
39	بَابُ الْعَزْلِ	1	12568
40	بَابُ: الرَّجُلُ يَزْنِي بِامْرَأَةٍ، ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا	1	12799
41	بَابُ الْبِكْرِ	1	13313
42	بَابُ النَّفْيِ	2	13319، 13327
43	بَابُ الْأَمَةِ فِيهَا شُرَكَاءُ يُصِيبُهَا بَعْضُهُمْ	1	13462
44	بَابُ النَّفَرِ يَقَعُونَ عَلَى الْمَرْأَةِ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ	1	13474
45	بَابُ الرَّجُلُ يَقْذِفُ الْآخَرَ، أَيُّهُمَا يُسْأَلُ الْبَيِّنَةَ	1	13696
46	بَابُ اللَّقِيطِ	1	13844
47	بَابُ: الْكُفَلَاءُ	1	14770
48	بَابُ: الرَّجُلُ يَكْتَرِي عَلَى الشَّيْءِ الْمَجْهُولِ، وَهَلْ يَجُوزُ الْكِرَاءُ أَوْ يَأْخُذُ مِثْلَهُ مِنْهُ؟	1	14939
49	بَابُ: الْحَبْسُ فِي الدَّيْنِ	1	15314
50	بَابُ: الشَّرْطُ عَلَى الْمُكَاتَبِ	2	15614، 15623
51	بَابُ: إِفْلَاسُ الْمُكَاتَبِ	1	15750
52	بَابُ وَلَاءِ اللَّقِيطِ	1	16188
53	وَصِيَّةُ الْحَامِلِ وَالرَّجُلُ يَسْتَأْذِنُ وَرَثَتَهُ فِي الْوَصِيَّةِ	1	16454

54	بَابُ الْعَبْدِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ يَشْهَدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ بِالْعِتْقِ	1	16778
55	بَابُ الْعِتْقِ بِالشَّرْطِ	2	16794،16788
56	بَابُ أَسْنَانِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يُثْغِرْ	1	17536
57	بَابُ الْجَائِفَةِ	1	17627
58	بَابُ الذَّكَرِ	1	17645
59	بَابُ الْيَدِ الشَّلَّاءِ	1	17717
60	بَابٌ لَيْسَ لِلْقَاتِلِ مِيرَاثٌ	1	17793
61	بَابُ عُقُوبَةِ الْقَاتِلِ	1	17815
62	بَابُ الَّذِي يَأْمُرُ عَبْدَهُ فَيَقْتُلُ رَجُلًا	1	17890
63	بَابُ مَنِ اسْتَعَانَ عَبْدًا أَوْ حُرًّا	1	17901
64	بَابُ الْمَرْأَةِ تُقْتَلُ بِالرَّجُلِ	1	17982
65	بَابٌ لَا قَوَدَ بَيْنَ الْحُرِّ وَالْعَبْدِ	1	18061
66	بَابُ قَتْلِ الرَّجُلِ الْحُرِّ عَبْدًا وَالْعَبْدِ حُرًّا	1	18119،18106
67	بَابُ الْحُرِّ يَقْتُلُ الْعَبْدَ عَمْدًا	1	18135
68	بَابُ جِرَاحَاتِ الْعَبْدِ	1	18168
69	بَابُ دِيَةِ الْمَجُوسِيِّ	1	18494
70	بَابُ قَوَدِ الْمُسْلِمِ بِالذِّمِّيِّ	1	18517
71	بَابُ الْمُشْرِكِ يَتَحَوَّلُ مِنْ دِينٍ إِلَى دِينٍ هَلْ يُتْرَكُ	1	19229

(المصنف۔المؤلف: أبو بكر عبد الرزاق بن همام الصنعانی (126-211ھ)۔ المحقق: حبیب الرحمن الأعظمی۔الناشر: المجلس العلمی- الهند، توزیع

المکتب الإسلامی - بیروت۔الطبعة: الثانية، 1403 ھ - 1983ء۔عدد الأجزاء:12)

2 مصنف عبدالرزاق میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 6 احادیث کی تفصیل

حدیث 1:۔عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ قَالَ: "مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَعَطَفَ ثَوْبَهُ عَلَيْهِ".

(مصنف عبدالرزاق رقم 1415)(عن ابن مسعودؓ: سنن کبریٰ بیہقی رقم 3311؛ عن ابی جحیفہؓ: معجم اوسط طبرانی رقم 6164؛ معجم صغیر طبرانی رقم 867؛ معجم کبیر طبرانی 22/(رقم 283)؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 3312)

ترجمہ: حضرت علی بن الاقمر رحمۃ اللہ علیہ مرسلاً روایت کرتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے، جس نے نماز میں اپنا کپڑا (زمین تک) لٹکایا ہوا تھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا کپڑا اس پر ڈال دیا تھا۔

حدیث 2:۔عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي دَارِهِ بِغَيْرِ إِقَامَةٍ۔ وَقَالَ: "إِقَامَةُ الْمِصْرِ تَكْفِي"۔

(المصنف-عبدالرزاق-ت الأعظمی رقم 1961)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنے گھر میں اقامت کے بغیر نماز پڑھائی، اور فرمایا: "شہر میں کہی گئی اقامت کفایت کرجاتی ہے"۔

حدیث 3:۔عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ: "فِي كَمْ تَقْصُرُ الصَّلَاةَ؟"۔ فَقَالَا: "فِي مَسِيرَةِ ثَلَاثَةٍ"۔

(المصنف-عبدالرزاق-ت الأعظمی رقم 4304)

ترجمہ: حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ اور سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا: "کتنے سفر میں نماز قصر کیا جائے؟"۔ دونوں نے فرمایا: "تین دنوں کی مسافت میں"۔

حدیث 4:۔عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: "إِذَا تُوُفِّيَ الرَّجُلُ وَامْرَأَتُهُ حَامِلٌ، فَأَجَلُهَا أَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا"۔ وَذَكَرَ أَنَّ سُبَيْعَةَ وَلَدَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِعِشْرِينَ، أَوْ قَالَ: لِسَبْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْكِحَ۔

(مصنف عبدالرزاق رقم 11731)(عن مسور بن مخرمة رضی اللہ عنہ: بخاری رقم 5320؛ مؤطا مالک رقم 2190/524؛ مسند الشافعی ترتیب سنجر رقم 1303؛ مسند احمد رقم 18917، 18918، 18919؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 5669؛ سنن نسائی رقم 3506، 3507؛ ابن ماجہ رقم 2029؛ ابن حبان رقم 4298؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 15282؛ عن أم سلمة رضی اللہ عنہا: مسلم رقم 57-1485؛ مستخرج ابی عوانة رقم 4646؛ مصنف عبدالرزاق رقم 11726؛ معجم کبیر طبرانی 23/(رقم 549)؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 15467)

ترجمہ: حضرت ابرہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''جب کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس کی بیوی حاملہ ہو، تو اس کی عدت وضعِ حمل ہے۔ حضرت سُبَیْعَۃُ رضی اللہ عنہا صحابیہ کے ہاں اُن کے شوہر کی وفات پا جانے کے بیس یا سترہ بعد بچے کی ولادت ہوئی، تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں نکاح کرنے کا حکم دیا''۔

حدیث 5: ۔عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ أَوْ أَبِي الْهَيْثَمِ شَكَّ أَبُو بَكْرٍ: "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ سَوْدَةَ تَطْلِيقَةً، فَجَلَسَتْ لَهُ فِي طَرِيقِهِ. فَلَمَّا مَرَّ سَأَلَتْهُ الرَّجْعَةَ، وَأَنْ تَهَبَ قَسْمَهَا مِنْهُ لِأَيِّ أَزْوَاجِهِ شَاءَ، رَجَاءَ أَنْ تُبْعَثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ زَوْجَتَهُ، فَرَاجَعَهَا وَقَبِلَ ذٰلِكَ"۔

(مصنف عبدالرزاق رقم 10657؛ معجم کبیر طبرانی 24/(رقم 87)(سنن کبریٰ بیہقی رقم 13435)

ترجمہ: حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ یا ابوالہیثم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دی، تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے کی خاطر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راستے میں بیٹھ گئیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے گزرے، تو انھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رجوع کا سوال کیا اور اپنی باری کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہش کے مطابق دیگر ازواج رضی اللہ عنہن پر ہبہ کر دیا، اس امید پر کہ وہ قیامت کے دن زوجۂ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھائی جائیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے رجوع کر لیا اور ان کی پیشکش قبول کر لی''۔

حدیث 6: ۔عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: "إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهُرُ مِنْ حَيْضِهَا تَطْلِيقَةً فِي

غَيْرِ جِمَاعٍ، ثُمَّ يَتْرُكُهَا حَتّٰى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا. فَإِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ طَلَّقَ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ، وَكَانَ خَاطِبًا مِنَ الْخُطَّابِ. فَإِنْ هُوَ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ فَلْيُطَلِّقْهَا عِنْدَ كُلِّ حَيْضَةٍ تَطْهُرُ مِنْهَا تَطْلِيقَةً فِي غَيْرِ جِمَاعٍ، فَإِنْ كَانَتْ قَدْ يَئِسَتْ مِنَ الْمَحِيضِ فَلْيُطَلِّقْهَا عِنْدَ كُلِّ هِلَالٍ تَطْلِيقَةً"۔

(المصنف-عبدالرزاق-ت الأعظمی رقم 10921)

ترجمہ: حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جب کوئی آدمی اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ کرے، تو اسے چاہیے کہ وہ اس وقت طلاق دے جس وقت اس کی بیوی حیض سے پاک ہو، ایک طلاق دے، (اس پاکی کے زمانہ میں) جس میں اس آدمی نے اپنی بیوی سے جماع (ہمبستری) نہ کی ہو۔ پھر اس عورت کو چھوڑ دے یہاں تک کہ اس عورت کی عدت پوری ہو جائے۔ پس جب (اس آدمی نے) اس طرح سے کیا، تو تحقیق اس آدمی نے (ایسے طریقہ سے) طلاق دی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔ اور بعد میں بھی وہ اس عورت کو شادی کا پیغام بھیج سکتا ہے۔ (لیکن) جب اس آدمی نے ارداہ کیا کہ وہ اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے گا، تو پھر اسے چاہیے کہ ہر حیض کے (ختم ہونے کے) وقت جب وہ عورت اس حیض سے پاک ہو، تو (اس پاکی) میں بغیر جماع (ہمبستری) کیے ایک طلاق دے۔ اگر وہ عورت ایسی ہے کہ حیض سے مایوس ہو چکی ہو (یعنی اسے حیض نہیں آتا) تو پھر اسے چاہیے کہ وہ ہر (پہلی کا) چاند دیکھنے پر ایک طلاق دے (یعنی ہر چاند والے مہینہ کی پہلی تاریخ کو ایک طلاق دے)۔

5 امام محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 230ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 ابنِ سعد رحمہ اللہ کی ''الطبقات الکبریٰ'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1: ۔قَالَ: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: "كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى لِحْيَةِ أَبِي

قُحَافَةَ كَأَنَّهَا ضِرَامُ عَرْفَجٍ".

(طبقات ابن سعد ج 6 ص 9؛ مستدرک حاکم رقم 5070؛ أخبار أبي حنيفة وأصحابه ص 19؛ تعجيل المنفعة بزوائد رجال الأئمة الأربعة رقم 1181)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (انھوں نے فتحِ مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر) فرمایا: "میں حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کی داڑھی ایسے دیکھ رہا ہوں گویا وہ (خضاب کے باعث شدید سرخی کی وجہ سے) عرفج درخت سے پھوٹنے والے شعلہ کی مانند جھاڑی ہو"۔

6 امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 235ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 مصنف ابن ابی شیبہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 42 احادیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/باب	تعداد	رقم الحدیث
1	بَابُ: فِي التَّيَمُّمِ كَمْ يُصَلَّى بِهِ مِنْ صَلَاةٍ	1	1698
2	بَابُ: مَنْ قَالَ: إِذَا أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا، صَلَّى رَكْعَتَيْنِ	1	5358
3	بَابُ: فِي الرَّجُلِ تَفُوتُهُ الرَّكْعَةُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ، كَيْفَ يَصْنَعُ؟	1	5826
4	بَابُ: فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَحْدَهُ يُكَبِّرُ أَمْ لَا؟	1	5831
5	بَابُ: مَنْ رَخَّصَ فِي إِمَامَةِ وَلَدِ الزِّنَا	1	6092
6	بَابُ: فِي الْمُؤَذِّنِ يُصَلِّي فِي الْمِئْذَنَةِ	1	6166
7	بَابُ: فِي الْمَرْأَةِ تَحِيضُ فِي رَمَضَانَ أَوَّلَ النَّهَارِ	1	9342

8	بَابُ: فِي الْمُسَافِرِ يَقْدَمُ أَوَّلَ النَّهَارِ مِنْ رَمَضَانَ	1	9345
9	بَابُ: مَا قَالُوا فِي الصَّائِمِ يَتَوَضَّأُ فَيَدْخُلُ الْمَاءُ حَلْقَهُ	1	9487
10	بَابُ: فِي كُلِّ شَيْءٍ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ زَكَاةٌ	1	10030
11	بَابُ: مَنْ قَالَ: لَا يَجْتَمِعُ خَرَاجٌ وَعُشْرٌ عَلَى أَرْضٍ	1	10610
12	بَابُ: مَا قَالُوا فِي الْمَاءِ الْمُسَخَّنِ يُغَسَّلُ بِهِ الْمَيِّتُ	1	10944
13	بَابُ: فِي الْمَرْجُومَةِ تُغَسَّلُ أَمْ لَا	1	11014
14	بَابُ: فِي عِتْقِ الْمُدَبَّرِ فِي الْكَفَّارَاتِ	1	12258
15	بَابُ: فِي الْمُكَاتَبَةِ تُجْزِئُ أَوْ وَلَدُهَا؟	1	12269
16	بَابُ: فِي رَجُلٍ صَامَ فِي ظِهَارٍ، ثُمَّ جَامَعَ	1	12396
17	بَابُ: فِي الرَّجُلَيْنِ يَجْتَمِعَانِ عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ	1	12465
18	بَابُ: فِي الْمُحْرِمِ يَقُصُّ ظُفُرَهُ، وَيُنْبِطُ الْجُرْحَ	1	12761
19	بَابُ: فِيمَا يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ وَمَا ذُكِرَ فِيهِ	1	12935
20	بَابُ: مَنْ كَانَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ	1	14894
21	بَابُ: الْيَتِيمَةُ تُزَوَّجُ وَهِيَ صَغِيرَةٌ، مَنْ قَالَ: لَهَا الْخِيَارُ	1	16006
22	بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: {نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ} [البقرة: 223]	1	16676
23	بَابُ: مَا قَالُوا فِي الزَّانِي، كَيْفَ يَكُونُ عَلَيْهِ عُقْرٌ؟	1	17311

24	بَابُ: مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْأَمَةَ وَالْحُرَّةَ فِي عُقْدَةٍ	1	17486
25	بَابُ: مَنْ أَجَازَ طَلَاقَ السَّكْرَانِ	1	17972
26	بَابُ: مَنْ قَالَ: اللِّعَانُ تَطْلِيقَةٌ	1	18374
27	بَابُ: مَنْ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْمُخْتَلِعَةِ أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا	1	18523
28	بَابُ: مَا تَجُوزُ فِيهِ شَهَادَةُ النِّسَاءِ	1	20716
29	بَابُ: فِي ثَمَنِ السِّنَّوْرِ	1	21508
30	بَابُ: الرَّجُلُ يَصْرِفُ الدَّنَانِيرَ فَيُعْطِي الدِّرْهَمَ الزَّيْفَ مَنْ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَسْتَبْدِلَهُ	1	23404
31	بَابُ: فِي نَقِيعِ الزَّبِيبِ وَنَبِيذِ الْعِنَبِ	1	23843
32	بَابُ: فِي وَاصِلَةِ الشَّعْرِ بِالشَّعْرِ	1	25233
33	بَابُ: فِي الرَّجُلِ يَجْلِسُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يَسْتَأْذِنَهُ	1	25669
34	بَابُ: مَنْ قَالَ: أَصَابِعُ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءٌ	1	27008
35	بَابُ: فِي لِسَانِ الْأَخْرَسِ وَذَكَرِ الْعِنِّينِ	1	27151
36	بَابُ: التَّغْلِيظُ فِي الدِّيَةِ	1	28030
37	بَابُ: فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِامْرَأَتِهِ: لَمْ أَجِدْكِ عَذْرَاءَ	1	28314
38	بَابُ: مَنْ قَالَ: لَا حَدَّ عَلَى مَنْ أَتَى بَهِيمَةً	1	28507
39	بَابُ: فِي الْمُرْتَدَّةِ مَا يُصْنَعُ بِهَا؟	1	28994

40	بَابُ: فِي حُسْنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ	1	29941
41	بَابُ: مَا قَالُوا فِي الْمُرْتَدَّةِ عَنِ الْإِسْلَامِ	1	32773
42	بَابُ: كَلَامُ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ	1	34546

(الكتاب المصنف فی الأحاديث والآثار۔ المؤلف: أبو بكر بن أبی شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستی العبسی (المتوفی: 235ھ)۔ الناشر: مكتبة الرشد- الرياض۔ الطبعة: الأولى، 1409۔ عدد الأجزاء: 7)

2 مصنف ابن ابی شیبہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 2 مرفوع احادیث

حدیث 1:۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا رُجِمَ مَاعِزٌ، قَالُوا: "يَا رَسُولَ اللهِ! مَا يُصْنَعُ بِهِ؟"۔ قَالَ: "اصْنَعُوا بِهِ مَا تَصْنَعُونَ بِمَوْتَاكُمْ مِنَ الْغُسْلِ، وَالْكَفَنِ، وَالْحَنُوطِ، وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِ"۔

(مصنف ابن ابی شیبہ رقم 11014؛ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ: الآثار لابی یوسف رقم 719؛ عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، الخ۔۔: مسند أبی حنيفة رواية الحصكفی، كتاب الحدود، رقم 5؛ نصب الرایۃ ج 3 ص 321؛ الدرایۃ فی تخریج احادیث الہدایۃ ج 2 ص 97؛ عمدۃ القاری ج 20 ص 259؛ مرقاۃ المفاتیح ج 6 ص 2338)

ترجمہ حضرت مرشد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس وقت حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو رجم کیا گیا، تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! اب اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے؟"۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اس کے ساتھ وہی سلوک کرو جو تم اپنے اپنے بقیہ فوت شدگان کے لیے: غسل، کفن، خوشبو اور نمازِ جنازہ کا اہتمام کرتے ہو"۔

حدیث 2:۔ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: "مَا جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ فَقَامَ حَتَّى يَقُومَ"۔

(مصنف ابن ابی شیبہ رقم 25669؛ مسند الإمام أبی حنيفة رواية أبی نعيم ص 50)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''جب بھی کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اُس کی خاطرداری کے لیے) اس وقت تک قیام فرما نہ ہوتے، جب تک کہ وہ اُٹھ نہ جاتا''۔

3 مسند ابن ابی شیبہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی مرفوع حدیث

حدیث 1:۔نا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "أَفْضَلُ الْحَجِّ: الْعَجُّ وَالثَّجُّ"، فَأَمَّا الْعَجُّ: فَالتَّلْبِيَةُ، وَأَمَّا الثَّجُّ، فَنَحْرُ الدِّمَاءِ

(مسند ابن أبي شيبة، ج1 ص224 رقم 330۔ المؤلف: أبو بكر بن أبي شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستي العبسي (المتوفى: 235ھ)۔ الناشر: دار الوطن - الرياض۔ الطبعة: الأولى، 1997م۔ عدد الأجزاء: 2)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''افضل حج: ''الْعَجُّ وَالثَّجُّ'' ہے۔ ''الْعَجُّ'' کا مطلب بآوازِ بلند تلبیہ پڑھنا، اور ''الثَّجُّ'' کا مطلب قربانی کا خون بہانا ہے۔

4 مصنف ابن ابی شیبہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 9 موقوف احادیث

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ كَثِيرٍ الرَّمَّاحِ، عَنْ أَبِي ذِرَاعٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ قَوْلِهِ: {فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ} [البقرة: 223] قَالَ: "إِنْ شِئْتَ عَزَلًا، وَإِنْ شِئْتَ غَيْرَ عَزْلٍ"۔

(المصنف - ابن أبي شيبة - ت الحوت رقم 16676)

ترجمہ حضرت ابو ذِراع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے قرآن مجید کی اس آیت:

آیت 1:۔نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ (البقرۃ: 223)

ترجمہ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ تمہیں اختیار ہے، جس طرح چاہو، اپنی کھیتی میں جاؤ۔

کے بارے میں سوال کیا۔ تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''اس آیت سے مراد یہ ہے کہ اگر تم چاہو، تو عزل کرو، اور اگر چاہو، تو نہ کرو''۔

حدیث 2:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: نا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عِمْرَانَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، "أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا"۔

(المصنف - ابن أبي شيبة - ت الحوت رقم 18523)

ترجمہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''عورت سے خلع کرتے وقت مہر سے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں ہے''۔

حدیث 3:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: "لَا بَأْسَ بِالْوِصَالِ إِذَا كَانَ صُوفًا"۔

(المصنف - ابن أبي شيبة - ت الحوت رقم 25233)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ''(بال) اون کے ذریعہ جوڑا جائے، تو اس میں کوئی حرج نہیں''۔

حدیث 4:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: "لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ إِنَّ الْعُذْرَةَ تَذْهَبُ مِنَ الْوَثْبَةِ وَالْحَيْضَةِ وَالْوُضُوءِ"۔

(المصنف - ابن أبي شيبة - ت الحوت رقم 28314)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''اس شخص پر کوئی چیز لازم نہیں ہوگی (جس نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے تجھے باکرہ نہیں پایا) اس لیے کہ بے شک بکارت اچھل کود، حیض اور وضو سے بھی زائل ہو جاتی ہے''۔

حدیث 5:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: "لَيْسَ عَلَى مَنْ أَتَى بَهِيمَةً حَدٌّ"۔

(المصنف - ابن أبي شيبة - ت الحوت رقم 28507)

ترجمہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "جو شخص جانور سے وطی کرے، اس میں حد نہیں ہوگی"۔

حدیث 6:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ووَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: "لَا يُقْتَلْنَ النِّسَاءُ إِذَا هُنَّ ارْتَدَدْنَ عَنِ الْإِسْلَامِ، وَلَكِنْ يُحْبَسْنَ وَيُدْعَيْنَ إِلَى الْإِسْلَامِ فَيُجْبَرْنَ عَلَيْهِ"۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 28994)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "ان عورتوں کو قتل نہیں کیا جائے گا جو اسلام سے مرتد ہو جائیں، لیکن ان کو قید کیا جائے گا اور ان کو اسلام کی طرف بلایا جائے گا۔ پس اس پر انھیں مجبور کیا جائے گا"۔

حدیث 7:۔حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: "حَسِّنُوا أَصْوَاتَكُمْ بِالْقُرْآنِ"۔

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 29941)

ترجمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "اپنی آوازوں کو قرآن کے ذریعہ سے خوبصورت بناؤ"۔

حدیث 8:۔حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَوَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: "لَا تُقْتَلُ النِّسَاءُ إِذَا ارْتَدَدْنَ عَنِ الْإِسْلَامِ، وَلَكِنْ يُحْبَسْنَ وَيُدْعَيْنَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَيُجْبَرْنَ عَلَيْهِ"۔

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 32773)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "ان عورتوں کو قتل نہیں کیا جائے گا جو اسلام سے مرتد ہو جائیں، لیکن ان کو قید کیا جائے گا اور ان کو اسلام کی طرف بلایا جائے گا۔ پس اس پر انھیں مجبور کیا جائے گا"۔

حدیث 9:۔أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، سَمِعَهُ مِنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ دَوَاوِينَ: دِيوَانٌ فِيهِ الْحَسَنَاتُ، وَدِيوَانٌ فِيهِ النَّعِيمُ، وَدِيوَانٌ فِيهِ السَّيِّئَاتُ، فَيُقَابَلُ

بِدِيوَانِ الْحَسَنَاتِ دِيوَانُ النَّعِيمِ، فَيَسْتَفْرِغُ النَّعِيمُ الْحَسَنَاتِ، وَتَبْقَى السَّيِّئَاتُ مَشِيئَتُهَا إِلَى اللهِ تَعَالَى، إِنْ شَاءَ عَذَّبَ، وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ"۔

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 34546)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "قیامت کے دن لوگوں کو تین رجسٹروں پر پیش کیا جائے گا: ایک رجسٹر میں نیکیاں، ایک میں انعاماتِ الٰہیہ اور ایک میں خطائیں لکھی ہوں گی۔ نعمتوں والے دیوان کو حسنات کے رجسٹر کے سامنے رکھا جائے گا۔ پس انعامات کو نیکیوں میں بدل دیا جائے گا، تو باقی سیئات بچ جائیں گی۔ وہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کے سپرد ہوں گی، چاہے وہ عذاب دے اور چاہے بخش دے"۔

5 مصنف ابن ابی شیبہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 31 آثارِ تابعین

اثر 1:۔حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: "الْمُتَيَمِّمُ عَلَى تَيَمُّمِهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ"۔

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 1698)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "تیمم کرنے والے کو جب تک حدث لاحق نہ ہو، اس کا تیمم باقی رہتا ہے"۔

اثر 2:۔حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: "يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ"۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 5358)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اگر کسی نے لوگوں کو جمعہ کی نماز میں آخری قعدہ میں بیٹھا ہوا پایا، تو وہ دو رکعتیں پڑھے"۔

اثر 3:۔حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: "إِذَا فَاتَتْكَ رَكْعَةٌ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ، فَلَا تُكَبِّرْ حَتَّى تَقْضِيَهَا"۔

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 5826)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جب ایامِ تشریق میں تمہاری کوئی رکعت فوت

ہوجائے، تو رکعت پڑھنے تک تکبیرات نہ کہو“۔

اثر 4:۔حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: ”لَا يُكَبِّرُ إِلَّا أَنْ يُصَلِّيَ فِي جَمَاعَةٍ“۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 5831)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”(ایامِ تشریق میں) صرف جماعت کی نماز کے بعد تکبیرات کہی جائے گی“۔

اثر 5:۔حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً: ”عَنْ وَلَدِ الزِّنَا يَؤُمُّ الْقَوْمَ“۔ فَقَالَ: ”لَا بَأْسَ بِهِ، أَلَيْسَ مِنْهُمْ مَنْ هُوَ أَكْثَرُ صَوْمًا وَصَلَاةً مِنَّا“۔ (مصنف ابن ابی شیبہ رقم 6092)

ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: ”کیا کوئی ولد الزنا امامت کرا سکتا ہے؟“۔ انھوں نے فرمایا: ”اس میں کوئی حرج نہیں (کیونکہ وہ تو قصوروار نہیں)۔ کیا اُن میں ایسے نہیں ہوتے جو نماز و روزہ میں ہم سے بڑھ کر ہوں؟“۔

اثر 6:۔حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ صَلَاةِ الْمُؤَذِّنِينَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، بِصَلَاةِ الْإِمَامِ وَهُوَ أَسْفَلُ؟ قَالَ: ”يُجْزِيهِمْ“۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 6166)

ترجمہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے مؤذنین کے بارے میں سوال کیا: مؤذنین جمعہ کے دن مسجد کے اوپر امام کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتے ہیں، اس حال میں کہ امام نیچے ہو؟“۔ تو انھوں نے فرمایا: ”جائز ہے“۔

اثر 7:۔حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، ”فِي الْحَائِضِ تَطْهُرُ، فَلَا تَأْكُلُ شَيْئًا كَرَاهَةَ أَنْ تُشْبِهَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى اللَّيْلِ“۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 9342)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اگر رمضان کے دن میں کوئی عورت حیض سے پاک ہوجائے، تو وہ مشرکین کی مشابہت سے بچنے کے لیے رات تک کچھ نہ کھائے“۔

اثر 8:۔حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: ”فِي الْمُسَافِرِ يَقْدَمُ، وَقَدْ كَانَ أَكَلَ“۔ قَالَ: ”لَا يَأْكُلُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ“۔ (مصنف ابن ابی شیبہ رقم 9345)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے ایسے مسافر کے بارے میں پوچھا گیا جو افطاری والے علاقہ سے روزہ والے علاقہ میں پہنچتا ہے، وہ کیا کرے؟“۔ انھوں نے فرمایا: ”وہ باقی دن کچھ نہ کھائے“۔

اثر 9:۔حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، ”فِي الصَّائِمِ يَتَوَضَّأُ فَيَدْخُلُ الْمَاءُ حَلْقَهُ مِنْ وُضُوئِهِ“۔ قَالَ: ”إِنْ كَانَ ذَاكِرًا لِصَوْمِهِ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ، وَإِنْ كَانَ نَاسِيًا فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ“۔ (مصنف ابن ابی شیبہ رقم 9487)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے ایسے روزہ دار کے متعلق پوچھا گیا جو وضو کے دوران وضو کا پانی حلق میں لے جائے؟“۔ انھوں نے فرمایا: ”اگر اسے روزہ یاد تھا تو اس پر قضا لازم ہے۔ اگر وہ بھول گیا تھا تو اس پر کوئی چیز نہیں“۔

اثر 10:۔حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: ”فِي كُلِّ شَيْءٍ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ زَكَاةٌ حَتَّى فِي عَشْرِ دَسْتَجَاتِ بَقْلٍ“۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 10030)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جو چیز زمین سے نکلے، اس پر زکوٰۃ ہے، یہاں تک کہ ہر (سبزیوں کی) دس (10) گٹھڑیوں میں سے ایک گٹھڑی سبزی ہے“۔

اثر 11:۔حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: كَانَ أَبُو حَنِيفَةَ يَقُولُ: ”لَا يَجْتَمِعُ خَرَاجٌ وَزَكَاةٌ عَلَى رَجُلٍ“۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 10610)

ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”خراج اور زکوٰۃ کو ایک ہی شخص پر جمع نہیں کیا جائے گا“۔

اثر 12:۔حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: ”يُغْلَى لِلْمَيِّتِ الْمَاءُ“۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 10944)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”میت کے لیے پانی کو گرم کیا جائے“۔

اثر 13: ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، «أَمَّا الْمُدَبَّرُ فَلَا يُجْزِئُ». (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 12258)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”(کفارات میں) مُدَبَّر غلام (کو آزاد کرنا) کفایت نہیں کرتا“۔

مدبّر اگر کوئی اپنے غلام سے کہے کہ میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے، یا اسی مفہوم کو ادا کرنے والا اس نے کوئی دوسرا جملہ کہا تو اس کے انتقال کے بعد فوراً ہی غلام آزاد ہوجائے گا۔ آقا اُسے نہ تو فروخت کرسکتا ہے اور نہ ہی کسی کو ہبہ کرسکتا ہے، درمیان میں آقا اپنی بات سے پھرنا چاہے تو اس کی بات قابلِ قبول نہ ہوگی، اگر کوئی اس میں رخنہ ڈالتا ہے تو غلام عدالت سے رجوع کرے گا اور عدالت اسے آزادی دلوائے گی، اسی طرح آقا نے غلام کے کسی ایک حصہ کو ’مدبر‘ کیا تو بھی وہ کل شمار کیا جائے اور اس کے مرنے کے بعد وہ آزاد ہوجائے گا، اسی طرح ایک غلام جو مختلف لوگوں میں مشترک ہے، اگر اس میں سے کسی نے اپنا حصہ معاف کردیا تو اب کل غلام آزاد سمجھا جائے گا۔ اب وہ اس آدمی کی ذمہ داری ہے کہ بقیہ لوگوں کے حصے کا معاوضہ ادا کرے۔

اثر 14: ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: «لَا يُجْزِئُ فِي الظِّهَارِ، وَلَا التَّحْرِيرِ، وَلَا الْقَتْلِ وَلَدُ مُكَاتَبَةٍ».

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 12269)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”(کفارہ) ظہار میں غلام آزاد کرنا اور (کفارہ) قتل میں مکاتب کا بیٹا آزاد کرنا کافی نہیں ہوگا“۔

اثر 15: ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْمُظَاهِرِ جَامَعَ فِي آخِرِ اللَّيْلِ، أَوِ النَّهَارِ قَالَ: «يَسْتَقْبِلُ الصَّوْمَ».

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 12396)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے ظہار کرنے والے کے بارے میں پوچھا گیا: ”ظہار کرنے والے نے رات کے آخری حصہ میں یا دن میں بیوی سے جماع کیا، تو حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ”وہ دوبارہ کفارہ کے سارے روزے رکھے“۔

اثر 16: ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: «إِذَا قَتَلَ الْقَوْمُ الرَّجُلَ، فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ كَفَّارَةُ التَّحْرِيرِ».

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 12465)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جب ایک قوم کسی آدمی کو (غلطی سے) قتل کردے، تو ان میں سے ہر ایک کے ذمہ کفارہ غلام آزاد کرنا ہے“۔

اثر 17: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: ثنا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْمُحْرِمِ: «يَنْبِطُ الْجُرْحَ، وَيَعْصِرُ الْقُرْحَةَ، وَيَعَضُّ الظُّفُرَ، إِذَا انْكَسَرَ، وَنَحْوَ الْكَسْرِ». (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 12761)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”مُحرم زخم کو چیرا دے سکتا ہے، اس کو نچوڑ کر (اس میں سے مواد نکال) سکتا ہے، ناخن ٹوٹ جائے، اس کو کاٹ سکتا ہے، اور اسی طرح ہڈی (ٹوٹ جائے تو جوڑ سکتا ہے)“۔

اثر 18: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا عَبَّادٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: «يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا أَحَبَّ بِمَا لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَةٍ طِيبٌ».

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 12935)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”مُحرم شخص کو جو دوائی پسند ہو، استعمال کرے، مگر وہ دوائی استعمال نہ کرے جس میں خوشبو ہو“۔

اثر 19: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، «أَنَّهُ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ».

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 14894)

ترجمہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”بے شک حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ نے حجرِ اسود سے

لے کر حجرِ اسود تک (درمیانی جگہ میں) رَمل کیا"۔

اثر 20:۔حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: "النِّكَاحُ جَائِزٌ، وَلَا خِيَارَ لَهَا"۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 16006)

ترجمہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "(اگر یتیم لڑکی کے نابالغ ہونے کی حالت میں اس کی شادی کرادی گئی تو) تواس کا نکاح جائز ہے، اور اسے اختیار بھی نہیں"۔

اثر 21:۔حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: "لَا يَجْتَمِعُ حَدٌّ، وَلَا صَدَاقٌ عَلَى زَانٍ"۔

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 17311)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "زانی پر حد اور تاوان (دیت) جمع نہیں ہو سکتے"۔

اثر 22:۔حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: "إِذَا تَزَوَّجَ حُرَّةً وَأَمَةً فِي عُقْدَةٍ فَسَدَ نِكَاحُهُمَا"۔

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 17486)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اگر ایک ہی عقد میں ایک آزاد عورت اور ایک باندی سے نکاح کیا، توان دونوں کا نکاح فاسد ہوگا"۔

اثر 23:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ شُرَيْحٍ، قَالَ: "طَلَاقُ السَّكْرَانِ جَائِزٌ"۔

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 17972)

ترجمہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "نشے میں مبتلا شخص کی (دی ہوئی) طلاق درست ہے"۔

اثر 24:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: نا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: "اللِّعَانُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ"۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 18374)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "لعان ایک طلاق بائنہ ہے"۔

اثر 25:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، وَأَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: "تَجُوزُ شَهَادَةُ قَابِلَةٍ وَاحِدَةٍ"۔ وَقَالَ أَحَدُهُمَا: "وَإِنْ كَانَتْ يَهُودِيَّةً"۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 20716)

ترجمہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ایک دائی کی گواہی جائز (کافی) ہے"۔ اور ان میں سے ایک نے فرمایا: "خواہ وہ دائی یہودیہ ہی کیوں نہ ہو"۔

اثر 26:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْهُ، فَقَالَ: "لَا بَأْسَ بِهِ"۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 21508)

ترجمہ حضرت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے (بلی کی قیمت کے متعلق) سوال کیا، تو انھوں نے فرمایا: "اس میں کوئی حرج نہیں"۔

اثر 27:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ: "إِذَا قَالَ بَرِئْتُ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ بَرِئَ"۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 23404)

ترجمہ حضرت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جب بائع نے (بیچتے وقت) کہا کہ میں اس کے ہر عیب سے بری ہوں تو (بائع) بری ہو جائے گا"۔

اثر 28:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: "أَشْرَبُ نَبِيذَ الزَّبِيبِ الْمُنْقَعِ مَا دَامَ حُلْوًا عَدُوَّ اللِّسَانِ"۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 23843)

ترجمہ حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "میں بھگوئے ہوئے کشمش کی نبیذ پی لیتا ہوں (اس وقت تک) جب تک وہ میٹھی ہو، زبان کو اس کی تیزی محسوس ہو"۔

اثر 29:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: "أَصَابِعُ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءٌ"۔

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 27008)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں (دیت) میں برابر ہیں"۔

اثر 30:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: "فِي لِسَانِ الْأَخْرَسِ حُكْمٌ، وَفِي ذَكَرِ الْخَصِيِّ حُكْمٌ"۔

(المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 27151)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "گونگے کی زبان اور خصی آدمی کے عضوِ تناسل کے بدلہ میں بھی فیصلہ (دیت) ہے"۔

اثر 31:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: "لَا يَكُونُ التَّغْلِيظُ فِي شَيْءٍ مِنَ الدِّيَةِ إِلَّا فِي الْإِبِلِ، وَالتَّغْلِيظُ فِي إِنَاثِ الْإِبِلِ"۔ (المصنف-ابن أبي شيبة-ت الحوت رقم 28030)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "دیت (کے معاملہ) میں کچھ بھی سختی نہیں کی جائے گی مگر اونٹ ہونے کی صورت میں اور سختی مؤنث اونٹوں (کے معاملہ) میں ہوگی"۔

7 امام خلیفۃ بن خیاط بن خلیفۃ الشیبانی العصفری البصری رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 240ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 مسند خلیفۃ بن خیاط میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔ثنا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَا مِنْ نَفْسٍ إِلا وَقَدْ كَتَبَ اللهُ تَعَالَى مَدْخَلَهَا وَمَخْرَجَهَا وَمَا هِيَ لاقِيَةٌ". فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: "فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللهِ!؟"۔ قَالَ: "مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يُسِّرَ لِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ يُسِّرَ لِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ". فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: "الْآنَ حَقَّ الْعَمَلُ"۔

(مسند خليفة بن خياط، رقم 34۔ المؤلف: أبو عمرو خليفة بن خياط بن خليفة

الشيباني العصفري البصري (المتوفى: 240ھ)۔الناشر: مؤسسة الرسالة، بيروت۔الطبعة: الأولى، 1405ھ-1985م۔عدد الأجزاء: 1)

ترجمہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ہر (پیدا ہونے والی) جان کے لیے جنت میں داخل ہونا اور اس سے خارج ہونا (یعنی جنت کی بجائے جہنم میں داخل ہونا) اور جو وہ (ثواب وعذاب) پانے والی ہے، لکھ دیا ہے۔ ایک انصاری شخص رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ! پھر عمل کرنے کا کیا فائدہ؟'' ۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو اہلِ جنت میں سے ہوتا ہے، اس کے لیے ان ہی کا عمل آسان کر دیا جاتا ہے اور جو اہلِ جہنم میں سے ہوتا ہے اس کے لیے ان ہی کا عمل آسان ہوتا ہے''۔ انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''حضور! اب حقِ عمل (مجھ پر) واضح ہو گیا ہے''۔

8 امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 241ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 مسندِ احمد میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا أَبُو فُلَانٍ [قَالَ عَبْدُ اللهِ ابْنُ أَحْمَدَ]: كَذَا قَالَ: أَبِي لَمْ يُسَمِّهِ عَلَى عَمْدٍ، وَحَدَّثَنَاهُ غَيْرُهُ فَسَمَّاهُ، يَعْنِي أَبَا حُنَيْفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَتَاهُ: "اذْهَبْ، فَإِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ"۔

(مسند احمد رقم 23027؛ شرح مشکل الآثار رقم 1545؛ مسند الرویانی رقم 6؛ جزء الألف دینار للقطیعی، رقم 76؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 150، 151؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الأدب رقم 23، 24؛ مسند أبي حنيفة بشرح على القاری ص 326) (عن بریدہ رضی اللہ عنہ: فوائد تمام رازی رقم 1583؛ عن انس رضی اللہ عنہ: ترمذی رقم 2670؛ عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ: مسلم رقم 133 - 1893؛ ترمذی رقم 2671؛ ابوداؤد رقم 5129؛ مسند احمد رقم 17084، 22339، 22351؛ ابن حبان رقم 289، 1668)

ترجمہ حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس آنے والے ایک شخص سے فرمایا: ''چلے جاؤ، کیونکہ نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے''۔

9 امام ابوبکر ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 287ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 ''السنۃ'' لابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔ثنا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا مِنْ نَفْسٍ إِلَّا وَقَدْ كَتَبَ اللهُ تَعَالَى مَدْخَلَهَا وَمَخْرَجَهَا، وَمَا هِيَ لَاقِيَةٌ''. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: ''فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللهِ؟''۔ قَالَ: ''مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يُسِّرَ لِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ يُسِّرَ لِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ''. فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: ''الْآنَ حَقَّ الْعَمَلُ''.

(السنة، لإبن أبي عاصم رقم 173؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص169؛ القضاء والقدر، للبيهقي رقم 54؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كِتَابُ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالْقَدَرِ وَالشَّفَاعَةِ رقم 14، 15، 16؛ عن جابر رضی اللہ عنہ: الآثار لابی یوسف رقم 581؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص29، 30) (عن علی رضی اللہ عنہ: بخاری رقم 4949؛ مسلم رقم 7-2647؛ ترمذی رقم 2136؛ السنۃ لابن ابی عاصم رقم 189؛ عن عمر رضی اللہ عنہ: ترمذی رقم 2135، 3111؛ ابوداؤد رقم 4696؛ مسند احمد رقم 196، 5140، 5481؛ عن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ: مسند احمد رقم 19)

ترجمہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ہر (پیدا ہونے والی) جان کے لیے جنت میں داخل ہونا اور اس سے خارج ہونا

(یعنی جنت کی بجائے جہنم میں داخل ہونا) اور جو وہ (ثواب وعذاب) پانے والی ہے، لکھ دیا ہے۔ایک انصاری شخص رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! پھر عمل کرنے کا کیا فائدہ؟''۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو اہلِ جنت میں سے ہوتا ہے، اس کے لیے ان ہی کا عمل آسان کر دیا جاتا ہے اور جو اہلِ جہنم میں سے ہوتا ہے اس کے لیے ان ہی کا عمل آسان ہوتا ہے''۔انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''حضور! اب حقِ عمل (مجھ پر) واضح ہوگیا ہے''۔

2 الاحاد والمثانی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، نا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ: ''إِنَّهُ لَيُهَوِّنُ عَلَيَّ الْمَوْتَ أَنِّي أُرِيتُكِ زَوْجَتِي فِي الْجَنَّةِ''۔

(الآحاد والمثاني، لإبن أبي عاصم رقم 3008؛ الزهد والرقائق لابن المبارك رقم 1078؛ معجم اوسط طبرانی رقم 3161؛ معجم کبیر طبرانی 23/(رقم 98)؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص77؛ الطيوريات رقم 717؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي كتاب: الفضائل والشمائل رقم 26؛ طبقات المحدثين بأصبهان، لأبي الشيخ الأصبهاني ج3 ص392؛ موجبات الجنة، لإبن الفاخر رقم 421؛ السابع عشر من المشيخة البغدادية لأبي طاهر السلفي رقم 45)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے مرض الموت میں ارشاد فرمایا: ''مجھ پر موت آسان کر دی گئی ہے کہ مجھے دکھایا گیا ہے کہ تم جنت میں بھی میری زوجہ ہوگی''۔

باب 6

مرفوع مرویاتِ امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ چوتھی صدی کی کتبِ احادیث میں

10 امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 303ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 سنن کبریٰ نسائی میں امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ النُّعْمَانِ يَعْنِي أَبَا حَنِيفَةَ، عَنْ عَاصِمٍ هُوَ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: "لَيْسَ عَلَى مَنْ أَتَى بَهِيمَةً حَدٌّ"۔

(سنن کبریٰ نسائی رقم 7301؛ عن عمرؓ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 28507؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 190) (عن ابن عباسؓ: مصنف عبد الرزاق رقم 13497؛ مساوئ الأخلاق للخرائطي رقم 433؛ جمع الجوامع 20/ (رقم 420/ 170)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "جو آدمی چوپائے سے بدکاری کرے، اس پر حد نہیں (اگرچہ یہ عمل کبیرہ گناہ ہے)"۔

11 امام ابویعلیٰ احمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 307ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 مسند ابی یعلیٰ میں امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 4 احادیث

حدیث 1:۔ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، قَالَ: قُرِئَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا أَوْصَى صَاحِبَهَا بِتَقْوَى اللهِ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ، وَأَوْصَاهُ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا۔ ثُمَّ قَالَ: "اغْزُوا بِاسْمِ اللهِ! قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، فَإِذَا لَقِيتُمْ عَدُوَّكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ أَسْلَمُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ، ثُمَّ ادْعُوهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ، وَإِلَّا فَأَخْبِرُوهُمْ أَنَّهُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ، وَلَا فِي الْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ، فَإِنْ أَبَوْا ذَلِكَ فَادْعُوهُمْ إِلَى إِعْطَاءِ الْجِزْيَةِ، فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ، فَإِذَا حَاصَرْتُمْ حِصْنًا أَوْ مَدِينَةً، فَإِنْ أَرَادُوكُمْ أَنْ تُنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِ اللهِ فَلَا تُنْزِلُوهُمْ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا حُكْمُ اللهِ، وَلَكِنْ أَنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ، ثُمَّ احْكُمُوا فِيهِمْ مَا رَأَيْتُمْ، وَإِذَا حَاصَرْتُمْ قَصْرًا فَلَا تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللهِ، وَلَا ذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلَكِنْ أَعْطُوهُمْ ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ، فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ أَهْوَنُ"۔

(مسند ابی یعلیٰ رقم 1413؛ الآثار لابی یوسف رقم 873؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي

نعیم ص146)(مسلم رقم 3-1731؛ ترمذی رقم 1408، 1617؛ ابوداؤد رقم 2612، 2613؛ ابن ماجہ رقم 2858؛ مسند احمد رقم 22978، 23030؛ مستخرج ابی عوانۃ رقم 6492-6501؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 32923؛ ابن حبان رقم 4739؛ معجم اوسط طبرانی رقم 135، 1431، 3396؛ معجم صغیر طبرانی رقم 340؛ السنن الصغیر بیہقی رقم 2789؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 17949، 18046؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 17723؛ شرح السنۃ بغوی رقم 2669)

ترجمہ حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی کسی چھوٹے یا بڑے لشکر کو روانہ فرماتے، تو اس کے امیر کو بالخصوص اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتے اور اس کے ساتھی مسلمانوں کو نیکی کی وصیت کرتے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے:

''اللہ کے نام پر جہاد کرو، اللہ تعالیٰ کے منکرین سے جنگ کرو (مگر دورانِ جنگ) خیانت نہ کرو، عہد شکنی نہ کرو، کسی دشمن کے اعضاء نہ کاٹو اور کسی بچے کو قتل نہ کرو۔ جب تمہارا اپنے دشمن مشرکوں سے مقابلہ ہو، تو (جنگ شروع ہونے سے پہلے) انھیں اسلام کی دعوت دینا، اگر وہ اسلام لے آئیں، تو ان کا اسلام قبول کرلو اور ان سے جنگ نہ کرو۔ پھر انھیں دعوت کہ وہ اپنا شہر چھوڑ کر مسلمانوں کے شہر میں آجائیں۔ اگر انھوں نے ایسا کرلیا، تو انھیں قبول کرلو (اور انھیں ہر طرح کی سہولت فراہم کرو)۔ اگر وہ مسلمانوں کے شہر میں آنے سے انکار کریں، تو اُن کو یہ خبر دے دو کہ پھر وہ (گھر بیٹھنے والے) دیہاتی مسلمانوں کی مانند ہیں، اور ان پر دیہاتی مسلمانوں کے احکامِ الٰہی نافذ ہوں گے، اور ان کو مالِ فے اور غنیمت سے (جہاد کے بغیر) کوئی حصہ نہیں ملے گا۔

اگر وہ لوگ اس دعوت کو قبول نہ کریں، تو پھر انھیں جزیہ دینے کی دعوت دو۔ پھر اگر وہ اس کو تسلیم کرلیں، تو تم بھی اس کو قبول نہ کریں، اور ان سے جنگ نہ کرو۔ جب تم کسی قلعہ یا شہر کا محاصرہ کرلو اور ان کا یہ ارادہ ہو کہ تم اُن کو اللہ کے حکم کے مطابق حیثیت دو، تو تم ان کو اللہ کے حکم کے بموجب حیثیت نہ دو، کیونکہ تم اس معاملے میں اللہ کے حکم کو نہیں جانتے (تو تم سے خطا بھی ہوسکتی ہے۔ لہٰذا) تم اُن کو اپنے حکم کے مطابق حیثیت

دو۔ پھر جیسا تم مناسب سمجھو، ان کے درمیان فیصلہ کرو۔

جب بھی تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو (اور تمہیں بفرضِ محال اہلِ قلعہ سے کوئی عہد کرنا پڑے) تو تم انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضمانت فراہم نہ کرنا (یہ توڑنی بھی پڑسکتی ہے)، بلکہ انہیں اپنی اور اپنے آباؤ و اجداد کی ضمانت دینا کیونکہ تمہارا اپنا اور اپنے آباء کے عہد کو توڑنا (اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد کو توڑنے سے) بہت آسان ہے''۔

حدیث 2:۔قُرِئَ عَلٰى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ وَأَنَا حَاضِرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ أَكْلِ الْأَرْنَبِ؟ فَقَالَ: "ادْعُ لِي عَمَّارًا". فَجَاءَ عَمَّارٌ، فَقَالَ: "حَدِّثْنَا حَدِيثَ الْأَرْنَبِ يَوْمَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا". فَقَالَ عَمَّارٌ: "أَهْدَى أَعْرَابِيٌّ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْنَبًا فَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا، فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: "إِنِّي رَأَيْتُ دَمًا". فَقَالَ: "لَيْسَ بِشَيْءٍ". ثُمَّ قَالَ: "ادْنُ فَكُلْ". فَقَالَ: "إِنِّي صَائِمٌ". فَقَالَ: "صَوْمُ مَاذَا؟". قَالَ: "أَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ". قَالَ: "فَهَلَّا جَعَلْتَهَا الْبِيضَ".

(مسند ابی یعلیٰ رقم 1612؛ الآثار لابی یوسف رقم 1052؛ مسند ابن ابی شیبہ رقم 443؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 19399؛ المعجم لابن المقرئ رقم 559؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي كتاب: الصوم رقم 4)(مسند ابی داؤد طیالسی رقم 44؛ مصنف عبد الرزاق رقم 7874، 8693؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 24277؛ مسند احمد رقم 210؛ ابن خزیمہ رقم 2127؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 2747، 4804؛ سنن نسائی رقم 2427، 4311؛ شعب الایمان رقم 3569؛ الاحادیث المختارۃ رقم 300؛ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ: سنن نسائی رقم 4310؛ مسند بزار رقم 9701)

ترجمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے خرگوش کے گوشت کے متعلق سوال کیا۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو میرے پاس لاؤ''۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ آئے، تو حضرت

عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: ''ہمیں خرگوش والی حدیث سناؤ، جس دن ہم فلاں فلاں مقام پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے''۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: ''ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں تحفہ کے طور پر خرگوش پیش کیا، تو آپ ﷺ نے لوگوں کو اسے کھانے کا حکم دیا''۔ اعرابی نے عرض کیا: ''میں نے اس پر (حیض کا) خون دیکھا ہے''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی بات نہیں''۔ پھر آپ ﷺ نے اسے کہا: ''نزدیک آ کر کھاؤ''۔ اس نے عرض کیا: ''میں روزہ دار ہوں''۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ''کیسا روزہ؟''۔ اس نے کہا: ''میں ہر ماہ تین روزے رکھتا ہوں''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم ہر ماہ ایامِ بیض کے روزے کیوں نہیں رکھ لیتے؟''۔

حدیث 3: حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَفْضَلُ الْحَجِّ الْعَجُّ وَالثَّجُّ". فَأَمَّا الْعَجُّ: فَالتَّلْبِيَةُ، وَأَمَّا الثَّجُّ: فَنَحْرُ الْبُدْنِ.

(مسند ابی یعلیٰ رقم 5086؛ الآثار لابی یوسف رقم 459؛ مسند ابی شیبہ رقم 330؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی کتاب الحج رقم 3) (عن ابی بکرؓ: ابن ماجہ رقم 2924؛ ترمذی رقم 827؛ سنن دارمی رقم 1838؛ مسند بزار رقم 72؛ مسند ابی یعلیٰ رقم 117؛ ابن خزیمہ رقم 2631؛ شرح مشکل الآثار رقم 5789؛ اخبار مکہ للفاکہی رقم 914؛ مستدرک حاکم رقم 1655؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 9016، 9017؛ شعب الایمان رقم 3733، 6944؛ عن ابن عمرؓ: ترمذی رقم 2998؛ ابن ماجہ رقم 2896؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 15056، 15703؛ معجم اوسط طبرانی رقم 5041؛ سنن دارقطنی رقم 2421؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 8637، 9110؛ شعب الایمان رقم 3688؛ معرفة السنن والآثار رقم 9161؛ شرح السنة بغوی رقم 1847؛ عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ: مسند احمد رقم 16566؛)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''افضل حج: ''الْعَجُّ وَالثَّجُّ'' ہے۔ ''الْعَجُّ'' کا مطلب بآوازِ بلند تلبیہ پڑھنا، اور

''الثَّجُّ'' کا مطلب اونٹ کی قربانی کرنا ہے۔

حدیث 4: حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: "مَا كَذَبْتُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ إِلَّا كِذْبَةً، كُنْتُ أَرْحَلُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَى رَجُلٌ مِنَ الطَّائِفِ، فَقَالَ: "أَيُّ رَاحِلَةٍ أَعْجَبُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟". فَقُلْتُ: "الطَّائِفِيَّةُ الْمُنَكَّبَةُ". قَالَ: وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُهَا، قَالَ: فَلَمَّا رَحَلَهَا فَأَتَى بِهَا، قَالَ: "مَنْ رَحَلَ لَنَا هٰذِهِ؟". قَالُوا: "رَحَلَ لَكَ الَّذِي أَتَيْتَ بِهِ مِنَ الطَّائِفِ". قَالَ: "رُدُّوا الرَّاحِلَةَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ".

(مسند ابی یعلیٰ رقم 5268؛ الآثار لابی یوسف رقم 938؛ معجم کبیر طبرانی رقم 10366؛ مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص 235؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی کتاب الفضائل والشمائل رقم 22، 23) (تاریخ دمشق ج 33 ص 90، 91)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''جب سے میں اسلام لایا ہوں، اس وقت سے صرف ایک جھوٹ بولا ہے۔ میں رسول اللہ ﷺ کی سواری تیار کیا کرتا تھا۔ (یہ خدمت اس کے بعد ایک طائفی شخص کے سپرد کر دی گئی، جس کا مجھے سخت رنج تھا)۔ اس نے (مجھ سے) پوچھا: ''کون سی سواری رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ پسند ہے؟''۔ میں نے کہا: ''طائفی سواری''۔ فرماتے ہیں: ''حالانکہ رسول اللہ ﷺ اسے ناپسند فرماتے تھے''۔ جب وہ سواری تیار کر کے اسے لے کر آیا، تو آپ ﷺ نے پوچھا: ''یہ سواری ہمارے لیے کس نے تیار کی ہے؟''۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''اسے آپ ﷺ کے لیے طائف کے باشندے نے تیار کیا ہے جہاں کی یہ سواری ہے''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سواری تیار کرنے کی ذمہ داری ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو لوٹا دو''۔

12 امام محمد بن ہارون رویانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 307ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 مسند الرویانی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔نا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، نا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، نا النُّعْمَانُ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ"۔

(مسند الرویانی، رقم 6۔ المؤلف: أبو بکر محمد بن ھارون الرُّویانی (المتوفی: 307ھ)۔ الناشر: مؤسسة قرطبة - القاھرة۔ الطبعة: الأولی، 1416۔ عدد الأجزاء: 2؛ شرح مشکل الآثار رقم 1545؛ مسند احمد رقم 23027)

ترجمہ حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس آنے والے ایک شخص سے فرمایا: ”چلے جاؤ، کیونکہ نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے“۔

13 امام أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبَجَلِيُّ، الْكُوفِيُّ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 313ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 مسند ابن زیدان میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: "أَصَادَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ أَرْنَبًا بِأُحُدٍ، فَلَمْ يَجِدْ سِكِّينًا، فَذَبَحَهَا بِمَرْوَةٍ. فَسَأَلَ عَنْهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْكُلَهَا"۔

(مسند ابن زیدان، رقم 47۔ المؤلف: أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدَانَ بْنِ بُرَيْدِ بْنِ رَزِينِ بْنِ رَبِيعِ بْنِ قَطَنٍ الْبَجَلِيُّ، الْكُوفِيُّ (المتوفی: 313ھ)۔ الناشر: مکتبة العبیکان، الریاض۔ الطبعة: الأولی، 1421ھ-2001م۔ عدد الأجزاء: 1)

ترجمہ حضرت امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ مرسلاً روایت فرماتے ہیں: بنی سلمہ کے ایک شخص نے اُحد سے ایک خرگوش شکار کیا، تو اسے (ذبح کے لیے) چھری نہ ملی۔ تو اس نے تیز دھار پتھر سے اسے ذبح کرلیا۔ پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھانے کا حکم دیا۔

14 امام ابوجعفر احمد بن محمد طحاوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 321ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 شرح معانی الآثار میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 15 احادیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/ باب	تعداد	رقم الحدیث
1	بَابُ الْمُسْتَحَاضَةِ كَيْفَ تَتَطَهَّرُ لِلصَّلَاةِ	1	638
2	بَابُ الْجُنُبِ يُرِيدُ النَّوْمَ أَوِ الْأَكْلَ أَوِ الشُّرْبَ أَوِ الْجِمَاعَ	1	774
3	بَابُ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَغَيْرِهَا	1	1491
4	بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ	1	1786
5	بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْبَيْتِ	1	3825
6	بَابُ الْعَزْلِ	1	4343

7	بَابُ الْأَرْضِ تُفْتَتَحُ كَيْفَ يَنْبَغِي لِلْإِمَامِ أَنْ يَفْعَلَ فِيهَا؟	1	5237
8	بَابُ: بَابُ إِنْزَاءِ الْحَمِيرِ عَلَى الْخَيْلِ	1	5353
9	بَابُ الْعَرَايَا	1	5605
10	بَابُ الرُّجُوعِ فِي الْهِبَةِ	1	5832
11	بَابُ الرَّهْنِ يَهْلِكُ فِي يَدِ الْمُرْتَهِنِ كَيْفَ حُكْمُهُ؟	1	5904
12	بَابُ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ	1	6380
13	بَابُ الْقَسَمِ	1	6828
14	بَابُ الْكَيِّ هَلْ هُوَ مَكْرُوهٌ أَمْ لَا؟	2	7177،7164

(شرح معاني الآثار۔ المؤلف: أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك بن سلمة الأزدي الحجري المصري المعروف بالطحاوي (المتوفى: 321هـ)۔ الناشر: عالم الكتب۔ الطبعة: الأولى- 1414هـ، 1994م۔ عدد الأجزاء)

2 شرح معانی الآثار میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 4 احادیث کی تفصیل

حدیث 1:۔ حَدَّثَنَا فَهْدٌ، قَالَ: ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ، أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: "إِنِّي أَحِيضُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ". فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِحَيْضٍ وَإِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ مِنْ دَمِكِ، فَإِذَا أَقْبَلَ الْحَيْضُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَ فَاغْتَسِلِي لِطُهْرِكِ، ثُمَّ تَوَضَّئِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ"۔

(شرح معانی الآثار رقم 638؛ شرح مشکل الآثار رقم 2732) (بخاری رقم 228، 306، 320، 325، 331؛ مسلم رقم 62 - 333؛ مؤطا مالک رقم 198 / 50؛ ترمذی رقم 125؛ نسائی رقم 211، 217؛ ابوداؤد رقم 280، 281؛ ابن ماجہ رقم 624؛ مسند احمد رقم 24145، 25622، 25681،

26255؛ ابن حبان رقم 1354؛ سنن دار قطنی رقم 832؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 1534، 1535، 1548)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: ''مجھے ماہ، دو ماہ تک حیض رہتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ حیض نہیں ہے، بلکہ یہ (استحاضہ یعنی بیماری کے باعث) ایک رگ سے خون نکلتا ہے۔ جب (تمہارے اندازے کے مطابق ایامِ) حیض آئے، تو نماز چھوڑ دو، اور جب حیض کی مدت ختم ہو جائے، تو اپنی پاکی کے لیے غسل کر لو۔ پھر (استحاضہ کی وجہ سے) ہر نماز کے وقت تازہ وضو کرو (اور نماز پڑھو)''۔

حدیث 2:۔ حَدَّثَنَا ابْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: ثنا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ، قَالَ: ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، رَحِمَهُ اللهُ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: "كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَامِعُ، ثُمَّ يَعُودُ وَلَا يَتَوَضَّأُ، وَيَنَامُ وَلَا يَغْتَسِلُ"۔

(شرح معانی الآثار رقم 774) (مسند احمد رقم 24706، 24708، 24778)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زوجہ سے صحبت فرماتے تھے، پھر دوبارہ لوٹتے تھے اور وضو نہیں فرماتے تھے، اور سو جاتے تھے اور غسل نہیں فرماتے تھے''۔

حدیث 3:۔ ابْنُ أَبِي عِمْرَانَ قَدْ حَدَّثَنَا قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ أَبِي شِهَابٍ الْحَنَّاطِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ رَحِمَهُمَا اللهُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: "كَانَ عُمَرُ رضي الله عنه إِذَا حَارَبَ قَنَتَ، وَإِذَا لَمْ يُحَارِبْ لَمْ يَقْنُتْ"۔ (شرح معانی الآثار (الطحاوی) رقم 1491)

ترجمہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جنگ کے موقع پر قنوت پڑھا کرتے تھے، اور جب جنگ نہیں ہوتی تھی، تو قنوت نہیں پڑھتے تھے''۔

حدیث 4:۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ، قَالَ: ثنا دُحَيْمٌ، قَالَ: ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى،

عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، هُوَ النُّعْمَانُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: "نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ، عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ"۔

(شرح معانی الآثار رقم 6380)(بخاری رقم 4215،4217،4218،5521،5522؛مسلم رقم 24-561،25-561؛نسائی رقم 4336،4337؛مسند احمد رقم 4720،5786،6291، 6310؛ابن حبان رقم 5275؛السنن الصغیر بیہقی رقم 3073؛سنن کبریٰ بیہقی رقم 19451)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا''۔

اثر 1:۔حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عِمْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ رحمه الله يَقُولُ: "رُبَّمَا قَرَأْتُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ جُزْءَيْنِ مِنَ الْقُرْآنِ. فَبِهَذَا نَأْخُذُ لَا بَأْسَ أَنْ يُطَالَ فِيهِمَا الْقِرَاءَةُ؛ وَهِيَ عِنْدَنَا أَفْضَلُ مِنَ التَّقْصِيرِ لِأَنَّ ذَلِكَ مِنْ طُولِ الْقُنُوتِ الَّذِي فَضَّلَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي التَّطَوُّعِ عَلَى غَيْرِهِ"۔

(شرح معانی الآثار (الطحاوی) رقم 1786)

ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بسا اوقات میں فجر کی رکعتوں میں دو جزء قرآن پڑھا کرتا ہوں"۔ پس اس قول کو ہم اخذ کرتے ہیں اور افضل جانتے ہیں کہ ان کے درمیان طولِ قراءت کیا جائے کیونکہ طولِ قراءت کو مطلقاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے افضل فرمایا ہے۔

3 شرح مشکل الآثار میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 14 احادیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/باب	تعداد	رقم الحدیث
1	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي اسْمِ اللهِ الْأَعْظَمِ أَيُّ أَسْمَائِهِ هُوَ؟	1	175

نمبر شمار	عنوان: کتاب/باب	تعداد	رقم الحدیث
2	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ قَوْلِهِ: "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ" عَلَى مَا قَدْ رُوِيَ عَنْهُ فِي ذَلِكَ قَوْلُهُ: "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا"، وَمِنْ قَوْلِهِ: "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُطْلَقًا" وَفِي السَّبَبِ الَّذِي كَانَ ذَلِكَ مِنْهُ	1	401
3	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ لَهُ: "يَا رَسُولَ اللهِ! أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا أُمْهِلُهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟"۔ قَالَ: "نَعَمْ"۔	1	931
4	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِ: "مَنْ أَشَارَ بِحَدِيدَةٍ إِلَى أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُرِيدُ بِهَا قَتْلَهُ فَقَدْ وَجَبَ دَمُهُ"۔	1	1290
5	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِ "مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعَمِلَ بِهَا مَنْ بَعْدَهُ كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ لَا يُنْتَقَصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَمِلَ بِهَا مَنْ بَعْدَهُ" فَذَكَرَ مِنْ وِزْرِهَا وَوِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِثْلَ مَا ذَكَرَ فِي الْحَسَنَةِ	1	1545
6	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طُلُوعِ النَّجْمِ الَّذِي تَرْتَفِعُ بِطُلُوعِهِ الْعَاهَةُ أَوْ تَخِفُّ أَيُّ النُّجُومِ هُوَ	1	2282

7	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدَّمِ الْأَسْوَدِ، وَالدَّمِ الَّذِي لَيْسَ كَذَلِكَ هَلْ يَدُلَّانِ عَلَى حَقِيقَةِ الْحَيْضِ أَوْ عَلَى حَقِيقَةِ الِاسْتِحَاضَةِ أَمْ لَا؟	1	2732
8	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ مِنْ كَرَاهَةٍ وَمِنْ إِبَاحَةٍ	1	3066
9	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ الصَّحِيحِ مِمَّا يَخْتَلِفُ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي وَقْتِهِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ الَّذِي تُرْمَى فِيهِ جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ الَّتِي يُجْزِءُ رَمْيُهَا فِيهِ: هَلْ هُوَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ أَوْ بَعْدَ طُلُوعِهَا؟ بِمَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ	1	3495
10	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ فِي مَا حُرِّمَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ، هَلْ هُوَ السُّكْرُ أَوِ الْمُسْكِرُ	2	قبل 4981 دو حدیثیں ہیں
11	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِ لِلْمُلَاعِنِ بَعْدَ فَرَاغِهِ، وَبَعْدَ فَرَاغِ زَوْجَتِهِ مِنَ اللِّعَانِ: "لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا"	1	5288
12	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَا رُوِيَ عَنْ أَصْحَابِهِ بَعْدَهُ فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ، مِنْ إِبَاحَةٍ وَمِنْ نَهْيٍ	1	5502

13	بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِ: "لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ".	1	5556

(شرح مشكل الآثار۔ المؤلف: أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك بن سلمة الأزدي الحجري المصري المعروف بالطحاوي (ت 321ھ)۔ تحقيق: شعيب الأرنؤوط۔ الناشر: مؤسسة الرسالة۔ الطبعة: الأولى - 1415 ھ، 1994 م۔ عدد الأجزاء: 16)

4 شرح مشکل الآثار میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 5 احادیث کی تفصیل

حدیث 1: ۔حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ".

(شرح مشکل الآثار رقم 401؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 125، 193؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي كتاب العلم رقم 8، 9، 10، 11) (عن المغيرة رضی اللہ عنہ: بخاری رقم 1291؛ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ: مسلم رقم 3-3؛ عن ابی سعید رضی اللہ عنہ: مسند احمد رقم 11404؛ مسند ابی یعلی رقم 1229)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے''۔

حدیث 2: ۔حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ".

(شرح مشکل الآثار رقم 1545؛ مسند احمد رقم 23027 مسند الرویانی رقم 6؛ جزء الألف دينار، للقطيعي، رقم 76؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 150، 151؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الأدب رقم 23، 24؛ مسند أبي حنيفة بشرح على

القاری ص326؛)(عن بریدۃؓ: فوائد تمام رازی رقم 1583؛ عن انسؓ: ترمذی رقم 2670؛ عن ابی مسعودؓ: مسلم رقم 133-(1893)؛ ترمذی رقم 2671؛ ابوداود رقم 5129؛ مسند احمد رقم 17084، 22339، 22351؛ ابن حبان رقم 289، 1668)

ترجمہ حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے''۔

حدیث 3:۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا طَلَعَ النَّجْمُ رُفِعَتِ الْعَاهَةُ عَنْ أَهْلِ كُلِّ بَلَدٍ"۔

(شرح مشکل الآثار رقم 2282؛ الآثار لابی یوسف رقم 917؛ فوائد تمام رازی رقم 771؛ معجم الصغیر طبرانی رقم 104؛ العظمة، لأبي الشيخ الأصبهاني ج4 ص1220؛ الطب النبوي، لأبي نعيم رقم 140؛ حلية الأولياء وطبقات الأصفياء ج7 ص367؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص137؛ أبو نعيم في "أخبار أصبهان" 1/121)(عن ابی ہریرۃؓ: مسند احمد رقم 8495، 9039؛ مشکل الآثار رقم 2286؛ معجم الاوسط طبرانی رقم 1305؛ عن ابن عمرؓ: مسند احمد رقم 5012، 5105)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس وقت نجم (ثریا ستارہ جو گرمیوں کے آغاز میں) طلوع ہوتا ہے، تو اہلِ بلد سے آفات اُٹھالی جاتی ہیں (یعنی کھجوروں کے پکنے کا موسم شروع ہوجاتا ہے، یعنی اب اس سے آفات ختم ہوجاتی ہیں۔ اب اُن کی بیع کرنا درست ہے)۔

حدیث 4:۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الصَّلَاةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ، فَنَهَانِي عَنْهَا، وَقَالَ: "إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا لَمْ يُصَلُّوهَا"۔

(شرح مشکل الآثار رقم 5502؛ الآثار لمحمد بن حسن رقم 145؛ نصب الراية لأحاديث الهداية ج

2 ص141؛ الدراية في تخريج أحاديث الهداية ج1 ص199)

ترجمہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے نمازِ مغرب سے قبل (اذانِ مغرب کے بعد) نفلی نماز کے متعلق پوچھا۔ تو انھوں نے منع کیا، اور فرمایا: ''حضور اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ نفلی نماز نہیں پڑھتے تھے''۔

حدیث 5:۔ أَنَّ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيَّ، حَدَّثَنَا قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا جَدِّي، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: "يُعَذِّبُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ، ثُمَّ يُخْرِجُهُمْ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ ذَكَرَهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: {مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ حَتّٰى أَتَانَا الْيَقِينُ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ} [المدثر: 48 - 42]"۔

(شرح مشکل الآثار ج14 ص179 رقم 5556؛ البعث والنشور للبيهقي رقم 80؛)(عن عمران بن حصینؓ: بخاری رقم 6566؛ ترمذی رقم 2600؛ ابوداود رقم 4740؛ ابن ماجہ رقم 4315؛ مسند احمد رقم 19897؛ معجم کبیر طبرانی 18/(رقم 287)؛ الاعتقاد للبیہقی ص194؛ المشيخة، لقاضي المارستان رقم 381؛ عن جابر بن عبداللہؓ: السنة، لابن أبي عاصم رقم 841)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان میں سے ایک قوم کو عذاب میں مبتلا کرے گا، پھر انھیں حضرت محمد ﷺ کی شفاعت کے سبب (جہنم سے) نکالے گا یہاں تک کہ جہنم میں کوئی بھی (مؤمنین میں سے) باقی نہ رہے گا، سوائے اُن لوگوں کے جن کے بارے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

آیت 1:۔ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝

حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ○ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ○

(المدثر: 48 -42)

ترجمہ "تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟"۔ وہ کہیں گے: "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے، اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے، اور (حق کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے، اور روزِ جزاء کو جھوٹ قرار دیتے تھے، یہاں تک کہ ہمیں اُس یقینی چیز سے سابقہ پیش آ گیا۔ یہاں تک کہ ہمیں اُس یقینی چیز سے سابقہ پیش آ گیا۔ اُس وقت سفارش کرنے والوں کی کوئی سفارش ان کے کسی کام نہ آئے گی۔

15 امام أبو الحسن خیثمة بن سلیمان القرشی الشامی الأطرابلسی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 343ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 "من حدیث خیثمة بن سلیمان" میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔ أَخْبَرَنَا خَيْثَمَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ إِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ بِنَصِيبِينَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، وَهُوَ ابْنُ مُوسٰى، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ"۔

(من حدیث خیثمة بن سلیمان القرشی الأطرابلسی، ص 68۔ المؤلف: أبو الحسن خیثمة بن سلیمان بن حیدرة بن سلیمان القرشی الشامی الأطرابلسی (المتوفی: 343ھ)۔ الناشر: دار الکتاب العربی-لبنان۔ عام النشر: 1400ھ-1980م)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگِ خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع فرما دیا تھا"۔

16 امام عبد الباقی بن قانع رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 351ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 "معجم الصحابة" لابن قانع میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ، نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَامِرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلٰى مَكَّةَ، فَقَالَ: "انْهَهُمْ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضُوا، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنُوا، وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَسَلَفٍ"۔

(معجم الصحابة، ج 2 ص 279 رقم 792؛ الآثار لابی یوسف رقم 828؛؛)

(عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ: ابن ماجہ رقم 2189؛ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: ترمذی رقم 1234؛ نسائی رقم 4611، 4612، 4629 تا 4631؛ ابوداؤد رقم 3504؛ ابن ماجہ رقم 2188؛ مسند احمد رقم 6628، 6671، 6918؛ ابن حبان رقم 4321؛ احادیث اسماعیل بن جعفر رقم 424، 426؛ مصنف عبد الرزاق رقم 14222؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 22038؛ سنن دارمی رقم 2602؛ أخبار مکة ،للفاکھی رقم 1801؛ معجم اوسط رقم 1498، 1554، 4683؛ مسند الشامیین رقم 350، 2777؛ مستدرک حاکم رقم 2185؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 10419، 10828، 10880، 10922، 21640؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 11513؛ شرح السنۃ رقم 2112)

ترجمہ حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں مکہ بھیجتے ہوئے فرمایا: "لوگوں کو اِن باتوں سے منع کرنا: غیر مقبوضہ شے کی فروخت سے، غیر مضمونہ شے کے نفع سے، اور بیع وسلف (قرض) میں دو شرطوں سے"۔

17 امام محمد بن حبان رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 354ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 صحیح ابن حبان میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ (م ۳۵۴ھ) نے بھی اپنی "الصحیح" میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ایک روایت بطورِ استدلال ذکر کی ہے۔ وہ حدیث وضاحت کی متقاضی ہے۔

حضرت امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ یہ حدیث روایت کرتے ہیں:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حدیث 1:۔ "إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا صَلَّى الْإِمَامُ قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: "رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ"، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ". (ابن حبان رقم 2108)

ترجمہ امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ پس جب امام کھڑے ہوکر نماز پڑھے، تو تم بھی کھڑے ہوکر نماز پڑھو۔ اور جب امام رکوع کرے، تو تم بھی رکوع کرو، اور جب وہ رکوع سے سر اُٹھائے، تو تم بھی سر اُٹھاؤ، اور جب وہ سجدہ کرے، تو تم بھی سجدہ کرو، اور جب وہ "سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہے، تو تم "رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" کہو۔ اور جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے، تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو"۔

فقہاء میں اس حدیث کے تمام احکام میں کوئی اختلاف نہیں ہے سوائے آخری حکم کے۔ امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ (م ۳۵۴ھ) نے بھی اپنی "صحیح" میں فرماتے ہیں:

وَأَوَّلُ مَنْ أَبْطَلَ فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ صَلَاةَ الْمَأْمُومِ قَاعِدًا إِذَا صَلَّى إِمَامُهُ جَالِسًا الْمُغِيرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ صَاحِبُ النَّخَعِيِّ وَأَخَذَ عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، ثُمَّ أَخَذَ عَنْ حَمَّادٍ أَبُو حَنِيفَةَ وَتَبِعَهُ عَلَيْهِ مَنْ بَعْدَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ

وَأَعْلَى شَيْءٍ احْتَجُّوا بِهِ فِيهِ شَيْءٌ رَوَاهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يَؤُمَّنَّ أَحَدٌ بَعْدِي جَالِسًا"۔

ترجمہ سب سے پہلے اس اُمت میں اس مسئلہ: جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے، تو مقتدی بھی بیٹھ کر نماز پڑھے، کی مخالفت کی ہے، وہ امام ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھی حضرت مغیرہ بن مِقسم رحمۃ اللہ علیہ ہیں، ان سے اس مسئلہ کو لینے والے حضرت حمّاد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ ہیں، پھر حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے اس مسئلہ کو لینے والے حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ اور ان کے بعد ان کے شاگردوں نے ان کی اتباع کی ہے۔ اُن کی سب سے بڑی دلیل یہ حدیث ہے:

حضرت جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ مرسلاً روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"میرے بعد کوئی شخص بھی بیٹھ کر امامت نہ کروائے"۔

اس کے بعد امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وَالْعَجَبُ مِمَّنْ يَحْتَجُّ بِمِثْلِ هٰذَا الْمُرْسَلِ وَقَدْ قَدَحَ فِي رِوَايَتِهِ زَعِيمُهُمْ فِيمَا أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَطَّانُ بِالرَّقَّةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى الْحِمَّانِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ يَقُولُ: "مَا رَأَيْتُ فِيمَنْ لَقِيتُ أَفْضَلَ مِنْ عَطَاءٍ وَلَا لَقِيتُ فِيمَنْ لَقِيتُ أَكْذَبَ مِنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ. مَا أَتَيْتُهُ بِشَيْءٍ قَطُّ مِنْ رَأْيٍ إِلَّا جَاءَنِي فِيهِ بِحَدِيثٍ، وَزَعَمَ أَنَّ عِنْدَهُ كَذَا وَكَذَا أَلْفَ حَدِيثٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْطِقْ بِهَا"۔ فَهٰذَا أَبُو حَنِيفَةَ يُجَرِّحُ جَابِرًا الْجُعْفِيَّ وَيُكَذِّبُهُ.

(صحیح ابن حبان، ج5 ص473 - 471۔ الناشر: مؤسسة الرسالة - بيروت)

ترجمہ بڑی عجیب بات ہے کہ کہ اس جیسی روایت کو وہ دلیل بناتے ہیں جب کہ ان کے قائد اس جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں فرماتے ہیں، جس کے بارے میں ہم کو "رقہ" میں

حسین عبداللہ بن یزید قطان رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ ہم سے احمد بن ابی جواری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ میں نے ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے خود امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بات سنی ہے: ''میں جن لوگوں سے بھی ملا ہوں، ان میں عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے افضل کوئی شخص نہیں دیکھا، اور میں نے جن لوگوں سے بھی ملاقات کی ہے، ان میں جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ سے بڑا جھوٹا کسی شخص کو نہیں پایا۔ میں نے جب کوئی مسئلہ اپنی رائے سے بھی بیان کیا، تو اس نے اس کے بارے میں میرے سامنے حدیث بنا کر پیش کر دی، اور وہ یہ خیال کرتا تھا کہ میرے پاس مختلف موضوعات پر کئی ہزار حدیثیں موجود ہیں، حالانکہ وہ حدیثیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان نہیں فرمائیں۔ (امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ) یہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں جو جابر جعفی پر جرح کرتے ہیں اور اس کی تکذیب کرتے ہیں۔

دیگر محدثین نے بھی اس حدیث کو اپنی اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے:

(مصنف عبدالرزاق رقم 4087، 4088؛ سنن دارقطنی رقم 1485؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 5075؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 5710؛ جمع الجوامع رقم 1424 / 25785)

تنبیہ علامہ زیلعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وَأَصْحَابُنَا يَجْعَلُونَ أَحَادِيثَ: "إِذَا صَلَّى جَالِسًا، فَصَلُّوا جُلُوسًا". مَنْسُوخَةً بِحَدِيثِ عَائِشَةَ الْمُتَقَدِّمِ: أَنَّهُ صَلَّى آخِرَ صَلَاتِهِ قَاعِدًا، وَالنَّاسُ خَلْفَهُ قِيَامٌ".

(نصب الراية لأحاديث الهداية، ج ص 44،)۔ المؤلف: جمال الدين أبو محمد عبد الله بن يوسف بن محمد الزيلعي (المتوفى: 762ھ)۔ الناشر: مؤسسة الريان للطباعة والنشر - بيروت -لبنان/ دار القبلة للثقافة الإسلامية- جدة - السعودية۔ الطبعة: الأولى، 1418ھ/1997م۔ عدد الأجزاء: 4)

ترجمہ ہمارے اصحاب (احناف) اس حدیث: ''جب امام بیٹھ کر نماز پڑھائے، تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو''، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی اس حدیث سے منسوخ ہے: ''آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو جو آخری نماز پڑھائی، وہ بیٹھ کر پڑھائی، اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے''۔

18 امام سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 360ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 معجم کبیر طبرانی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 20 احادیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/ باب	تعداد	رقم الحديث
1	أَبُو عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ رضی اللہ عنہ	2	3767، 3768
2	ابْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ وَالِاخْتِلَافُ عَلَى مُجَاهِدٍ فِي رِوَايَتِهِ	1	4354
3	عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ	1	4387
4	الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ	2	6536، 6538
5	جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ	1	6565
6	صَخْرٌ الْغَامِدِيُّ	1	7277
7	بَابٌ: خطبة بن مسعود رضی اللہ عنہ و من كلامه، و مسند عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ	8	9272، 9664، 9686، 9762، 9893، 10188، 10366، 10418
8	سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ	1	12390

9	أَبُو عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ	1	17/(رقم 681)
10	عائشة بنت ابی بکر الصدیق رَضِیَ اللهُ عَنْهَا	1	23/(رقم 75، 98)
11	سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا	1	24/(رقم 87)
12	فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى الْأَسَدِيَّةُ		24/(رقم 895)

2 الْمُعْجَمُ الْكَبِير للطبرانی الْمُجَلَّدان الثَّالِثَ عَشَرَ والرابع عشر میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/ باب	تعداد	رقم الحدیث
1	مسند عبد الله بن عمر رضی اللہ عنہ	2	13800، 13995

3 معجمِ کبیر طبرانی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 5 احادیث کی تفصیل

حدیث 1:۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰی، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: ''لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ''۔

(معجم کبیر طبرانی رقم 3767، 3768)(مسند احمد رقم 21851، 21852، 21853، 21859، 21862، 21868، 21871، 21875، 21880؛ ترمذی رقم 95؛ ابوداؤد رقم 157؛ ابن ماجہ رقم 553، 554؛ مسند ابن الجعد رقم 178؛ المنتقی لابن الجارود رقم 86؛ شرح معانی الآثار رقم 504؛ ابن حبان رقم 1333؛ معجم اوسط طبرانی رقم 3035، 8363؛ معجم صغیر طبرانی رقم 1061، 1154؛ معجم کبیر طبرانی رقم 3751، 3760، 3763، 3765، 3766، 3771، 3776، 3777)

ترجمہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''موزوں پر مسح کرنے کی مدت: مسافر کے لیے تین دن اور رات اور مقیم کے لیے ایک دن رات مقرر ہے''۔

حدیث 2:۔ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُبَابِ الْحِمْيَرِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ بَعِيرًا مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ نَدَّ فَطَلَبُوهُ. فَلَمَّا أَعْيَاهُمْ أَنْ يَأْخُذُوهُ رَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ، فَأَصَابَ مَقْتَلَهُ، فَسَأَلُوهُ عَنْ أَكْلِهِ، فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهِ. فَقَالَ: ''إِنَّ لَهَا أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَإِذَا خَشِيتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَاصْنَعُوا بِهِ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ بِهٰذَا، ثُمَّ كُلُوهُ''۔

(معجم کبیر طبرانی رقم 4387؛ مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص 120؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی، كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ وَالْأَشْرِبَةِ وَالشُّرْبِ وَالضَّحَايَا وَالصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ رقم 10)(بخاری رقم 2488، 2507، 3075؛ مسلم رقم 20-1968؛ ابوداؤد رقم 2821؛ ترمذی رقم 1492؛ نسائی رقم 4297، 4409، 4410؛ مسند طیالسی رقم 1005)

ترجمہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ بھاگ کھڑا ہوا۔ لوگ اسے پکڑنے کے لیے دوڑے، تو اسے پکڑنے سے عاجز آ گئے۔ ایک آدمی نے اسے تیر مار کر ہلاک کر دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسے کھانے کے متعلق سوال کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں اسے کھانے کا حکم دے دیا، اور فرمایا: ''ان چوپائے جانوروں میں بھی بعض وحشی جانوروں کی طرح ہوتے ہیں۔ پس جب تمھیں ان سے جان کا خطرہ ہو، تو اس کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو، جیسا تم نے اس کے ساتھ کیا۔ پھر اُسے کھالو''۔

حدیث 3:۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ: السَّلَامُ عَلَى اللهِ، السَّلَامُ

عَلٰی جِبْرِیلَ، السَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَی اللهِ؛ فَإِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلٰكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"۔

(معجم کبیر طبرانی رقم 9893؛ الآثار لابی یوسف رقم 268؛ الآثار لمحمد بن الحسن رقم 80؛ مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص 8) (مؤطا امام محمد رقم 148؛ مسند احمد رقم 4101، 4422؛ بخاری رقم 831، 835، 1202؛ مسلم رقم 55-402؛ ترمذی رقم 289، 1105؛ نسائی رقم 1162)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (ابتدائی زمانہ میں نماز میں) کہا کرتے تھے: ''اللہ پر سلام ہو، حضرت جبرائیل علیہ السلام پر سلام ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو''۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ پر سلام مت کہو کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے، بلکہ (جب تم دورانِ نماز تشہد میں بیٹھو، تو) یوں کہا کرو: ادب و تعظیم اور اظہارِ نیاز کے سارے کلمے اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں اور تمام عبادات اور تمام صدقات اللہ تعالیٰ ہی کے واسطے ہیں (اور میں ان سب کا نذرانہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش کرتا ہوں)۔ تم پر سلام ہو اے نبی! اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے سب نیک بندوں پر۔ پس میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت اور بندگی کے لائق نہیں (صرف وہی معبودِ برحق ہے)۔ اور میں اس کی بھی شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

حدیث 4:۔ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ"۔

(معجم کبیر طبرانی رقم 10188؛ مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص 81؛ مسند

أبی حنیفة روایة الحصکفی، کتاب الصلاة، رقم 42) (ترمذی رقم 295؛ نسائی رقم 1083، 1142، 316، 1322، 1326؛ ابوداؤد رقم 996؛ ابن ماجہ رقم 914؛ مسند احمد رقم 3699؛ عن سعد رضی اللہ عنہ: مسلم رقم 119-582؛ ابن ماجہ رقم 915)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نماز ختم کرتے وقت) دائیں اور بائیں سلام پھیرتے تھے''۔

حدیث 5:۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَه الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُمَا قَالَا: "كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ أَحْيَانًا أَوَّلَ اللَّيْلِ وَوَسَطَهُ، لِيَكُونَ سَعَةً لِلْمُسْلِمِينَ"۔

(معجم کبیر طبرانی 17/ (رقم 681)؛ مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص 87؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی، کتاب الصلاة، رقم 80؛) (عن علی رضی اللہ عنہ: ابن ماجہ رقم 1186؛ مسند احمد رقم 580، 651، 653، 825، 974، 1152، 1215، 1218، 1260؛ مسند الطیالسی رقم 115؛ عبد بن حمید رقم 72؛ ابن خزیمہ رقم 1080؛ فوائد تمام رقم 988؛ الاحادیث المختارۃ رقم 530؛ عن عائشہ رضی اللہ عنہا: مسلم رقم 137-745؛ ترمذی رقم 456؛ نسائی رقم 1681؛ ابوداؤد رقم 1435؛ ابن ماجہ رقم 1185؛ مسند احمد رقم 24188، 24759، 24974، 25693، 25694؛ ابن حبان رقم 2443؛ عن عن أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ: مسند احمد رقم 17071، 22341، 21877)

ترجمہ حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعض اوقات رات کے آغاز اور درمیان میں وتر پڑھا کرتے تھے تاکہ مسلمانوں کو سہولت حاصل ہو''۔

4 معجم اوسط طبرانی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 16 احادیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/باب	تعداد	رقم الحدیث
1	بَابُ: من اسمه أحمد	4	1602، 1605، 1819، 2020
2	بَابُ: من اسمه بكر	1	3161
3	بَابُ: من اسمه البختري	1	3314
4	من اسمه عثمان	1	3723
5	من اسمه علي	2	3943، 4079
6	من اسمه عبد الله	4	4361، 4489، 4490، 4492
7	من اسمه عبد الرحمٰن	1	4777
8	من اسمه محمد	2	5239، 7142

5 معجمِ اوسط طبرانی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 5 احادیث کی تفصیل

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، قَالَ: نَا بِشْرٌ، قَالَ: نَا أَبُو يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ قَوْمًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي دَارِهِمْ. فَذَبَحُوا لَهُ شَاةً، وَصَنَعُوا لَهُ مِنْهَا طَعَامًا، فَأَخَذَ مِنَ اللَّحْمِ شَيْئًا لِيَأْكُلَهُ، فَمَضَغَهُ سَاعَةً لَا يُسِيغُهُ. فَقَالَ: "مَا شَأْنُ هَذَا اللَّحْمِ؟"۔ فَقَالُوا: "شَاةٌ لِفُلَانٍ، ذَبَحْنَاهَا حَتَّى يَجِيءَ صَاحِبُهَا، فَنُرْضِيهِ مِنْ لَحْمِهَا"۔ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَطْعِمُوهَا الْأُسَارَى"۔

(معجم اوسط طبرانی رقم 1602؛ الآثار لابی یوسف رقم 583؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 189؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الأدب، رقم 21) (مسند احمد رقم

22509؛ ابوداود رقم 3332؛ مسند ابن ابی شیبہ رقم 935؛ شرح مشکل الآثار رقم 3005، 3006؛ شرح معانی الآثار رقم 6408؛ سنن دارقطنی رقم 4763؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 10825)

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ بعض انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی خبر گیری کے لیے ان کے گھر تشریف لے گئے۔ انھوں نے آپ ﷺ کو بکری کا گوشت کھانے کی دعوت دی، اور اس کا سالن تیار کر کے آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ آپ ﷺ نے کھانے کے لیے گوشت کا ایک ٹکڑا لیا۔ تھوڑی دیر اسے چباتے رہے، لیکن نگل نہ سکے۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''اس گوشت کا کیا معاملہ ہے؟''۔ انھوں نے عرض کیا: ''یہ فلاں شخص کی بکری ہے (جس کی اجازت کے بغیر) ہم نے اسے ذبح کیا ہے، (اس ارادے سے کہ) جب اس کا مالک آئے گا، تو اس کا گوشت بنانے کے حوالے سے اُسے (بہرصورت) راضی کر لیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ گوشت قیدیوں کو کھلا دو (ہمارے لیے اس کا کھانا جائز نہیں ہے)''۔

حدیث 2:۔حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ، قَالَ: نَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُرُوجِ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ"۔

(معجم اوسط طبرانی رقم 3314؛ الآثار لابی یوسف رقم 277؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 209)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''حضور اکرم ﷺ نے خواتین کو فجر اور عشاء کی نماز مسجد میں ادا کرنے کی رخصت دی تھی''۔

حدیث 3:۔حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا

الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأَمْرِ كَمَا يُعَلِّمُ أَحَدَنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: "أَللّٰهُمَّ! إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ. أَللّٰهُمَّ! إِنْ كَانَ فِي هٰذَا الْأَمْرِ خِيَرَةٌ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِي فَسَهِّلْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، وَاصْرِفْ عَنِّي السُّوءَ وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ"۔

(معجم اوسط طبرانی رقم 3723؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 81؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الصلاة رقم 90) (عن ابن مسعودؓ: جامع معمر بن راشد رقم 20210؛ عن جابر بن عبد اللہؓ: بخاری رقم 6382، 7390؛ ترمذی رقم 480؛ نسائی رقم 3253؛ ابوداؤد رقم 1538؛ ابن ماجہ رقم 1383؛ مسند احمد رقم 14707؛ ابن حبان رقم 887)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں اپنے معاملات میں استخارہ کرنے کا طریقہ اسی اہتمام سے سکھاتے تھے جس اہتمام سے قرآن مجید کی سورتوں کی تعلیم فرماتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو بتاتے تھے۔ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے، یوں کہا کرو:)

"أَللّٰهُمَّ! إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ. أَللّٰهُمَّ! إِنْ كَانَ فِي هٰذَا الْأَمْرِ خِيَرَةٌ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِي فَسَهِّلْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، وَاصْرِفْ عَنِّي السُّوءَ وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ"۔

ترجمہ: اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری صفتِ علم کے وسیلہ سے خیر اور بھلائی کی راہنمائی چاہتا ہوں، اور تیری صفتِ قدرت کے ذریعہ سے تجھ سے قدرت کا طالب ہوں، اور تیرے عظیم فضل کی بھیک مانگتا ہوں، کیونکہ تُو قادرِ مطلق ہے اور میں بالکل عاجز ہوں، اور تُو علیمِ کُل ہے اور میں حقائق سے بالکل ناواقف ہوں، اور تُو سارے غیبوں سے بھی

باخبر ہے۔ پس اے میرے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے بہتر ہو، میرے دین، میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے، تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے اور آسان بھی فرما دے، اور پھر اس میں میرے لیے برکت بھی دے۔

اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے (اور اس کا نتیجہ خراب نکلنے والا ہے) میرے دین، میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے تُو اس کام کو مجھ سے الگ رکھ، اور مجھے اس سے روک دے، اور میرے لیے خیر و بھلائی کو مقدر فرما دے، وہ جہاں اور جس کام میں ہو، پھر مجھے اس خیر والے کام کے ساتھ راضی اور مطمئن کر دے"۔

حدیث 4: ۔حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، "أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُثْلَةِ"۔

(معجم اوسط طبرانی رقم 4490؛؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 147؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الجهاد والسير، رقم 3) (ابوداؤد رقم 4368؛ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍؓ: مسند بزار رقم 3567؛ مسند رویانی رقم 73؛ معجم اوسط طبرانی رقم 1307؛ معجم کبیر طبرانی 18/ (رقم 343)، 20/ (رقم 894)؛؛ عن ابن عمرؓ: معجم اوسط رقم 5739؛ معجم کبیر طبرانی رقم 13485؛ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَؓ: شرح معانی الآثار رقم 5020؛ عن انسؓ: سنن کبریٰ بیہقی رقم 18050)

ترجمہ: حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مُثلہ (اعضاء کے کاٹنے) سے منع کیا ہے"۔

حدیث 5: ۔حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: "نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُزَوَّجَ الْمَرْأَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا، أَوْ خَالَتِهَا"۔

(معجم اوسط طبرانی رقم 4492؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب النكاح، رقم 12) (عن ابن عمرؓ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 16770؛ مسند الرویانی رقم 1393؛ عن جابرؓ: بخاری رقم 5108؛

نسائی رقم 3297، 3298، 3299؛ مسند احمد رقم 14633، 15099؛ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ: مسند احمد رقم 9124؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 5407؛ معجم اوسط طبرانی رقم 4493، 4681؛ معجم صغیر رقم 628؛ مسند الشامیین رقم 2626؛ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ: ترمذی رقم 1125؛ ابوداؤد رقم 2067؛ مسند احمد رقم 3530)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ (کسی شخص کے نکاح میں) پھوپھی اور خالہ کے ہوتے ہوئے اس کی بھتیجی یا بھانجی کے ساتھ نکاح کیا جائے''۔

6 معجم صغیر طبرانی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 2 احادیث

حدیث 1:۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ بْنِ عُمَرَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ الْحَبِيبِ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ: "أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنْ وَجْهِهَا وَهُوَ صَائِمٌ"، تُرِيدُ الْقُبْلَةَ۔

(معجم صغیر طبرانی رقم 172؛ الآثار لابی یوسف رقم 806؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الصوم، رقم 14) (بخاری رقم 1928؛ مسلم رقم 62-1106؛ مؤطا مالک رقم 1021/307؛ مسند احمد رقم 24110، 25613، 25800، 25847؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 8095)

ترجمہ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ روزہ میں ان کے چہرے پر بوسہ لے لیتے تھے''۔

حدیث 2:۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ أَبُو بَكْرٍ الْخَزَّازُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ الصَّرِيفِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِذَا ارْتَفَعَ النَّجْمُ رُفِعَتِ الْعَاهَةُ عَنْ كُلِّ بَلَدٍ". لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ إِلَّا مُصْعَبٌ وَالنَّجْمُ هُوَ الثُّرَيَّا

(معجم الصغیر طبرانی رقم 104؛ شرح مشکل الآثار رقم 2282؛ الآثار لابی یوسف رقم 917؛ فوائد تمام رازی

رقم 771؛ العظمة، لأبي الشيخ الأصبهاني ج4 ص1220؛ الطب النبوي، لأبي نعيم رقم 140؛ حلية الأولياء وطبقات الأصفياء ج7 ص367؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص137؛ أبو نعيم في "أخبار أصبهان" 1/121) (عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ: مسند احمد رقم 8495، 9039؛ مشکل الآثار رقم 2286؛ معجم الاوسط طبرانی رقم 1305؛ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ: مسند احمد رقم 5012، 5105)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس وقت نجم (ثریا ستارہ جو گرمیوں کے آغاز میں طلوع ہوتا ہے)، تو اہلِ بلد سے آفات اُٹھالی جاتی ہیں (یعنی کھجوروں کے پکنے کا موسم شروع ہوجاتا ہے، یعنی اب اس سے آفات ختم ہوجاتی ہیں۔ اب اُن کی بیع کرنا درست ہے)۔

7 ''طرق حديث من كذب على متعمدا'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ رِجَالٍ الْمِصْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ"۔

(طرق حديث من كذب على متعمدا، رقم 86۔ المؤلف: سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي، أبو القاسم الطبراني (المتوفى: 360ھ)۔ الناشر: المكتب الإسلامي، دار عمار - عمان - الأردن۔ الطبعة: الأولى، 1410)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے''۔

19 امام ابن السنی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 364ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 ''عمل اليوم والليلة'' لابن السنیؒ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔أَخْبَرَنِي أَبُو عَرُوبَةَ، حَدَّثَنَا جَدِّي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، ثنا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "اذْهَبُوا بِنَا نَعُودُ جَارَنَا الْيَهُودِيَّ". قَالَ: فَأَتَيْنَاهُ، فَقَالَ: "كَيْفَ أَنْتَ يَا فُلَانُ؟"۔ فَسَأَلَهُ، ثُمَّ قَالَ: "يَا فُلَانُ! اشْهَدْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ". فَنَظَرَ الرَّجُلُ إِلَى أَبِيهِ، فَلَمْ يُكَلِّمْهُ، ثُمَّ سَكَتَ ثُمَّ قَالَ: وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ، فَسَكَتَ، فَقَالَ: "يَا فُلَانُ! اشْهَدْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ". فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ: "اشْهَدْ لَهُ يَا بُنَيَّ!". فَقَالَ: "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللهِ". فَقَالَ: "الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنَ النَّارِ"۔

(عمل اليوم والليلة لابن السُّنّي رقم 554؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كِتَابُ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالْقَدَرِ وَالشَّفَاعَةِ، رقم 4)(عن انس رضی اللہ عنہ: بخاری رقم 1356، 5657؛ ابوداؤد رقم 3095؛ الادب المفرد رقم 524؛ مسند احمد رقم 13375 تا 13978؛ ابن حبان رقم 2960، 4884؛ شعب الایمان رقم 7508؛ شرح السنۃ رقم 57)

ترجمہ حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ہمارے ساتھ آؤ، ہم اپنے یہودی پڑوسی کی عیادت کر آئیں''۔ ہم اس کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا حال دریافت کرتے ہوئے فرمایا: ''اے فلاں! کیا حال ہے؟''۔ خیریت پوچھنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اے فلاں! تم اقرار کرلو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں''۔ اس شخص نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو اس کے سرہانے کھڑا تھا۔ اس نے اسے کوئی جواب نہ دیا، تو وہ خاموش رہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکرر ارشاد فرمایا: ''اے فلاں! تم اقرار کرلو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں''۔ یہودی نے دوبارہ باپ کی طرف نظر اُٹھائی۔ اس نے اس سے کوئی کلام نہ کیا۔ لہٰذا وہ پھر خاموش رہا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری بار فرمایا: ''اے فلاں! تم اقرار کرلو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں''۔ اس کے باپ نے اس سے کہا: ''میرے بیٹے! ان کی بات پر گواہی دے دو''۔ تب اس نوجوان نے کہا: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں''۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے (میرے وسیلہ سے) اس کی گردن کو دوزخ سے آزاد کردیا''۔

20 امام احمد بن جعفر قطیعی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 368ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 ''جزء الألف دینار'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 6 احادیث

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو فُلَانٍ، كَذَا قَالَ أَبِي لَمْ يُسَمِّهِ عَلَى عَمْدٍ وَحَدَّثَنَا غَيْرُهُ، فَسَمَّاهُ يَعْنِي أَبَا حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَتَاهُ: "اذْهَبْ فَإِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ"۔

(جزء الألف دينار، رقم 76۔ المؤلف: أبو بكر أحمد بن جعفر بن حمدان بن مالك بن شبيب البغدادي المعروف بالقطيعي (المتوفى: 368ھ)۔ الناشر: دار النفائس- الكويت۔ الطبعة: الأولى، 1414ھ-1993م)

ترجمہ حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس آنے والے ایک شخص سے فرمایا: ''چلے جاؤ، کیونکہ نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے''۔

حدیث 2:۔حَدَّثَنَا بِشْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، ثُمَّ

وَقَّتَ فِيهَا يَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ، وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ"۔

(جزء الألف دینار، رقم 86)

ترجمہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''موزوں پر مسح کرنے کی مدت: مسافر کے لیے تین دن اور رات اور مقیم کے لیے ایک دن رات مقرر ہے''۔

حدیث 3:۔وَبِهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: "انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ: "انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ"۔ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَأَطَالَ الْقِيَامَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ۔ (جزء الألف دینار، رقم 87)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے وفات پائی، اسی دن سورج گرہن ہوگیا۔اس پر بعض لوگوں نے کہنا شروع کر دیا: ''حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی موت کی وجہ سے سورج گرہن ہوگیا ہے''۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز (صلوٰۃ الکسوف) ادا کرنے کے لیے کھڑے ہوئے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلوٰۃ الکسوف ادا فرمائی۔اس میں بہت ہی لمبا قیام فرمایا۔یہ حدیث لمبی ہے۔

حدیث 4:۔وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: "أَصَابَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ أَرْنَبًا بِأُحُدٍ فَلَمْ يَجِدْ سِكِّينًا. فَذَبَحَهَا بِمَرْوَةٍ فَسَأَلَ عَنْهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا"۔ (جزء الألف دینار، رقم 88)

ترجمہ حضرت امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ مرسلاً روایت فرماتے ہیں: بنی سلمہ کے ایک شخص نے اُحد سے ایک خرگوش شکار کیا، تو اسے (ذبح کے لیے) چھری نہ ملی۔تو اس نے تیز دھار پتھر سے اسے ذبح کر لیا۔پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا۔تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھانے کا حکم دیا۔

حدیث 5:۔حَدَّثَنَا بِشْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ رَجُلٍ، "أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاقَةٍ. فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ الْبَيِّنَةَ بِأَنَّهُ نَتَجَهَا. فَجَعَلَهَا لِلَّذِي فِي يَدَيْهِ"۔ (جزء الألف دینار، رقم 95)

ترجمہ ایک اونٹنی کے بارے میں دو آدمی اپنا جھگڑا لے کر آئے۔ہر ایک نے اس کے بارے میں گواہی پیش کر دی کہ اسی نے اس کو جنم دیا ہے۔اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی کو دے دی جس کے ہاتھ میں تھی۔

حدیث 6:۔حَدَّثَنَا بِشْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ وَوَلَدِهَا مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا"۔ (جزء الألف دینار، رقم 113)

ترجمہ حضرت یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت اور اس کے بیٹے کی نماز جنازہ پڑھی، جو نفاس میں ہی فوت ہوگئی تھی''۔

21 امام ابوالشیخ عبداللہ ابن حیان اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 369ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 ''طَبَقَاتُ الْمُحَدِّثِينَ بِأَصْبَهَانَ لِأَبِي الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيِّ''

میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 7 احادیث

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَعْدَانَ، قَالَ: ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، قَالَ: ثنا جَدِّي، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، "أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ. فَانْطَلَقَ يَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ رَجَعَ

وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ، وَضَعَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ضِيقِ كُمِّهِ. قَالَ الْمُغِيرَةُ: فَجَعَلْتُ أَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ مِنْ إِدَاوَةٍ مَعِي فَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَلَمْ يَنْزِعْهُمَا وَقَامَ فَصَلَّى"۔

(طبقات المحدثين بأصبهان ج1 ص328، 329؛ الآثار لمحمد بن الحسن رقم 11؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص76؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الطهارات، رقم18) (بخاری رقم 363، 2918، 4421، 5798، 5799؛ مسلم رقم 274-75 تا 274-83، 247-105؛ نسائی رقم 82، 108، 125؛ ابوداؤد رقم 149، 151، 152؛ ابن ماجہ رقم 389؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 9585؛ مستخرج ابی عوانہ رقم 488، 703؛ معجم کبیر طبرانی 20/(رقم 944)

ترجمہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "وہ ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے۔ ایک مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت سے فارغ ہو کر لوٹے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رومی جبہ پہنا ہوا تھا، جس کی آستینیں بہت تنگ تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آستین تنگ ہونے کے سبب جبہ کو اتار دیا"۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "میں اپنے برتن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں پر پانی بہانے لگا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے لیے وضو کیا، اور موزوں کو اتارے بغیر ان پر مسح کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیام فرما ہو کر نماز پڑھنے میں مصروف ہو گئے"۔

حدیث 2:۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَهَ ابْنِ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: ثنا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يُخْرِجُ اللهُ قَوْمًا مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَذٰلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ"۔

حدیث 3:۔ قَالَ: وَثَنِي عَطِيَّةُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

(طبقات المحدثين بأصبهان ج2 ص96؛ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص124؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كِتَابُ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالْقَدَرِ وَالشَّفَاعَةِ، رقم 22، 24، 25) (عن جابر رضی اللہ عنہ: مسلم 316-191، 318-191؛ مستخرج ابی عوانہ رقم 448؛ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ: مسند احمد رقم 15783؛ ابن حبان رقم 6479؛ معجم کبیر طبرانی 19/(رقم 142)؛ مسند الشامیین رقم 1759؛ مستدرک حاکم رقم 3383)

ترجمہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ لوگوں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے سبب جہنم سے نکالے گا۔ پس یہی مقامِ محمود ہے"۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی مضمون روایت کیا گیا ہے۔

حدیث 4:۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِيسَى الْمُقْرِئُ، قَالَ: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْجَذَانِيُّ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَرْمَانِيُّ، قَالَ: ثنا حَسَّانُ، قَالَ: ثنا إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ، وَأَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ"۔

(طبقات المحدثين بأصبهان ج3 ص354؛ معجم کبیر طبرانی رقم 3767، 3768) (مسند احمد رقم 21851، 21852، 21853، 21859، 21862، 21868، 21871، 21875، 21880؛ ترمذی رقم 95؛ ابوداؤد رقم 157؛ ابن ماجہ رقم 553، 554؛ مسند ابن الجعد رقم 178؛ المنتقی لابن الجارود رقم 86؛ شرح معانی الآثار رقم 504؛ ابن حبان رقم 1333؛ معجم اوسط طبرانی رقم 3035، 8363؛ معجم صغیر طبرانی رقم 1061، 1154؛ معجم کبیر طبرانی رقم 3751، 3760، 3763، 3765، 3766، 3771، 3776، 3777)

ترجمہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "موزوں پر مسح کرنے کی مدت: مسافر کے لیے تین دن اور رات اور مقیم کے لیے ایک دن رات مقرر ہے"۔

حدیث 5: ۔حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ، قال: ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، قال: ثنا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ، قال: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ".

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ، قال: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ بِشْرِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّازِيُّ، قال: ثنا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ۔

(طبقات المحدثين بأصبهان ج 4 ص 98) (بخاری رقم 877، 894، 919؛ مسلم رقم 1-844، 2-844؛ ترمذی رقم 492؛ نسائی رقم 1376، 1405 تا 1407؛ ابن ماجہ رقم 1088؛ مسند احمد رقم 3058، 4466، 4553، 4920، 4942، 5005، 5008، 5083، 5142، 5169)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص نمازِ جمعہ کے لیے (مسجد میں) آئے، تو اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے''۔

حدیث 6: ۔حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ، قال: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قال: ثنا الْحَكَمُ، عَنْ زُفَرَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قِيلَ: "يَا رَسُولَ اللهِ! أَعُمْرَتُنَا هٰذِهِ لِعَامِنَا هٰذَا أَوْ لِلْأَبَدِ؟"۔ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ"۔

(طبقات المحدثين بأصبهان ج 4 ص 157) (بخاری رقم 1785، 2505؛ مسند ابی داؤد طیالسی رقم 1773؛ مسند ابن الجعد رقم 461، 2629؛ مسند احمد رقم 14279، 14942، 15163؛ مسند ابی یعلیٰ رقم 2027؛ ابن حبان رقم 3943؛ معجم کبیر طبرانی رقم 6576؛ سنن دارقطنی رقم 2709؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 8616، 8617، 8686، 9354، 11420)

ترجمہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ! ہمارا یہ عمرہ صرف اس سال کے لیے ہے، یا ہمیشہ کے لیے ہے؟''۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''نہیں، بلکہ یہ ہمیشہ کے لیے''۔

حدیث 7: ۔حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ، قال: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قال: ثنا الْحَكَمُ،

عَنْ زُفَرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ، رَفَعَهُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ، قَالَتْ: "أَلَا تَسْتَرْقِي لِابْنِ أَخِي مِنَ الْعَيْنِ؟"۔ قَالَ: "بَلٰى، لَوْ أَنَّ شَيْئًا سَبَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَهُ الْعَيْنُ"۔

(طبقات المحدثين بأصبهان ج 4 ص 157؛ الآثار لابی یوسف رقم 1045) (عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ: مسند حمیدی رقم 332؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 23591؛ مسند احمد رقم 14573، 27470؛ مسلم رقم 60-2198؛ ترمذی رقم 2059؛ ابن ماجہ رقم 3510؛ معجم کبیر طبرانی 24/(رقم 379)؛ المخلصيات، لأبي طاهر المخلص رقم 1651-(75)؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 19587؛ شرح السنۃ بغوی رقم 3243؛ مؤطا مالک رقم 3462 / 736 مرسلاً) (عن ابن عباس رضی اللہ عنہ: مسلم رقم 42-2188؛ ترمذی رقم 2062؛ مستخرج ابی عوانہ رقم 9595 (الجامعۃ الاسلامیۃ)؛ معجم ابن الاعرابی رقم 1976؛ ابن حبان رقم 6107؛ معجم کبیر طبرانی رقم 10905؛ الآداب للبیہقی رقم 707؛ السنن الغیر بیہقی رقم 3102؛ شعب الایمان رقم 10709؛ شرح السنۃ بغوی رقم 3246)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت اسماء بنت عُمیس رضی اللہ عنہا نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: ''کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بھتیجے کو نظرِ بد کا دم نہیں کریں گے؟''۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''کیوں نہیں! اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کر سکتی، تو ضرور نظر اس پر سبقت لے جاتی''۔

2 ''العظمة لِأَبِي الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيِّ'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1: ۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ الصُّرَيْفِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ الطَّائِيُّ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا ارْتَفَعَتِ النُّجُومُ رُفِعَتِ الْعَاهَةُ عَنْ كُلِّ بَلَدٍ"۔

(العظمة، ج ص 1220، 1221 رقم 17۔ المؤلف: أبو محمد عبد الله بن محمد بن جعفر بن حيان الأنصاري المعروف بأبي الشيخ الأصبهاني (المتوفى: 369ھ)۔ الناشر:

دار العاصمة - الرياض. الطبعة: الأولى، 1408. عدد الأجزاء: 5)

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’جس وقت ستارے (خصوصاً ثریا ستارہ جو گرمیوں کے آغاز میں طلوع ہوتا ہے) بلند ہو جائیں، تو ہر علاقے سے آفات اُٹھا لی جاتی ہیں (یعنی کھجوروں کے پکنے کا موسم شروع ہو جاتا ہے، یعنی اب اس سے آفات ختم ہو جاتی ہیں۔ اب اُن کی بیع کرنا درست ہے)۔

3 أحادیث ابی الزبیرؒ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدَكَ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَا: ”أُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلُ حِمَارٍ. فَقَالَ: ”اقْرَأُوا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقُولُوا إِنَّا مُحْرِمُونَ، وَلَوْلَا ذٰلِكَ لَمَا رُدَّتْ هَدِيَّتُكُمْ“۔

(أحادیث ابی الزبیر، رقم 118۔ المؤلف: أبو محمد عبد الله بن محمد بن جعفر بن حيان الأنصاری المعروف بأبي الشيخ الأصبهاني (المتوفى: 369ھ)۔ الناشر: مكتبة الرشيد - الرياض)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے (کے شکار) کی ایک ٹانگ ہدیہ پیش کی گئی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’تم لوگ اس پر سلام پیش کرو، اور اس سے کہو: ہم حالتِ احرام میں ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا، تو تمہارا ہدیہ رد نہ کیا جاتا‘‘۔

22 امام ابوبکر احمد جصاص رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 370ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 تفسیر احکام القرآن للجصاصؒ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 3 احادیث

حدیث 1:۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

مُصْعَبٍ الْمَرْوَزِيِّ، قَالَ: سَمِعْت أَبَا عُمَارَةَ، قَالَ: سَمِعْت الْحَسَنَ بْنَ رَشِيدٍ يَقُولُ: سَمِعْت أَبَا حَنِيفَةَ يَقُولُ: أَنَا حَدَّثْت إبْرَاهِيمَ الصَّائِغَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَرَجُلٌ قَامَ إلَى إمَامٍ جَائِرٍ فَأَمَرَهُ وَنَهَاهُ فَقَتَلَهُ“.

(أحكام القرآن، ج2 ص43۔ المؤلف: أحمد بن علی أبو بكر الرازی الجصاص الحنفی (المتوفى: 370ھ)۔ الناشر: دار الكتب العلمية بيروت - لبنان۔ الطبعة: الأولى، 1415ھ/1994م۔ عدد الأجزاء: 3؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص187؛ الرافعی 4/11) (مستدرک حاکم رقم 4884؛ کتاب المعجم، لعبد الخالق بن أسد الحنفیؒ ص110؛ الأمالی المطلقة، لإبن حجر ص197؛ ابن عبد البر فی ”التمهيد“ 13/54-55؛ السلفی فی ”معجم السفر“ رقم 573؛ سبط ابن الجوزی فی ”الجليس الصالح“ ص197؛ مجمع الزوائد رقم 12130، 12165، 15465؛ جمع الجوامع رقم 75/4084؛ صَحِيح الْجَامِع: 3675؛ الصَّحِيحَة: 374؛ صَحِيحُ التَّرْغِيب وَالتَّرْهِيب رقم 2308)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’سید الشہداء حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ہیں، اور وہ شخص ہے جس نے جابر سلطان کے سامنے کھڑے ہو کر اسے بھلائی کا حکم دیا، اور برائی سے منع کیا، تو اس نے اسے قتل کر دیا‘‘۔

حدیث 2:۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِي حَيَّانُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي نَاصِحٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ”مَا مِنْ شَيْءٍ أُطِيعَ اللهُ فِيهِ أَعْجَلُ ثَوَابًا مِنْ صِلَةِ الرَّحِمِ، مَا مِنْ عَمَلٍ عُصِيَ اللهُ بِهِ أَعْجَلُ عُقُوبَةً مِنْ الْبَغْيِ وَالْيَمِينِ الْفَاجِرَةِ“.

(مسند الشهاب، رقم 815؛مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 243؛سنن کبریٰ بیہقی رقم 19870؛ شعب الایمان رقم 4501؛مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كِتَابُ الْأَيمَانِ رقم 1)(الخلافیات بیہقی رقم 5435؛صَحِيحِ الْجَامِع: 5391؛الصَّحِيحَة: 978)

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے اُمور میں سب سے جلد ثواب صلۂ رحمی پر دیا جاتا ہے، جب کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے معاملات میں سب سے جلد گرفت ظلم اور جھوٹی قسم پر ہوتی ہے''۔

حدیث 3:۔حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: "نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ، وَمَا كُنَّا مُسَافِحِينَ".

(أحكام القرآن، ج2 ص189)(عن علیؓ: بخاری رقم 4216، 5115، 5523، 6961؛مسلم رقم 29-1407 تا 32-1407؛ ترمذی رقم 1121، 1794؛نسائی رقم 3365 تا 3367، 4334، 4335؛ابن ماجہ رقم 1961؛ مسند احمد رقم 592، 812، 1204؛موطا مالک رقم 1993/ 503)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع فرما دیا، اور ہم پہلے بھی بدکار نہیں تھے (یعنی جب متعہ حلال تھا تب بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بدفعلی سے دور تھے اور جب حرام کر دیا گیا تب بھی وہ پاک صاف رہے)''۔

23 امام أبو أحمد محمد بن أحمد الغِطْريفي الجرجاني رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 377ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 جزء ابن غطریف للجرجانی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ زِيَادٍ، أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: "نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ عَامَ خَيْبَرَ، وَمَا كُنَّا مُسَافِحِينَ".

(جزء ابن غطريف للجرجاني، رقم 21۔المؤلف: أبو أحمد محمد بن أحمد بن حسين بن القاسم بن السري بن الغِطْريف بن الجهم العَبْدي الغِطْريفي الجرجاني (المتوفى: 377ھ)۔الناشر: دار البشائر الإسلامية - بيروت۔الطبعة: الأولى، 1417 - 1997)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع فرما دیا، اور ہم پہلے بھی بدکار نہیں تھے (یعنی جب متعہ حلال تھا تب بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بدفعلی سے دور تھے اور جب حرام کر دیا گیا تب بھی وہ پاک صاف رہے)''۔

24 امام أبو بكر بن المقرئ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 381ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 الأربعون لابن المقرئ، میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ رَزِينٍ الْعَطَّارُ الْحِمْصِيُّ بِحِمْصَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ زِبْرِيقٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يَصْلُحُ صَلَاةٌ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَمَعَهَا غَيْرُهَا".

(الأربعون لابن المقرئ، رقم 36۔المؤلف: أبو بكر بن المقرئ (المتوفى: 381ھ)۔ الناشر: مكتبة العبيكان، السعودية۔الطبعة: الأولى، 1421ھ-2001م)

ترجمہ حضرت ابوسعید سعد بن مالک خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''(اکیلے شخص کی) نماز سورت فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت ملائے بغیر درست نہیں ہوتی''۔

25 امام علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 385ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 سنن دارقطنی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 35 احادیث

نمبر شمار	عنوان کتاب/باب	تعداد	رقم الحديث
1	بَابُ صِفَةِ وُضُوءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	2	298
2	بَابُ مَا رُوِيَ فِي الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ فِي غُسْلِ الْجَنَابَةِ	2	414،413
3	بَابُ صِفَةِ مَا يُنْقِضُ الْوُضُوءَ وَمَا رُوِيَ فِي الْمُلَامَسَةِ وَالْقُبْلَةِ	2	503،500
4	بَابُ أَحَادِيثِ الْقَهْقَهَةِ فِي الصَّلَاةِ وَعِلَلِهَا	2	622،621
5	بَابُ ذِكْرِ قَوْلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ"، وَاخْتِلَافِ الرِّوَايَاتِ	5	1234،1233، 1236،1235، 1237
6	بَابُ صَلَاةِ الْإِمَامِ وَهُوَ جُنُبٌ أَوْ مُحْدِثٌ	1	1377

7	كِتَابُ زَكَاةِ الْفِطْرِ	1	2122
8	كِتَابُ الْبُيُوعِ	3	3014،2805، 3015
9	كِتَابُ الْحُدُودِ وَالدِّيَاتِ وَغَيْرِهِ	8	3212،3166، 3432،3388، 3457،3455، 3459،3458
10	كِتَابُ النِّكَاحِ	3	3791،3572، 3847
11	كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ	1	4477
12	بَابُ فِي الْمَرْأَةِ تُقْتَلُ إِذَا ارْتَدَّتْ	2	4552،4510
13	كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ وَغَيْرِهَا	1	4688
14	بَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ وَالْأَطْعِمَةِ وَغَيْرِ ذَلِكَ	2	4794،4766

2 سننِ دارقطنی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 21 احادیث کی تفصیل

حدیث 1:۔ نا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ، نا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، نا أَبُو حَنِيفَةَ، وَثنا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ يُوسُفَ الْمَرْوَرُوذِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي: نا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، نا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ رضی الله عنه أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: "مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَامِلًا فَلْيَنْظُرْ إِلَى

هٰذَا". وَقَالَ شُعَيْبٌ -: "هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَتَوَضَّأُ".

(سنن الدارقطنی، ج1 ص154 رقم 298۔ المؤلف: أبو الحسن علي بن عمر بن أحمد بن مهدي بن مسعود بن النعمان بن دينار البغدادي الدارقطني (ت 385ھ)۔ حققه وضبط نصه وعلق عليه: شعيب الارنؤوط، حسن عبد المنعم شلبي، عبد اللطيف حرز الله، أحمد برهوم۔ الناشر: مؤسسة الرسالة، بيروت - لبنان۔ الطبعة: الأولى، 1424ھ-2004م۔ عدد الأجزاء: 5)

ترجمہ: أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ رحمۃ اللہ علیہ اور قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ دونوں فرماتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ سے، اور انہوں نے حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے وضو فرمایا، تو ہاتھوں کو تین بار دھویا، پھر کلی فرمائی، اور ناک میں پانی چڑھایا بار، پھر چہرۂ اقدس دھویا تین بار، پھر اپنی کلائیوں کو دھویا تین بار، اور اپنے سر کا مسح فرمایا تین بار، اور اپنے پاؤں کو دھویا تین بار۔ پھر فرمایا: "جسے یہ بات پسند ہو کہ وہ رسول کریم کا کامل وضو دیکھے، تو وہ یہ دیکھ لے"۔ اور ایک روایت میں یوں ہے: "اس طرح میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو فرماتے دیکھا"۔

تنبیہ: اس روایت پر امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ کے اعتراضات کے جوابات اس کتاب کے سلسلہ کی کتاب "ناقدین کے مؤقف کا تحقیقی جائزہ" میں دیئے گئے ہیں۔

حدیث 2:- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا أَسْبَاطٌ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: "لَا يُعِيدُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جُنُبًا". (سنن الدارقطنی رقم 413)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: "آدمی نماز اسی وقت دہرائے گا جب وہ جنبی ہو"۔

حدیث 3:- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ، نا أَبُو

حَنِيفَةَ، عَنِ ابْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ، فِي جُنُبٍ نَسِيَ الْمَضْمَضَةَ وَالِاسْتِنْشَاقَ. قَالَتْ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: "يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيُعِيدُ الصَّلَاةَ". (سنن دارقطنی رقم 414؛ عن عطاءؒ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 2057)

ترجمہ: حضرت عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "جو شخص غسلِ جنابت کرتے وقت (واجباتِ غسل) کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے، (پھر اسی حالت میں نماز پڑھ لے، تو) اس کے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: "وہ کلی کرے، ناک میں پانی ڈالے اور نماز کا اعادہ کرے"۔

حدیث 4:- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَخْزَمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَعُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ، قَالَا: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبُسْرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُقَبِّلُ بَعْدَمَا يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ".

هٰذَا حَدِيثُ غُنْدَرٍ، وَقَالَ وَكِيعٌ: "إِنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ". وَقَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ: إِنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَبَّلَهَا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ". وَقَالَ أَبُو عَاصِمٍ: "كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يُقَبِّلُ ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ". (سنن دارقطنی ج1 ص254 رقم 500)

ترجمہ: امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے کئی طرق سے سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا، انہوں نے ابوروق رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ سے، اور انہوں نے حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے۔ پھر بوسہ لیتے، وضو کرنے کے بعد، پھر نماز پڑھاتے اور دوبارہ وضو نہ فرماتے"۔

امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ اس کو دوسری سند سے نقل کرتے ہیں:

حدیث 5: ۔فَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَارُودِ الْقَطَّانُ، نا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، نا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَلَا يُحْدِثُ وُضُوءًا"۔

(سنن دارقطنی ج 1 ص 257 رقم 503؛ من طريق ابن حاجب رواه أبو نعيم فى المسند أبي حنيفة ص 206، 275؛ الحافظ طلحة بن محمد والحافظ محمد بن المظفر والقاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی كما فی جامع مسانيد أبي حنيفة للخوارزی 1:246، 252، 253؛ من طريق ابن المظفر رواه ابن خسرو فی مسند أبي حنيفة 2:710 (906)

ترجمہ اور اس کو روایت کیا یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ کی سند سے، ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے ابوروق رحمۃ اللہ علیہ سے۔ انہوں نے ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ اور انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے۔

حدیث 6: ۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، وَآخَرُونَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْبَدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا هُوَ فِي الصَّلَاةِ إِذْ أَقْبَلَ أَعْمَى يُرِيدُ الصَّلَاةَ فَوَقَعَ فِي زُبْيَةٍ، فَاسْتَضْحَكَ الْقَوْمُ حَتَّى قَهْقَهُوا، فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ كَانَ مِنْكُمْ قَهْقَهَ فَلْيُعِدِ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ"۔

(سنن دارقطنی رقم 622؛ الآثار لابي يوسف رقم 135؛ الآثار لمحمد بن الحسن رقم 163 مرسلاً؛ الخلافيات بيهقی رقم 709؛ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُرْسَلًا: سنن کبریٰ بیہقی رقم 680) (عن عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ: سنن دارقطنی رقم 612؛ عن جابر رضی اللہ عنہ: معجم الشيوخ لابن جُمَيع الصيداوی ص 264؛

سنن دارقطنی رقم 624، 639، 640 مرسلاً؛ عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ: مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 222؛ الخلافيات بيهقی رقم 711؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 679، 680، 681، 682؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 3917 مرسلاً)

ترجمہ حضرت معبد جہنی رحمۃ اللہ علیہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلاً روایت کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ نماز میں تھے کہ اس دوران ایک نابینا شخص نماز میں شامل ہونے کی کوشش میں چھوٹے سے گڑھے میں گر گیا۔ اس پر لوگوں نے ہنستے ہوئے قہقہے لگائے۔ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے جس کسی نے بھی قہقہہ لگایا ہے، (اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے۔ لہٰذا) وہ وضو اور نماز کا اعادہ کرے (یعنی دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھے)''۔

حدیث 7: ۔حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُبَشِّرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: "مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ"۔ (سنن دارقطنی رقم 1233)

ترجمہ دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ اسحاق ارزق رحمۃ اللہ علیہ سے انھوں نے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے، انھوں نے موسیٰ بن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ سے، انھوں نے عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ سے، انھوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس کا کوئی امام ہو، تو امام کی قراءت بھی مقتدی کے حق میں قراءت ہے''۔

حدیث 8: ۔حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا أَسَدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَقْرَأُ، فَنَهَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْصَرَفَ تَنَازَعَا۔ فَقَالَ: "أَتَنْهَانِي عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ؟"۔ فَتَنَازَعَا حَتّٰى بَلَغَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ صَلّٰى خَلْفَ إِمَامٍ فَإِنَّ قِرَاءَتَهُ لَهُ قِرَاءَةٌ"۔ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ۔

(سنن دارقطنی رقم 1234؛ الآثار لابی یوسف رقم 113؛ مؤطا امام محمد رقم 117؛ الآثار لمحمد بن الحسن رقم 86؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 210؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 2896، 2897؛ الخلافیات بیہقی رقم 1861، 1862؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 3761) (مصنف عبدالرزاق رقم 2797؛ مسند عبد بن حُمید رقم 1050؛ ابن ماجہ رقم 850؛ معجم اوسط طبرانی رقم 7903؛ الخلافیات بیہقی رقم 1854)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی، تو ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے قراءت کرنے لگا، جب کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے اسے (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے قراءت سے) منع کیا۔ جب اُس نے سلام پھیرا، تو وہ تنازع کرتے ہوئے کہنے لگا: ''کیا آپ مجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پڑھنے سے منع کرتے ہیں؟''۔ پس دونوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، یہاں تک کہ یہ معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے، تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے (لہٰذا کوئی مقتدی امام کے پیچھے قرآن نہ پڑھے)''۔

حدیث 9: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ، عَنِ النُّعْمَانِ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ رَجُلًا قَرَأَ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِ"سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى"۔ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: "مَنْ قَرَأَ مِنْكُمْ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى؟"۔ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَسَأَلَهُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذٰلِكَ يَسْكُتُونَ، ثُمَّ قَالَ رَجُلٌ: أَنَا۔ قَالَ: "قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ

خَالَجَنِيهَا"۔ (سنن دارقطنی رقم 1235)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز میں ایک شخص نے سورت الاعلیٰ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى) کی تلاوت شروع کر دی۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے، تو دریافت فرمایا: ''تم میں سے کس نے سورت الاعلیٰ کی تلاوت کی تھی''۔ سب لوگ خاموش رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ اُن سے یہی سوال کیا۔ ہر مرتبہ وہ خاموش رہے۔ پھر ایک شخص نے عرض کیا: ''میں نے''۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ تم میں کوئی میرے لیے دشواری پیدا کر رہا ہے''۔

تنبیہ: اس روایت پر امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ کے اعتراضات کے جوابات اس کتاب کے سلسلہ کی کتاب ''ناقدین کے مؤقف کا تحقیقی جائزہ'' میں دیئے گئے ہیں۔

حدیث 10: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ شَاذَانُ، ثنا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَرَوِيُّ، ثنا الْمُقْرِئُ، قَالَا: نا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْوُضُوءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ، وَالتَّكْبِيرُ تَحْرِيمُهَا، وَالتَّسْلِيمُ تَحْلِيلُهَا، وَفِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَسَلِّمْ"۔ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ: "يَعْنِي التَّشَهُّدَ"۔

(دارقطنی رقم 1377؛ الآثار لابی یوسف رقم 1؛ الآثار لمحمد بن الحسن رقم 4؛ مستدرک حاکم رقم 457؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 130؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 3973) (مسند ابی یعلی موصلی رقم 1077؛ کتاب القراءۃ خلف الإمام رقم 36)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''وضو نماز کی کنجی ہے۔ اس کی تحریم (یعنی دنیاوی امور کو نماز میں حرام کرنے والی چیز) تکبیر (اللہ اکبر کہنا) ہے، اس کی تحلیل (یعنی امور کو حلال کرنے والا) سلام پھیرنا ہے۔ ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھا کرو''۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ''اس سے مراد تشہد ہے''۔

حدیث 11:۔نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعِيدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، وَأَبُو مُطِيعٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِي أَقَلِّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ"۔ (سنن دار قطنی ج4 ص261 رقم 3432)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں: "چور کا ہاتھ دس دراہم میں سے کم میں نہیں کاٹا جائے گا"۔

پھر اسی روایت کو دوسرے طریق سے بیان کرتے ہیں:

حدیث 12:۔نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ مِثْلَهُ۔

(سنن دار قطنی ج4 ص262 رقم 3433)

ترجمہ یہ روایت بھی پہلی روایت کی مثل ہے۔

اسی طرح کی روایت سفیان ثوریؒ، عبداللہ بن مبارکؒ، وکیعؒ، عثمان بن عمرو بن داؤد الضبیؒ، اور ابو یوسفؒ چھ لوگوں نے مسعودیؒ سے روایت کی ہے۔

حدیث 13:۔نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعِيدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، وَأَبُو مُطِيعٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِي أَقَلِّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ"۔

(سنن دار قطنی رقم 3432) (عن ابن مسعودؓ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 28106؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 28104؛ ابوداؤد رقم 4387؛ سنن نسائی رقم 4949؛ شرح معانی الآثار رقم 4951؛ عن سعد بن ابی وقاصؓ: ابن ماجہ رقم 2586؛ مسند احمد رقم 1455؛ شرح معانی الآثار رقم 4950؛ عن أَيْمَنَ الْحَبَشِيِّ: نسائی رقم 4943 تا 4949؛ شرح معانی الآثار رقم 4953، 4954؛ معجم کبیر طبرانی 25/(رقم 228)؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 17174؛ عن ابن عمروؓ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 28105؛ سنن دار قطنی 3428، 3429؛ المخلصیات رقم 731-(116)؛ عن عثمانؓ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 28112)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں: "دس درہم سے کم چوری پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا"۔

حدیث 14:۔نا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الثَّلْجِ، نا يَعِيشُ بْنُ الْجَهْمِ، نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: "إِذَا سَرَقَ السَّارِقُ قُطِعَتْ يَدُهُ الْيُمْنٰى، فَإِنْ عَادَ قُطِعَتْ رِجْلُهُ الْيُسْرٰى، فَإِنْ عَادَ ضَمَّنْتُهُ السِّجْنَ حَتّٰى يُحْدِثَ خَيْرًا، إِنِّي أَسْتَحْيِي مِنَ اللهِ أَنْ أَدَعَهُ لَيْسَ لَهُ يَدٌ يَأْكُلُ بِهَا وَيَسْتَنْجِي بِهَا، وَرِجْلٌ يَمْشِي عَلَيْهَا"۔

(سنن دار قطنی رقم 3166، 3388؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص160؛ الخلافیات بیہقی رقم 5029) (مصنف عبد الرزاق رقم 18764؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 28270، 28271؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 17269؛ الخلافیات بیہقی رقم 5028)

ترجمہ حضرت علیؓ نے ارشاد فرمایا: "جب کوئی چور چوری کرے، تو اُس کا دایاں ہاتھ کاٹا جائے گا، دوبارہ کرنے پر اُس کی بائیں ٹانگ کاٹی جائے گی۔ پھر بھی چوری کرے تو میں اسے حوالات میں بند کروں گا یہاں تک کہ اُس کی اصلاح ہو جائے۔ مجھے اللہ تعالیٰ سے حیا آتی ہے کہ میں اسے اس حال میں چھوڑوں کہ اُس کا نہ کوئی ہاتھ ہو جس سے وہ کھائے اور استنجا کرے اور اُس کی نہ کوئی ٹانگ ہو جس پر وہ چل سکے"۔

حدیث 15:۔نا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، نا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَأَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي الْمَرْأَةِ تَرْتَدُّ، قَالَ: "تُسْتَحْيَا"۔ (سنن دار قطنی ج4 ص275 رقم 3455)

ترجمہ حضرت سفیان ثوریؒ اور حضرت امام ابوحنیفہؒ حضرت عاصمؒ سے، وہ ابو رزینؒ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس سے مرتدہ عورت کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا: "تُسْتَحْيَا"۔

امام دار قطنیؒ نے واضح کیا ہے:

حدیث 16:۔نا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْعَطَّارُ أَبُو يُوسُفَ الْفَقِيهُ، نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، نا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي الْمَرْأَةِ تَرْتَدُّ، قَالَ: "تُحْبَسُ وَلَا تُقْتَلُ"۔

(سنن دارقطنی ج4 ص275 رقم 3457)

ترجمہ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ اس روایت کو ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، پس اس کو بطریقِ "عَبْدُ الرَّزَّاقِ، نا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ" روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس سے مرتدہ عورت کے بارے میں سوال کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: "اس کو قید کیا جائے گا، اور قتل نہیں کیا جائے گا"۔

حدیث 17:۔نا أَبُو طَاهِرٍ الْقَاضِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ، نا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عِقَابٍ، وَأَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: "امْرَأَةٌ أَنَا وَلِيُّهَا تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ إِذْنِي"۔ فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: "تَنْظُرُ فِيمَا صَنَعَتْ إِذَا كَانَتْ تَزَوَّجَتْ كُفُؤًا أَجَزْنَا ذٰلِكَ لَهَا، وَإِنْ كَانَتْ تَزَوَّجَتْ مَنْ لَيْسَ لَهَا بِكُفُؤٍ جَعَلْنَا ذٰلِكَ إِلَيْكَ"۔

(سنن دارقطنی رقم 3572)

ترجمہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کیا: "میں ایک عورت کا ولی ہوں، اُس نے میری اجازت کے بغیر نکاح کرلیا ہے"۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "تم اس کے احوال دیکھو۔ اگر اُس نے کُفو میں شادی کی ہے، تو ہم اُسے اجازت دیتے ہیں، اور اگر اُس نے بغیر کفو کے شادی کی ہے، تو ہم یہ فیصلہ تمہارے ذمہ کرتے ہیں (تم چاہے اُن کا نکاح برقرار رکھو، اور چاہے توڑ دو)"۔

حدیث 18:۔نا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَطِيرِيُّ، وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْخَوَّاصُ، قَالُوا: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَنْصُورٍ أَبُو إِسْمَاعِيلَ

الْفَقِيهُ، نا يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمٍ بِبَغْدَادَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ هَيْثَمٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاقَةٍ، فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: "نُتِجَتْ هٰذِهِ النَّاقَةُ عِنْدِي"، وَأَقَامَ بَيِّنَةً۔ فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي هِيَ فِي يَدِهِ۔

(سنن دارقطنی رقم 4477؛ الآثار لابی یوسف رقم 734؛ السنن الصغیر بیہقی رقم 3390؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 21224) (مسند الشافعی ص330؛ مسند الشافعی ترتیب سنجر رقم 1694؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 21223؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 20266)

ترجمہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو آدمی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک اونٹنی کا جھگڑا لے کر حاضر ہوئے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک نے دلیل کے ساتھ کہا: "یہ اونٹنی میرے پاس پیدا ہوئی ہے"۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (دلائل سننے کے بعد) اُس شخص کے حق میں فیصلہ دے دیا جس نے اُس اونٹنی کو پکڑا ہوا تھا۔

حدیث 19:۔نا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَبِيعَةَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ خَالِدٍ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، نا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي، وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ"۔

(سنن دارقطنی رقم 4510؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص88؛ الآثار لابی یوسف رقم 738 مرسلاً) (عن ابن عباس رضی اللہ عنہ: مسلم رقم 2-1711؛ مسند الشافعی ص191؛ ابن ماجہ رقم 2321؛ ترمذی رقم 1342؛ ابوداؤد رقم 3619؛ شرح مشکل الآثار رقم 4472، 4473؛ ابن حبان رقم 5083؛ سنن دارقطنی رقم 4512؛ الخلافیات بیہقی رقم 5580؛ السنن الصغیر بیہقی رقم 3387؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 21203؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 20248، 20249؛ شرح السنۃ رقم 2501؛ عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ: ترمذی رقم 1341؛ سنن دارقطنی رقم 4311، 4509)

ترجمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"گواہی مُدَّعِیْ (دعویٰ کرنے والے) کے ذمہ ہے اور قسم مُدَّعٰی عَلَیْہِ (وہ شخص جس کے خلاف نالش کی گئی ہو یا مقدمہ دائر کیا گیا ہو، وہ شخص جس پر دعویٰ کیا گیا ہو، فریق ثانی) کے ذمہ ہے"۔

حدیث 20:۔حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُشْكَانَ الْمَرْوَزِيُّ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى السَّرْخَسِيُّ الْقَاضِي، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا عَبْدَانُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ: سَأَلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ أَبَا حَنِيفَةَ عَنِ الشَّرَابِ. قَالَ: حَدَّثُونَا مِنْ قِبَلِ أَبِيكَ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ، قَالَ: «إِنْ رَابَكُمْ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ». فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ: «فَإِذَا تَيَقَّنْتَ وَلَمْ تَرْتَبْ». (دار قطنی رقم 4688)

ترجمہ: حضرت عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مشروب کے بارے میں دریافت کیا۔ تو انھوں نے بتایا: "آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والد کے حوالہ سے لوگوں نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے کہ انھوں نے یہ فرمایا تھا: "اگر تمہیں اس بارے میں اندیشہ ہو، تو پانی کے ذریعے اس کے زور کو توڑ دو"۔ تو عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ رحمۃ اللہ علیہ نے اُن سے کہا: "جب آپ کو اس بات کا یقین ہے تو پھر آپ اس میں اوپر سے نیچے نہ کریں"۔

حدیث 21:۔حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، نا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسٰى، نا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ح وَنا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ يُوسُفَ الْمَرْوَرُّوذِيُّ، يُعْرَفُ بِابْنِ الْهَرْشِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا أَبُو حَنِيفَةَ، نا أَبُو فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى قَالَ: نَزَلْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ عَلٰى دِهْقَانَ. فَأَتَانَا بِطَعَامٍ فَطَعِمْنَا. فَدَعَا حُذَيْفَةُ بِشَرَابٍ فَأَتَاهُ بِشَرَابٍ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَأَخَذَ الْإِنَاءَ فَضَرَبَ بِهِ وَجْهَهُ. فَسَاءَ بِالَّذِي صَنَعَ بِهِ، فَقَالَ: «هَلْ تَدْرُونَ لِمَ صَنَعْتُ هٰذَا؟». قُلْنَا: «لَا». قَالَ: نَزَلْنَا بِهِ فِي الْعَامِ الْمَاضِي فَأَتَانِي بِشَرَابٍ فِيهِ فَأَخْبَرْتُهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم نَهَانَا «أَنْ نَأْكُلَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْ نَشْرَبَ فِيهِمَا وَلَا نَلْبَسَ الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ، فَإِنَّهُمَا لِلْمُشْرِكِينَ فِي الدُّنْيَا وَهُمَا لَنَا فِي الْآخِرَةِ». (سنن دار قطنی رقم 4794)

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک کسان کے پاس گیا۔ وہ ہمارے پاس کھانا لے کر آیا۔ ہم نے اسے کھالیا۔ پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا۔ تو وہ شخص (مجوسی) ان کے پاس چاندی کے برتن میں مشروب لایا۔ تو انھوں (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ) نے وہ برتن پکڑا اور اس کے منہ پر دے مارا۔ انھیں اس کی یہ حرکت بُری لگی۔ پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: "کیا تم لوگ جانتے ہو کہ میں نے ایسا کس لیے کیا ہے؟"۔ ہم نے جواب دیا: "نہیں"۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: "ہم گزشتہ سال بھی اس کے ہاں آئے تھے، تو یہ اسی برتن میں میرے پاس مشروب لایا تھا۔ میں نے اسے بتایا تھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں منع کیا ہے کہ ہم سونے یا چاندی کے برتنوں میں کچھ کھائیں، یا ان میں پئیں، یا ہم ریشمی لباس یا دیباج کا لباس پہنیں"۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا): "یہ دونوں چیزیں دنیا میں ان مشرکین (کفار) کے لیے ہیں۔ البتہ آخرت میں یہ ہمارے لیے ہوں گی"۔

3 "رؤیۃ اللہ" للدارقطنی رحمۃ اللہ علیہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ طَاهِرٍ الْبَلْخِيُّ، أَمْلَاهُ عَلَيْنَا فِي سَنَةِ اثْنَتَيْنِ وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلٰى أَبِي عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّهْشَلِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا شَقِيقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ،

عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا"۔ قَالَ حَمَّادُ بْنُ أَبِي حَنِيفَةَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، وَبَيَانُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسٍ بِمِثْلِهِ۔ وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ شَمِرٍ الْجُعْفِيُّ أَبُو عَبْدِ اللهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ۔

(رؤية الله، رقم 107۔ المؤلف: أبو الحسن علي بن عمر بن أحمد بن مهدي بن مسعود بن النعمان بن دينار البغدادي الدارقطني (المتوفى: 385ھ)۔ الناشر: مكتبة المنار، الزرقاء- الأردن۔ عام النشر: سنة 1411ھ۔)

ترجمہ: حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم ضرور اپنے رب تعالیٰ کو قیامت کے دن ایسے ہی دیکھو گے جیسا کہ تم لیلۃ البدر میں چاند کو دیکھتے ہو۔ اس کے دیکھنے میں کوئی مشقت اور بھیڑ نہیں ہوتی۔ پھر اگر تم استطاعت رکھتے ہو تو تم سورج کے طلوع سے پہلے (نمازِ فجر) اور اس کے غروب کے بعد (مغرب اور عشاء) نمازیں تم پر غلبہ نہ پالیں (یعنی تم اس سے عاجز آجاؤ)"۔

باب 7

مرفوع مرویاتِ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ پانچویں صدی کی کتبِ احادیث میں

26 امام محمد بن أحمد بن محمد، ابن جميع الغساني الصيداوي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 402ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 معجم الشیوخ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 2 احادیث

حدیث 1:- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ بِصَيْدَا، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ وَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا"۔

(معجم الشيوخ، ص146۔ المؤلف: أبو الحسين محمد بن أحمد بن عبد الرحمن بن

یحیی بن جُمَیْع الغسانی الصیداوی (المتوفی: 402ھ)۔الناشر: مؤسسة الرسالة ، دار الإیمان - بیروت، طرابلس۔الطبعة: الأولی، 1405)(مسلم رقم 68-66-1421؛ مؤطا مالک رقم 1914 / 495؛ ترمذی رقم 1108؛ نسائی رقم 3260 تا 3264؛ ابوداود رقم 2098 تا 2100؛ ابن ماجہ رقم 1870؛ مسند احمد رقم 1888، 1897، 2163، 2365، 2481، 3087، 3222، 3343، 3421؛ ابن حبان رقم 4084، 4087 تا 4089)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بیوہ اپنے ولی کی بہ نسبت اپنی زیادہ حق دار ہے، کنواری لڑکی سے بھی اجازت لی جائے گی اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے''۔

حدیث 2:۔حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْإِمَامُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا جَدُّ أَبِي، أَخْبَرَنِي جَدِّي، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: "نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ غَزْوَةِ خَيْبَرَ عَنْ لَحْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ"۔

(معجم الشیوخ، ص 127؛ الآثار لابی یوسف رقم 699؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی، کتاب النکاح، رقم 19)(مصنف ابن ابی شیبہ رقم 24329؛ مسند احمد رقم 4720، 5786، 6291، 6310؛ بخاری رقم 4215، 4217، 4218، 5521؛ مسلم رقم 24-561؛ نسائی رقم 4336؛ مستخرج ابی عوانہ رقم 7659؛ شرح معانی الآثار رقم 6378؛ معجم کبیر طبرانی رقم 13421)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ نے خیبر کی لڑائی کے سال گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع کر دیا تھا''۔

27 امام ابوعبداللہ حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 405ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 مستدرکِ حاکم میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 3 احادیث

حدیث 1:۔أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجَرَّاحِيُّ، الْعَدْلُ بِمَرْوَ، ثَنَا أَبُو عَبْدِ

اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطِيَّةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ بِسْطَامِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، مَوْلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، ثَنَا أَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: "كَانَ أَبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارًا أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَأَهْلُهُ بِقُبَاءَ، وَأَبُو عَبْسِ بْنُ جَبْرٍ، وَمَسْكَنُهُ فِي بَنِي حَارِثَةَ، وَكَانَا يُصَلِّيَانِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، ثُمَّ يَأْتِيَانِ قَوْمَهُمَا وَمَا صَلَّوْا لِتَعْجِيلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاتِهِ"۔

[التعليق - من تلخيص الذهبي] - سکت عنه الذهبي في التلخيص

(مستدرک حاکم رقم 5497)(معجم اوسط طبرانی رقم 7946؛ معجم کبیر طبرانی رقم 4515؛ سنن دار قطنی رقم 998؛ مستدرک حاکم رقم 703)

ترجمہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو اشخاص کے گھر حضور اکرم ﷺ سے بہت دور تھے: حضرت أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ، اُن کے گھر والے قباء میں رہتے تھے، اور حضرت أَبُو عَبْسِ بْنُ جَبْرٍ رضی اللہ عنہ، اُن کے گھر والے بنو حارثہ میں قیام پذیر تھے۔ یہ دونوں احباب حضور اکرم ﷺ کی اقتداء میں نمازِ عصر پڑھ کر اپنی قوم میں جاتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کے نماز کو جلدی پڑھنے کے باعث اُن کی قوم کے لوگوں نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی ہوتی تھی''۔

حدیث 2:۔حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، وَأَبُو جَعْفَرِ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْكَرِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَكَّةُ حَرَامٌ، وَحَرَامٌ بَيْعُ رِبَاعِهَا وَحَرَامٌ أَجْرُ بُيُوتِهَا"۔

قَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَاتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ

صُلْحًا۔

[التعلیق - من تلخیص الذہبی] - عبید اللہ بن أبی زیاد لین

(مستدرک حاکم رقم 2327؛ سنن دار قطنی رقم 3014؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 11184؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 11688)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "مکہ حرمت والا شہر ہے۔ اس کے گھروں کی تجارت کرنا حرام ہے اور ان گھروں کی اُجرت (کرایہ) لینا بھی حرام ہے"۔

صحیح روایات سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں امن کا پرچار کرنے کے لیے تشریف لائے۔

حدیث 3: - أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْقَاضِي بْنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى لِحْيَةِ أَبِي قُحَافَةَ كَأَنَّهُ ضِرَامُ عَرْفَجٍ مِنْ شِدَّةِ حُمْرَتِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: "لَوْ أَقْرَرْتَ الشَّيْخَ فِي بَيْتِهِ لَأَتَيْنَاهُ تَكْرِمَةً لِأَبِي بَكْرٍ"۔

[التعلیق - من تلخیص الذہبی] - سکت عنہ الذہبی فی التلخیص

(مستدرک حاکم رقم 5070)(مسند احمد رقم 12635؛ مسند ابی یعلی موصلی رقم 2831؛ شرح مشکل الآثار رقم 3686؛ ابن حبان رقم 5472؛ مستدرک حاکم رقم 5064؛ الاحادیث المختارۃ رقم 2585، 2586)

ترجمہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انھوں نے (فتح مکہ کے دن حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر) فرمایا: "میں حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کی داڑھی ایسے دیکھ رہا ہوں گویا (خضاب کی وجہ سے) شدید سرخی کی وجہ سے عرفجہ درخت سے پھوٹنے والے شعلہ کی مانند ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ان کی عزت افزائی کے لیے فرمایا: "اگر آپ شیخ (یعنی اپنے والدِ محترم) کو گھر میں ہی رہنے دیتے، تو ہم ان کو وہیں ملنے چلے آتے"۔

2 مستدرک حاکم میں شواہد اور متابعات پر مبنی امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 2 احادیث

حدیث 1: - حدثنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، ثنا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو عَمْرٍو الضَّرِيرُ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ". هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَوَاهِدُهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ كَثِيرَةٌ، فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ وَحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، وَأَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ وَغَيْرُهُمْ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَأَشْهَرُ إِسْنَادٍ فِيهِ حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَالشَّيْخَانِ قَدْ أَعْرَضَا عَنْ حَدِيثِ ابْنِ عَقِيلٍ أَصْلًا"۔

[التعلیق - من تلخیص الذہبی] 457 - علی شرط مسلم

(مستدرک حاکم رقم 457؛ ترمذی رقم 3؛ ابوداود رقم 61؛ ابن ماجہ رقم 275، 276)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "نماز کی کنجی وضو ہے۔ اس کی تحریم (یعنی دنیاوی امور کو نماز میں حرام کرنے والی چیز) تکبیر (اللہ اکبر کہنا)، اور اس کی تحلیل (یعنی امور کو حلال کرنے والا کام) سلام پھیرنا ہے"۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی شرط پر صحیح ہے، لیکن بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو درج نہیں کیا۔ "أَبُو سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ" کے طریق سے اس کے کثیر شواہد ہیں۔ اسے امام امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حمزہ الزیات رحمۃ اللہ علیہ، ابو مالک نخعی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین نے بھی ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔ اس کی سب سے مشہور سند یہ ہے: "عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ"۔ مگر بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابن عقیل رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث سے بالکل اعراض کیا ہے۔

حدیث 2:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ مُكْرَمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ"۔ هٰكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، وَوَكِيعٌ، وَغَيْرُهُمَا، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَقَدْ وَصَلَ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، جَمَاعَةٌ مِنْ أَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ غَيْرُ مَنْ ذَكَرْنَاهُمْ مِنْهُمْ: أَبُو حَنِيفَةَ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ، وَرَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ الْعَبْدِيُّ، وَمُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ الْحَارِثِيُّ، وَعَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، وَغَيْرُهُمْ۔ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُمْ فِي الْبَابِ، وَقَدْ وَصَلَهُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ جَمَاعَةٌ غَيْرُ أَبِي إِسْحَاقَ۔

(مستدرک حاکم رقم 2714؛ ترمذی رقم 1101؛ ابوداؤد رقم 2085؛ ابن ماجہ رقم 1880، 1881)

ترجمہ حضرت ابوبردہ ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا''۔

اسی طرح عبد الرحمٰن بن مہدی ؒ، وکیع ؒ اور ان کے علاوہ محدثین کرام نے ابوعوانہ ؒ سے روایت کیا ہے۔

ابواسحاق ؒ کے طریق سے یہ حدیث کئی ائمۂ مسلمین کو حاصل ہوئی ہے۔ جن ناموں کو ہم نے ذکر نہیں کیا۔ ان میں سے چند نام یہ ہیں: حضرت ابوحنیفہ نعمان بن ثابت ؒ، رقبہ بن مصقلہ العبدی ؒ، مطرف بن طریف الحارثی ؒ، عبدالحمید بن حسن الہلالی ؒ، زکریا بن ابی زائدہ ؒ اور کئی دیگر اکابرین۔ ہم نے ان کو باب میں ذکر کر دیا ہے۔ ابواسحاق ؒ راوی کو چھوڑ کر بھی ابوبردہ ؒ کے طریق سے یہ حدیث کئی ائمہ نے حاصل کی ہے۔

3 معرفت علوم الحدیث میں امام اعظم ؒ سے مروی 4 احادیث

نیز امام حاکم ؒ نے اپنی دیگر کتب میں بھی امام اعظم ؒ سے متعدد احادیث روایت کی ہیں۔

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَزْهَرِ السِّجْزِيُّ، قَالَ: ثنا خَلَفُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: "مَنْ صَلَّى خَلْفَ إِمَامٍ، فَإِنَّ قِرَاءَتَهُ لَهُ قِرَاءَةٌ"۔

(معرفة علوم الحديث، ص177، 178۔ المؤلف: أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نُعيم بن الحكم الضبي الطهماني النيسابوري المعروف بابن البيع (المتوفى: 405هـ)۔ الناشر: دار الكتب العلمية - بيروت۔ الطبعة: الثانية، 1397هـ - 1977م۔ عدد الأجزاء: 1)

ترجمہ حضرت جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے، تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے (لہٰذا کوئی مقتدی امام کے پیچھے قرآن نہ پڑھے)''۔

حدیث 2:۔أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى السَّمَرْقَنْدِيُّ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي، قَالَ: أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ صَلَّى خَلْفَ إِمَامٍ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ"۔ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ: عَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ هُوَ بِنَفْسِهِ، أَبُو الْوَلِيدِ، وَمَنْ تَهَاوَنَ بِمَعْرِفَةِ الْأَسَامِيِ، أَوْرَثَهُ مِثْلَ هٰذَا الْوَهْمِ۔

(معرفة علوم الحديث، ص178)

ترجمہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے، تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے (لہٰذا کوئی مقتدی امام کے پیچھے قرآن نہ پڑھے)''۔

حدیث 3:۔عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَشَرْطٍ''۔

(معرفة علوم الحديث، ص128)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع اور شرط سے منع فرمایا ہے''۔

حدیث 4:۔أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ بِحَلَبَ، قَالَ: ثنا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي سَكِينَةَ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ الرَّبِيعِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ''۔

(معرفة علوم الحديث، ص 150: قال الحاكم: سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ يَقُولُ: صَحَّفَ فِيهِ أَبُو حَنِيفَةَ لِإِجْمَاعِ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ عَلَى رِوَايَتِهِ عَنْهُ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب النكاح، رقم 17)

ترجمہ حضرت رَبِيعُ الْجُهَنِيُّ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع فرما دیا''۔

28 امام تمام بن محمد بن عبد الله بن جعفر، الرازی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 414ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 ''الفوائد، تمام الرازی'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ الْهَمَذَانِيُّ، أبنا عَبْدَانُ

الْجَوَالِيقِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ: ''أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ ذَبِيحَةَ امْرَأَةٍ''۔

(الفوائد، رقم 663۔المؤلف: أبو القاسم تمام بن محمد بن عبد الله بن جعفر بن عبد الله بن الجنيد البجلي الرازي ثم الدمشقي (المتوفى: 414ھ)۔الناشر: مكتبة الرشد-الرياض۔الطبعة: الأولى، 1412۔عدد الأجزاء: 2؛؛؛)()

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کے ذبح کئے ہوئے جانور کا گوشت کھایا ہے''۔

29 امام هبة الله بن الحسن بن منصور الطبری الرازی، اللالكائی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 418ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 ''شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 2 احادیث

حدیث 1:۔أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَشْرَمَاهَ الْقَزْوِينِيُّ، قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو عَبْدِ اللهِ الطَّالْقَانِيُّ، قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ التِّرْمِذِيُّ، قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حَنِيفَةَ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، وَبَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ۔ فَانْظُرُوا لَا تُغْلَبُوا عَلٰى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا''۔ قَالَ حَمَّادٌ: يَعْنِي بِهِ الْغَدَاةَ وَالْعِشَاءَ۔

(شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة، رقم 829. المؤلف: أبو القاسم هبة الله بن الحسن بن منصور الطبری الرازی اللالکائی (المتوفى: 418ھ). الناشر: دار طيبة - السعودية. الطبعة: الثامنة، 1423ھ/2003م. عدد الأجزاء: 9 أجزاء)

ترجمہ: حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم ضرور اپنے رب تعالیٰ کو قیامت کے دن ایسے ہی دیکھو گے جیسا کہ تم لیلۃ البدر میں چاند کو دیکھتے ہو۔ اس کے دیکھنے میں کوئی مشقت اور بھیڑ نہیں ہوتی۔ پھر اگر تم استطاعت رکھتے ہو تو تم سورج کے طلوع سے پہلے (نمازِ فجر) اور اس کے غروب کے بعد (مغرب اور عشاء) نمازیں تم پر غلبہ نہ پالیں (یعنی تم اس سے عاجز آجاؤ)''۔

حدیث 2: - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَصْرٍ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُهْلُولٍ النَّسَائِيُّ، قَالَ: ثنا أَبُو الْبَرِيكِ، قَالَ: ثنا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي وَائِلَةَ، أَوِ ابْنِ وَائِلَةَ، يَشُكُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: "تَكُونُ النُّطْفَةُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ تَكُونُ مُضْغَةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ يُعْطِي خَلْقَهُ، فَيَقُولُ: رَبِّ ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى؟ شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ؟ مَا رِزْقُهُ؟"۔

(شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة، رقم 1308)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''نطفہ رحمِ مادر میں چالیس روز رہتا ہے، پھر وہ چالیس دن میں علقہ بن جاتا ہے، پھر وہ چالیس دن میں مضغہ بن جاتا ہے۔ پھر اس کو خلقت عطا کر دی جاتی ہے۔ پھر (فرشتہ) عرض کرتا ہے: ''اے میرے رب! مذکر یا مؤنث؟ بدبخت یا خوش بخت؟ اس کا رزق کیا ہوگا؟''۔

30 الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن الحسن ابن محمد بن شاذان، أبو علی البَزّاز رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 425ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 مشیخة ابن شاذان الصغریٰ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1: - أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سِيمَا بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُجَبِّرُ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَسَوِيُّ الْقَاضِي، نَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ هَانِئٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَضَعَ لَأْمَتَهُ وَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ. ثُمَّ دَعَا بِثَوْبٍ وَاحِدٍ فَصَلَّى فِيهِ مُتَوَشِّحًا۔

(مشیخة ابن شاذان الصغرى، رقم 20. المؤلف: الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن الحسن ابن محمد بن شاذان، أبو علی البَزّاز (المتوفى: 425ھ). الناشر: مكتبة الغرباء الأثرية - المدينة المنورة - السعودية. الطبعة: الأولى، 1419ھ-1998ھ)

ترجمہ: حضرت اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن اپنا زرہ کا لباس اتارا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (غسل کے لیے) پانی منگوایا۔ پھر غسل کرتے ہوئے اپنے اوپر پانی بہایا۔ پھر (غسل کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی کپڑا منگوایا۔ پھر اسی کو اپنے کندھوں پر مخالف سمت میں ڈال کر نماز (چاشت) پڑھی''۔

31 امام حمزة بن يوسف بن إبراهيم السهمی القرشی الجرجانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 428ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 تاریخِ جرجان میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 2 احادیث

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوَّادٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، ح أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الصَّائِغُ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوَّادٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فِي لَيْلَتَيْنِ خَلَتَا مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى أَتَى قَدِيدًا ۔ ثُمَّ تَشَكَّى إِلَيْهِ النَّاسُ الْجَهْدَ۔ فَأَفْطَرَ بِقَدِيدٍ۔ فَلَمْ يَزَلْ مُفْطِرًا حَتَّى أَتَى مَكَّةَ۔

(تاریخ جرجان ص 372 رقم 623؛ الآثار لابی یوسف رقم 793؛ المبسوط للشیبانی ج 2 ص 206 تا 208؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 249) (ابن خزیمہ رقم 2038؛ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: مؤطا مالک رقم 1031 / 309؛ بخاری رقم 1944، 2953، 4275، 4276؛ مسلم رقم 88-1113؛ نسائی 2287 تا 2291، 2313، 2314؛ ابوداؤد رقم 2404؛ مسند احمد رقم 3089، 3176، 3209، 3279؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 2608، 2609؛ معجم کبیر طبرانی رقم 11325، 11704؛ مسند ابی داؤد طیالسی رقم 2841؛ شرح معانی الآثار رقم 3222، 3227، 3232)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (فتحِ مکہ کے موقع پر) مدینہ طیبہ سے مکہ مکرمہ کی طرف دو رمضان کو روانہ ہوئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قدید کے مقام پر پہنچے، تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سفر کی مشقت وتھکاوٹ کی شکایت کی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قدید ہی میں روزہ افطار کر لیا۔ پھر مکہ پہنچنے تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ نہیں رکھا''۔

حدیث 2:۔قَرَأْتُ فِي كتاب بعض مشايخنا عن بن عُقْدَةَ، حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَزِيعٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُمَيْرٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "ارْكَبْ نَاقَتِي ثُمَّ امْضِ إِلَى الْيَمَنِ۔ فَإِذَا وَرَدْتَ عَقَبَةَ افيق ورقيت عليها، رأيت الْقَوْمَ

مُقْبِلِينَ يُرِيدُونَكَ۔ فَقُلْ: "يَا حَجَرُ! يَا مَدَرُ! يَا شَجَرُ! رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِأُ عَلَيْكَ السَّلَامُ"۔ فَلَمَّا رَقِيتُ الْعَقَبَةَ رَأَيْتُ الْقَوْمَ مُقْبِلِينَ فَقُلْتُ: "السَّلَامُ عَلَيْكَ، يَا حَجَرُ! يَا مَدَرُ! يَا شَجَرُ! رَسُولُ اللهِ يُقْرِأُ عَلَيْكَ السَّلَامُ"۔ قَالَ: فَارْتَجَّتِ الْأُفُقُ۔ فَقَالُوا: "عَلَى رَسُولِ اللهِ السَّلَامُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ"۔ فَلَمَّا سَمِعَ الْقَوْمُ بذلوا فَأَقْبَلُوا إِلَيَّ مُسْلِمِينَ"۔

(تاریخ جرجان ص 386، 387 رقم 643؛ تاریخ بغداد وذیولہ ج 7 ص 62 رقم 3516)

ترجمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: ''میری اونٹنی پر سوار ہو کر یمن جاؤ۔ جب تم اَفیق گھاٹی کے نزدیک پہنچو، اور اس پر چڑھ جاؤ، تو تمہیں لوگ اپنی طرف آتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ پس تم کہنا: ''اے حجر، مَدَر (مٹی) اور شجر! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں سلام کہہ رہے ہیں''۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یمن میں) جب میں اسی گھاٹی پر چڑھا، تو میں نے لوگوں کو آتے ہوئے دیکھا۔ میں نے کہا: ''اے پتھرو! اے ٹیلو! اے درختو! تم پر سلام ہو۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں سلام کہہ رہے ہیں''۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ماحول میں ارتعاش پیدا ہو گیا، وہ پکار اُٹھے: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو۔ اور آپ رضی اللہ عنہ پر بھی سلام ہو''۔ جب لوگوں نے بے جان چیزوں کو بولتے ہوئے سنا، تو تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے میری اطاعت اختیار کرنے لگے''۔

32 امام ابونعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 430ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 تاریخِ اصبہان میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 7 احادیث

حدیث 1:۔حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ

رُسْتَةَ بْنِ عُمَرَ ابْنِ ابْنَةِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: "يَا رَسُولَ اللهِ! أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هٰذِهِ، أَلِعَامِنَا هٰذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ حَدِّثْنَا عَنْ دِينِنَا كَأَنَّا وُلِدْنَا لَهُ، أَنَعْمَلُ لِشَيْءٍ قَدْ جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، وَجَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ، أَمْ لِشَيْءٍ مُسْتَقْبِلٍ؟". قَالَ: "بَلْ لِمَا قَدْ جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ وَجَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ". قَالَ: "فَفِيمَ الْعَمَلُ؟". قَالَ: "اعْمَلُوا، فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ". ثُمَّ قَرَأَ {فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى} [الليل: 5] إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ.

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ بْنِ عُمَرَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، أَصْبَهَانِيٌّ، عَنْ زُفَرَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: "يَا رَسُولَ اللهِ! أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هٰذِهِ لِعَامِنَا هٰذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟". قَالَ: "لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ". الْحَدِيثَ.

(تاریخ أصبهان = أخبار أصبهان ج1 ص140 رقم90، ص350 رقم640) (مسلم رقم 8-2648؛ مسند ابن الجعد رقم 2629؛ مسند احمد رقم 14116، 14258؛ ابن حبان رقم 336، 337، 3919؛ معجم کبیر طبرانی رقم 6562، 6567؛ الخلافیات بیہقی رقم 3660؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 9354؛ القضاء والقدر بیہقی رقم 29؛ شرح السنۃ بغوی رقم 74؛ ابن ماجہ رقم 91)

ترجمہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ! ہمارا یہ عمرہ صرف اس سال کے لیے ہے، یا ہمیشہ کے لیے ہے؟''۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نہیں، بلکہ یہ ہمیشہ کے لیے''۔

پھر انھوں نے عرض کیا: ''ہم سے ہمارا دین بیان کیجئے۔ گویا کہ ہم اسی کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ کیا ہم آج جو عمل کر رہے ہیں، یہ اُن چیزوں کے متعلق ہے جو تقدیرِ الٰہی میں مقرر ہو چکا ہے، اور جن کو لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں، یا ہم نیا عمل کر رہے ہیں''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں، بلکہ تمہارا عمل اس کے مطابق ہے جو تقدیرِ الٰہی میں

مقرر ہو چکا ہے اور جس کو لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں''۔ انھوں نے عرض کیا: ''پھر ہم کس لیے عمل کریں؟''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''عمل کیا کرو، ہر ایک کے لیے اس کا عمل آسان کر دیا جاتا ہے''۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیاتِ مبارکہ تلاوت فرمائی:

آیت 1:۔ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ○ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ○ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ○ (اللیل: 5 تا 7)

ترجمہ توجس نے (راہِ خدا میں) مال دیا اور (اللہ کی نافرمانی سے) پرہیز کیا اور بھلائی کو سچ مانا، (اور اچھے انجام کو مانا) اس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے۔ (اس کو ہم راحت کی منزل کا اہل بنائیں گے)۔

حدیث 2:۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ بْنِ عُمَرَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ: "أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنْ وَجْهِهَا وَهُوَ صَائِمٌ"، تُرِيدُ الْقُبْلَةَ.

(تاریخ أصبهان = أخبار أصبهان ج1 ص141 رقم90؛ معجم صغیر طبرانی رقم 172؛ الآثار لابی یوسف رقم 806؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الصوم، رقم 14) (بخاری رقم 1928؛ مسلم رقم 62-1106؛ مؤطا مالک رقم 1021 / 307؛ مسند احمد رقم 24110، 25613، 25800، 25847؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 8095)

ترجمہ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''رسول اللہ ﷺ حالتِ روزہ میں ان کے چہرے پر بوسہ لے لیتے تھے''۔

حدیث 3:۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ".

وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ، ثنا أَحْمَدُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ بِشْرِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّازِيُّ، ثنا

أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ۔

(تاریخ أصبهان = أخبار أصبهان ج1 ص166 رقم 151؛ طبقات المحدثين بأصبهان ج4 ص98) (بخاری رقم 877، 894، 919؛ مسلم رقم 1-844، 2-844؛ ترمذی رقم 492؛ نسائی رقم 1376، 1405 تا 1407؛ ابن ماجہ رقم 1088؛ مسند احمد رقم 3058، 4466، 4553، 4920، 4942، 5005، 5008، 5083، 5142، 5169)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص نمازِ جمعہ کے لیے (مسجد میں) آئے، تو اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے''۔

حدیث 4:۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ: السَّلَامُ عَلَى اللهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ۔ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ: ''لَا تَقُولُوا: السَّلَامُ عَلَى اللهِ، فَإِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ''۔

(تاریخ أصبهان = أخبار أصبهان ج1 ص350 رقم 640؛ معجم کبیر طبرانی رقم 9893؛ الآثار لابی یوسف رقم 268؛ الآثار لمحمد بن الحسن رقم 80؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص8) (مؤطا امام محمد رقم 148؛ مسند احمد رقم 4101، 4422؛ بخاری رقم 831، 835، 1202؛ مسلم رقم 55-402؛ ترمذی رقم 289، 1105؛ نسائی رقم 1162)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (ابتدائی زمانہ میں نماز میں) کہا کرتے تھے: ''اللہ پر سلام ہو، حضرت جبرائیل علیہ السلام پر سلام ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو''۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ پر سلام مت کہو

کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے، بلکہ (جب تم دورانِ نمازِ تشہد میں بیٹھو، تو) یوں کہا کرو: ادب و تعظیم اور اظہارِ نیاز کے سارے کلمے اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں اور تمام عبادات اور تمام صدقات اللہ تعالیٰ ہی کے واسطے ہیں (اور میں ان سب کا نذرانہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش کرتا ہوں)۔ تم پر سلام ہو اے نبی! اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے سب نیک بندوں پر۔ پس میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت اور بندگی کے لائق نہیں (صرف وہی معبودِ برحق ہے)۔ اور میں اس کی بھی شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

حدیث 5:۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، ثنا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا''۔

(تاریخ أصبهان = أخبار أصبهان ج1 ص374 رقم 693)

ترجمہ حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''نشہ آور چیز نہ پیو''۔

حدیث 6:۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلَّوَيْهِ، قَاضِي قَزْوِينَ بِأَصْبَهَانَ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ''۔ الْحَدِيثَ

(تاریخ أصبهان = أخبار أصبهان ج2 ص78 رقم 1141)

ترجمہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے''۔

حدیث 7:۔حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا النُّعْمَانُ، عَنْ شُعْبَةَ، وَأَبِي حَنِيفَةَ، وَسُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ''لَا يُصَامُ هٰذَانِ الْيَوْمَانِ: يَوْمُ الْفِطْرِ وَيَوْمُ النَّحْرِ''۔

(تاریخ أصبهان = أخبار أصبهان ج2 ص158 رقم 1347)(عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: بخاری رقم 1992؛ مسلم رقم 140-827، 141-1138؛ ترمذی رقم 772؛ ابوداؤد رقم 2417؛ ابن ماجہ رقم 1721؛ مسند احمد رقم 11417، 11681؛ سنن دارمی رقم 1794؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 2805، 2807؛ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: مسند احمد رقم 10634؛ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ: مسند بزار رقم 186)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دو دن روزہ نہیں رکھا جائے گا: عید الفطر کے دن اور عید الاضحیٰ کے دن۔

33 امام محمد بن سلامة بن جعفر أبو عبد الله، القضاعی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 454ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 مسند الشہاب میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 3 احادیث

حدیث 1:۔أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّفَّارُ، أبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَبِيبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ''۔

(مسند الشهاب، رقم 255۔ المؤلف: أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (المتوفی: 454ھ)۔ الناشر: مؤسسة الرسالة - بیروت۔ الطبعة: الثانیة، 1407 - 1986۔ عدد الأجزاء: 2؛ مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص242؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 19870، 19871؛ مسند أبی حنیفة

روایة الحصکفی، کتاب الأیمان رقم 1)(السنن الصغیر بیہقی رقم 3159؛ الخلافیات بیہقی رقم 5435؛ شعب الایمان رقم 4501؛؛ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ: الکنی والأسماء، للدولابی رقم 2072؛ من حدیث خیثمة بن سلیمان ص 70؛ مسند إسحاق بن راهویه رقم 2425 مرسلاً؛ الخلافیات بیہقی رقم 5436 مرسلاً؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 19872 مرسلاً؛ صَحِيحُ الْجَامِعِ: 5391؛ الصَّحِيحَة: 978)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جھوٹی قسمیں گھروں کو ویران کر دیتی ہیں''۔

حدیث 2:۔ ''اِعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ''۔

أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أنبأ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمَقَابِرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ شَاهِينٍ، قَالَ: ثنا مَسْعُودُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ فِي حَدِيثٍ وَذَكَرَهُ۔

(مسند الشهاب، رقم 674؛ السنة، لإبن أبی عاصم رقم 173؛ مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص 169؛ القضاء والقدر، للبیهقی رقم 54؛ مسند أبی حنیفة روایة الحصکفی، كِتَابُ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالْقَدَرِ وَالشَّفَاعَةِ رقم 14، 15، 16؛ عن جابر رضی اللہ عنہ: الآثار لابی یوسف رقم 581؛ مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص 29، 30)

ترجمہ امام قضاعی رحمۃ اللہ علیہ نے ترجمۃ الباب:

''اِعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ''

ترجمہ تم عمل کرو، ہر شخص کے لیے انہی کاموں کو آسان کیا جاتا ہے، جن کے لیے اس کی تخلیق کی گئی ہے۔

کے تحت حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث روایت کی ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث میں یہی فرمایا ہے۔

حدیث 3:۔أَخْبَرَنَا الْخَصِيبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، أنبأ الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا مِنْ شَيْءٍ أُطِيعُ اللهُ فِيهِ بِأَعْجَلَ ثَوَابًا مِنْ صِلَةِ الرَّحِمِ، وَمَا مِنْ عَمَلٍ يُعْصَى اللهُ فِيهِ بِأَعْجَلَ عُقُوبَةً مِنْ بَغْيٍ''۔

(مسند الشهاب، رقم 815؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 243؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 19870؛ شعب الایمان رقم 4501؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كِتَابُ الْأَيمَانِ رقم 1) (الخلافیات بیہقی رقم 5435؛ صَحِيح الْجَامِع: 5391؛ الصَّحِيحَة: 978)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے اُمور میں سب سے جلد ثواب صلۂ رحمی پر دیا جاتا ہے، جب کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے معاملات میں سب سے جلد گرفت ظلم پر ہوتی ہے''۔

34 امام أحمد بن الحسين بن على بن موسى أبو بكر البيهقي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 456ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 سنن الکبریٰ بیہقی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 37 احادیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/باب	تعداد	رقم الحدیث
1	بَابُ التَّكْرَارِ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ	1	297
2	بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْمُلَامَسَةِ	1	612
3	بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنَ الْقَهْقَهَةِ فِي الصَّلَاةِ	1	680

نمبر شمار	عنوان: کتاب/باب	تعداد	رقم الحدیث
4	بَابُ فَرْضِ الْغُسْلِ	1	850
5	بَابُ مَنْ خَلَعَ خُفَّيْهِ بَعْدَ مَا مَسَحَ عَلَيْهِمَا	2	1373، 1375
6	بَابُ الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْسِلُ عَنْهَا أَثَرَ الدَّمِ وَتَغْتَسِلُ وَتَسْتَثْفِرُ بِثَوْبٍ وَتُصَلِّي ثُمَّ تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ	1	1623
7	بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ عَلَى الْإِطْلَاقِ	2	2896، 2897
8	بَابُ وُجُوبِ التَّحَلُّلِ مِنَ الصَّلَاةِ بِالتَّسْلِيمِ	1	3973
9	بَابٌ: لَا تَصِلِ الْمَرْأَةُ شَعْرَهَا بِشَعْرِ غَيْرِهَا	1	4231
10	بَابُ الْمُسْلِمِ يَزْرَعُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ الْخَرَاجِ فَيَكُونُ عَلَيْهِ فِي زَرْعِهِ الْعُشْرُ أَوْ نِصْفُ الْعُشْرِ	1	7499
11	بَابُ الْقَوْمِ يُخْطِئُونَ فِي رُؤْيَةِ الْهِلَالِ	1	8209
12	بَابُ مَا يَأْكُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ	1	9916
13	بَابُ مَنْ قَالَ يَجُوزُ بَيْعُ الْعَيْنِ الْغَائِبَةِ	1	10426
14	بَابٌ: الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ	1	10453
15	بَابُ مَا جَاءَ فِي مَالِ الْعَبْدِ	1	10769
16	بَابُ مَا جَاءَ فِي بَيْعِ دُورِ مَكَّةَ وَكِرَائِهَا وَجَرَيَانِ الْإِرْثِ فِيهَا	1	11184
17	بَابُ لَا شُفْعَةَ فِيمَا يُنْقَلُ وَيُحَوَّلُ	1	11597

18	بَابُ لَا تَجُوزُ الْإِجَارَةُ حَتَّى تَكُونَ مَعْلُومَةً، وَتَكُونَ الْأُجْرَةُ مَعْلُومَةً	1	11651
19	بَابُ مَا جَاءَ فِي إِنْكَاحِ الثَّيِّبِ	1	13688
20	بَابُ لَا وَقْتَ فِي الصَّدَاقِ كَثُرَ أَوْ قَلَّ	1	14342
21	بَابُ مَا جَاءَ فِي طَلَاقِ الَّتِي لَمْ يُدْخَلْ بِهَا	1	15087
22	الرِّوَايَاتُ فِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ	1	15928
23	بَابُ مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْغِيلَةِ فِي عَفْوِ الْأَوْلِيَاءِ	1	16060
24	بَابُ عَفْوِ بَعْضِ الْأَوْلِيَاءِ عَنِ الْقِصَاصِ دُونَ بَعْضٍ	1	16074
25	بَابُ تَقْدِيرِ الْبَدَلِ بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ أَوْ بِأَلْفِ دِينَارٍ عَلَى قَوْلِ مَنْ جَعَلَهُمَا أَصْلَيْنِ	1	16187
26	بَابُ مَا جَاءَ فِي جِرَاحِ الْمَرْأَةِ	1	16309
27	بَابُ قَتْلِ مَنِ ارْتَدَّ عَنِ الْإِسْلَامِ إِذَا ثَبَتَ عَلَيْهِ رَجُلًا كَانَ أَوِ امْرَأَةً	1	16869
28	بَابُ مَا جَاءَ عَنِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ فِيمَا يَجِبُ بِهِ الْقَطْعُ	1	17194
29	بَابُ غُرْمِ السَّارِقِ	1	17285
30	بَابُ مَا جَاءَ فِي الْكَسْرِ بِالْمَاءِ	1	17452
31	بَابُ مَا يُؤْخَذُ مِنَ الذِّمِّيِّ إِذَا اتَّجَرَ فِي غَيْرِ بَلَدِهِ، وَالْحَرْبِيِّ إِذَا دَخَلَ بِلَادَ الْإِسْلَامِ بِأَمَانٍ	1	18765

32	بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَرْنَبِ	1	19399
33	بَابُ مَا جَاءَ فِي الْيَمِينِ الْغَمُوسِ	1	19870
34	بَابُ: مَا تُرَدُّ بِهِ شَهَادَةُ أَهْلِ الْأَهْوَاءِ	1	20877
35	بَابُ الْمُتَدَاعِيَيْنِ يَتَنَازَعَانِ شَيْئًا فِي يَدِ أَحَدِهِمَا، وَيُقِيمُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى ذٰلِكَ بَيِّنَةً	1	21224

2 سننِ کبریٰ بیہقی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 5 احادیث کی تفصیل

حدیث 1:۔أنبأ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ، ثنا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي الْمُقْرِئُ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْوُضُوءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ، وَالتَّكْبِيرُ تَحْرِيمُهَا، وَالتَّسْلِيمُ تَحْلِيلُهَا، وَفِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمٌ، وَلَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَعَهَا غَيْرُهَا"۔ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: فَقُلْتُ لِأَبِي حَنِيفَةَ: "مَا يَعْنِي فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمٌ؟"۔ قَالَ: "يَعْنِي التَّشَهُّدَ"۔ وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَغَيْرُهُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ۔

(سنن کبریٰ بیہقی رقم 3973؛ الآثار لابی یوسف رقم 1؛ الآثار لمحمد بن الحسن رقم 4؛ سنن دارقطنی رقم 1377؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي رقم 19؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 130؛ كتاب القراءة خلف الإمام رقم 36) (مسند ابی یعلیٰ رقم 1077؛ مسند الشامیین طبرانی رقم 1360؛ الخلافیات بیہقی رقم 1468-1470؛ سنن کبریٰ بیہقی 3971، 3972)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''وضو نماز کی کنجی ہے۔ اس کی تحریم (یعنی دنیاوی امور کو نماز میں حرام کرنے والی چیز) تکبیر (اللہ اکبر کہنا) ہے، اس کی تحلیل (یعنی امور کو حلال کرنے والا) سلام پھیرنا ہے۔ ہر دو رکعت

کے بعد سلام پڑھا کرو۔ اور (اکیلے شخص کی) نماز سورت فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت ملائے بغیر مکمل نہیں ہوتی"۔

حضرت ابوعبد الرحمٰن المقری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: "ہر دو رکعت میں سلام پھیرنے سے کیا مراد ہے؟"۔ انھوں نے فرمایا: "اس سے مراد (ہر دو رکعت کے بعد) تشہد میں بیٹھنا ہے"۔

حدیث 2:۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، أنبأ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْجَلَابَاذِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ الْعَتَكِيُّ، ثنا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: "كُنَّا نَأْكُلُ لَحْمَ الصَّيْدِ وَنَتَزَوَّدُهُ وَنَأْكُلُهُ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ". وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ بِمَعْنَاهُ.

(سنن کبریٰ بیہقی رقم 9916؛ الآثار لابی یوسف رقم 506؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 248) (تاریخ دمشق لابن عساکر ج 5 ص 446)

ترجمہ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "ہم شکار کا گوشت کھاتے اور اُسے زادِ راہ کے طور پر رکھتے تھے، اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں حالتِ احرام میں بھی اسے کھاتے تھے"۔

حدیث 3:۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، أنبأ أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يُسَاوِمِ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَايَعُوا بِإِلْقَاءِ الْحَجَرِ، وَمَنِ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَلْيُعْلِمْهُ أَجْرَهُ". كَذَا رَوَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ، وَكَذَا فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَقِيلَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

(سنن کبریٰ بیہقی رقم 11651؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 89؛ جامع المسانيد للخوارزمي 44/2) (مسند احمد رقم 9518، 10316؛ مسند بزار رقم 8312؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 5338، 6038، 6049، 11736؛ سنن نسائی رقم 4502)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے، اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغام نہ دے، کسی کو پھانسنے کے لیے کسی چیز کی قیمت نہ لگائے، (زمانۂ جاہلیت کی طرح سامان میں) پتھر ڈال کر باہم خرید وفروخت نہ کرے، اور جو کوئی کسی کو مزدوری پر لگائے، تو اسے اس کی اجرت کے متعلق بتا دے"۔

حدیث 4:۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، أنبأ أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ الْبُوزَنْجِرْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا وَلَهَا مِنْهُ وَلَدٌ، فَخَطَبَهَا عَمُّ وَلَدِهَا إِلَى وَالِدِهَا. فَقَالَ لَهُ: "زَوِّجْنِيهَا". فَأَبَى، فَزَوَّجَهَا غَيْرَهُ بِغَيْرِ رِضًا مِنْهَا. فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ. فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "أَزَوَّجْتَهَا غَيْرَ عَمِّ وَلَدِهَا؟". قَالَ: "نَعَمْ زَوَّجْتُهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ لَهَا مِنْ عَمِّ وَلَدِهَا". فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَزَوَّجَهَا عَمَّ وَلَدِهَا. كَذَا قَالَ.

(سنن کبریٰ بیہقی رقم 13688؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 171؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي ص 171، 172 رقم 11) (موطا مالک رقم 1959 / 502 مختصراً؛ موطا امام محمد رقم 529 مختصراً؛ بخاری رقم 5138، 6945 مختصراً؛ سنن نسائی رقم 3268 مختصراً)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک عورت کا خاوند فوت ہو گیا، جب کہ اس خاوند سے اُس کے پاس ایک بیٹا تھا۔ اس کے بیٹے کے چچا (یعنی اس عورت کے دیور) نے اس عورت کے والد سے رشتہ مانگتے ہوئے کہا: "اس عورت کی شادی

میرے ساتھ کر دو''۔ اس کے والد نے انکار کر دیا اور اس کی مرضی کے خلاف اس کی شادی کسی اور جگہ کر دی۔ خاتون نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ عرض کر دیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے والد کو بلا کر فرمایا: ''کیا تُو نے اس کے دیور کے علاوہ اس کی شادی کر دی ہے؟''۔ اس نے کہا: ''ہاں! میں نے اس کی شادی اس لڑکے سے کی ہے جو اس کے دیور سے بہتر ہے''۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (شارعِ دین ہونے کی حیثیت سے) ان دونوں کے درمیان تفریق کر کے اس کی شادی اس کے دیور کے ساتھ کر دی''۔

حدیث 5:۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، ثنا أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْحِيرِيُّ، إِمْلَاءً، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي مَسَرَّةَ، ثنا الْمُقْرِئُ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَيْسَ شَيْءٌ أُطِيعُ اللهُ فِيهِ أَعْجَلَ ثَوَابًا مِنْ صِلَةِ الرَّحِمِ، وَلَيْسَ شَيْءٌ أَعْجَلَ عِقَابًا مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ، وَالْيَمِينِ الْفَاجِرَةِ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ". كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، وَخَالَفَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَعَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ، وَالْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ فَرَوَوْهُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقِيلَ: عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، وَالْحَدِيثُ مَشْهُورٌ بِالْإِرْسَالِ۔

(سنن کبریٰ بیہقی رقم 19870؛ الخلافیات بیہقی رقم 5435، 5436 مرسلاً؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 242، 243؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي كتاب الأيمان رقم 1؛ الخطيب فی تاریخ بغداد 5/ 183؛ رقم 2631) (مسند إسحاق بن راهويه رقم 2425؛ معجم اوسط طبرانی رقم 1092؛؛ مسند الشهاب القضاعی رقم، 978؛ شعب الایمان رقم 7601 مرسلاً؛ عن عائشہؓ: مسند ابی یعلیٰ رقم 4512؛ معجم اوسط طبرانی رقم 9383؛ صَحِيح الْجَامِع:

5391؛ الصَّحِيحة: 978)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جن کاموں میں اللہ کی اطاعت کی جاتی ہے ان میں سب سے جلدی صلۂ رحمی پر ثواب دیا جاتا ہے، جب کہ اللہ تعالیٰ کی سب سے جلدی گرفت ظلم، قطعِ رحمی اور جھوٹی قسموں پر ہوتی ہے جو گھروں کو ویران کر دیتی ہے''۔

3 القراءۃ خلف الامام میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 6 احادیث

حدیث 1:۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ، أَنْبَأَ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ، ثنا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْوُضُوءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ، وَالتَّكْبِيرُ تَحْرِيمُهَا، وَالتَّسْلِيمُ تَحْلِيلُهَا، وَفِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمٌ، وَلَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَعَهَا غَيْرُهَا". قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: فَقُلْتُ لِأَبِي حَنِيفَةَ: "مَا يَعْنِي فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمٌ؟". قَالَ: "يَعْنِي التَّشَهُّدَ"۔

(کتاب القراءۃ خلف الإمام رقم 36؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 3973؛ الآثار لابی یوسف رقم 1؛ الآثار لمحمد بن الحسن رقم 4؛ سنن دارقطنی رقم 1377؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي رقم 19؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 130) (مسند ابی یعلیٰ رقم 1077؛ مسند الشامیین طبرانی رقم 1360؛ الخلافیات بیہقی رقم 1468-1470؛ سنن کبریٰ بیہقی 3971، 3972)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''وضو نماز کی کنجی ہے۔ اس کی تحریم (یعنی دنیاوی امور کو نماز میں حرام کرنے والی چیز) تکبیر (اللہ اکبر کہنا) ہے، اس کی تحلیل (یعنی امور کو حلال کرنے والا) سلام پھیرنا ہے۔ ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھا کرو۔ اور (اکیلے شخص کی) نماز سورت فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت ملائے بغیر مکمل نہیں ہوتی''۔

حضرت ابوعبد الرحمٰن المقری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے

پوچھا: ''ہر دو رکعت میں سلام پھیرنے سے کیا مراد ہے؟''۔ انھوں نے فرمایا: ''اس سے مراد (ہر دو رکعت کے بعد) تشہد میں بیٹھنا ہے''۔

حدیث 2:۔أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْن عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، أنا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى، قَالَ: قَرَأَ عَلِي بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: "مَنْ صَلَّى خَلْفَ الْإِمَامِ فَإِنَّ قِرَاءَتَهُ لَهُ قِرَاءَةٌ"۔ (کتاب القراءة خلف الإمام رقم 334)

ترجمہ حضرت جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے، تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے (لہٰذا کوئی مقتدی امام کے پیچھے قرآن نہ پڑھے)''۔

حدیث 3:۔أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، أنا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أنا أَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ خَلْفَهُ يَقْرَأُ فَنَهَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْصَرَفَ تَنَازَعَا۔ فَقَالَ: "أَتَنْهَانِي عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟"۔ فَتَنَازَعَا حَتَّى بَلَغَ رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ فَقَالَ رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ صَلَّى خَلْفَ إِمَامٍ فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ"۔ (کتاب القراءة خلف الإمام رقم 335)

ترجمہ حضرت جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں: (ایک مرتبہ) رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، تو ایک شخص آپ ﷺ کے پیچھے قراءت کرنے لگا، جب کہ ایک صحابی ؓ نے اسے (حضور اکرم ﷺ کے پیچھے قراءت سے) منع کیا۔ جب اُس نے

سلام پھیرا، تو وہ تنازع کرتے ہوئے کہنے لگا: '' کیا آپ مجھے اللہ کے رسول ﷺ کے پیچھے پڑھنے سے منع کرتے ہیں؟''۔ پس دونوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، یہاں تک کہ یہ معاملہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے، تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے (لہٰذا کوئی مقتدی امام کے پیچھے قرآن نہ پڑھے)''۔

حدیث 4:۔أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، أنا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الصَّائِغُ، أنا أَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُوَجِّهِ، أنا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، أنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أنا سُفْيَانُ، وَشُعْبَةُ، وَأَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ"۔ (کتاب القراءة خلف الإمام رقم 336)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن شداد ؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے، تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے (لہٰذا کوئی مقتدی امام کے پیچھے قرآن نہ پڑھے)''۔

حدیث 5:۔أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ، أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ خَلَفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا أَبُو هَارُونَ، نا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، أنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ، وَشُعْبَةَ، وَأَبِي حَنِيفَةَ فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ مُرْسَلًا۔ وَهٰكَذَا رُوِيَ عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ فِي أَصَحِّ الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ مُرْسَلًا۔ وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، وَالْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، مَوْصُولًا۔ (کتاب القراءة خلف الإمام رقم 337)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مبارک ؒ فرماتے ہیں: انھوں نے حضرت سفیان ثوری ؒ، حضرت امام شعبہ ؒ اور امام ابوحنیفہ ؒ کے طریق سے اس جیسی ایک اور مرسل روایت کیا ہے۔ اسی طرح انھوں نے حضرت زفر بن ہذیل ؒ کے طریق سے ان دونوں روایتوں سے اصح ترین روایت حضرت امام ابوحنیفہ ؒ سے مرسل ذکر کی

ہے۔ اسی حدیث کو یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ اور حسن بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے متصل روایت کیا ہے۔

حدیث 6: ۔أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، أنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُرَيْشٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عَامِرٍ، نا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، نا أَبُو حَنِيفَةَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: "مَنْ قَرَأَ خَلْفِي بِـ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى؟"۔ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ۔ فَرَدَّدَ ذٰلِكَ ثَلَاثًا، فَقَالَ رَجُلٌ: "أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ!"۔ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُكَ تُخَالِجُنِي أَوْ قَالَ: تُنَازِعُنِي الْقُرْآنَ۔ مَنْ صَلَّى مِنْكُمْ خَلْفَ إِمَامٍ فَقِرَاءَتُهُ لَهُ قِرَاءَةٌ"۔

(کتاب القراءۃ خلف الإمام رقم 338؛ الآثار لابی یوسف رقم 112، 113؛ سنن دارقطنی رقم 1235؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 3759، 3760؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص229؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الصلاة رقم 25) (؛ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ: مسلم رقم 47-398، 48-398، 49-398؛ نسائی رقم 917، 918، 1744؛ ابوداؤد رقم 828؛ مسند احمد رقم 19815، 19874، 19889، 19961؛ ابن حبان رقم 1845 تا 1847؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 3582، 3777؛ حدیث السراج رقم 2530؛ مستخرج ابی عوانہ رقم 1694)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''(ایک روز) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی (دیگر روایات میں ظہر یا عصر، یا صرف ظہر کے الفاظ ہیں)، تو سلام پھیرنے کے بعد پوچھا: ''کس شخص نے میرے پیچھے ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی○'' (سورت اعلیٰ) پڑھی ہے؟''۔ کسی شخص نے جواب نہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار یہی سوال دہرایا۔ تو ایک شخص نے عرض کیا: ''میں نے، یا رسول اللہ!''۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میں نے تمہیں دیکھا کہ تم قرآن میں میرے ساتھ تنازع کر رہے تھے۔ جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے۔ تو امام کی

قراءت اس کی قراءت ہے (لہٰذا تم میں سے کوئی مقتدی امام کے پیچھے قرآن نہ پڑھے)''۔

4 ''الْخِلَافِيَّاتُ بَيْنَ الْإِمَامَيْنِ الشَّافِعِيِّ وَأَبِي حَنِيفَةَ وَأَصْحَابِهِ'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/باب	تعداد	رقم الحدیث
1	مَسْأَلَةٌ (19): وَمُلَامَسَةُ الرَّجُلِ مَعَ الْمَرْأَةِ يُوجِبُ الْوُضُوءَ	2	426، 471
2	مَسْأَلَةٌ (22): وَالْقَهْقَهَةُ لَا تَنْقُضُ الْوُضُوءَ، سَوَاءٌ كَانَ فِي الصَّلَاةِ أَوْ خَارِجَ الصَّلَاةِ.	1	709
3	مَسْأَلَةٌ (37): وَفِي الْمَاءِ الْمُسْتَعْمَلِ قَوْلَانِ	1	845
4	مَسْأَلَةٌ (85): وَالْقِرَاءَةُ خَلْفَ الْإِمَامِ فَرْضٌ.	2	1861، 1862
5	مَسْأَلَةٌ (219): وَالَّذِي يُؤْخَذُ مِنْ أَرَاضِي الْعِرَاقِ، فَإِنَّمَا هُوَ كِرَاءٌ أَوْ ثَمَنٌ لَهَا	1	3303
6	مَسْأَلَةٌ (513): فَإِنْ جَعَلْنَا الدَّرَاهِمَ وَالدَّنَانِيرَ أَصْلَيْنِ فِي الدِّيَةِ عَلَى الْقَوْلِ الثَّانِي، فَقَدْرُهُ أَلْفُ دِينَارٍ أَوْ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ.	1	4916

7	مَسْأَلَةٌ (537): وَإِذَا سَرَقَ قُطِعَتْ يَدُهُ الْيُمْنٰى، وَإِذَا سَرَقَ الثَّانِيَةَ قُطِعَتْ رِجْلُهُ الْيُسْرٰى، فَإِذَا سَرَقَ الثَّالِثَةَ قُطِعَتْ يَدُهُ الْيُسْرٰى، فَإِذَا سَرَقَ الرَّابِعَةَ قُطِعَتْ رِجْلُهُ الْيُمْنٰى.	1	5029

(الخلافيات بين الإمامين الشافعي وأبي حنيفة وأصحابه۔المؤلف: أبو بكر البيهقي (384هـ- 458هـ)۔الناشر: الروضة للنشر والتوزيع، القاهرة- جمهورية مصر العربية۔الطبعة: الأولى، 1436هـ-2015م۔عدد الأجزاء: 8)

5 ''الْخِلَافِيَّاتُ بَيْنَ الْإِمَامَيْنِ الشَّافِعِيِّ وَأَبِي حَنِيفَةَ وَأَصْحَابِهِ للبيهقي'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث کی تفصیل

حدیث 1:۔أخبرنا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ، أنا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَارُودِ الْقَطَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَلَا يُحْدِثُ وُضُوءًا.

(الخلافيات بين الإمامين الشافعي وأبي حنيفة وأصحابه، رقم426)

ترجمہ اُمّ المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے وضو فرماتے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوسہ لیتے تھے، اور نیا وضو نہیں فرماتے تھے''۔

6 شعب الایمان میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔أَخْبَرَنَا أَبُو نَصرِ بْنِ قَتَادَةَ، أنا أَبُو عَمْرِو بْنِ مَطَرٍ، نا أَبُو عُمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُرَشِيُّ، نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، نا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَيْسَ مِمَّا عُصِيَ اللهُ بِهِ هُوَ

أَعْجَلُ عِقَابًا مِنَ الْبَغْيِ، وَمَا مِنْ شَيْءٍ أُطِيعُ اللهُ فِيهِ أَسْرَعَ ثَوَابًا مِنَ الصلَةِ وَالْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ''۔ (شعب الایمان رقم4501)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جن کاموں میں اللہ کی اطاعت کی جاتی ہے ان میں سب سے جلدی صلۂ رحمی پر ثواب دیا جاتا ہے، جب کہ اللہ تعالیٰ کی سب سے جلدی گرفت ظلم، قطعِ رحمی اور جھوٹی قسموں پر ہوتی ہے جو گھروں کو ویران کر دیتی ہے''۔

7 ''معرفة السنن والآثار'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے 15 مروی احادیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/باب	تعداد	رقم الحدیث
1	بَابُ الْوُضُوءِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَا جَاءَ فِي عَدَدِهِ	1	712
2	الْوُضُوءُ مِنَ الْمُلَامَسَةِ	1	980
3	الْوُضُوءُ مِنَ الْكَلَامِ وَالضَّحِكِ فِي الصَّلَاةِ	1	1243
4	إِيصَالُ الْمَاءِ إِلَى أُصُولِ الشَّعَرِ، وَالتَّكْرَارُ فِي الْغُسْلِ	1	1449
5	بَابُ مَا يُفْسِدُ الْمَاءَ، وَغَيْرُهُ الْمَاءُ الْمُسْتَعْمَلُ	1	1705
6	الْقِرَاءَةُ خَلْفَ الْإِمَامِ	4	3759، 3760، 3761، 3763
7	الْقُنُوتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ	1	3907
8	بَابُ قَدْرِ الصَّدَقَةِ فِيمَا أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ	1	8249

9	بَابُ الشُّفْعَةِ	1	12054
10	بَابُ الْإِجَارَةِ	1	12112
11	دِيَةُ الْمَرْأَةِ	1	16175
12	إِذَا تَنَازَعَا شَيْئًا فِي يَدِ أَحَدِهِمَا وَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةً	1	20268

(معرفة السنن والآثار،()۔المؤلف: أحمد بن الحسين بن علي بن موسى الخُسْرَوْجِردي الخراساني، أبو بكر البيهقي (المتوفى: 458ھ)۔ الناشر: جامعة الدراسات الإسلامية، كراتشي - باكستان۔الطبعة: الأولى، 1412ھ - 1991م۔ عددالأجزاء:15)

8 ''معرفة السنن والآثار للبیہقی'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث کی تفصیل

حدیث 1:۔رَوَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "وَمَنِ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَلْيُعْلِمْهُ أَجْرَهُ"۔

(معرفة السنن والآثار، رقم12112)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو کوئی کسی مزدور کو مزدوری پر رکھے، اسے اس کی مزدوری بتلانی چاہیے''۔

35 امام أبو بكر أحمد بن علي البغدادي، المعروف بالخطیب رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 463ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 تاریخِ بغداد میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 36 احادیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/باب	تعداد	تاریخ بغداد وذیولہ
1	ذكر مفاريد الأسماء في هذه الترجمة: محمّد بن بشر المدايني	1	ج2ص88رقم477
2	ذكر من اسمه محمد واسم أبيه بيان	1	ج2ص95رقم492
3	محمد بن الحسن بن علي بن حامد، أبو بكر البخاري	1	ج2 ص189رقم616
4	محمد بن حاتم بن السرف بن نوح، أبو علي الأزدي	1	ج2ص267رقم740
5	محمد بن الضحاك بن عمرو بن أبي عاصم النبيل	1	ج2ص452رقم 973
6	محمّد بن طريف الحنفي المؤدب	1	ج2ص460رقم 984
7	مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إسحاق بن حسان، أبو عبد الله الحريري	1	ج3ص88رقم 1083

8	محمد بن عُمَرَ بْن الْحُسَيْن بْن الخطاب بْن الريان بن حبيب، الفقيه الحنفي	1	ج 3 ص 242 رقم 1272
9	محمد بن فرخ-بالخاء المعجمة-يكنى أبا جعفر	1	ج 3 ص 384 رقم 1523
10	محمد بن فروة، أبو بكر المستملي	1	ج3ص386رقم 1527
11	محمد بن المظفر بن موسى بن عيسى بن مُحَمَّد بن عبد الله بن سلمة بن إياس، أبو الحسين البزاز	1	ج4ص28رقم 1671
12	أَحْمَد بْن الْحُسَيْن بْن عَلِيّ بْن إِبْرَاهِيم بْن الحكم بْن عَبْد الله، أَبُو زرعة الرَّازِيّ	1	ج4ص330،331 رقم2083
13	أَحْمَد بْن حامد بْن أَحْمَد، أَبُو حامد البلخي	1	ج4ص343رقم 2105
14	أَحْمَد بْن سَعِيد بْن شاهين، أَبُو الْعَبَّاس	1	ج4ص392رقم 2165
15	أَحْمَد بْن عَبْد الله بْن مُحَمَّد: أَبُو عَلِيّ الكندي، الْمَعْرُوف بابن اللجلاج	1	ج4ص438رقم 2224
16	أَحْمَد بْن عَبْد الله بْن الصباح بْن تميم	1	ج4ص442رقم 2232
17	أَحْمَد بْن الْعَبَّاس، البغدادي	1	ج5ص87رقم 2457

18	أَحْمَد بْن مُحَمَّد بْن مقاتل، أَبُو بَكْر الرازي	1	ج5ص304رقم 2813
19	أَحْمَد بْن نصر بْن مُحَمَّد بْن إشكاب بْن الْحَسَن، أَبُو نصر الْقَاضِي الزعفراني البخاري	1	ج5ص392رقم 2947
20	إسماعيل بن يعقوب بْن إِسْحَاق بْن البهلول بْن حسان بْن سنان، أبو الحسن التنوخي الأنباري	1	ج6ص299رقم 3342
21	إسحاق بن شاذة، أبو يعقوب العطار الأصبهاني	1	ج6ص378رقم 3415
22	بشر بن غياث بن أبي كريمة، أبو عبد الرحمن المريسي، مولى زيد ابن الخطّاب	1	ج7ص62رقم 3516
23	الْحَسَن بن مُحَمَّدِ بن الحسين العطار	1	ج7ص424رقم 3962
24	سعيد بن أبي سعيد، وهو: سعيد بن أحمد بن محمد بن جعفر، أبو عثمان النَّيْسَابُورِيّ	1	ج9ص113رقم 4719
25	سهل بن أحمد بن عثمان، أبو حميد الطبري	1	ج9ص122رقم 4734
26	عَبْد اللهِ بْن أَحْمَد بْن عَبْد اللهِ بن حمدويه بن صالح بن يونس بن ميمون، أبو مُحَمَّد النهرواني	1	ج9ص403رقم 4996

27	عَبْد الله بْن مُحَمَّد بْن عَبْد الله بن عثمان بن المختار، أبو مُحَمَّد المزني الواسطي، يعرف بابن السقاء	1	ج10 ص130 رقم 5270
28	عبيد الله بن عَبْد الرَّحْمن بن واقد، أبو شبيل بن أبي مسلم الواقدي	1	ج10 ص338، 339 رقم 5478
29	عبد الوهاب بن العباس بن عبد الوهاب بْن علىّ بْن عَبْد الله بْن علىّ بْن دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ العباس، أبو محمد الهاشمي	1	ج11 ص31 رقم 5698
30	عبد الحميد بن عبد العزيز، أبو خازم القاضي الحنفي	1	ج11 ص63 رقم 5743
31	عيسى بن أبان بن صدقة، أبو موسىٰ	1	ج11 ص158 رقم 5850
32	عُثْمَان بْن سعيد، البغدادي	1	ج11 ص289 رقم 6060
33	علي بْن حرملة، التيمي	1	ج11 ص412 رقم 6291
34	نصر بن أَحْمَد بن أَبِي سورة، أَبُو اللَّيْث المَرْوَزِيّ		ج13 ص291 رقم 7257
35	يَحْيَى بْن عنبسة، الْقُرَشِيّ	1	ج14 ص167 رقم 7475

36	يعقوب بن إبراهيم، أبو يوسف القاضي، صاحب أبي حنيفة	1	ج14 ص246 رقم 7558

(تاريخ بغداد وذيوله۔المؤلف: أبو بكر أحمد بن علي بن ثابت بن أحمد بن مهدي الخطيب البغدادي (المتوفى: 463ھ)۔الناشر: دار الكتب العلمية - بيروت۔ دراسة وتحقيق: مصطفى عبد القادر عطا۔الطبعة: الأولى، 1417ھ۔عدد الأجزاء: 24)

2 تاریخِ بغداد میں امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 36 احادیث کی تفصیل

حدیث 1:۔أَخْبَرَنِي بِحَدِيثِهِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَلالُ قَالَ نا مُحمّد بن موسى الحافظ قال: نا أحمد بن محمّد بن سعيد قال: نا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ زرارة قال: نا محمّد بن بشر المدايني قال: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ التَّبَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ وأَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي إِحْدَى رَكْعَتَيِ الفجر: وَالنَّخْلَ باسِقاتٍ لَها طَلْعٌ نَضِيدٌ.

(تاریخ بغداد وذیولہ ج2 ص88 رقم الترجمہ 477)(مصنف عبد الرزاق رقم 2719؛سنن دارمی رقم 1335؛خلق أفعال العباد للبخاری،ص74؛مسلم رقم 165-(457)،166-(457)، 167-(457)؛ابن ماجہ رقم 816؛ترمذی رقم 306؛نسائی رقم 950؛مسند احمد رقم 18903؛ابن خزیمہ رقم 527،1591؛ابن حبان رقم 1814؛مستدرک حاکم رقم 3728؛سنن کبریٰ بیہقی رقم 4011)

ترجمہ حضرت قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فجر کی دو رکعت میں سے ایک میں (سورت ''ق'' کی یہ آیت) پڑھتے ہوئے سنا:

آیت 1:۔وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ○(ق:10)

ترجمہ اور بلند و بالا کھجور کے درخت پیدا کر دیئے جن پر پھلوں سے لدے ہوئے خوشے تہ بر تہ لگتے ہیں۔

حدیث 2:۔أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْمَرِيُّ، قَالَ نبأنا عَبْد الله بْن مُحَمَّد بْن

عَبْدُ اللهِ الحلوانی، قال نبأنا أَبُو العباس أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سعيد، قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، قال نبأنا مُحَمَّدُ بْنُ بَيَانٍ- وَهُوَ ابْنُ حُمْرَانَ الْمَدَائِنِيُّ-. قال نبأنا أَبِي، وَمَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ، وَسَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عن عثمان بن مُحَمَّدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا لَحْمَ الصَّيْدِ يَأْكُلُهُ الْمُحْرِمُ وَالنَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم نَائِمٌ، فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا، فَاسْتَيْقَظَ. فَقَالَ: "فِيمَ تَنَازَعُونَ؟". قُلْنَا فِي لَحْمِ الصَّيْدِ. فَأَمَرَنَا بِأَكْلِهِ".

(تاریخ بغداد-ط العلمیۃ (الخطیب البغدادی) ج2ص95رقم 492؛ تاریخ ابن عساکر 4/347؛ مسند أبی حنیفۃ 1/542)

ترجمہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم آپس میں شکار کے گوشت کا ذکر کر رہے تھے، کیا اس کو مُحرم کھا سکتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت سو رہے تھے۔ اس بحث مباحثہ میں ہماری آوازیں بلند ہو گئیں۔ اس پر نبی اکرم ﷺ بیدار ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: "تم لوگ کس بات پر جھگڑ رہے ہو؟"۔ ہم نے عرض کیا: "(احرام کی حالت میں) شکار کے گوشت کھانے کے بارے میں"۔ تو آپ ﷺ نے ہمیں اس شکار کے گوشت کھانے کا حکم دے دیا۔

حدیث 3:- نا أَبُو مَنْصُورٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بن عمر السكري، قال ثنا جدي، قال ثنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَامِدٍ الْبُخَارِيُّ- [قَدِمَ حَاجًّا فِي سَنَةِ تسع وثلاثمائة، قال نبأنا عبد الله بن يحيى السرخسي، قال نبأنا الحسين بن المبارك بطبرية الشام، قال نبأنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ".

(تاریخ بغداد-ط العلمیۃ (الخطیب البغدادی) ج2ص189رقم616)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا، تو اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لے"۔

حدیث 4:- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُكَيْرٍ الْمُقْرِئُ، قَالَ أنبأنا عمر بن أحمد بن عمر ابن محمد الحارث القاضي، قال نبأنا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ السَّرَفِ بْنِ نُوحٍ الْأَزْدِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا سَنَةَ ثَمَانٍ وثلاثمائة، قال نبأنا موسى بن نصر، قال نبأنا بَشَّارُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم إِذْ أَقْبَلَ شَابٌّ جَمِيلٌ حَسَنُ اللُّغَةِ طَيِّبُ الريح عليه ثياب بيض فقال: "السلام عليك يَا رَسُولَ اللهِ! السَّلَامُ عَلَيْكُمْ". فَرَدَّ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم ثُمَّ قَالَ: "أَدْنُو مِنْكَ؟". قَالَ: "ادْنُ". فَذَكَرَ حَدِيثَ الْقَدَرِ بِطُولِهِ.

(تاریخ بغداد-ط العلمیۃ (الخطیب البغدادی) ج2ص267رقم740)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔ اچانک ایک خوبصورت، خوب صورت چہرے والا، خوشبو سے معطر نوجوان تشریف لایا جو سفید کپڑوں میں ملبوس تھا۔ تو اس نے کہا: "یا رسول اللہ! السلام علیک، السلام علیکم"۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا (اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی اس کے سلام کا جواب دیا)۔ پھر اس نوجوان نے عرض کیا: "میں آپ ﷺ کے قریب ہو جاؤں"۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "قریب ہو جاؤ"۔ پھر اس کو حدیثِ قدر کو مفصل بیان کیا۔

حدیث 5:- أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْأَزْهَرِيُّ، أخبرنا محمد بن المظفر، حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ عمرو بن الضحاك بن مخلد، أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو سَعِيدٍ الأصبهاني، حدثنا بكار بن الحسن، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ

بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعٍ، عن جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "الأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ، وَصَمْتُهَا إقرارها"۔

(تاریخ بغداد-ط العلمية (الخطيب البغدادى) ج2 ص452 رقم 973) (مسلم رقم 66-1421)؛ ابوداؤد رقم 2098؛ ترمذی رقم 1108؛ نسائی رقم 3260، 3261؛ مؤطا امام محمد رقم 540)

ترجمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس عورت کا شوہر نہ رہا ہو، وہ اپنے ولی کی نسبت اپنے بارے میں زیادہ حق رکھتی ہے، اور کنواری سے اس کے (نکاح کے) بارے میں اجازت لی جائے اور اس کا خاموش رہنا اس کی اجازت ہے"۔

حدیث 6: قَرَأْتُ فِي أَصْلِ كِتَابِ أَبِي بَكْرٍ الْبَرْقَانِيِّ بِخَطِّهِ: أَمْلَى عَلَيْنَا الْقَاضِي أبو محمد بن الأَكْفَانِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ المقرئ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْحَنَفِيُّ الْمُؤَدِّبُ- عَلَى شط نهر عيسى- حدثنا أحمد بن إبراهيم، حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ: أَنَّ رَسُولَ الله صلى الله عليه وسلم قرأ: فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ [محمد 35] .قال ابن المنتشر: منتصبة السين

(تاریخ بغداد-ط العلمية (الخطيب البغدادى) ج2 ص460 رقم 984)

ترجمہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت میں لفظ "السَّلْمِ" کو سین کے فتحہ (زبر) کے ساتھ پڑھا ہے:

آیت 1: فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ○ (محمد:35)

ترجمہ پس تم بودے نہ بنو (کمزور نہ پڑو) اور صلح کی درخواست نہ کرو، تم ہی غالب رہنے والے ہو۔ اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال کو وہ ہرگز ضائع نہ کرے گا۔

حدیث 7: أَخْبَرَنَا الْعَتِيقِيُّ، أخبرنا أبو عبد الله محمد بن عبد الله الحريرى، حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ، حدثنا يوسف بن موسى القطان، حدثنا وكيع، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ"۔

(تاریخ بغداد-ط العلمية ج3 ص88 رقم 1083) (سنن ابی داؤد رقم 3435؛ مؤطا محمد رقم 793)

ترجمہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے کسی غلام کو بیچا اور اس کے پاس مال ہو، تو اس کا مال بائع لے گا، الا یہ کہ خریدار پہلے سے اس مال کی شرط لگا لے"۔

حدیث 8: محمد بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الخطاب بْنِ الريان بن حبيب، الفقيه الحنفى، أبو العباس الزندوردى: أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو الْعَلاءِ الواسطيّ، حدثنا أبو القاسم على بن الحسين العدرمى المقرئ بالكوفة، حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الحسين بن الخطاب البغداديّ، حدثنا جعفر بن على القاضى البغداديّ، حدثنا أحمد بن محمد الحمانى، حدثنا محمد بن سماعة القاضى، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ. قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ أَبِي سَنَةَ سِتٍّ وَتِسْعِينَ، فَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيُّ، فسمعته يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَنْ تَفَقَّهَ فِي دِينِ اللهِ رَزَقَهُ الله من حيث لم يحتسب، وكفاه همه"۔

(تاریخ بغداد و ذیولہ ج3 ص242 رقم 1272؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص25؛ جامع بیان العلم وفضلہ رقم 216؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي كتاب العلم رقم 3؛ الأربعون المختارة من حديث الإمام أبي حنيفة رقم 18؛ أخبار أبي حنيفة وأصحابه ص18) (جمع الجوامع رقم 2646/ 21142؛ عن انس بن مالک: التدوين فى

أخبار قزوين للرافعي ج3 ص261)

ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے 96ھ میں اپنے والد کے ساتھ حج کیا۔ وہاں میں نے ایک صحابئ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی، جن کا اسمِ مبارک حضرت عَبْدُ اللهِ بْنُ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيُّ رضی اللہ عنہ تھا۔ میں نے انھیں کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کے دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُسے وہاں سے رزق عطا کرتا ہے، جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا، اور وہ اس کے غم وآلام ختم کرنے کے لیے کافی ہوجاتا ہے''۔

حديث 9:۔محمد بن فرخ- بالخاء المعجمة- يكنى أبا جعفر: حدث بقزوين، عن أَبِي حذيفة إسحاق بن بشر البخاري، روى عنه عبد الرحيم بن عبد الله السمناني، أَخْبَرَنِي أبو القاسم الأزهري، حَدَّثَنَا أَبُو نصر مُحَمَّد بْن أَحْمَد بْن مُحَمَّد بن موسى ابن جعفر الملاحمي البخاريّ- بانتخاب الدّارقطنيّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوب، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ إسحاق السّمنانيّ، حدّثنا محمّد بن الفرخ البغداديّ أبو جعفر بقزوين، حدّثنا إسحاق بن بشر القرشيّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ''كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لا يَجْهَرُونَ بِبِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ''.

(تاریخ بغداد وذیولہ ج3 ص384 رقم 1523)(مسلم رقم 50-399؛ مؤطا مالک رقم 265؛ نسائی رقم 906، 907؛ مسند احمد رقم 12810، 12845، 13259، 13784، 13892، 13915، 13957؛ ابن خزیمہ رقم 494، 495، 496، 497؛ ابن حبان رقم 1799، 1802، 1803)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (جماعت کراتے ہوئے) ''بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ'' بلند آواز سے نہیں پڑھتے تھے (بلکہ سورت فاتحہ سے قراءت شروع کرتے تھے)''۔

حديث 10:۔حدّثنا محمّد بن محمّد العتيقي، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ لُؤْلُؤٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ فَرْوَةَ الْمُسْتَمْلِي، حدّثنا عمر بن مدرك، حدّثنا مكى بن إبراهيم، وأنبأنا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الله المعدل، أنبأنا أبو على الحسين بن صفوان البرذعيّ، حدّثنا أبو يعلى محمّد بن شدّاد، حدّثنا مكى، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: ''مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ''.

(تاريخ بغداد- ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج3 ص386 رقم 1527؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الصلاة رقم 59)(مؤطا امام محمد رقم 57؛ موطأ مالك- رواية يحيى- ت الأعظمي رقم 338/103؛ بخاری رقم 877، 882، 894، 919؛ مسلم رقم 1-(844)، 2-(844)؛ مسند احمد رقم 3058، 4466، 4553، 4920، 4942)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی جمعہ (کی نماز) کے لیے آئے تو اسے چاہیئے کہ غسل کرلے''۔

حديث 11:۔حدّثنا أَبُو نُعَيْمٍ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الدَّاوُدِيُّ، قَالا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ المظفر، حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ- وَمَا كَتَبْتُهُ إِلا عَنْهُ- قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدِ بن نجيح، حدّثنا أبي- خالد بن نجيح-، حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُسَافِرٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي حَنِيفَةَ فَسَمِعَنِي أَتَشَهَّدُ. فَقَالَ لِي: ''يَا شَامِيُّ! حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. ثُمَّ تَدْعُو بِمَا أَحْبَبْتَ''.

(تاریخ بغداد-ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج4 ص28 رقم 1671)

ترجمہ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تشہد سکھلائی ہے: "بقاو بادشاہت، اختیار وعظمت اللہ ہی کے لیے ہے، اور ساری دعائیں اور ساری پاکیزہ چیزیں (بھی اسی کے لیے ہیں)۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ پھر جو مانگنا چاہے اس کا انتخاب کر لے"

حدیث 12:۔أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو الْعَلَاءِ مُحَمَّدُ بن علي حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الرَّازِيُّ ببغداد، حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرازي المحتسب ببخاري، حدّثنا أبي حدّثنا سليمان بن الربيع، حدّثنا كادح بن رحمة الزاهد، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ وَمِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَقَيْسٌ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ"۔

(تاریخ بغداد وذیولہ ج4 ص330، 331 رقم 2083) (بخاری رقم 5027؛ ابوداود رقم 1452؛ ترمذی رقم 2907؛ ابن ماجہ رقم 211؛ مسند احمد رقم 405، 412، 500؛ ابن حبان رقم 118)

ترجمہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور اسے سکھائے"۔

حدیث 13:۔أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أحمد المقرئ، حدّثنا محمّد بن إسحاق القطيعي، حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ حَامِدِ بْنِ أحمد البلخي، حدّثنا محمّد بن صالح البلخي-أَبُو سُلَيْمَانَ الْبَلْخِيُّ وَهُوَ الْجُوزَجَانِيُّ- عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَاضِي، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: "إِذَا قَالَ

الرَّجُلُ لِامْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ بِمَشِيئَةِ اللهِ أَوْ بِإِرَادَةِ اللهِ- الْمَشِيئَةُ هِيَ خَاصٌّ لِلّٰهِ- لَا يَقَعُ الطَّلَاقُ، وَالْإِرَادَةُ يَقَعُ الطَّلَاقُ"۔

(تاریخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج4 ص343 رقم 2105) (العلل المتناهية 156/2؛ لسان الميزان 701/5)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جب کوئی شخص اپنی بیوی کو کہے: تجھے اللہ کی مشیئت سے طلاق ہے، یا اللہ کے ارادے سے طلاق ہے۔ مشیئت تو خاص اللہ ہی کی صفت ہے۔ لہٰذا مشیئت سے طلاق نہیں ہو گی۔ اور ارادے کے لفظ سے طلاق واقع ہو جائے گی"۔

حدیث 14:۔أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رزق أخبرنا محمّد بن عبد الله الشافعي حدّثنا أحمد ابن سعيد بن شاهين حدّثنا مسعود بن جويرية حدّثنا معافى بن عمران حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ: "أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ مُحْرِمٌ"۔

(تاریخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج4 ص392 رقم 2165) (الجامع الصغير وزيادته (الجلال السيوطي) رقم 10062؛ الشمائل الشريفة - مستل من فيض القدير للمناوي (عبد الرؤوف المناوي) رقم 657؛ كنز العمال رقم 18118)

ترجمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں بوسہ لیا"۔

حدیث 15:۔أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو عَبْدِ اللهِ الصَّيْمَرِيُّ، حدثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ المعدّل، حدّثنا أبو العبّاس بن أحمد بن محمّد بن سعيد، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَاتِمٍ الْأَنْبَارِيُّ، حدثنا أحمد بن عبد الله بن محمد الكوفي- مر بنا بالأنبار-. حدّثنا نعيم ابن حمّاد، حدّثنا ابن المبارك، أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

قَالَ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم: "لا صَلاةَ إلا بِقِرَاءَةٍ وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ".

(تاريخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج4 ص438 رقم 2224؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الصلاة رقم 20) (الأوسط في السنن والإجماع والاختلاف - ت حنيف (ابن المنذر) رقم 1301؛ القراءة خلف الإمام للبيهقي رقم 44؛ الخلافيات - البيهقي - ت النحال رقم 2232)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے بلند آواز سے پکار کر یہ اعلان کیا: "قرآن کریم کی قراءت کے بغیر نماز نہیں ہوتی، اگرچہ سورت فاتحہ ہی ہو"۔

حدیث 16: - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّيمريّ، حدثنا عَبْد الله بْن مُحَمَّد بْن عَبْد الله الحلواني، حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد، حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّبَّاحِ البغداديّ، أخبرنا علي - يعني ابن أبي مقاتل - أخبرنا محمد - يعني ابن الحسن - حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَأَكْلِ ثَمَنِهَا. فَقَالَ: "قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ، فَحَرَّمُوا أَكْلَهَا وَاسْتَحَلُّوا بَيْعَهَا وَأَكْلَ ثَمَنِهَا، وَإِنَّ اللهَ حَرَّمَ شُرْبَ الْخَمْرِ حَرَامٌ بَيْعِهَا وَأَكْلُ ثَمَنِهَا".

(تاريخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج4 ص442 رقم 2232؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب البيوع رقم 3؛ الآثار لابی یوسف رقم 1007)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے شراب کو فروخت کرنے اور اس کی قیمت کو کھانے کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو انھوں نے فرمایا: "اللہ یہود کو غارت کرے! ان پر (مردار کی) چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اس کے کھانے کو تو حرام قرار دے دیا اور اس کی فروخت اور اس کی قیمت کے کھانے کو جائز قرار دے دیا۔ اللہ تعالیٰ نے شراب کے پینے کو حرام قرار دیا ہے۔ اس کی خرید وفروخت اور اس کی قیمت کا کھانا اور اس کا

استعمال بھی حرام ہے"۔

حدیث 17: - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصيمريّ، حدثنا عَبْد الله بْن مُحَمَّد بْن عَبْد الله المعدّل، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مسعود بن جويرية، حدثنا المعافى بن عمران، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ: "أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ - يَعْنِي نِكَاحَ الْمُتْعَةِ -".

(تاريخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج5 ص87 رقم 2457)

ترجمہ: حضرت سَبْرَةُ الْجُهَنِيِّ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن نکاحِ متعہ سے منع فرمادیا ہے"۔

حدیث 18: - أخبرنا الْحَسَن بْن أَبِي بَكْر، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعِ بْنِ مَرْزُوقٍ القاضي، حدثنا أحمد بن محمد بن مقاتل الرازي، حدثنا أبي، حَدَّثَنَا أَبُو مُطِيعٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم: "أَنَّهُ توضأ فمسح رَأْسَهُ ثَلاثَ مَرَّاتٍ".

(تاريخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج5 ص304 رقم 2813)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کا مسح تین دفعہ فرمایا"۔

حدیث 19: - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رِزْقٍ، حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ محمد الزعفراني البخاريّ - قدم للحج - حدثنا عبد الله بن طاهر القزوينيّ، حدثنا إسماعيل بن توبة، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ نَاصِحٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "مَا من عمل أُطِيعَ اللهُ فِيهِ أَعْجَلَ ثَوَابًا مِنْ صِلَةِ الرَّحِمِ، وَمَا مِنْ عَمَلٍ عُصِيَ اللهُ فِيهِ أَعْجَلَ عُقُوبَةً مِنَ الْبَغْيِ،

وَالْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ"۔

(تاریخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج5 ص392 رقم 2947؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الأيمان رقم 1؛ مسند الشهاب، رقم 255؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص242؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 19870، 19871) (السنن الصغیر بیہقی رقم 3159؛ الخلافیات بیہقی رقم 5435؛ شعب الایمان رقم 4501؛ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ: الكنى والأسماء، للدولابي رقم 2072؛ من حديث خيثمة بن سليمان ص70؛ مسند إسحاق بن راهويه رقم 2425 مرسلاً؛ الخلافیات بیہقی رقم 5436 مرسلاً؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 19872 مرسلاً؛ صَحِيح الْجَامِع: 5391؛ الصَّحِيحَة: 978)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کے (جن احکام کی) پیروی کی جاتی ہے ان میں صلۂ رحمی سے جلدی کسی چیز کا ثواب نہیں ملتا، اور ظلم اور قطع رحمی کی بہ نسبت کوئی (جرم ایسا نہیں کہ) جس کی سزا جلدی دی جاتی ہو، اور جھوٹی قسم تو علاقوں کو ویران کر دیتی ہے"۔

حدیث 20: ۔أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمُحَسِّنِ التَّنُوخِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، أَخْبَرَنَا عَمِّي أَبُو الْحَسَنِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ بن إسحاق بن البهلول، أخبرنا إسماعيل ابن محمّد بن أبي كثير - قاضي المدائن - حدّثنا مكي بن إبراهيم، حدّثنا أبو حنيفة، عن عبد الرّحمن بن يزداذ، عَنْ شُرَحْبِيلَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم عَلَيَّ فَأَتَيْتُهُ بِلَحْمٍ شِوَاءٍ، فَأَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ، وَمَضْمَضَ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يُحْدِثْ وُضُوءًا۔

(تاریخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج6 ص299 رقم 3342)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں بھنا ہوا گوشت پیش کیا۔ آپ ﷺ نے اس میں سے کچھ تناول فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے پانی منگوایا، تو آپ ﷺ

نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا، اور کلی فرمائی۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور آپ ﷺ نے نیا وضو نہیں فرمایا"۔

حدیث 21: ۔أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بن الحسين النّعالي، أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْبَزَّازِ المعروف بابن الحريصي، حدّثنا محمّد بن مخلد، حدّثنا أبو يعقوب إسحاق بن شاذة الأصبهانيّ العطّار، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ وَإِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عبيد اللهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قال: "الْمَسْحُ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، إِنْ شَاءَ إِذَا تَوَضَّأَ قَبْلَ أَنْ يلبسهن. [يعني الخفين]۔

(تاریخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج6 ص378 رقم 3415؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الطهارة، رقم 24؛ الحجة على أهل المدينة (محمد بن الحسن الشيباني) ج1 ص27) (مسند ابن الجعد رقم 178؛ ابوداؤد رقم 157؛ ترمذی رقم 95؛ شرح معانی الآثار رقم 504، 506، 532؛ صحیح ابن حبان: التقاسيم والأنواع (ابن حبان) رقم 5590؛ معجم الصغیر طبرانی رقم 1061، 1154؛ معجم کبیر طبرانی رقم 3747، 3752، 3765، 3767، 3768، 3776، 3777، 3778، 3780، 3782، 3783، 3785، 3789، 3791؛ معجم الصحابۃ للبغوی رقم 603؛ معرفة الصحابة لابن منده (ابن منده محمد بن إسحاق) ص492)

ترجمہ: حضرت خُزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن اور رات کا وقت ہے اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات ہے۔ اگر وہ چاہے، جب اُن کے پہننے سے پہلے وضو کر لے"۔

حدیث 22: ۔حدّثني الحسن بن علي بن بزيع، حدّثنا محمّد بن عمر الجرجاني، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ

الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: "ارْكَبْ نَاقَتِي ثُمَّ امْضِ إِلَى الْيَمَنِ، فَإِذَا وَرَدْتَ عَقَبَةَ أَفِيقٍ وَرَقِيتَ عَلَيْهَا رَأَيْتَ الْقَوْمَ مُقْبِلِينَ يُرِيدُونَكَ. فَقُلْ: "يَا حَجَرُ، يَا مَدَرُ، يَا شَجَرُ، رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ عليكم السلام". قال علي: ففعلت فلما رقيت العقبة قلت: "يَا حَجَرُ يَا مَدَرُ يَا شَجَرُ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ". قَالَ وَارْتَجَّ الْأُفُقُ فَقَالُوا: "عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَعَلَيْكَ السَّلَامُ". فَلَمَّا سَمِعَ الْقَوْمُ نَزَلُوا فَأَقْبَلُوا إِلَيَّ مُسْلِمِينَ.

(تاريخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج7 ص62 رقم 3516؛ مسند أبي حنيفة 130/1؛ تاريخ جرجان ص386، 387 رقم 643؛ زوائد تاريخ بغداد على الكتب الستة (خلدون الأحدب) ج5 ص404 رقم 995)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: ''میری اونٹنی پر سوار ہو کر یمن جاؤ۔ جب تم اُفِیق گھاٹی کے نزدیک پہنچو، اور اس پر چڑھ جاؤ، تو تمہیں لوگ اپنی طرف آتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ پس تم کہنا: ''اے حجر، مَدَر (مٹی) اور شجر! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں سلام کہہ رہے ہیں''۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یمن میں) جب میں اسی گھاٹی پر چڑھا، تو میں نے لوگوں کو آتے ہوئے دیکھا۔ میں نے کہا: ''اے پتھرو! اے ٹیلو! اے درختو! تم پر سلام ہو۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں سلام کہہ رہے ہیں''۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ماحول میں ارتعاش پیدا ہو گیا، وہ پکار اُٹھے: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو۔ اور آپ رضی اللہ عنہ پر بھی سلام ہو''۔ جب لوگوں نے بے جان چیزوں کو بولتے ہوئے سنا، تو تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے میری اطاعت اختیار کرنے لگے''۔

حدیث 23: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بن علي القصري- لفظا- حدّثنا محمّد بن حمّاد بن سفيان الكوفي- بها- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ البغدادي، حدّثنا عبد

العزيز بن عبد الله، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ أَبِي الْقَعْقَاعِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ. قَالَ: "حَرَامٌ أَنْ يُؤْتَى النِّسَاءُ فِي الْمَحَاشِّ".

(تاريخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج7 ص424 رقم 3962؛ مسند أبي حنيفة 103؛)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''عورتوں کی دبر (پاخانہ کے مقام) میں صحبت کرنا حرام ہے''۔

حدیث 24: أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو الْعَلَاءِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يعقوب، حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ النَّيْسَابُورِيُّ- قَدِمَ عَلَيْنَا بَغْدَادَ فِي سَنَةِ تِسْعٍ وستين وثلاثمائة- حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّد بن عمرويه المروزيّ- بمرو- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ الصَّلْتِ بْنِ مغلس بن أخي جبارة بن مغلس، حدّثنا بشر بن الوليد القاضي، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: "طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ".

(تاريخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج9 ص113 رقم 4719؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص24؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة رقم 611 تا 627؛ الاربعين المختارة من حديث الامام ابي حنيفة" للحافظ يوسف بن عبد الهادي الصالحي رقم 41؛ "اربعين البلدانية" لمسافر بن محمد بن حاجي الدمشقي، رقم 2؛ مسند الامام الاعظم لابن خُسرو، ج1 ص173 رقم 3، 4، 7، 9، 10؛ تاریخ بغداد (ت: بشار) ج5 ص338 رقم 1432، ج10 ص161 رقم 3009؛ ذیل تاریخ بغداد، لابن نجار، ج3 ص87؛ مناقب الامام اعظم ابی حنیفہ للموفق ج1 ص28؛ التدوین فی اخبار قزوین، ج1 ص290؛ البدایۃ والنہایۃ ج13 ص416) (حدیث حسن بطرقه وشواهده: ابن ماجہ رقم 224؛ مسند بزار رقم 94، 94، 7478؛ مسند ابی یعلیٰ رقم 2837، 2903، 4035؛ معجم ابن

الاعرابی رقم 1832، 2095؛ معجم اوسط طبرانی رقم 9، 2008، 2462، 8381، 8833، 8833؛ معجم صغیر طبرانی رقم 22؛ مسند الشامیین رقم 2084، 3375؛ مسند الشہاب رقم 175؛ عن ابن مسعودؓ: الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 628 تا 629؛ المسند للحارثی رقم 887؛ کشف الآثار للحارثی رقم 902؛ معجم ابی یعلیٰ رقم 320؛ معجم اوسط رقم 5908؛ معجم کبیر رقم 10439؛ عن ابی سعیدؓ: معجم ابن الاعرابی رقم 312؛ معجم اوسط رقم 8567؛ عن حسین بن علیؓ: معجم اوسط طبرانی رقم 2030؛ معجم صغیر رقم 61؛ عن ابن عباسؓ: معجم اوسط طبرانی رقم 4096؛ عن ابی ہریرۃ: الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة رقم 630؛ المسند للحارثی، رقم 1682)

ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے:
''علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔

حدیث 25:۔ أَخْبَرَنَا القاضي أبو العلاء الواسطي، حدّثنا محمّد بن إسحاق القطيعي، حَدَّثَنَا أَبُو حُمَيْدٍ سَهْلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عثمان الطّبريّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حبيب، حدّثنا أبو بشر الصّفّار، حدّثنا عليّ بن الحسن الرّازيّ، حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ أَنَّهُ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: "أَلَا تَعْجَبُونَ؟! مَرَرْتُ عَلَى مِسْعَرٍ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ "أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا"۔

(تاریخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج9 ص122 رقم 4734) (مسند ابی داؤد طیالسی رقم 2103، 2233؛ المصنف - عبد الرزاق - ط التأصيل الثانية رقم 14015، 14018؛ المصنف - ابن أبي شيبة - ت الشثري رقم 38927؛ بخاری رقم 4200، 5086، 5169؛ مسلم رقم 85-(1365)؛ ابن ماجہ رقم 1957، 1958؛ ابوداؤد رقم 2054)

ترجمہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان سے شادی کی اور ان کی آزادی کو ان کا حق مہر مقرر کیا''۔

حدیث 26:۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الحسين النعالي، حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الله ابن حمدويه النهرواني - بالنهروان - حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ اللَّيْثِ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، حدّثنا أحمد بن إبراهيم النرمقي، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: "الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا"۔

(تاریخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج9 ص403 رقم 4996) (بخاری رقم 415؛ مسلم رقم 55-552؛ ابوداؤد رقم 475؛ ترمذی رقم 572؛ مسند ابی داؤد طیالسی رقم 2099)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے (زمین میں) چھپا دینا ہے''۔

حدیث 27:۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْحَافِظُ، قَالَ: قُرِئَ عَلَى أَبِي يَعْلَى أَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى - وَأَنَا أَسْمَعُ وَهُوَ يَسْمَعُ - عَنْ بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وائل، عن قيس، عن أَبِي غَرَزَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَنَحْنُ نَتَبَايَعُ فِي الأسواق، وكنا نسمى السماسرة، فسمانا باسم وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنِ اسْمِنَا فَقَالَ: "يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ! إِنَّ هٰذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْأَيْمَانُ، فشوبوه بالصّدقة"۔

(تاریخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج10 ص130 رقم 5270) (ابوداؤد رقم 3326؛ ترمذی رقم 1208؛ نسائی رقم 3797، 3798؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 4720، 4721؛ مسند ابی داؤد طیالسی رقم 1300؛ المصنف - عبد الرزاق - ط التأصيل الثانية رقم 17124؛ مسند حمیدی رقم 442؛ مسند ابن الجعد رقم 547؛ مسند احمد رقم 16134، 16135، 16137)

ترجمہ حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سماسرہ کہا جاتا تھا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے تو ہمیں ایک اچھے نام سے نوازا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اے سوداگروں کی جماعت! بیع میں

لایعنی باتیں اور (جھوٹی) قسمیں ہوجاتی ہیں، تو تم اسے صدقہ سے ملادیا کرو"۔

حدیث 28:-أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الحسين الخفّاف، أَخْبَرَنَا أَبُو طَالِبٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ البهلول القاضي، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَاقِدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: "مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَتُهُ لَهُ قِرَاءَةٌ"۔

(تاریخ بغداد-ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج10 ص338، 339 رقم 5478؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابي حنيفة رقم 2894 تا 3046؛ المسند للحارثي رقم 622 تا 629، 631 تا 640، 654؛ كشف الآثار للحارثي رقم 1231، 1235، 1248، 1928، 2029، 2480، 2679، 2680؛ مسند لابی نعیم رقم 40؛ المسند لابن خسرو رقم 971، 972، 974؛ المسند للثعالبی رقم 32؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الصلوٰة رقم 25؛ مؤطا امام محمد رقم 117؛ الآثار لأبي يوسف رقم 113؛ الآثار لمحمد بن الحسن رقم 86؛ الحجة على أهل المدينة (محمد بن الحسن الشيباني) ص119، 121؛ المصنف-عبد الرزاق-ط التأصيل الثانية رقم 2886؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 3818؛ أحكام القرآن للطحاوي رقم 489؛ شرح معانی الآثار رقم 1294؛ الكامل في ضعفاء الرجال (ابن عدى) ج 8 ص 341، 242؛ سنن دارقطنی رقم 1233؛ الأفراد - الدارقطني رقم 16، 17؛ معرفة علوم الحديث للحاكم ص 178؛ القراءة خلف الإمام للبيهقي رقم 334 تا 340؛ معرفة السنن والآثار (أبو بكر البيهقي) رقم 3761؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 2897، 2898) (مسند احمد رقم 14643؛ المنتخب من مسند عبد بن حميد ت مصطفى العدوي رقم 1048؛ ابن ماجہ رقم 850؛ الأوسط في السنن والإجماع والاختلاف-ت حنيف (ابن المنذر) رقم 1308، 1309؛ معجم اوسط طبرانی 7903)

ترجمہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
"جس کا کوئی امام ہو، تو امام کی قراءت بھی مقتدی کے حق میں قراءت ہے"۔

حدیث 29:-أَخْبَرَنَا أبو نعيم الأصبهانيّ الحافظ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الله بن على بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ العباس الهاشميّ ببغداد- حدّثنا أحمد بن الحسين الصّوفيّ الصغير، حدّثنا بشر بن الوليد، حَدَّثَنَا أَبُو يوسف، عَنْ أبي حنيفة، عَنْ حمّاد، عن أبي وائل، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: "أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بَالَ فِي سُبَاطَةِ قَوْمٍ قَائِمًا"۔

(تاريخ بغداد-ط العلمية ج11 ص31 رقم 5698؛ مسند أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 84؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الطهارة، رقم 4 مرسلاً) (العلل ومعرفة الرجال لأحمد رواية ابنه عبد الله رقم 4505، 4511؛ ابن ماجہ رقم 306؛ ترمذی رقم 13؛ عَنْ حُذَيْفَةَ: ابن ماجہ رقم 305؛ نسائی رقم 26، 27؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 24؛ مسند ابی داؤد طیالسی رقم 406؛ مسند حمیدی رقم 447؛ مسند احمد رقم 23241، 23246، 23345)

ترجمہ حضرت مغیرۃ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کے کوڑا خانہ پر (آئے، اور اس پر) کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

حدیث 30:-أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَلَالُ، أخبرنا محمّد بن المظفّر، حدّثنا أبو بكر مكرم ابن أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكْرَمٍ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو خازم عَبْد الحميد بْن عَبْد العزيز، حدّثنا شعيب بن أيّوب، حدّثنا الحسن بن زياد اللّؤلؤيّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: "شَاهِدُ الزُّورِ لا تَزُولُ قَدَمَاهُ حَتَّى تَجِبَ لَهُ النَّارُ"۔

(تاريخ بغداد-ط العلمية ج11 ص63 رقم 5743) (مسند الحارث=بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث (الحارث بن أبي أسامة) رقم 465؛ مسند أبي يعلى - ت السناري رقم 5672؛ أدب القاضي-ابن القاص ج1 ص؛ المعجم الكبير للطبراني ج 13، 14 رقم 13802؛ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ. [التعليق - من تلخيص الذهبي] - صحيح: مستدرک حاکم رقم 7042؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 20384)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جھوٹی گواہی دینے والا جب بھی گواہی دینے کھڑا ہوتا ہے، تو اس کے لیے دوزخ کی آگ واجب ہو جاتی ہے"۔

حدیث 31:۔أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ الْغَزَّالُ، حدّثنا عثمان بن أحمد الدّقّاق- إملاء-. حدّثنا الحسن بن سلام، حدّثنا عيسى بن أبّان بن صدقة، حدّثنا محمّد بن الحسن، أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ، عَنِ المغيرة ابن شُعْبَةَ: أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ، ثُمَّ رَجَعَ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ، فَرَفَعَهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ ضِيقِ كُمَّيْهَا. قَالَ الْمُغِيرَةُ: فَجَعَلْتُ أَصُبُّ الْمَاءَ عَلَيْهِ مِنْ إِدَاوَةٍ، فَتَوَضَّأَ وُضُوءَ الصَّلاةِ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَلَمْ يَنْزِعْهُمَا، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى.

(تاريخ بغداد- ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج11 ص158 رقم 5850؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الطهارة، رقم 18، 19؛ الآثار لمحمد بن الحسن رقم 11؛ مسند أبي حنيفة رواية أبي نعيم (أبو نعيم الأصبهاني) ص 76؛)(مسند احمد رقم 18196، 18235، 18242؛ المسند المستخرج على صحيح مسلم لأبي نعيم رقم 631؛ بخاری رقم 206، 5799؛ مسلم رقم 79-274، 80-274؛ ابوداود رقم 151؛ سنن نسائی رقم 125؛ سنن کبریٰ نسائی رقم 82، 110؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 4182؛)

ترجمہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے واپس تشریف لائے۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تنگ آستینوں والا رومی جبہ زیبِ تن فرمائے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جبہ کی تنگ آستینوں سے اپنا بازو باہر نکالا۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک برتن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وضو کا پانی ڈالنے لگا۔ آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے لیے وضو فرمایا۔ اس وضو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں موزوں پر مسح فرمایا، ان کو وضو کے لیے نہیں اُتارا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے اور نماز ادا فرمائی۔

حدیث 32:۔أخبرني الأزهري، حدّثنا محمّد بن المظفّر، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عروة الحديثي، حدّثنا عثمان بن سعيد البغداديّ، حدّثنا محمّد بن سماعة، عن محمّد ابن الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ عمر ابن الْخَطَّابِ خَطَبَ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ. فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: "إن الله يضل من يشاء ويهدي مَنْ يَشَاءُ". فَقَالَ قِسٌّ مِنْ تِلْكَ الْقُسُوسِ: "مَا يَقُولُ أَمِيرُكُمْ هٰذَا؟". قَالُوا يَقُولُ: "إِنَّ اللهَ يضل من يشاء ويهدي مَنْ يَشَاءُ". فَقَالَ الْقِسُّ: "بَرْقَسْتَ اللهُ أَعْدَلُ أَنْ يُضِلَّ أَحَدًا". فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ. فَقَالَ: "بَلِ اللهُ أَضَلَّكَ، وَلَوْلا عَهْدُكَ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ".

(تاريخ بغداد- ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج11 ص289 رقم 6060)(محض الصواب في فضائل أمير المؤمنين عمر بن الخطاب (ابن المبرد) ج 2 ص 718؛ مسند الفاروق لابن كثير ت إمام رقم 917؛ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ؛ الشريعة للآجري رقم 417)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے (شام کے سفر کے دوران) جابیہ کے مقام پر اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: "بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے ہدایت عطا کرتا ہے"۔ یہ سُن کر ایک پادری کہنے لگا: "تمہارے امیر نے یہ بات کیا کہہ دی ہے؟"۔ لوگوں نے کہا: وہ کہتے ہیں: "بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے ہدایت عطا کرتا ہے"۔ اس پر وہ پادری کہنے لگا: "نامناسب بات کہی ہے۔ اللہ سب سے بڑا اعدل و انصاف کرنے والا ہے کہ وہ کسی کو گمراہ کرے"۔ جب یہ بات حضرت عمر بن خطاب

رضی اللہ عنہ تک پہنچی، تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو اپنے پاس بلایا۔ اس سے فرمایا: "بلکہ اللہ ہی نے تجھے گمراہ کر دیا ہے۔ اور اگر تیرے ساتھ عہد و معاہدہ نہ ہوتا، تو میں تیری گردن جدا کر دیتا"۔

حدیث 33:۔أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُحْسِنِ، أَخْبَرَنَا طلحة بْن مُحَمَّد بْن جعفر، حدّثنا أحمد بن محمّد بن سعيد الهمذاني، حدّثنا أحمد بن محمّد بن فنتي، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مِكْنَفٍ الْفَقِيهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ زَبِيدٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولٰى مِنَ الْوِتْرِ: بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى، وَفِي الثَّانِيَةِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَفِي الثَّالِثَةِ: قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ"۔

(تاریخ بغداد و ذیولہ، ج 11 ص 412 رقم 6291؛ الآثار لابی یوسف رقم 347؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 108؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الصلوٰة رقم 76) (سنن نسائی رقم 1699، 1700، 1701، 1729، 1730؛ ابن ماجہ رقم 1171؛ مسند احمد رقم 21141، 21142؛ ابن حبان رقم 2436، 2450؛ عن عائشہؓ: ابن حبان رقم 2448؛ مستدرک حاکم رقم 1144؛ عن ابی ہریرۃؓ: معجم اوسط رقم 8839)

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (عشاء کے تین) وتروں کی پہلی رکعت میں ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى○'' (سورت اعلیٰ)، دوسری رکعت میں ''قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ○'' (سورت کافرون) اور تیسری رکعت میں ''قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ○'' (سورت اخلاص) پڑھا کرتے تھے''۔

حدیث 34:۔أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْفَتْحِ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بن عمر الحافظ، حدّثنا محمّد بن مخلد بن حفص، حَدَّثَنَا أَبُو اللَّيْثِ نَصْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أبي سورة المروزيّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ عَبْدُ اللهِ بن يزيد، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ

رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَضَعَ لأُمَّتَهُ وَدَعَا بِمَاءٍ فصبه عَلَيْهِ، ثُمَّ دَعَا بِثَوْبٍ فَصَلّٰى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ۔

(تاريخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج 13 ص 291 رقم 7257؛ مسند أبي حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الصلاة رقم 91؛ مسند أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 95؛ موضح أوهام الجمع والتفريق (الخطيب البغدادي) رقم 39؛ مشيخة ابن شاذان الصغرى (ابن شاذان، الحسن بن أحمد) رقم 20؛؛)

ترجمہ: حضرت اُمّ ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن اُن کے ہاں تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا جنگی لباس اُتارا۔ اور (غسل کے لیے) پانی منگوایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اوپر پانی بہایا (غسل فرمایا)۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا منگوایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھی، جسے آپ اس طرح لپیٹے ہوئے تھے کہ اس کا داہنا کنارا بائیں کندھے پر اور بایاں داہنے کندھے پر تھا۔

حدیث 35:۔أخبرنا الحسين بن على بن محمد المعدل، حدثنا عمر بن أحمد بن شاهين، حدثنا أيّوب بن يوسف المصريّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمِصِّيصِيُّ، حدثنا يحيى ابن عِيسَى- قُلْتُ: كَذَا رَوَاهُ ابْنُ شَاهِينَ وَإِنَّمَا هو يحيى بن عنبسة- حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: "لا يجتمع على مؤمن خراج وعشر"۔

(تاريخ بغداد - ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج 14 ص 167 رقم 7475؛ مسند أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 81؛ معرفة السنن والآثار رقم 8249؛ الخلافيات للبيهقي رقم 3304؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 7499) (رَوَاهُ يحيى بن عَنْبَسَة: عَن أبي حنيفة، عَن حَمَّاد، عَن إِبْرَاهِيم، عَن عَلْقَمَة، عَن عبد الله. وَهٰذَا لَا يرويهِ عَن أبي حنيفة غير يحيى بن عَنْبَسَة. وَإِنَّمَا يرْوى هٰذَا من قَول إِبْرَاهِيم. ويحكيه ابوحنيفة، عَن حَمَّاد، عَن إِبْرَاهِيم من قَوْله، وَهُوَ مَذْهَب أبي حنيفة. وَجَاء يحيى فَرَوَاهُ عَن أبي حنيفة، فأوصله

إلى النَّبي ﷺ وأبطل فيه: ذخيرة الحفاظ (ابن القيسرانی) رقم 6292)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"مؤمن پر خراج اور عشر جمع نہیں ہو سکتے"۔

حدیث 36:۔أخبرنا أبو عُمَرَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عبد اللہ بن مهدی، أخبرنا محمّد بن مخلد العطّار، حدثنا عبدوس بن بشر الرّازيّ، حدثنا أبو يوسف القاضی، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: "مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ"۔

(تاريخ بغداد-ط العلمية (الخطيب البغدادي) ج14 ص246 رقم 7558؛ مسند أبی حنيفة رواية الحصكفي، كتاب الصلاة رقم 59)(مؤطا امام محمد رقم 57؛ موطأ مالك - رواية يحيى-ت الأعظمی رقم 338/103؛ بخاری رقم 877، 882، 894، 919؛ مسلم رقم 1-(844)، 2-(844)؛ مسند احمد رقم 3058، 4466، 4553، 4920، 4942)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی جمعہ (کی نماز) کے لیے آئے تو اسے چاہیئے کہ غسل کرلے"۔

36 امام یوسف بن عبد اللہ بن محمد بن عبد البر القرطبی المالکی، أبو عمر رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 463ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 التمہید لابن عبدالبر رحمۃ اللہ علیہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 2 احادیث

حدیث 1:۔أخبرنا عبد الرحمان بْنُ مَرْوَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ (بْنُ) مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْقُلْزُمِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَاتِمُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّاشِيُّ بِمَكَّةَ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ أَحْمَدُ بْنُ زَرْعَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُقَاتِلٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَكْرَمُ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، ثُمَّ رَجُلٌ قَامَ إِلَى إِمَامٍ جَائِرٍ فَأَمَرَهُ وَنَهَاهُ فَقَتَلَهُ"۔

(التمهيد لما في الموطأ من المعاني والأسانيد ج 13 ص 54، 55؛ أحكام القرآن، ج 2 ص 43؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 187؛ الرافعي 4/11) (مستدرک حاکم رقم 4884؛ كتاب المعجم، لعَبْد الخالق بْن أسد الحنفيّ ص 110؛ الأمالي المطلقة، لابن حجر ص 197؛ ابن عبد البر في "التمهيد" 13/ 54-55؛ السلفي في "معجم السفر" رقم 573؛ سبط ابن الجوزي في "الجليس الصالح" ص 197؛ مجمع الزوائد رقم 12130، 12165، 15465؛ جمع الجوامع رقم 75/4084؛ صَحِيح الْجَامِع: 3675؛ الصَّحِيحَة: 374؛ صَحِيحُ التَّرْغِيبِ وَالتَّرْهِيبِ رقم 2308)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قیامت کے دن شہداء میں سب سے زیادہ معزز حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ہوں گے، پھر وہ شخص ہے جس نے جابر سلطان کے سامنے کھڑے ہو کر اسے بھلائی کا حکم دیا، اور برائی سے منع کیا، تو اس نے اسے قتل کر دیا''۔

حدیث 2:۔حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ قَاسِمِ بْنِ سَهْلٍ الْحَافِظُ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ السَّبِيعِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سَمَاعَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَاسْمُ دُكَيْنٍ عَمْرٌو، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: "أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ: "يَا رَسُولَ اللهِ! إِنِّي أَحِيضُ فِي الشَّهْرِ وَالشَّهْرَيْنِ"۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "هٰذَا عِرْقٌ مِنْ دَمِكِ، فَإِذَا أَقْبَلَتْ حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي لطهرك"۔

(التمهيد لما في الموطأ من المعاني والأسانيد ج 22 ص 103؛ الآثار لابي يوسف رقم 195؛ شرح مشكل الآثار رقم 2732؛ شرح معاني الآثار رقم 638؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص 247)(بخاری رقم 228، 306، 320، 325، 331؛ مسلم رقم 62-333؛ ترمذی رقم 125؛ نسائی رقم 202، 211، 212، 215 تا 219، 350، 358، 359، 362 تا 367، 3553؛ ابوداؤد رقم 280 تا 286، 298، 304؛ ابن ماجہ رقم 620، 621، 624)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے حضور

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: ''مجھے ماہ، دو ماہ تک حیض رہتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ حیض نہیں ہے، بلکہ یہ (استحاضہ یعنی بیماری کے باعث) ایک رگ سے خون نکلتا ہے۔ جب (تمہارے اندازے کے مطابق ایامِ) حیض آئے، تو نماز چھوڑ دو، اور جب حیض کی مدت ختم ہو جائے، تو اپنی پاکی کے لیے غسل کر لو۔ (پھر (استحاضہ کی وجہ سے) ہر نماز کے وقت تازہ وضو کرو (اور نماز پڑھو)''۔

2 ''جامع بيان العلم وفضله'' لابن عبد البر رحمۃ اللہ علیہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔أُخْبِرْتُ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ يُوسُفَ بْنِ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيِّ الْمَكِّيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُوسَى الْعُقَيْلِيُّ، ثنا أَبُو عَلِيٍّ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللهُ، يَقُولُ: "حَجَجْتُ مَعَ أَبِي سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِينَ وَلِيَ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً فَإِذَا شَيْخٌ قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لِأَبِي: "مَنْ هٰذَا الشَّيْخُ؟"۔ فَقَالَ: "هٰذَا رَجُلٌ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ"۔ فَقُلْتُ لِأَبِي: "فَأَيُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ؟"۔ قَالَ: "أَحَادِيثُ سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"۔ فَقُلْتُ لِأَبِي: "قَدِّمْنِي إِلَيْهِ حَتّٰى أَسْمَعَ مِنْهُ"۔ فَتَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيَّ وَجَعَلَ يُفَرِّجُ النَّاسَ حَتّٰى دَنَوْتُ مِنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ تَفَقَّهَ فِي دِينِ اللهِ كَفَاهُ اللهُ هَمَّهُ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ"۔

(جامع بيان العلم وفضله، رقم 216۔ المؤلف: أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمري القرطبي (المتوفى: 463ھ)۔ الناشر: دار ابن الجوزي، المملكة العربية السعودية۔ الطبعة: الأولى، 1414ھ-1994م۔ عدد الأجزاء: 2)

ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے 93ھ میں اپنے والد کے ساتھ حج کیا، اس وقت میری عمر سولہ سال تھی۔ جب میں مسجدِ حرام میں داخل ہوا، تو ایک بہت بڑا حلقہ درس دیکھا۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا: ''یہ شیخ کون ہیں؟''۔ انہوں نے فرمایا: ''یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ ہیں''۔ میں نے اپنے باپ سے پوچھا: ''ان کے پاس کون سا علم ہے؟''۔ انھوں نے فرمایا: ''ان کے پاس احادیث ہیں جو انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سماعت کی ہیں''۔ میں نے اپنے باپ سے کہا: ''مجھے اُن کے پاس آگے لے چلو تاکہ میں ان سے احادیث سُن لوں''۔ پھر وہ ان کے سامنے لے گئے، اور لوگوں کے درمیان سے راستہ بناتے گئے یہاں تک کہ میں اُن کے بالکل قریب ہو گیا۔ پھر میں نے ان کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''جو شخص اللہ کے دین میں تفقہ پیدا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے غم کی کفایت کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے روزی دے گا، کہ جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہیں ہو گا''۔

37 امام نصر بن إبراهيم بن نصر بن إبراهيم ابن داود النابلسي المقدسي، أبو الفتح المعروف بابن أبي حافظ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 490ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 تحريم نكاح المتعة میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَتْحِ نَصْرُ بْنُ مَسْرُورٍ الرَّهَاوِيُّ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَصْرِيِّ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الْكَرَجِيُّ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: "نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، وَعَنْ مُتْعَةِ

النِّسَاءِ، وَمَا كُنَّا مُسَافِحِينَ"۔

(تحريم نكاح المتعة، رقم 25، 26، 57۔المؤلف: نصر بن إبراهيم بن نصر بن إبراهيم ابن داود النابلسی المقدسی، أبو الفتح المعروف بابن أبی حافظ (المتوفى: 490ھ)۔الناشر: دار طيبة للنشر والتوزيع۔الطبعة: الثانية)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع فرما دیا، اور ہم پہلے بھی بدکار نہیں تھے (یعنی جب متعہ حلال تھا تب بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بدفعلی سے دور تھے اور جب حرام کر دیا گیا تب بھی وہ پاک صاف رہے)"۔

باب 8

مرفوع مرویاتِ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ چھٹی صدی کی کتبِ احادیث میں

38 امام إسماعيل بن محمد بن الفضل بن علی القرشی الطليحی التيمی الأصبهانی، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 535ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 الحجة فی بيان المحجة وشرح عقيدة أهل السنة میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 2 احادیث

حدیث 1: ۔أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ، أَنَا هِبَةُ اللهِ، أَنَا أَحمد بن مُحَمَّدِ ابْنِ عِمْرَانَ، أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خسرماه الْقَزْوِينِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ أَبُو عَبْدِ اللهِ الطَّالَقَانِيُّ، نَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ التِّرْمِذِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حَنِيفَةَ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، وَبَيَانِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَانْظُرُوا لَا تُغْلَبُوا عَلٰى صَلاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَقبلَ غُرُوبِهَا".

(الحجة فی بیان المحجة وشرح عقیدة أهل السنة، رقم 212۔ المؤلف: إسماعیل بن محمد بن الفضل بن علی القرشی الطلیحی التیمی الأصبهانی، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (المتوفی: 535ھ)۔ الناشر: دار الرایة-السعودیة/الریاض۔ الطبعة: الثانیة، 1419ھ-1999م۔ عدد الأجزاء: 2)

ترجمہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تم ضرور اپنے رب تعالیٰ کو قیامت کے دن ایسے ہی دیکھو گے جیسا کہ تم لیلۃ البدر میں چاند کو دیکھتے ہو۔ اس کے دیکھنے میں کوئی مشقت اور بھیڑ نہیں ہوتی۔ پھر اگر تم استطاعت رکھتے ہو تو تم سورج کے طلوع سے پہلے (نمازِ فجر) اور اس کے غروب کے بعد (مغرب اور عشاء) نمازیں تم پر غلبہ نہ پا لیں (یعنی تم اس سے عاجز آ جاؤ)"۔

حدیث 2:۔أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ بن اشبنته، أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الشَّيْخِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "هُوِّنَ عَلَيَّ الْمَوْتُ، أَنَّنِي رَأَيْتُ أَنَّكِ زَوْجَتِي فِي الْجَنَّةِ".

(الحجة فی بیان المحجة وشرح عقیدة أهل السنة، رقم 371)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: "میرا وقتِ وصال قریب آ رہا ہے، اور مجھے دکھایا گیا ہے کہ تم جنت میں بھی میری زوجہ ہو گی"۔

39 امام معمر بن عبد الواحد بن رجاء بن عبد الواحد بن محمد بن الفاخر، السمرقندی الأصبهانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 564ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 موجبات الجنة میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔ثنا الحسن بن أحمد، ثنا أحمد بن عبد الله، ثنا سلیمان بن أحمد، ثنا بکر بن سهل، ثنا عبد الله بن یوسف، ثنا أبو معاویة الضریر، ثنا أبو حنیفة نعمان بن ثابت، عن حماد، عن إبراهیم، عن الأسود، عن عائشة رضی الله عنها، قالت: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فی مرضه الذی مات فیه: "أنه لیهون علی الموت أنی رأیتك زوجتی فی الجنة".

(موجبات الجنة، رقم 421۔ المؤلف: معمر بن عبد الواحد بن رجاء بن عبد الواحد بن محمد بن الفاخر، أبو أحمد القرشی العبشمی السمرقندی الأصبهانی (المتوفی: 564ھ)۔ الناشر: مكتبة عباد الرحمن۔ الطبعة: الأولی، 1423ھ-2002م)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: "میرا وقتِ وصال قریب آ رہا ہے، اور مجھے دکھایا گیا ہے کہ تم جنت میں بھی میری زوجہ ہو گی"۔

40 امام عَبْد الخالق بْن أسد بْن ثابت، الفقیه أَبُو مُحَمَّد الدِّمشقیّ الحنفیّ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 564ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 کتاب المعجم میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 5 احادیث

حدیث 1:۔أخبرنا أبو بکرٍ أحمدُ بنُ عبدِ الواحدِ الدَّلالُ المعروفُ بابنِ الأشقرِ ببغداد، حدثنا الشریفُ أبو الحسینِ محمدُ بنُ علیِّ بنِ المُهتدی باللہِ من

لفظِه، أخبرنا أبو الحسنِ / عليُّ بنُ عمرَ يَعني ابنَ محمدِ بنِ إسحاقَ بنِ شاذانَ الحربيُّ، حدثنا أبو سعيدٍ حاتمُ بنُ الحسنِ الشاشيُّ، حدثنا أحمدُ بنُ زرعةَ، حدثنا الحسنُ بنُ رُشيدٍ، حدثنا أبو مقاتلٍ، عن أبي حنيفةَ، عن عكرمةَ، عن ابنِ عباسٍ قالَ: قالَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: "أكرمُ الشهداءِ يومَ القيامةِ حمزةُ بنُ عبدِ المطلبِ، ثم رَجلٌ قامَ إلى إمامٍ جائرٍ فأمَرَه ونَهاه فقتلَه".

(كتاب المعجم، مَن اسمه أحمدُ: رَقم 2۔ المؤلف: عَبْد الخالق بْن أسد بْن ثابت، الفقيه أَبُو مُحَمَّد الدّمشقيّ الحنفيّ المحدّث الأطرابُلُسيّ الأصل (المتوفى: 564ھ)۔ الناشر: دار البشائر الإسلامية۔ الطبعة: الأولى 1434ھ-2013م)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قیامت کے دن شہداء میں سب سے زیادہ معزز حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ہوں گے، پھر وہ شخص ہے جس نے جابر سلطان کے سامنے کھڑے ہوکر اسے بھلائی کا حکم دیا، اور برائی سے منع کیا، تو اس نے اسے قتل کر دیا''۔

حدیث 2:۔أخبرنا أبو الفرجِ أحمدُ بنُ الحسنِ بنِ عليِّ بنِ زُرعةَ بدمشقَ، أخبرنا الفقيهُ أبو القاسمِ عليُّ بنُ محمدِ بنِ أبي العلاءِ المصيصيُّ، أخبرنا أبو نصرٍ محمدُ بنُ أحمدَ بنِ هارونَ بنِ موسى الغسانيُّ، أخبرنا خيثمةُ يَعني ابنَ سليمانَ بنِ حيدرةَ، حدثنا جعفرُ بنُ محمدٍ القَلانسيُّ، حدثنا محمدُ بنُ عبدِ العزيزِ الواسطيُّ، حدثنا القاسمُ بنُ مَعنٍ، حدثنا النعمانُ بنُ ثابتٍ وهو أبو حَنيفةَ، عن عليِّ بنِ الأقمرِ، عن مسروقٍ، عن عائشةَ، أنَّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم قالَ: "لا يَمنعُ أحدُكم جارَه أن يَغرزَ خشبَةً في جِدارِهِ". (كتاب المعجم، لعَبْد الخالق بْن أسد الحنفي، رقم 28)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اس سے منع نہ کرے کہ وہ اس کی دیوار میں لکڑی رکھ

لے''۔

حدیث 3:۔أخبرنا القاضي أبو منصورٍ إبراهيمُ بنُ محمدِ بنِ إبراهيمَ بنِ سالمٍ الهِيتيُّ بقراءتي عليه في منزلِهِ ببغدادَ، قالَ: حدثنا أبو الفضلِ أحمدُ بنُ الحسنِ بنِ خَيرونَ، أخبرنا أبو عليٍّ الحسنُ بنُ أحمدَ بنِ الحسنِ الباقلانيُّ، أخبرنا أبو عبدِ اللهِ أحمدُ بنُ محمدٍ العلافُ، أخبرنا عمرُ يَعني ابنَ الحسنِ بنِ عليِّ بنِ مالكٍ الأُشْنانيَّ، أخبرنا محمدُ بنُ أحمدَ بنِ نُعيمٍ، حدثنا بشرُ بنُ الوليدِ، حدثنا أبو يوسفَ، عن أبي حنيفةَ، عن إبراهيمَ بنِ محمدِ بنِ المُنتَشِرِ، عن أبيه، عن عائشةَ قالتْ: "كنتُ أُطيبُ النبيَّ صلى الله عليه وسلم ثم يَطوفُ في نسائِهِ، ثم يُصبحُ مُحرماً".

(كتاب المعجم، لعَبْد الخالق بْن أسد الحنفي، رقم 31)

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''(حجۃ الوداع کے موقع پر) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو لگائی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کے پاس رات گزاری، پھر صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نے احرام کا لباس پہن کر) مُحرِم بن گئے''۔

حدیث 4:۔أخبرنا سلمانُ بنُ مسعودٍ، أخبرنا عليُّ بنُ محمدٍ، حدثنا عليُّ بنُ أحمدَ الحَمّاميُّ، حدثنا محمدُ بنُ عبدِ اللهِ الشّافعيُّ، حدثنا أبو القاسمِ الحسنُ بنُ أحمدَ بنِ جعفرٍ، أخبرنا أبو الحَريشِ، حدثنا محمدُ بنُ العلاءِ الهمْدانيُّ، حدثنا مصعبُ بنُ المقدامِ، حدثنا أبو حَنيفةَ، عن الحارثِ بنِ عبدِ الرحمنِ، عن أبي صالحٍ، عن أمِّ هانئٍ، عن النبيِّ صلى الله عليه وسلم "أنَّه دَعا بجَفنةٍ فيها وَضَرٌ للعَجينِ، فصبَّ فيها ماءً، فاستَتَرَ وصَبَّ عليه، ثم تَوشَّحَ بثوبٍ واحدٍ، ثم صلّى رَكعتينِ".

(كتاب المعجم، لعَبْد الخالق بْن أسد الحنفي، رقم 158)

ترجمہ حضرت اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (فتح مکہ کے دن اپنا زرہ کا لباس اتار کر) نے ایک بڑا ٹپ منگوایا، جس میں گوندھے ہوئے آٹے کے آثار

تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (غسل کے لیے) اس میں پانی ڈالا۔ پھر (غسل کرنے کے لیے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردہ کا اہتمام فرمایا۔ پھر اپنے اوپر پانی بہایا۔ پھر (غسل کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی کپڑے کو اپنے کندھوں پر مخالف سمت میں ڈال کر دو رکعت نماز (چاشت) پڑھی''۔

حدیث 5:۔أخبرنا الفقيهُ أبو سعدٍ المُطهرُ بنُ الحسينِ بنِ سعدِ بنِ عليِّ بنِ بُندارٍ اليَزْديُّ الحنفيُّ مَذهباً ببغدادَ، قالَ: أخبرنا أبي، قالَ: أخبرنا أبو مَعشرٍ عبدُ الكريمِ بنُ عبدِ الصمدِ المقرئ، قالَ: حدثنا أبو عبدِ اللهِ الحسينُ بنُ محمدِ بنِ منصورٍ الفقيهُ الواعظُ، قالَ: حدثنا أبو إبراهيمَ أحمدُ بنُ الحسنِ القاضي، قالَ: أخبرنا الإمامُ أبو بكرٍ محمدُ بنُ أحمدَ بنِ محمدِ بنِ حمدانَ الحنيفيُّ، قالَ: حدثنا الإمامُ أبو سعدٍ إسماعيلُ بنُ عليٍّ السمانُ، حدثنا أبو الحسينِ أحمدُ بنُ محمدِ بنِ محمودٍ البزازُ، حدثنا أبو سعيدٍ الحسينُ بنُ أحمدَ بنِ محمدِ بنِ المباركِ، حدثنا أبو العباسِ أحمدُ بنُ الصلتِ بنِ المُغلسِ الحِمّانيُّ، حدثنا بشرُ بنُ الوليدِ القاضي، عن أبي يوسفَ القاضي، عن الإمامِ أبي حَنيفةَ، قالَ: سمعتُ أنسَ بنَ مالكٍ / يقولُ: سمعتُ النبيَّ صلى الله عليه وسلم يقولُ: "إنَّ اللهَ تباركَ وتَعالى يُحبُّ إغاثةَ اللَّهفانِ". (كتاب المعجم لعَبْد الخالق بْن أسد الحنفي، رقم 423)

ترجمہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ فریاد خواہ کی مدد کرنے کو پسند کرتا ہے''۔

41 امام أبو القاسم ابن عساكر رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 571ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 تاریخِ دمشق میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 23 احادیث

نمبر شمار	عنوان: کتاب/باب	تعداد	تاریخِ دمشق
1	باب ذكر تقلله وزهده وتبتله فى العبادة وجده	1	ج4ص102
2	باب ما ورد فى شعره وشيبه وخضابه وما ذكر فى خاتمه وعمامته وثيابه	1	ج4ص168
3	31 - أحمد بن على بن عبد الله بن سعيد بن أحمد أبو الخير الكلفى الحمصى	1	ج5ص63
4	210 - أحمد بن محمد بن القاسم بن مرزوق أبو الحسن المعدل الأنماطى المقرء	1	ج5ص446
5	699 - إسماعيل بن أحمد بن عبيد الله بن خلف	1	ج8ص356
6	1572 - الحسين بن على بن محمد بن جعفر أبو عبد الله القاضى الحنفى الفقيه المعروف بالصيمرى	1	ج14ص265
7	1958 - خزيمة بن ثابت بن الفاكه (1) بن ثعلبة بن ساعدة بن عامر بن غيان	2	ج16ص365، 366
8	2924 - الضحاك بن مسافر مولى سليمان بن عبد الملك	1	ج24ص369

9	3258-عبداللہ بن الحسین بن غنجدۃ	1	ج27 ص407
10	3573 - عبد اللہ بن مسعود ابن غافل بن حبیب بن شمخ بن فاد بن مخزوم	4	ج33 ص90، 91، 165
11	3706 - عبد الحمید بن عبد العزیز بن عبد المجید	1	ج34 ص78
12	5923 - محمد بن أحمد بن عبد الرحمن أبو الحسین الملطی المقرئ	1	ج51 ص72
13	6355 - محمد بن الزبیر التمیمی الحنظلی البصری	1	ج53 ص27 رقم 11122
14	6696 - محمد بن عبد الوهاب بن محمد بن عبد الوهاب بن هشام بن الغاز ابن ربیعة بن عمرو أبو اللیث الجرشی	1	ج54 ص162
15	6781 - محمد بن علی بن الحسین بن علی بن أبی طالب بن عبد المطلب ابن هاشم بن عبد مناف	1	ج54 ص289
16	7067 - محمد بن نصر ویقال ابن نصیر أبو صادق الطبری	1	ج56 ص118
17	7217-محارب بن دثار أبو مطرف	1	ج57 ص64
18	7802-میمون بن إسماعیل	1	ج61 ص325
19	[9600] أحمد بن الحسین بن علی بن إبراهیم ابن الحکم بن عبد اللہ أبو زرعة الحافظ الرّازی	1	ج71 ص89

(تاریخ دمشق۔المؤلف: أبو القاسم علی بن الحسن بن هبة اللہ المعروف بابن عساکر (المتوفی: 571ھ)۔الناشر: دار الفکر للطباعة والنشر والتوزیع۔عام النشر: 1415ھ-1995م۔عدد الأجزاء: 80(74 و6 مجلدات فهارس)

2 تاریخ دمشق میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 5 احادیث

حدیث 1:۔أخبرنا أبو القاسم بن السمرقندی، أنا أبو القاسم بن القشیری، أنا أبو الحسین محمد بن عبد الرحمن بن جعفر بن خشنام، نا أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن جلی الکلاعی بحمص، نا أبی محمد بن خالد بن جلی، نا أبی عمر عن محمد بن خالد الوهبی، عن أبی حنیفة، عن عثمان بن عبد اللہ، عن أم سلمة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ قال: "أتتنا بمشاقة من شعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مخضوبة بالحناء"۔

(تاریخِ دمشق ج4 ص167، 168؛ الآثار لابی یوسف رقم 1033)(بخاری رقم 5896، 5897؛ ابن ماجہ رقم 3623؛ مسند احمد رقم 26535، 26539، 26713، 26737؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 25009؛ حلیۃ الاولیاء ج9 ص31؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 14817؛ الآداب للبیہقی رقم 545؛ شعب الایمان رقم 5983؛ شرح السنۃ رقم 3177؛ تاریخ المدینۃ لابن شبۃ ج2 ص618)

ترجمہ حضرت عثمان بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ تابعی فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجۂ محترمہ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مہندی سے خضاب شدہ موئے مبارک کا ایک گُچھا لے کر آئیں۔

حدیث 2:۔أخبرنا أبو الفتح نصر اللہ بن محمد الفقیه، نا نصر بن إبراهیم المقدسی، أنا أبو نصر أحمد بن علی الدینوری الصوفی السلمی ببیت المقدس، أنا أبو محمد عبد الرحمن بن عثمان بن القاسم المعروف بابن أبی نصر الدمشقی بها قراءة. أنا أبو الحسن خیثمة بن سلیمان بن حیدرة القرشی، نا أبو یحیی عبد اللہ بن أحمد بن أبی مسرة. نا أبو عبد الرحمن المقرئ، نا أبو حنیفة، عن إبراهیم بن محمد بن المنتشر، عن أبیه، عن

حبيب بن سالم، عن النعمان بن بشير، عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِـ{سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى} وَ{هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ}.

(تاریخ دمشق ج5 ص63؛؛؛)(مسلم رقم 62-878؛ ترمذی رقم 533؛ نسائی رقم 1568، 1590؛ ابوداؤد رقم 1122؛ ابن ماجہ رقم 1281؛ مسند احمد رقم 18383، 18387، 18409، 18431، 18442؛ شرح معانی الآثار رقم 2374؛ ابن خزیمہ رقم 1463؛ ابن حبان رقم 2821، 2822؛ المُعْجَمُ الكَبِير للطبراني قِطْعَةٌ مِنَ المُجَلَّدِ الحَادِي والعِشْرِينَ رقم 136، 164؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 6194؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 3394)

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر ؓ فرماتے ہیں: ''حضور اکرم ﷺ عیدین کی نمازوں میں ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى'' اور ''هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ'' تلاوت کیا کرتے تھے''۔

حدیث 3:۔أخبرنا أبو محمد بن الأكفاني، نا عبد العزيز بن أحمد، نا أبو إبراهيم إسماعيل بن أحمد بن عبيد الله بن خالد الكرميني الكندقي قدم علينا من لفظه، نا استاذي الحاكم أبو الحسن أحمد بن محمد بن محمد بن الحسن البخاري، أنا أبي، أنا أبو القاسم أحمد بن حم الصفار، نا نصر بن يحيى، نا أبو سلمان وهو الجوزجاني، نا محمد وهو ابن الحسن، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم، عن علقمة، عن عبد الله بن مسعود، قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من رابط يوما في سبيل الله كان كصيام شهر وقيامه وأجير من فتنة القبر وأجرى عليه عمله إلى يوم القيامة"۔

(تاریخ دمشق ج8 ص356)(عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ: مسند احمد رقم 23727؛ شرح مشکل الآثار رقم 2314؛ عن جابرؓ: معجم اوسط طبرانی رقم 4825؛ عن سلمان الفارسیؓ: ترمذی رقم 1665؛ نسائی رقم 3167، 3168؛ مسند احمد رقم 23728، 23735، 23736؛ ابن حبان رقم 4623، 4625،

4626؛ مصنف عبد الرزاق رقم 9619)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود ؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک دن پہرہ دیا، تو اسے ایک ماہ کے روزوں اور اس میں قیام کا ثواب ملے گا، وہ قبر کی آزمائش سے محفوظ رہے گا اور اس عمل کا ثواب اُسے قیامت تک ملتا رہے گا''۔

حدیث 4:۔أخبرنا أبو غالب بن البنا، أنا أبو الحسين بن الآبنوسي، أنا أبو الحسن الدارقطني، حدثني سعيد بن أحمد بن العراد، حدثني يوسف بن إسماعيل بن عبدوية الهروي، نا أبو عبد الرحمن المقرئ، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم، عن أبي عبد الله الجدلي، عن خزيمة بن ثابت، "أن رسول الله جعل شهادته شهادة رجلين"۔

(تاریخ دمشق ج16 ص365، 366)(عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: بخاری رقم 2807، 4784؛ مسند احمد رقم 21640، 21652؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 2373؛ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ: مسند احمد رقم 21883، 21885؛ نسائی رقم 4647؛ ابوداؤد رقم 3607؛ شرح مشکل الآثار رقم 4802؛ مستدرک حاکم رقم 2187؛ الخلافیات بیہقی رقم 5512؛ السنن الصغیر بیہقی رقم 3282؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 13404، 20515؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 19825)

ترجمہ: حضرت خزیمہ بن ثابت ؓ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ نے اُن کی گواہی کو دو شخصوں کی گواہی کے برابر قرار دیا''۔

حدیث 5:۔أخبرنا أبو الحسن بن قبيس، نا وأبو منصور بن خيرون، قال أنا أبو بكر الخطيب، أنا الحسن بن محمد الخلال، أنا محمد بن المظفر، نا أبو بكر مكرم بن أحمد بن محمد بن مكرم وأبو محمد عبد الله بن أحمد قالا نا أبو خازم عبد الحميد بن عبد العزيز، نا شعيب بن أيوب، نا الحسن بن زياد اللؤلؤي، نا أبو حنيفة، عن محارب بن دثار، عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "شاهد زور لا تزول قدماه حتى تجب له

النار"۔

(تاریخ دمشق ج34 ص78؛ الخطیب فی "تاریخ بغداد" 11/63؛ الصیمری فی "أخبار أبی حنیفة" ص77) (ابن ماجہ رقم 2373؛ تخریج الأحادیث المرفوعة المسندة فی کتاب التاریخ الکبیر للبخاری رقم 178؛ مسند الحارث رقم 465؛ مسند ابی یعلیٰ رقم 5672؛ معجم اوسط طبرانی رقم 7616، 8367؛ المُعْجَمُ الکَبِیر للطبرانی المُجَلَّدان الثَّالِثَ عَشَرَ والرابع عشر رقم 13802؛ معجم ابن المقریٔ رقم 1304؛ مستدرک حاکم رقم 7042؛ حلیۃ الاولیاء ج7 ص264؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 20384)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جھوٹی گواہی دینے والا (اپنی جگہ سے) اپنے پاؤں ہٹا نہیں پاتا کہ اس کے لیے جہنم واجب ہو جاتی ہے"۔

42 شُهْدة بِنْت أحمد بْن الفرج بْن عُمَر الإبری علیہا الرحمۃ (المتوفی 574ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 "العمدة من الفوائد والأثار الصحاح والغرائب فی مشیخة شهدة" میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ الْبُنْدَار قِرَاءَةً فِي سَنَةِ سَبْعٍ وتسعين "ح"، أخبرنا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ خُشَيْش قِرَاءَةً فِي سنة ثمان وَتِسْعِين، قَالا: أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ، أنا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ النَّجَّاد قِرَاءَةً فِي شَهْرِ رَبِيعٍ الآخر سنة أربع وأربعين وثلاثمائة، نا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَان، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَهُوَ

يُعَلِّمُهُ أَنْ يَقُولَ عِنْدَ مَنَامِهِ: "اللّٰهُمَّ! أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، ووجهت وجهي إليك، ووفوضت أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رغبة ورهبة إليك، لا منجاً مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ". ثُمَّ قَالَ: "إِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ، وَإِنْ عَاشَ أَصَابَ خَيْرًا".

(العمدة من الفوائد والأثار الصحاح والغرائب فی مشیخة شهدة، رقم 39۔ المؤلف: شُهْدة بِنْت أحمد بْن الفرج بْن عُمَر الإبری فخر النساء بِنْت أَبِي نصر الدينوري الأصل البغدادی الكاتبة (المتوفى: 574هـ)۔ الناشر: مكتبة الخانجي بالقاهرة۔ الطبعة: الأولى، 1415هـ-1994م)

ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو سونے کی وقت کی دعا سکھاتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سونے کے وقت یوں عرض کرو: أَللّٰهُمَّ! أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، أَللّٰهُمَّ! آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو بالکل تیرے سپرد کر دیا، اپنے چہرے کو تیری طرف کر دیا اور اپنے سب امور تیرے حوالہ کر دیئے اور تجھ ہی کو اپنا پشت پناہ بنا لیا، یا تیرے جلال سے ڈرتے ہوئے اور تیرے رحم و کرم کی طلب و امید کرتے ہوئے میرے مولا تیرے سوا کوئی جائے پناہ اور بچاؤ کی جگہ نہیں، میں ایمان لایا تیری مقدس کتاب پر جو تو نے نازل فرمائی اور تیرے نبی ﷺ پاک پر جن کو تو نے پیغمبر بنا کر بھیجا۔

آپ ﷺ نے یہ دعا تلقین فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: "اگر اللہ کے حکم سے اسی حال میں تم کو موت آ گئی تو تمہاری موت بڑی مبارک اور دین فطرت پر ہوگی"۔

باب9

مرفوع مرویاتِ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ساتویں صدی اور مابعد کی کتبِ احادیث میں

43 عبد الغنی بن عبد الواحد بن علی بن سرور المقدسی الجماعیلی الدمشقی الحنبلی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 600ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 ''أخبار الصلاۃ'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔أخبرنا حبيب، ومُحمّد، أخبرنا محمود، أخبرنا أحمد بن مُحمّد، حدّثنا سُليمان بن أحمد، حدّثنا محمّد بن الفضل السّقطي، حدّثنا مهدي بن حفص، حدّثنا إسحاق الأزرق، حدّثنا أبو حنيفة، عن مُحارب بن دِثار، عن ابن عمر، قال: قال رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ صَلَّى العِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ وَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ كَانَ كَعَدْلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ''.

(أخبار الصلاة، رقم 53. المؤلف: عبد الغني بن عبد الواحد بن علي بن سرور

المقدسي الجماعيلي الدمشقي الحنبلي، أبو محمد، تقي الدين (المتوفى: 600هـ). الناشر: دار السنابل-دمشق. الطبعة: الأولى، 1416هـ-1995م)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے جماعت کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، اور مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعت نماز پڑھی، اس کا یہ عمل لیلۃ القدر کے برابر ہے۔''

44 امام عبد الكريم بن محمد بن عبد الكريم، أبو القاسم الرافعي القزويني رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 623ھ) کی روایت کردہ احادیث

1 ''التدوين في أخبار قزوين'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 5 احادیث

حدیث 1:۔أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنِ الْخَلِيلِ ابن عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنِي أَبُو زُرْعَةَ بْنُ مَتُّوَيْهِ، ثَنَا خَالِي الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ زَنْجَةَ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ، ثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''.

(التدوين في أخبار قزوين، ج1 ص196. المؤلف: عبد الكريم بن محمد بن عبد الكريم، أبو القاسم الرافعي القزويني (المتوفى: 623هـ). الناشر: دار الكتب العلمية. الطبعة: 1408هـ-1987م. عدد الأجزاء: 4)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے''۔

حدیث 2:۔أَنْبَأَ أَبُو طَاهِرٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزَّعْفَرَانِيُّ بِالرَّيِّ سَنَةَ عشرين وخمسمائة، أَنْبَأَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، أَنْبَأَ

أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حِمْيَرَ الْقَزْوِينِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُعَيْمٍ، ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرَوَيْهِ الْمُذَكِّرُ بِمَرْوٍ وَلَمْ نَكْتُبْهُ إِلا عَنْهُ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الصَّلْتِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي، ثَنَا أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مسلم". (التدوين في أخبار قزوين، ج1 ص290)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔

حدیث 3:۔رأيت بخط القاضي عَبْدِ الملك بن أحمد بن محمد ابن عبد الملك وقد أنبأنا عنه غير واحدٍ سَمِعْتُ جَدِّي مُحَمَّدَ بْنَ عبد الملك ابن الْمُعَافِي يَقُولُ حَدَّثَنِي وَالِدِي، حَدَّثَنِي وَالِدِي الْمُعَافِي، حَدَّثَنِي وَالِدِي الْفَضْلُ، حَدَّثَنِي وَالِدِي عَوْنٌ، حَدَّثَنِي وَالِدِي الْمُعَافِي، حَدَّثَنِي وَالِدِي زَكَرِيَّا، حَدَّثَنِي وَالِدِي حُبَيْشٍ، عَنْ وَالِدِهِ الْمُعَافِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عليه وآله وَسَلَّمَ قَالَ: "طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ".

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔

بِهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ بَنَى مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ".

ترجمہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے اللہ کے لیے کوئی مسجد بنائی، اگرچہ وہ قطات پرندہ کے گھونسلا کے برابر ہی ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا''۔

وَبِهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: "إِنَّ أَكْثَرَ جُنْدِ اللهِ فِي الأَرْضِ الْجَرَادُ وَأَنَا لا آكُلُهُ وَلا أُحَرِّمُهُ". (التدوين في أخبار قزوين، ج1 ص438)

ترجمہ حضرت عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: ''زمین میں اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا لشکر ٹڈیوں کا ہے۔ نہ میں ان کو کھاتا ہوں اور نہ ان کو حرام قرار دیتا ہوں''۔

حدیث 4:۔رأيت بخط أبي غياث إبراهيم بن أحمد المروزي، أَنْبَأَ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ بَيَّاعُ الْحَدِيدِ، ثنا أَبِي أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عمر بن علي، ثنا الصباح بْنِ مُحَارِبٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالا: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وآله وَسَلَّمَ: "لا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ، وَلا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ، وَلا تَنَاجَشُوا". (التدوين في أخبار قزوين، ج2 ص183)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے، اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغام نہ دے، کسی کو پھانسنے کے لیے کسی چیز کی قیمت نہ لگائے''۔

حدیث 5:۔أَخْبَرَنَا عَنْ كِتَابِ الْقَاضِي عَبْدِ الْمَلِكِ، أنبا قَاضِي الْقُضَاةِ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ سَنَةَ أَرْبَعٍ وسبعين وأربعمائة، أَنْبَأَ الْقَاضِي أَبُو عَبْدِ اللهِ الحسن بن علي بن مُحَمَّدٍ الصَّيْمَرِيُّ، ثَنَا أَبُو بَكْرٍ هِلالُ بن محمد بن مُحَمَّدِ بْنِ أَخِي هِلالٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَانَ الطَّيَالِسِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَنْ تَفَقَّهَ فِي دِينِ اللهِ كَفَاهُ اللهُ هَمَّهُ وَرِزْقَهُ مِنْ حَيْثُ لا يَحْتَسِبُ".

(التدوین فی أخبار قزوین، ج3ص261)

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کے دین میں تفقہ (سمجھ بوجھ) حاصل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے غموں کو کافی ہوجاتا ہے اور اس کو وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا''۔

45 امام يوسف بن عبد الرحمن بن يوسف، أبو الحجاج، جمال الدين ابن الزكي أبي محمد القضاعي الكلبي المزي رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 742ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 ''المنتقى من الفوائد الحسان في الحديث'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 3 احادیث

حدیث 1:-وَبِهِ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ هَارُونَ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، أَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَى مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقَرَّ بِالزِّنَا فَرَدَّهُ، ثُمَّ عَادَ فَأَقَرَّ بِالزِّنَا فَرَدَّهُ، ثُمَّ عَادَ فَأَقَرَّ بِالزِّنَا فَرَدَّهُ. فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ سَأَلَ عَنْهُ قَوْمَهُ: "هَلْ يُنْكِرُونَ مِنْ عَقْلِهِ شَيْئًا؟". قَالُوا: "لَا". فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فِي مَوْضِعٍ قَلِيلِ الْحِجَارَةِ، فَأَبْطَأَ عَلَيْهِ الْمَوْتُ، فَانْطَلَقَ يَسْعَى إِلَى مَوْضِعٍ كَثِيرِ الْحِجَارَةِ، وَاتَّبَعَهُ النَّاسُ فَرَجَمُوهُ حَتَّى قَتَلُوهُ، ثُمَّ ذَكَرُوا شَأْنَهُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا صَنَعَ. فَقَالَ: "فَلَوْ خَلَّيْتُمْ سَبِيلَهُ". قَالَ: فَسَأَلَ قَوْمُهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَأْذَنُوهُ فِي دَفْنِهِ وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لَهُمْ فِي ذَلِكَ، وَقَالَ: "لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ قُبِلَ مِنْهُمْ".

(المنتقى من الفوائد الحسان في الحديث، ص35، الْحَدِيثُ الثَّانِي. المؤلف: يوسف بن عبد الرحمن بن يوسف، أبو الحجاج، جمال الدين ابن الزكي أبي محمد القضاعي الكلبي المزي (المتوفى: 742هـ). الناشر: مكتبة الغرباء الأثرية، المملكة العربية السعودية. الطبعة: الأولى، 1418هـ-1997م)

ترجمہ حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، تو اُس نے زنا کا اقرار کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے واپس کر دیا۔ پھر وہ دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ اس کو واپس کر دیا۔ پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں تیسری مرتبہ حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پھر واپس کر دیا۔ پھر جب وہ چوتھی مرتبہ حاضر ہوا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس کی قوم سے دریافت فرمایا: ''کیا تم اس کی عقل میں کچھ فتور یعنی نقصان دیکھتے ہو؟''۔ انھوں نے عرض کیا: ''نہیں''۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے رجم کا حکم دیا۔ تو اس کو ایسی جگہ رجم کرنا شروع کیا، جہاں پتھروں کی تعداد کم تھی۔ تو اس کی موت میں تاخیر ہوگئی۔ تو وہ بھاگتے ہوئے ایسی جگہ جا پہنچا جہاں پتھروں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ لوگوں نے اُس کا پیچھا کیا، اور وہاں پہنچ کر اس کو پتھر مارتے رہے یہاں تک کہ اسے مار دیا۔ پھر لوگوں نے اس کا سارا ماجرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیان کیا، اور اس کے بھاگ جانے کا واقعہ بھی بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کاش! تم اس کا راستہ چھوڑ دیتے (اور اس کو بھاگ جانے دیتے)''۔ اس کی قوم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں سوال کیا، اور اس کے دفن کرنے اور اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے کے بارے میں اجازت طلب کی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان امور میں اجازت عطا فرما دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اُس نے ایسی توبہ کی ہے، اگر اس کی توبہ لوگوں کا ایک گروہ کر لے، تو اُن سب کی توبہ قبول کر لی جائے گی''۔

حدیث 2:-وَبِهِ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، ثنا أَبِي، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ

اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ، حَتّٰى يُرَىٰ بَيَاضُ خَدِّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلُ ذٰلِكَ، حَتّٰى يُرَىٰ بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْسَرِ مِمَّا يَلْتَفِتُ"۔

(المنتقی من الفوائد الحسان فی الحدیث، ص72، الْحَدِيثُ الرَّابِعُ وَالْأَرْبَعُونَ)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نماز کے اختتام پر) دائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے فرماتے: ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ''، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دایاں رُخسار نظر آتا۔ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بائیں طرف سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بایاں رخسار بھی نظر آتا تھا''۔

حدیث 3:۔وَبِهِ: ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَهُ الْمُبْتَاعُ"۔

(المنتقی من الفوائد الحسان فی الحدیث، ص75، الْحَدِيثُ السَّادِسُ وَالْأَرْبَعُونَ)

ترجمہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے غلام فروخت کیا، اوراس غلام کے پاس مال ہے۔ تو یہ مال فروخت کرنے والا کا ہے، مگر یہ کہ خریدنے والا اس کو مشروط کرلے''۔

46 امام ابن حَجَر العَسقلانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 852ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 ''الأمالی المطلقة'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:۔وَبِالْإِسْنَادِ الْمَاضِي إِلَى الطَّبَرَانِيِّ فِي الْأَوْسَط. قَالَ وَحدثنا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الدَّرْدَاءِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُنِيبٍ، قَالَ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيدٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَرَجُلٌ قَامَ إِلَى إِمَامٍ جَائِرٍ فَأَمَرَهُ وَنَهَاهُ فَقَتَلَهُ"۔

(الأمالی المطلقة، ص197۔ المؤلف: أبو الفضل أحمد بن علی بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانی (المتوفى: 852ھ)۔ الناشر: المكتب الإسلامی - بیروت۔ الطبعة: الأولى، 1416ھ-1995م)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سید الشہداء حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہیں، اور وہ شخص ہے جس نے جابر سلطان کے سامنے کھڑے ہوکر اسے بھلائی کا حکم دیا، اور برائی سے منع کیا، تو اس نے اسے قتل کر دیا''۔

2 ''الإمتاع بالأربعين المتباينة السماع'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 2:۔أَخْبرنِي أَبُو مُحَمَّدٍ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ سَلْمَانَ الْبَالِسِيُّ، أنا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بن الرضى، أنا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْخَطِيبُ، أنا يَحْيَى بْنُ مَحْمُودٍ الثَّقَفِيُّ، أنا عَبْدُ الْكَرِيم بن عبد الرَّزَّاق فِي آخَرِينَ، قَالُوا: أنا أَبُو الطَّيِّبِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَمَّةَ، أنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ بن عَاصِم بن الْمقري، أنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ رَزِينٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ يَعْنِي النُّعْمَانَ بْنَ ثَابِتٍ الْإِمَامَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ، عَن أبي نَضرة، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ سَعْدِ بْنِ مَالِك الْخُدْرِيِّ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَصْلُحُ صَلَاةٌ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَمَعَهَا غَيْرُهَا"۔

هٰذَا حَدِيثٌ مُتَّصِلٌ عَالٍ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه عَنِ ابْنِ كُرَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ

(الإمتاع بالأربعين المتباينة السماع، ص 40: الحَدِيث الثَّالِث وَالْعِشْرُونَ من حرف السِّين عَن أبي سعيد. المؤلف: أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلاني (المتوفى: 852ھ). الناشر: دار الكتب العلمية - بيروت - لبنان. الطبعة: الأولى، 1418ھ-1997م)

ترجمہ حضرت ابوسعید سعد بن مالک خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''(اکیلے شخص کی) نماز سورت فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت ملائے بغیر درست نہیں ہوتی''۔

نوٹ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ''شرح کتاب الاذکار'' میں امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ایک حدیث بہ سند متصل نقل کی ہے۔

(نتائج الافکار فی تخریج احادیث الاذکار، ۲/۶۰ ۳ طبع دار ابن کثیر، بیروت)

47 امام محمد بن أحمد بن سعيد الحنفي المكيّ، شمس الدين، المعروف كوالده بعقيلة رحمۃ اللہ علیہ (المتوفى 1150ھ) کی روایت کردہ حدیث

1 ''الفوائد الجليلة فی مسلسلات ابن عقيلة'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 1:- الخامس عشر: الحَدِيث المسلسل بالفقهاء الحنفية وَهُوَ من مستخرجاتي

أَجَازَنَا بِذٰلِكَ مَوْلَانَا الشَّيْخ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعُجَيْمِيُّ الْحَنَفِيُّ، عَنِ الشَّيْخ خَيْرِ الدِّينِ الرَّمْلِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ الشَّيْخ مُحَمَّدِ بْنِ سِرَاجِ الدِّينِ الْحَانُوتِيِّ

الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الشِّبْلِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْكَرَكِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ الشَّيْخ أَمِينِ الدِّينِ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ الأقصرائِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ الشَّيْخ مُحَمَّدِ بْنِ الْبُخَارِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ الشَّيْخ حَافِظِ الدِّينِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبُخَارِيِّ الطَّاهِرِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ صَدْرِ الشَّرِيعَةِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ جَدِّهِ تَاجِ الشَّرِيعَةِ مَحْمُودٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ وَالِدِهِ صَدْرِ الشَّرِيعَةِ أَحْمَدَ الْحَنَفِيِّ، عَنْ وَالِدِهِ جَمَالِ الدِّينِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَحْبُوبِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْبُخَارِيِّ، عُرِفَ بِإِمَامِ زَادَهْ الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَبِي الْفَضَائِلِ شَمْسِ الأَئِمَّةِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزَّرَنْجَرِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ شَمْسِ الأَئِمَّةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَلْوَانِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْخَضِرِ النَّسَفِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْبُخَارِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ الأُسْتَاذِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَارِفِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ الصَّغِيرِ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ حَفْصٍ الْكَبِيرِ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ الْبُخَارِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ الإِمَامِ الرَّبَّانِيِّ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الإِمَامِ أَبِي حَنِيفَةَ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَوْ سَرِيَّةً، أَوْصَى إِلَى صَاحِبِهَا: بِتَقْوَى اللهِ فِي نَفْسِهِ خَاصَّةً، وَأَوْصَاهُ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا، ثُمَّ قَالَ: ''اغْزُ بِاسْمِ اللهِ، فِي سَبِيلِ اللهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، وَإِذَا لَقِيتُمْ عَدُوَّكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُوهُمْ إِلَى الإِسْلَامِ، فَإِنْ أَسْلَمُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ، وَأَخْبِرُوهُمْ أَنَّهُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ، يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ، وَلَا فِي الْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ، فَإِنْ أَبَوْا فَادْعُوهُمْ إِلَى إِعْطَاءِ الْجِزْيَةِ، فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلُوا ذٰلِكَ مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ، وَإِذَا حَاصَرْتُمْ أَهْلَ حِصْنٍ أَوْ مَدِينَةٍ، فَسَأَلُوكُمْ أَنْ

تُنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِ اللهِ، فَلا تُنْزِلُوهُمْ، فَإِنَّكُمْ لا تَدْرُونَ مَا حُكْمُ اللهِ فِيهِمْ، وَلٰكِنَّهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ، ثُمَّ احْكُمُوا فِيهِمْ بِمَا رَأَيْتُمْ.

وَإِذَا حَاصَرْتُمْ أَهْلَ حِصْنٍ أَوْ مَدِينَةٍ، فَأَرَادُوكُمْ عَلَى أَنْ تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللهِ، وَذِمَّةَ رَسُولِهٖ، فَلا تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللهِ، وَلا ذِمَّةَ رَسُولِهٖ، وَلٰكِنْ أَعْطُوهُمْ ذِمَمَكُمْ، وَذِمَمَ آبَائِكُمْ، فَإِنَّكُمْ إِنْ تَخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ فَهُوَ أَهْوَنُ''.

(الفوائد الجليلة فی مسلسلات ابن عقيلة، ص108، 109۔ الخامس عشر: الحدیث المسلسل بالفقهاء الحنفية وهو من مستخرجاتی۔ المؤلف: محمد بن أحمد بن سعيد الحنفی المكی، شمس الدين، المعروف كوالده بعقيلة (المتوفى: 1150ھ)۔ الناشر: البشائر الإسلامية، بيروت۔ الطبعة: الأولى، 1421ھ-2000م)

ترجمہ حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی کسی چھوٹے یا بڑے لشکر کو روانہ فرماتے، تو اس کے امیر کو بالخصوص اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتے اور اس کے ساتھی مسلمانوں کو نیکی کی وصیت کرتے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے:

''اللہ کے نام پر جہاد کرو، اللہ تعالیٰ کے منکرین سے جنگ کرو (مگر دورانِ جنگ) خیانت نہ کرو، عہد شکنی نہ کرو، کسی دشمن کے اعضاء نہ کاٹو اور کسی بچے کو قتل نہ کرو۔ جب تمہارا اپنے دشمن مشرکوں سے مقابلہ ہو، تو (جنگ شروع ہونے سے پہلے) انھیں اسلام کی دعوت دینا، اگر وہ اسلام لے آئیں، تو ان کا اسلام قبول کرلو اور ان سے جنگ نہ کرو۔ پھر انھیں دعوت کہ وہ اپنا شہر چھوڑ کر مسلمانوں کے شہر میں آجائیں۔ اگر انھوں نے ایسا کرلیا، تو انھیں قبول کرلو (اور انھیں ہر طرح کی سہولت فراہم کرو)۔ اگر وہ مسلمانوں کے شہر میں آنے سے انکار کریں، تو اُن کو یہ خبر دے دو کہ پھر وہ (گھر بیٹھنے والے) دیہاتی مسلمانوں کی مانند ہیں، اور ان پر دیہاتی مسلمانوں کے احکامِ الٰہی نافذ ہوں گے، اور ان کو مالِ فے اور غنیمت سے (جہاد کے بغیر) کوئی حصہ نہیں ملے گا۔

اگر وہ لوگ اس دعوت کو قبول نہ کریں، تو پھر انھیں جزیہ دینے کی دعوت دو۔ پھر اگر وہ

اس کو تسلیم کرلیں، تو تم بھی اس کو قبول نہ کریں، اور ان سے جنگ نہ کرو۔ جب تم کسی قلعہ یا شہر کا محاصرہ کرلو اور ان کا یہ ارادہ ہو کہ تم اُن کو اللہ کے حکم کے مطابق حیثیت دو، تو تم ان کو اللہ کے حکم کے بموجب حیثیت نہ دو، کیونکہ تم اس معاملے میں اللہ کے حکم کو نہیں جانتے (تو تم سے خطا بھی ہوسکتی ہے۔ لہٰذا) تم اُن کو اپنے حکم کے مطابق حیثیت دو۔ پھر جیسا تم مناسب سمجھو، ان کے درمیان فیصلہ کرو۔

جب بھی تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو (اور تمہیں بفرضِ محال اہلِ قلعہ سے کوئی عہد کرنا پڑے) تو تم انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضمانت فراہم نہ کرنا (یہ توڑنی بھی پڑسکتی ہے)، بلکہ انہیں اپنی اور اپنے آباؤ واجداد کی ضمانت دینا کیونکہ تمہارا اپنا اور اپنے آباء کے عہد کو توڑنا (اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد کو توڑنے سے) بہت آسان ہے''۔

باب 10

صحابہ رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمۃ اللہ علیہم سے مروی امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کردہ احادیث

1 صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کردہ احادیث

1 ''موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 5 احادیث

حدیث 1:۔ قَالَ مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي مَسِّ الذَّكَرِ. قَالَ: "مَا أُبَالِي مَسَسْتُهُ، أَوْ طَرَفَ أَنْفِي".

(موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني، رقم 18)

ترجمہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے ذَکر کے چھونے کے بارے میں سوال کیا گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ''مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ میں اس کو ہاتھ لگا لوں، یا اپنی ناک کے ایک حصہ کو ہاتھ لگا لوں''۔

حدیث 2:۔ قَالَ مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ؟ فَقَالَ: "إِنْ كَانَ نَجِسًا فَاقْطَعْهُ".

(موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني، رقم 19)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ذَکر کو ہاتھ لگ جانے کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''اگر وہ نجس ہے تو اس کو کاٹ ڈال لے''۔

حدیث 3:۔ قَالَ مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: "كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يُصَلِّي التَّطَوُّعَ عَلَى رَاحِلَتِهِ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ، فَإِذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةُ، أَوِ الْوِتْرُ نَزَلَ فَصَلَّى". (موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني، رقم 210)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سفر میں نفل نماز اپنی سواری پر ادا کر لیتے تھے، چاہے اس سواری کا رُخ جدھر ہی ہو۔ پھر جب فرض نماز یا وتر ادا کرنی ہوتے، تو سواری سے اُتر کر ادا فرماتے''۔

حدیث 4:۔ قَالَ مُحَمَّدٌ: أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: "مَا أُحِبُّ أَنِّي تَرَكْتُ الْوِتْرَ بِثَلَاثٍ، وَإِنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ".

(موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني، رقم 260)

ترجمہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ میں تین رکعت وتر کی نماز چھوڑ دوں، چاہے اس کے بدلے میں مجھے سُرخ رنگ کے اونٹ ہی مل جائیں''۔

حدیث 5:۔ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، "أَنَّ رَجُلا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ، ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى انْقَطَعَ دَمُهَا مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَدَخَلَتْ مُغْتَسَلَهَا، وَأَدْنَتْ مَاءَهَا، فَأَتَاهَا فَقَالَ لَهَا: "قَدْ رَاجَعْتُكِ". فَسَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ ذَلِكَ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ عُمَرُ: "قُلْ فِيهَا بِرَأْيِكَ". فَقَالَ: "أَرَاهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! أَحَقَّ بِرَجْعَتِهَا مَا لَمْ تَغْتَسِلْ مِنْ حَيْضَتِهَا الثَّالِثَةِ". فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: "وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ". ثُمَّ قَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ: "كُنَيْفٌ مُلِئَ عِلْمًا".

(موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني، رقم 607)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی، جس میں اُسے رجوع کرنے کا اختیار تھا۔ پھر اس نے اس اختیار کو استعمال نہیں کیا، یہاں تک کہ تیسرے حیض کا خون آنا بھی ختم ہو گیا، اور نہانے کے لیے غسل میں داخل بھی ہو گئی، اور اس نے پانی بھی اپنے قریب کر لیا تھا۔ اسی وقت اس کا خاوند کے پاس آیا، تو اُس نے کہا: ''بے شک میں نے تجھ سے مراجعت کر لی ہے''۔ اس عورت نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس مسئلہ کو دریافت کیا۔ اس وقت اُن کے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: ''آپ رضی اللہ عنہ اس مسئلہ کے بارے میں اپنی رائے پیش کریں''۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''اے امیر المؤمنین! میری رائے یہ ہے کہ اس مرد کو اس وقت تک مراجعت کا حق ہے جب تک عورت اپنے تیسرے حیض کے بعد غسل نہ کر لے''۔ یہ سُن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''میری بھی رائے یہی ہے''۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا: ''یہ ایسا برتن ہے جو علم سے بھرا ہوا ہے''۔

2 سنن کبریٰ نسائی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 6:۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ النُّعْمَانِ يَعْنِي أَبَا حَنِيفَةَ، عَنْ عَاصِمٍ هُوَ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: "لَيْسَ عَلَى مَنْ أَتَى بَهِيمَةً حَدٌّ". (سنن کبریٰ نسائی رقم 7301)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''جو آدمی چوپائے سے بدکاری کرے، اس پر حد نہیں (اگرچہ یہ عمل کبیرہ گناہ ہے)''۔

3 سنن دار قطنی میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 4 احادیث

حدیث 7:۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ، نا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنِ ابْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ، فِي جُنُبٍ نَسِيَ الْمَضْمَضَةَ

وَالِاسْتِنْشَاقَ. قَالَتْ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: "يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيُعِيدُ الصَّلَاةَ". (سنن دار قطنی رقم 414؛ عن عطاءؒ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 2057)

ترجمہ حضرت عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''جو شخص غسلِ جنابت کرتے وقت (واجباتِ غسل) کُلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے، (پھر اسی حالت میں نماز پڑھ لے، تو) اس کے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''وہ کلی کرے، ناک میں پانی ڈالے اور نماز کا اعادہ کرے''۔

حدیث 8:۔ نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعِيدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، وَأَبُو مُطِيعٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِي أَقَلِّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ".
(سنن دار قطنی رقم 3432) (عن ابن مسعودؓ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 28106؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 28104؛ ابوداؤد رقم 4387؛ سنن نسائی رقم 4949؛ شرح معانی الآثار رقم 4951؛ عن سعد بن ابی وقاصؓ: ابن ماجہ رقم 2586؛ مسند احمد رقم 1455؛ شرح معانی الآثار رقم 4950؛ عَنْ أَيْمَنَ الْحَبَشِيِّ: نسائی رقم 4943 تا 4949؛ شرح معانی الآثار رقم 4953، 4954؛ معجم کبیر طبرانی 25/ (رقم 228)؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 17174؛ عن ابن عمروؓ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 28105؛ سنن دار قطنی 3428، 3429؛ المخلصیات رقم 731-(116)؛ عن عثمانؓ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 28112)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''دس درہم سے کم چوری پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا''۔

حدیث 9:۔ نا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الثَّلْجِ، نا يَعِيشُ بْنُ الْجَهْمِ، نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: "إِذَا سَرَقَ السَّارِقُ قُطِعَتْ يَدُهُ الْيُمْنَى، فَإِنْ عَادَ قُطِعَتْ رِجْلُهُ الْيُسْرَى، فَإِنْ عَادَ ضَمِنْتُهُ السِّجْنَ حَتَّى يُحْدِثَ خَيْرًا، إِنِّي أَسْتَحْيِي مِنَ اللهِ أَنْ أَدَعَهُ لَيْسَ لَهُ يَدٌ يَأْكُلُ بِهَا وَيَسْتَنْجِي بِهَا، وَرِجْلٌ يَمْشِي عَلَيْهَا".

(سنن دارقطنی رقم 3166، 3388؛مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص160؛ الخلافیات بیہقی رقم 5029)(مصنف عبدالرزاق رقم 18764؛مصنف ابن ابی شیبہ رقم 28270، 28271؛سنن کبریٰ بیہقی رقم 17269؛الخلافیات بیہقی رقم 5028)

ترجمہ حضرت علی ؓ نے ارشاد فرمایا:''جب کوئی چور چوری کرے، تو اُس کا دایاں ہاتھ کاٹا جائے گا، دوبارہ کرنے پر اُس کی بائیں ٹانگ کاٹی جائے گی۔ پھر بھی چوری کرے تو میں اسے حوالات میں بند کروں گا یہاں تک کہ اُس کی اصلاح ہو جائے۔ مجھے اللہ تعالیٰ سے حیا آتی ہے کہ میں اسے اس حال میں چھوڑوں کہ اُس کا نہ کوئی ہاتھ ہو جس سے وہ کھائے اور استنجا کرے اور اُس کی نہ کوئی ٹانگ ہو جس پر وہ چل سکے''۔

حدیث 10:۔نا أَبُو طَاهِرٍ الْقَاضِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ، نا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عِقَابٍ، وَأَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: "امْرَأَةٌ أَنَا وَلِيُّهَا تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ إِذْنِي". فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: "تَنْظُرُ فِيمَا صَنَعَتْ إِذَا كَانَتْ تَزَوَّجَتْ كُفُؤًا أَجَزْنَا ذٰلِكَ لَهَا، وَإِنْ كَانَتْ تَزَوَّجَتْ مَنْ لَيْسَ لَهَا بِكُفْءٍ جَعَلْنَا ذٰلِكَ إِلَيْكَ".

(سنن دارقطنی رقم 3572)

ترجمہ ایک شخص نے حضرت علی ؓ کی خدمت میں عرض کیا:''میں ایک عورت کا ولی ہوں، اُس نے میری اجازت کے بغیر نکاح کر لیا ہے''۔ حضرت علی ؓ نے فرمایا:''تم اس کے احوال دیکھو۔ اگر اُس نے کُفو میں شادی کی ہے، تو ہم اُسے اجازت دیتے ہیں، اور اگر اُس نے بغیر کفو کے شادی کی ہے، تو ہم یہ فیصلہ تمہارے ذمہ کرتے ہیں (تم چاہے اُن کا نکاح برقرار رکھو، اور چاہے توڑ دو)''۔

4 سنن کبریٰ بیہقی میں امام اعظم ؒ سے مروی 2 احادیث

حدیث 11:۔أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، أنبأ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أنبأ بِشْرُ بْنُ مُوسَى، أنبأ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنِ

الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّهُ خَطَبَ النَّاسَ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ فَقَالَ: "لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ".

(سنن کبریٰ بیہقی رقم 20877؛القضاء والقدر بیہقی رقم 468)(عن ابی ہریرۃ ؓ: مسند ابی یعلی رقم 6404؛عن سعد بن ابی وقاص ؓ: القدر للفریابی رقم 192؛الشریعۃ للآجری رقم 424؛القضاء والقدر بیہقی رقم 357؛عن عمران بن حصین ؓ: معجم کبیر طبرانی رقم 10564؛عن زید بن ثابت ؓ: السنۃ لابن ابی عاصم 245؛الإبانة الكبرى لابن بطة رقم 1444؛شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة رقم 1106؛مسند الشامیین طبرانی رقم 1962؛عن جابر ؓ: ترمذی رقم 2144؛عن ابن عمرو ؓ: مسند احمد رقم 6703، 6985؛مسند الحارث رقم 740؛معجم اوسط طبرانی رقم 1955، 7043)

ترجمہ حضرت علی ؓ نے کوفہ کے منبر پر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:''جو شخص تقدیر کے خیر وشر پر ایمان نہ لائے، وہ ہم میں سے نہیں''۔

حدیث 12:۔أنبأ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: "لَا بَأْسَ بِالْوِصَالِ فِي الشَّعْرِ إِذَا كَانَ مِنْ صُوفٍ".

(سنن کبریٰ بیہقی رقم 4231؛الآثار لابی یوسف رقم 1049؛مصنف ابن ابی شیبہ رقم 25233؛؛؛؛)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں:''(خوبصورتی کے لیے خواتین کا) بالوں کو اُون کے ساتھ جوڑنے میں کوئی حرج نہیں''۔

5 مصنف عبدالرزاق میں امام اعظم ؒ سے مروی 5 احادیث

حدیث 13:۔عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي دَارِهِ بِغَيْرِ إِقَامَةٍ، وَقَالَ: "إِقَامَةُ الْمِصْرِ تَكْفِي".

(مصنف عبدالرزاق رقم 1961؛معجم کبیر طبرانی رقم 9272؛مجمع الزوائد رقم 1913؛نصب الرایۃ ج1 ص291؛الدرایۃ فی تخریج الہدایۃ ج1 ص121)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ نے اپنے شاگردوں کو اپنے گھر میں بغیر اقامت نماز

پڑھائی، اور ارشاد فرمایا: ”شہر (جامع مسجد) میں کہی گئی اقامت کفایت کرتی ہے“۔

حدیث 14: ۔عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: "فِي بَيْضِ النَّعَامِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ قِيمَتُهُ"۔

(مصنف عبدالرزاق رقم 8303؛ الآثار لابی یوسف رقم 502) (عن ابن مسعودؓ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 15208؛ الکنیٰ والاسماء للدولابی رقم 1509؛ عن ابی ہریرۃؓ: ابن ماجہ رقم 3086 مرفوعاً؛ سنن دارقطنی رقم 2562؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 10024؛ معجم اوسط طبرانی رقم 6277؛ عن ابن عباسؓ: مصنف عبدالرزاق رقم 8294؛ عن عمرؓ: مصنف عبدالرزاق رقم 8296؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 15212؛ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رضی اللہ عنہ: مصنف عبدالرزاق رقم 8302؛ صححه الألبانی فی الإرواء: 1029)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”حالتِ احرام میں کسی سے اگر شترمرغ کا انڈہ ضائع ہوگیا، تو اس کے ذمہ اس کی قیمت ہوگی“۔

حدیث 15: ۔عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: "إِذَا أَكَلَ الْكَلْبُ الْمُعَلَّمُ، فَلَا تَأْكُلْ، وَأَمَّا الصَّقْرُ وَالْبَازِيُّ فَإِنَّهُ إِذَا أَكَلَ أَكَلَ"۔

(مصنف عبدالرزاق رقم 8514؛ الآثار لابی یوسف رقم 1065؛؛؛) (سنن کبریٰ بیہقی رقم 18885؛ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ: ترمذی رقم 1467؛ معجم کبیر طبرانی 17/ (رقم 168)؛ الخلافیات بیہقی رقم 5292؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 18885؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 18777)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”جب سدھارا ہوا شکاری کتا شکار کو کھائے، تو تم اسے نہ کھاؤ، اور جب سدھارا ہوا شکرہ یا باز شکار کو کھائے، تو اُسے کھایا جاسکتا ہے (اس میں کوئی حرج نہیں)“۔

حدیث 16: ۔عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، أَنَّ عَلِيًّا، قَالَ: "دِيَةُ الْيَهُودِيِّ، وَالنَّصْرَانِيِّ، وَكُلِّ ذِمِّيٍّ مِثْلُ دِيَةِ الْمُسْلِمِ"۔ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ وَهُوَ قَوْلِي۔

(مصنف عبدالرزاق رقم 18494) (عن ابن عمرؓ مرفوعاً: معجم اوسط طبرانی رقم 791؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 16243؛ عن ابن عباسؓ: سنن دارقطنی رقم 3358؛ عن ابن مسعودؓ: مصنف عبدالرزاق رقم 18496؛

مصنف ابن ابی شیبہ رقم 27444؛ معجم کبیر طبرانی رقم 9738؛ سنن دارقطنی رقم 3299؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 16355؛ عن ابراہیم نخعیؒ: مصنف عبدالرزاق رقم 10225، 10226، 18499، 18500؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 27448؛ عن علقمہؒ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 27446؛ شرح مشکل الآثار تحت رقم 4469، تحت رقم 4470)

ترجمہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”یہودی، عیسائی اور ہر ذمی کی دیت، مسلمان کی دیت کے برابر ہے“۔ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ”اسی پر میرا فتویٰ ہے“۔

حدیث 17: ۔أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: رُفِعَ إِلَى عَلِيٍّ يَهُودِيٌّ، أَوْ نَصْرَانِيٌّ تَزَنْدَقَ، قَالَ: "دَعُوهُ تَحَوَّلَ مِنْ كُفْرٍ إِلَى كُفْرٍ"۔ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَقُلْتُ لَهُ: "عَمَّنْ هٰذَا؟"۔ فَقَالَ: "عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ الْمُخَارِقِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ كَتَبَ فِيهِ إِلَى عَلِيٍّ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَلِيٌّ بِهٰذَا"۔

(مصنف عبدالرزاق رقم 19229) (کتاب المحاربۃ من موطأ ابن وہب رقم 77)

ترجمہ یہودی یا عیسائی زندیق ہوجائے، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”اس کو چھوڑ دو، وہ ایک کفر سے دوسرے کفر کی طرف منتقل ہوا ہے“۔

6 مصنف ابن ابی شیبہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 5 احادیث

حدیث 18: ۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عِمْرَانَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، "أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا"۔

(مصنف ابن ابی شیبہ رقم 18523؛؛؛) (عن علیؓ: سنن سعید بن منصور رقم 1429، 1433؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 18513؛ عن عطاءؒ مرسلاً: سنن سعید بن منصور رقم 1428؛ المراسیل لابی داؤد رقم 237، 238؛ سنن دارقطنی رقم 3630؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 14846، 14847؛ یعقوب بن سفیان 2/832؛ الثانی من حدیث سفیان بن عیینۃ للطائی رقم 131؛ نصب الرایۃ ج 3 ص 245؛ عن طاؤسؒ: مصنف عبدالرزاق رقم 11817، 11838، 11839؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 18515)

ترجمہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ناپسند فرمایا کہ کوئی خاوند خلع طلب کرنے بیوی سے حق مہر سے زائد کا مطالبہ کرے۔

حدیث 19:۔حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: "حَسِّنُوا أَصْوَاتَكُمْ بِالْقُرْآنِ"۔

(مصنف ابن ابی شیبہ رقم 29941؛ الآثار لابی یوسف رقم 225؛ جزء عوالی الإمام أبی حنیفة رقم 14؛ الأربعون المختارة من حدیث الإمام أبی حنیفة رقم 21؛؛) (عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ مرفوعاً: مسند ابی داؤد طیالسی رقم 774؛ مسند ابن الجعد رقم 2077؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 8737، 29936؛ مسند احمد رقم 18494، 18516، 18704، 18709؛ سنن دارمی رقم 3543، 3544؛ خلق افعال العباد ص 168، 169؛ ابن ماجہ رقم 1342؛ ابوداؤد رقم 1468؛ نسائی رقم 1015، 1016؛ مختصر: قیام اللیل وقیام رمضان و کتاب الوتر ص 137؛ معجم ابن الاعرابی رقم 1589؛ مستدرک حاکم رقم 2125؛ شعب الایمان رقم 1955؛ حلیۃ الاولیاء 5/27)

ترجمہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''اپنی آوازوں کو قرآن کے ساتھ مزین کرو''۔

حدیث 20:۔أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، سَمِعَهُ مِنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ دَوَاوِينَ: دِيوَانٌ فِيهِ الْحَسَنَاتُ، وَدِيوَانٌ فِيهِ النَّعِيمُ، وَدِيوَانٌ فِيهِ السَّيِّئَاتُ، فَيُقَابَلُ بِدِيوَانِ الْحَسَنَاتِ دِيوَانُ النَّعِيمِ، فَيَسْتَفْرِغُ النَّعِيمُ الْحَسَنَاتِ، وَتَبْقَى السَّيِّئَاتُ مَشِيئَتُهَا إِلَى اللهِ تَعَالَى، إِنْ شَاءَ عَذَّبَ، وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ"۔

(مصنف ابن ابی شیبہ رقم 34546؛ الآثار لابی یوسف رقم 915؛ مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص 202؛ عن انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً: مسند البزار رقم 6462؛ رَوَاهُ الْبَزَّارُ، وَفِيهِ صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، وَهُوَ ضَعِيفٌ: مجمع الزوائد رقم 18434)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''قیامت کے دن لوگوں کو تین رجسٹروں پر پیش کیا جائے گا: ایک رجسٹر میں نیکیاں، ایک میں انعاماتِ الٰہیہ اور ایک میں خطائیں لکھی ہوں گی۔ نعمتوں والے دیوان کو حسنات کے رجسٹر کے سامنے رکھا جائے گا۔ پس انعامات کو نیکیوں میں بدل دیا جائے گا، تو باقی سیئات بچ جائیں گی۔ وہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کے سپرد ہوں گی، چاہے وہ عذاب دے اور چاہے بخش دے''۔

حدیث 21:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: "لَا بَأْسَ بِالْوِصَالِ إِذَا كَانَ صُوفًا"۔

(مصنف ابن ابی شیبہ رقم 25233؛ الآثار لابی یوسف رقم 1049؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 4231)

ترجمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''(خوبصورتی کے لیے خواتین کا) بالوں کو اُون کے ساتھ جوڑنے میں کوئی حرج نہیں''۔

حدیث 22:۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:، قَالَ عُمَرُ: "لَيْسَ عَلَى مَنْ أَتَى بَهِيمَةً حَدٌّ"۔

(مصنف ابن ابی شیبہ رقم 28507؛ مسند الإمام أبی حنیفة روایة أبی نعیم ص 190؛ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ: سنن کبریٰ نسائی رقم 7301) (عن ابن عباس رضی اللہ عنہ: ابوداؤد رقم 4465؛ ترمذی رقم 1455؛ مستدرک حاکم رقم 8051؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 17038)

ترجمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''جانور کے ساتھ وطی کرنے والے پر حد لاگو نہیں ہوگی (بلکہ تعزیر ہوگی)''۔

7 شرح معانی الآثار میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 2 احادیث

حدیث 23:۔ابْنُ أَبِي عِمْرَانَ قَدْ حَدَّثَنَا قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ أَبِي شِهَابٍ الْحَنَّاطِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ رَحِمَهُمَا اللهُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: "كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِذَا حَارَبَ قَنَتَ، وَإِذَا لَمْ يُحَارِبْ لَمْ يَقْنُتْ"۔ (شرح معانی الآثار رقم 1491)

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جب حالتِ جنگ میں ہوتے تو قنوتِ نازلہ پڑھتے، اور جب حالتِ جنگ میں نہ ہوتے، تو قنوتِ نازلہ نہیں پڑھتے تھے''۔

حدیث 24:۔حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، قَالَ: ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ، قَالَ: ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اكْتَوَى مِنَ اللَّقْوَةِ، وَرُقِيَ مِنَ الْعَقْرَبِ"۔

(شرح معانی الآثار رقم 7164) (جامع معمر بن راشد رقم 19516، 19774؛ مؤطا مالک رقم 3476؛

الجامع فی الحدیث لابن وھب رقم 704؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 23608؛ الطب النبوی لابی نعیم رقم 517؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 19556)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ نے لقوہ کے باعث داغ لگوایا اور بچھو کے کاٹے پر دَم کیا۔

8 شعب الایمان میں امام اعظم ؒ سے مروی حدیث

حدیث 25:۔أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، حدثنا خَلَفُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُخَارِيُّ، حدثنا حَامِدُ بْنُ سَهْلٍ، حدثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، حدثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ: "اقْرَأْ سُورَةَ الْحِجْرِ". قَالَ: "أَوَلَيْسَتْ مَعَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟". قَالَ: "أَمَّا بِمِثْلِ صَوْتِكَ فَلَا".

(شعب الایمان رقم 2371؛ الآثار لابی یوسف رقم 226)

ترجمہ حضرت عمر فاروق ؓ نے ایک شخص سے کہا: ''آپ سورت الحجر پڑھئیے''۔ اس نے عرض کیا: ''امیر المؤمنین! کیا آپ ؓ کو یاد نہیں ہے؟''۔ حضرت عمر ؓ نے فرمایا: ''(یاد ہے) لیکن تمہاری جیسی حسنِ صوت نہیں ہے''۔

9 کتاب الام للشافعیؒ میں امام اعظم ؒ سے مروی 3 احادیث

حدیث 26:۔أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ أَعْطَى مَالَ يَتِيمٍ مُضَارَبَةً. الخ

(الامّ للشافعی ج 7 ص 114؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 21368، 21369؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 11608؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 12067)

ترجمہ حضرت عمر بن خطاب ؓ نے یتیم کے مال کو بطورِ مضاربت دیا۔

حدیث 27:۔أَبُو حَنِيفَةَ - رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى - عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

أَعْطَى مَالًا مُقَارَضَةً يَعْنِي مُضَارَبَةً.

(الامّ للشافعی ج 7 ص 114؛ معرفۃ السنن والآثار رقم 12068)

ترجمہ حضرت عثمان بن عفان ؓ نے مال کو بطورِ مضاربت دیا۔

حدیث 28:۔أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ أَعْطَى زَيْدَ بْنَ خُلَيْدَةَ مَالًا مُقَارَضَةً.

(الامّ للشافعی ج 7 ص 114؛ الآثار لابی یوسف رقم 845؛ ج 2 ص 482، 483)(معرفۃ السنن والآثار رقم 12069)

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن مسعود ؓ نے حضرت زَيْدُ بْنُ خُلَيْدَةَ ؒ کو مال کو بطورِ مضاربت دیا۔

10 ابنِ سعدؒ کی ''الطبقات الکبریٰ'' میں امام اعظم ؒ سے مروی حدیث

حدیث 29:۔قَالَ: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: "كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى لِحْيَةِ أَبِي قُحَافَةَ كَأَنَّهَا ضِرَامُ عَرْفَجٍ".

(طبقات ابن سعد ج 6 ص 9؛ مستدرک حاکم رقم 5070؛ أخبار أبي حنيفة وأصحابه ص 19؛ تعجیل المنفعة بزوائد رجال الأئمة الأربعة رقم 1181)

ترجمہ حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں: (انھوں نے فتحِ مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ ؓ کو دیکھ کر) فرمایا: ''میں حضرت ابوقحافہ ؓ کی داڑھی ایسے دیکھ رہا ہوں گو یا وہ (خضاب کے باعث شدید سرخی کی وجہ سے) عرفج درخت سے پھوٹنے والے شعلہ کی مانند جھاڑی ہو''۔

11 تاریخ جرجان میں امام اعظم ؒ سے مروی حدیث

حدیث 30:۔أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ القطيعي بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ هاشم أَبُو الْعَبَّاسِ الكناني، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

مُصْعَب، حَدَّثَنَا عباد، حَدَّثَنَا عِصَام الْجُرْجَانِي، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عطاء، عن ابن عُمَر، قَالَ: "مَا آسى عَلَى شَيْء إلا أني لَمْ أقاتل الفئة الباغية مَعَ عَلِي".

(تاریخ جرجان ص 282 رقم 483؛ المُعْجَمُ الكَبِير للطبرانی المُجَلَّدان الثَّالِثَ عَشَرَ والرابع عشر رقم 13824، 13825؛ مستدرک حاکم رقم 6360؛ الرياض النضرة في مناقب العشرة ج3 ص 229؛ رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ بِأَسَانِيدَ، وَأَحَدُهَا رِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيحِ: مجمع الزوائد رقم 12054؛ طبقات ابن سعد ج4 ص 141؛ الاستيعاب في معرفة الأصحاب ج3 ص953 رقم 1612، ص1117 رقم 1853؛ علل الدارقطنی رقم 2865)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''مجھے کسی معاملہ پر افسوس نہیں ہے سوائے اس بات کے، کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر ان کے مخالف باغی گروہ کے خلاف قتال نہیں کیا''۔

12 تالی تلخیص المتشابہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 31:۔أخبرنا الحسن بن الحُسَيْن النعالي، أخبرنا أبو إسحاق سعد بن مُحَمَّد بن إسحاق بن إبراهيم الصَّيْرَفِي، حدثنا مُحَمَّد بن عُثْمَان بن أبي شيبة الْعَبْسِي، حدثنا سام بن نوح بن دراج، حدثنا أبي، عن أبي حنيفة، عن حمَّاد بن أبي سُلَيْمَان، عَن أبي وائل، عَن عبد الله، قَالَ: "مَا أحد أغير من الله فَلذَلِك حرم الْفَوَاحِش مَا ظهر مِنْهَا وَمَا بطن وَمَا أحد أحب إِلَيْهِ الْمَدْح من الله. وَلذَلِك مدح نَفسه".

(تالی تلخیص المتشابہ، ج1 ص112 رقم 42۔ المؤلف: أبو بكر أحمد بن علي بن ثابت بن أحمد بن مهدي الخطيب البغدادي (المتوفى: 463ھ)۔ الناشر: دار الصميعي - الرياض۔ الطبعة: الأولى، 1417۔ عدد الأجزاء: 2) (بخاری رقم 4634، 4637، 5220، 7403؛ مسلم رقم 32-2760، 33-2760، 34-2760، 35-2760؛ ترمذی رقم 3530؛ مسند احمد رقم 3616، 4044، 4153؛ ابن حبان رقم 294؛ مسند ابی یعلی رقم 5123؛ المسند للشاشی رقم

526؛ معجم کبیر طبرانی رقم 10378، 10441؛ مسند الإمام أبي حنيفة رواية أبي نعيم ص84؛ الأسماء والصفات للبيهقي رقم 1007؛ سنن کبریٰ بیہقی رقم 21021)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں۔ اسی لیے اس نے ظاہری اور باطنی بے حیائی کے کاموں کو حرام فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اپنی حمد وثنا سے زیادہ اور کوئی چیز محبوب نہیں ہے۔ اسی وجہ سے اس نے اپنی تعریف خود فرمائی ہے''۔

13 ''الانتقاء في فضائل الثلاثة الأئمة الفقهاء مالك والشافعي وأبي حنيفة'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 32:۔حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ النُّعْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، قَالَ نَا دَاوُد بن رستد، قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، أَنَّ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيًّا دَخَلَ عَلَى عُمَرَ وَهُوَ مُسَجًّى عَلَيْهِ بِثَوْبٍ. فَقَالَ: "مَا مِنْ أَحَدٍ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللهَ بِصَحِيفَتِهِ مِنْ هٰذَا الْمُسَجَّى بِرِدَائِهِ".

(الانتقاء في فضائل الثلاثة الأئمة الفقهاء مالك والشافعي وأبي حنيفة، ص124۔ المؤلف: أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمري القرطبي (المتوفى: 463ھ)۔ الناشر: دار الكتب العلمية-بيروت)

ترجمہ حضرت امام ابوجعفر محمد بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (کی میت) کے پاس تشریف لائے، اس حال میں کہ اُن کے اوپر ایک چادر ڈالی ہوئی تھی، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ اس چادر میں لپٹے ہوئے شخص کے اعمال نامہ سے بڑھ کر میرے نزدیک کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس کو لے کر میں اللہ سے ملاقات کروں''۔

14 ''الاستیعاب فی معرفة الأصحاب'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 33:۔حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: ''مَا آسَى عَلَى شَيْءٍ، إِلَّا عَلَى أَلَا أَكُونَ قَاتَلْتُ الْفِئَةَ الْبَاغِيَةَ عَلَى صَوْمِ الْهَوَاجِرِ''۔

(الاستیعاب فی معرفة الأصحاب، ج3 ص1117۔ المؤلف: أبو عمر یوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمری القرطبی (المتوفی: 463ھ)۔ الناشر: دار الجیل، بیروت۔ الطبعة: الأولی، 1412ھ-1992م۔ عدد الأجزاء: 4)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''مجھے کسی معاملہ پر افسوس نہیں ہے سوائے اس بات کے، کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر ان کے مخالف باغی گروہ کے خلاف قتال نہیں کیا چاہے وہ تپتی دھوپ کے روزے ہی ہوں''۔

15 ''جامع بیان العلم وفضله'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حدیث 34:۔رَوَى أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: ''مَا اسْتَغْنَى أَحَدٌ بِاللهِ إِلَّا احْتَاجَ النَّاسُ إِلَيْهِ، وَمَا عَمِلَ أَحَدٌ بِمَا عَلَّمَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا احْتَاجَ النَّاسُ إِلَى مَا عِنْدَهُ''۔

(جامع بیان العلم وفضله، رقم1275)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''کوئی شخص بھی اللہ سے مستغنی نہیں ہوسکتا، مگر سارے ہی لوگ اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں، اور اللہ تعالیٰ کے تعلیم کردہ اعمال میں کسی کا بھی عمل مستغنی نہیں ہے مگر سارے ہی لوگ اللہ تعالیٰ کے پاس موجود اجر وثواب کے

محتاج ہیں''۔

2 اکابر تابعین رحمۃ اللہ علیہم سے مروی امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کردہ آثار

1 مصنف عبدالرزاق میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 5 آثار

اثر 1:۔عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: ''كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَأْكُلُوا يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجُوا إِلَى الْمُصَلَّى''۔

(مصنف عبدالرزاق رقم5738)

ترجمہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مستحب سمجھتے تھے کہ وہ عید الفطر کے دن کچھ کھا کر پھر نماز کے لیے عیدگاہ جائیں''۔

اثر 2:۔عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: ''سُئِلَ عَنْ طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ''۔ قَالَ: ''يُصَلِّي فِيهِ فَإِذَا جَفَّ فَلْيَحُكَّهُ''۔

(مصنف عبدالرزاق رقم1474)

ترجمہ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا: ''اگر کسی شخص کے کپڑوں پر بارش کا پانی لگ جائے، تو وہ کیا کرے؟''۔انھوں نے فرمایا: ''وہ اسی لباس میں نماز پڑھ لے، پھر مٹی خشک ہوجائے تو اسے کھرچ ڈالے''۔

اثر 3:۔عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَأَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: ''سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ فِي رَكْعَةٍ، وَقَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى: قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ''۔ (مصنف عبدالرزاق رقم2850)

ترجمہ حضرت حماد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ''میں نے انھیں کعبہ کے اندر ایک رکعت میں پورا قرآن پڑھتے ہوئے سنا۔انھوں نے دوسری رکعت میں (سورت اخلاص) ''قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ'' پڑھی''۔

اثر 4:۔عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: ''إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهُرُ مِنْ حَيْضِهَا تَطْلِيقَةً فِي

غَيْرِ جِمَاعٍ، ثُمَّ يَتْرُكُهَا حَتّٰى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا. فَإِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ طَلَّقَ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ، وَكَانَ خَاطِبًا مِنَ الْخُطَّابِ، فَإِنْ هُوَ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ فَلْيُطَلِّقْهَا عِنْدَ كُلِّ حَيْضَةٍ تَطْهُرُ مِنْهَا تَطْلِيقَةً فِي غَيْرِ جِمَاعٍ، فَإِنْ كَانَتْ قَدْ يَئِسَتْ مِنَ الْمَحِيضِ فَلْيُطَلِّقْهَا عِنْدَ كُلِّ هِلَالٍ تَطْلِيقَةً".

(مصنف عبدالرزاق رقم 10921)

ترجمہ: حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ کرے، تو وہ اسے بغیر جماع کے حیض سے پاک حالت میں ایک طلاق دے۔ پھر اسے چھوڑ دے، یہاں تک کہ وہ اپنی عدت پوری کرلے۔ جب اس نے ایسا کیا تو اس نے اللہ کے حکم کے مطابق طلاق دی، اور اس کے پاس پیغامِ نکاح دینے کا اختیار ہوگا۔ اگر اس نے تین طلاقیں دینے کا ارادہ کیا، تو وہ عورت کو بغیر جماع کے ہر حیض سے پاک حالت میں ایک طلاق دے۔ اگر کسی عورت کو حیض نہ آتا ہو، تو وہ اسے (ہر مہینے کے) نئے چاند پر طلاق دے''۔

اثر 5:- عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي حُرٍّ وَعَبْدٍ قَتَلَا رَجُلًا عَمْدًا. قَالَ: "يُقْتَلَانِ بِهِ". (مصنف عبدالرزاق رقم 18106)

ترجمہ: حضرت امام ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''اگر آزاد مرد اور غلام نے مل کر کسی شخص کو عمداً (جان بوجھ کر) قتل کیا، تو اس کے عوض قصاص میں ان دونوں کو قتل کیا جائے گا''۔

2 مصنف ابن ابی شیبہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی 3 آثار

اثر 6:- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً: "عَنْ وَلَدِ الزِّنَا يَؤُمُّ الْقَوْمَ". فَقَالَ: "لَا بَأْسَ بِهِ، أَلَيْسَ مِنْهُمْ مَنْ هُوَ أَكْثَرُ صَوْمًا وَصَلَاةً مِنَّا". (مصنف ابن ابی شیبہ رقم 6092)

ترجمہ: حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: ''کیا کوئی ولد الزنا امامت کرا سکتا ہے؟''۔ انھوں نے فرمایا: ''اس میں کوئی

حرج نہیں (کیونکہ وہ تو قصور وار نہیں)۔ کیا اُن میں ایسے نہیں ہوتے جو نماز وروزہ میں ہم سے بڑھ کر ہوں؟''۔

اثر 7:- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: "فِي الْمُسَافِرِ يَقْدَمُ، وَقَدْ كَانَ أَكَلَ". قَالَ: "لَا يَأْكُلُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ".

(مصنف ابن ابی شیبہ رقم 9345)

ترجمہ: حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے ایسے مسافر کے بارے میں پوچھا گیا جو افطاری والے علاقہ سے روزہ والے علاقہ میں پہنچتا ہے، وہ کیا کرے؟''۔ انھوں نے فرمایا: ''وہ باقی دن کچھ نہ کھائے''۔

اثر 8:- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، "فِي الصَّائِمِ يَتَوَضَّأُ فَيَدْخُلُ الْمَاءُ حَلْقَهُ مِنْ وُضُوئِهِ". قَالَ: "إِنْ كَانَ ذَاكِرًا لِصَوْمِهِ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ، وَإِنْ كَانَ نَاسِيًا فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ". (مصنف ابن ابی شیبہ رقم 9487)

ترجمہ: حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے ایسے روزہ دار کے متعلق پوچھا گیا جو وضو کے دوران وضو کا پانی حلق میں لے جائے؟''۔ انھوں نے فرمایا: ''اگر اسے روزہ یاد تھا تو اس پر قضا لازم ہے۔ اگر وہ بھول گیا تھا تو اس پر کوئی چیز نہیں''۔

3 کتاب الام للشافعیؒ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی اثر

اثر 9:- أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: "دِيَةُ الْمُعَاهِدِ دِيَةُ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ".

(الأمّ للشافعی ج 7 ص 339؛ (عن علقمہؒ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 27446؛ عن مجاہد: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 27447؛ عن الزہریؒ: مصنف ابن ابی شیبہ رقم 27449؛ عن ابن مسعودؓ: مصنف عبدالرزاق رقم 18496؛ معجم کبیر طبرانی رقم 9738؛ سنن دارقطنی رقم 3300)

ترجمہ: حضرت امام ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''(کافر) معاہد کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کی طرح ہے''۔

4 ابنِ سعدؒ کی ''الطبقات الکبریٰ'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی اثر

اثر 10:۔قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: "كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ مسروق بسم الله الرحمن الرحيم".

(طبقات ابن سعد ج6 ص139؛ مصنف ابن ابی شیبہ رقم 25109، 25124)

ترجمہ حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: ''(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد) حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کی انگوٹھی کا نقش ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' تھا''۔

5 ''جامع بیان العلم وفضلہ'' میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی اثر

اثر 11:۔حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ قَاسِمٍ، نا ابْنُ شَعْبَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَقِيهُ الْقُرْطُبِيُّ بِمِصْرَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، نا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمِ بْنِ حَسَّانَ، نا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، نا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: "بَلَغَنِي أَنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ تُوضَعُ حَسَنَاتُ الرَّجُلِ فِي كِفَّةٍ وَسَيِّئَاتُهُ فِي الْكِفَّةِ الْأُخْرَى فَتَشِيلُ حَسَنَاتُهُ. فَإِذَا يَئِسَ وَظَنَّ أَنَّهَا النَّارُ جَاءَ شَيْءٌ مِنَ السَّحَابِ حَتَّى يَقَعَ فِي حَسَنَاتِهِ، فَتَشِيلُ سَيِّئَاتُهُ. قَالَ: فَيُقَالُ لَهُ: "أَتَعْرِفُ هٰذَا مِنْ عَمَلِكَ؟". فَيَقُولُ: "لَا". فَيُقَالُ: "هٰذَا مَا عَلَّمْتَ النَّاسَ مِنَ الْخَيْرِ فَعُمِلَ بِهِ مِنْ بَعْدِكَ". (جامع بیان العلم وفضلہ، رقم 224)

ترجمہ حضرت امام ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''مجھے یہ بات پہنچی ہے: جب قیامت کے دن ہوگا، تو ایک شخص کی نیکیاں ترازو کے ایک پلڑے میں رکھی جائیں گے، اور اس کی برائیاں دوسرے پلڑے میں رکھی جائیں گی، تو اس کی نیکیاں (ہلکی ہونے کی وجہ سے) ہوا میں اڑنے لگ جائیں گی۔ یہ دیکھ کر وہ شخص بالکل مایوس ہوجائے گا، اور اس کو جہنم کی آگ میں جانے کا یقین ہوجائے گا۔ اچانک بادل میں سے آکر ایک چیز

اس کی نیکیوں میں شامل ہوجائے گی (تو اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوجائے گا)، اور اس کی برائیوں کا پلڑا (ہلکا ہونے کی وجہ سے) ہوا میں اڑنے لگے گا۔ اس شخص سے کہا جائے گا: ''کیا تُو اپنے اس عمل کو پہچانتا ہے؟''۔ وہ عرض کرے گا: ''نہیں''۔ پھر اس سے کہا جائے گا: ''یہ وہ نیک اعمال ہیں جو تُو نے لوگوں کو سکھائے اور بتائے تھے، پھر تیری وفات کے بعد ان پر عمل کیا گیا ہے''۔

3 کتبِ حدیث میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی فقہی اقوال

بعض محدثین نے اپنی کتب میں متصل سند کے ساتھ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی فقہی اقوال کو بھی روایت کیا ہے۔

1 صحیح ابن حبان میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی فقہی قول

اثر 12:۔أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ الشَّيْبَانِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى، قَالَا: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى أَبِي حَنِيفَةَ بِمَكَّةَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: "إِنِّي لَبِسْتُ خُفَّيْنِ وَأَنَا مُحْرِمٌ"، أَوْ قَالَ: "لَبِسْتُ سَرَاوِيلَ وَأَنَا مُحْرِمٌ"، شَكَّ إِبْرَاهِيمُ. فَقَالَ لَهُ أَبُو حَنِيفَةَ: "عَلَيْكَ دَمٌ". قَالَ: فَقُلْتُ لِلرَّجُلِ: "وَجَدْتَ نَعْلَيْنِ، أَوْ وَجَدْتَ إِزَارًا؟". فَقَالَ: "لَا". فَقُلْتُ: "يَا أَبَا حَنِيفَةَ! إِنَّ هٰذَا يَزْعُمُ أَنَّهُ لَمْ يَجِدْ". فَقَالَ: "سَوَاءٌ وَجَدَ، أَوْ لَمْ يَجِدْ". (صحیح ابن حبان رقم 3780)

ترجمہ حضرت حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں مکہ مکرمہ میں حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اس دوران ایک شخص نے آکر آپ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: ''میں نے احرام کی حالت میں موزے پہن لیے ہیں''، یا ''میں نے احرام کی حالت میں پاجامہ پہن لیا ہے''۔ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے فرمایا: ''تم پر دَم لازم ہے''۔ (راوی کہتے ہیں:) میں نے اس شخص سے پوچھا: ''کیا تمہارے پاس جوتے یا تہبند تھا؟''۔ اس نے کہا: ''نہیں''۔ میں نے کہا: ''اے ابوحنیفہ! اس کے پاس (احرام

میں پہننے کے لیے) یہ چیزیں نہیں تھیں"۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "برابر ہے چاہے اس کے پاس ہو، یا نہ ہو"۔

2 صحیح ابن خزیمہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی فقہی قول

اثر 13:۔ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا أَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا حَنِيفَةَ، أَوْ سُئِلَ أَبُو حَنِيفَةَ عَنِ الْوِتْرِ. فَقَالَ: "فَرِيضَةٌ".

(صحيح ابن خُزَيمة، ج1 ص530، 531 رقم1069۔ المؤلف: أبو بكر محمد بن إسحاق بن خزيمة بن المغيرة بن صالح بن بكر السلمي النيسابوري (المتوفى: 311ھ). الناشر: المكتب الإسلامي۔ الطبعة: الثالثة، 1424ھ-2003م)

ترجمہ حضرت عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے وتر کے متعلق سوال کیا، یا اُن سے وتر کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو انھوں نے فرمایا: "فرض یعنی واجب ہے"۔

3 مسند ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی قول

اثر 14:۔أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى بْنِ سَلَّامٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْبَلْخِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ، لِإِبْرَاهِيمَ: "إِنَّكَ رُزِقْتَ مِنَ الْعِبَادَةِ شَيْئًا صَالِحًا، فَلْيَكُنِ الْعِلْمُ مِنْ بَالِكَ، فَإِنَّهُ رَأْسُ الْعِبَادَةِ وَبِهِ قِوَامُ الدِّينِ"۔

(مسند إبراهيم بن أدهم الزاهد، رقم46۔ المؤلف: أبو عبد الله محمد بن إسحاق بن محمد بن يحيى بن مَنْدَه العبدي (المتوفى: 395ھ)۔ الناشر: مكتبة القرآن - القاهرة؛ الآثار، للامام ابی یوسف رقم 3489؛ المسند للثعالبی رقم 943؛ الموسوعة الحديثية لمرويات الامام ابی حنيفة، ج4 ص305، 306 قم553-555۔ جمعه واعده وعلق عليه: العلامه المحقق الشيخ لطيف الرحمن البهرائچی القاسمی)

ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابراہیم بن ادہم ابن منصور رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 162ھ) کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: "آپ رحمۃ اللہ علیہ کو عبادت گزاری میں سے اچھا

حصہ مل گیا ہے، اب اس کے بعد علم پر توجہ ہونی چاہیے کیونکہ وہ عبادت کی اصل ہے اور اسی سے دین کی مضبوطی ملتی ہے"۔

تمت

مشنو سخنِ دشمنِ بد گوئے خدا را
با حافظِ مسکینِ خود اے دوست! وفا کن

ترجمہ خدا کے لئے، بدگو دشمن کی بات نہ سن۔ اے دوست! اپنے مسکین، حافظ کے ساتھ وفا کر۔

افسانۂ یارانِ کہن خواندم و رفتم
در یاب کہ لعل و گہر افشاندم و رفتم

ترجمہ میں نے قدیم دوستوں کی داستان بیان کر کے جا رہا ہوں۔ تم موتیوں کی تلاش کرتے رہو، کہ میں نے لعل اور گہر بکھیر دیئے ہیں اور میں جا رہا ہوں۔

اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل وکرم اور لطف وعنایت سے اس خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ اور باقی حصوں کی تکمیل کی خاص توفیق عطا فرمائے۔ اخلاص، قبولیت اور استقامت سے نوازے۔ مجھے، میرے والدین، بہن بھائیوں، گھر والوں، اساتذۂ کرام اور احباب ومتعلقین کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین ثم آمین۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (البقرة:127)

ترجمہ اے ہمارے ربّ! ہم سے یہ خدمت قبول فرما لے، تو سب کی سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

اعجاز احمد اشرفی عفی عنہ

جمعہ، 18/رمضان المبارک 1445ھ 29/مارچ 2024ء